



# الطاف الصمدانيه

أردو ترجمہ

## الفيوضات الربانيه

سیدنا قطب الکبیر، باز اشہب الہی

### سیدنا ابو محمد محی الدین عبدالقادر الگیلانیؒ





(5027)

# الطاف الصمدانیہ

ترجمہ

## الفیوضات الربانیہ

سیدنا قطب الکبیر، باز اشہب الہی  
ابو محمد محی الدین عبدالقادر الگیلانی الحسنى والحسینیؒ

ترجمہ و ترتیب

رئیس الطریقہ قادریہ، السید الشیخ نور الدین ابافہد الدین باسم



اردو ترجمہ

الحاج بشیر حسین ناظم

تمغہ حسن کارکردگی

بہ سعی تمام

الحاج نذیر احمد، ہجویری بلڈرز، بلیو ایریا، اسلام آباد



81010

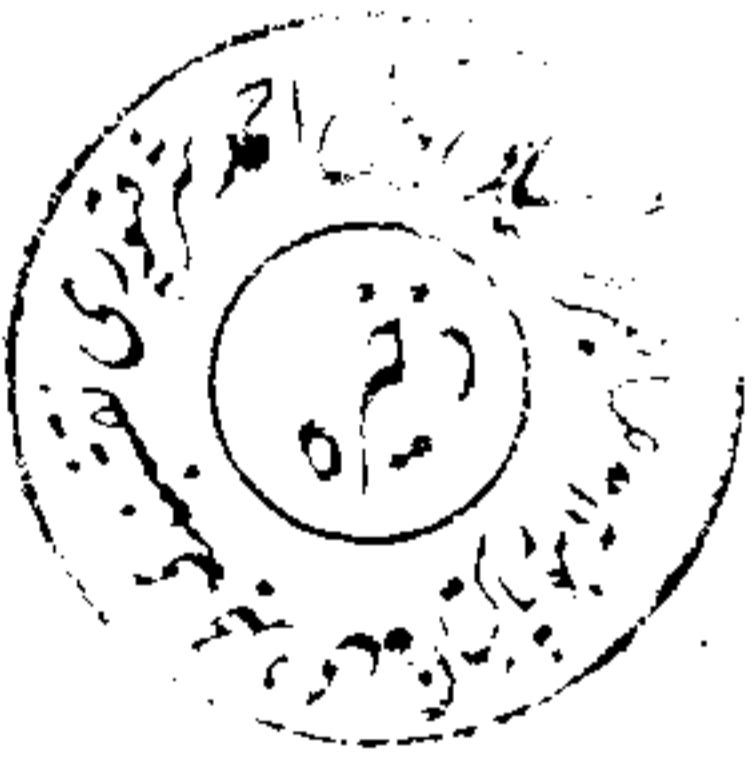
**جملہ حقوق ترجمہ و طباعت بحق ناشر محفوظ**

- نام کتاب : الطاف الصمدانیہ اردو ترجمہ الفیوضات الربانیہ  
مصنف : سیدنا ابو محمد محی الدین عبدالقادر الگیلانیؒ  
سن، شاعت : ۱۱/ ربیع الثانی ۱۴۲۸ ہجری  
۳۰/ اپریل ۲۰۰۷ء  
طابع ناشر : ہجویری بلڈرز، بلیو ایریا اسلام آباد  
۰۵۱-۲۸۲۳۰۸۵ ۰۵۱-۲۸۲۳۲۳  
پوزنگ : اختر شیخ  
ہدیہ : فقط دعائے خیر



## اهداء

بصد نیاز و ادب، بخدمت اقدس، قطب الاقطاب،  
غوث الاغیاء، حجتہ الواصلین، قائد کاملین، مقیم  
سُقتِ رحمتہ للعالمین، فرد الافراد، زین عباد  
اعلیٰ حضرت قبلہ بابا جی رحمتہ اللہ علیہ  
ثانی لائٹانی دریائے رحمت شریف (حضروائیک)









بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَبِهٖ نَسْتَعِیْن

ترجمہ: المؤلف

(آپ رضی اللہ عنہ) معدنِ اصفیاء سلطان اولیاء، شیخ الاسلام و المسلمین، روشن و تاباں شریعت کے رکن، طریقہ وسیعہ کے عالم اسرارِ حقیقت کے موضع، آئمہ کی تائید کرنے والے، جملہ نیک افراد کے سردار، الباز انلا شہب، قندیل نورانی، ہیکل حمدانی، اسرار و معانی کے جامع، قطبِ ربانی سیدی ابو محمد محی الدین عبدالقادر جیلانی ہیں۔ ان کا شجرہ نسب ہے:-

ابو محمد محی الدین عبدالقادر بن ابی صالح الصدیق جنگی دوست البجیلانی۔

ابی صالح جنگی دوست بن امام عبداللہ بن امام یحییٰ الزاہد۔

امام یحییٰ الزاہد بن امام محمدؒ۔

امام محمد بن امام داؤد بن امام موسیٰؒ

امام موسیٰ بن امام عبداللہؒ

~~امام عبداللہ بن امام موسیٰؒ~~

امام عبداللہ بن امام موسیٰ الجون۔

امام موسیٰ الجون بن امام عبداللہ المحصل۔

امام عبداللہ المحصل بن امام حسن المثنیٰ۔



امام حسن ثنی بن امیر المؤمنین سیدنا حسن السبط -

سیدنا حسن السبط بن امام الکبیر اسد اللہ الغالب فخر نبی غالب امیر المؤمنین سیدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم اور رضی اللہ عنہم اجمعین بن فاطمہ الزہراء بتول بنت رسول رب العالمین ہمارے سردار ہمارے مولا تاج العظیم نبی السید مسند کریم کے وارث محمد المصطفیٰ ﷺ اور آپ کے انبیاء و مرسلین سے برادران عزیز پر صلوات و سلام ہو۔  
آمین!

آپ اپنی والدہ کریمہ کی نسبت سے حضرت امام السید ابو عبد اللہ صومعی الزاہد کے نواسے ہیں۔ جس وقت تک آپ جیلان میں رہے اسی نام سے پکارے جاتے رہے۔ آپ کی والدہ کریمہ کا اسم گرامی ام الخیر ام الجبار فاطمہ بنت السید عبد اللہ صومعی الزاہد تھا۔ والدہ کی طرف سے سیدنا محی الدین ابو محمد عبد القادر الجیلانی کا شجرہ نسب یوں ہے:-

حضرت فاطمہ بنت حضرت سید ابو عبد اللہ صومعی الزاہد۔

سیدنا ابو عبد اللہ بن امام جمال الدین۔

امام جمال الدین بن السید محمد۔

السید محمد بن امام السید محمود عیسیٰ۔

سید محمود عیسیٰ بن امام السید ابو عطاء عبد اللہ۔

سید ابو عطاء عبد اللہ بن امام السید کمال الدین عیسیٰ۔

سید کمال الدین عیسیٰ بن امام السید ابو علاء الدین محمد الجواد۔

السید علاء الدین محمد الجواد بن امام علی رضا۔

امام علی رضا بن امام ہمام بن امام موسیٰ کاظم

حضرت سیدنا ابی کاظمؑ

حضرت امام موسیٰ کاظمؑ بن امام ہمام جعفر الصادقؑ۔

امام جعفر الصادقؑ بن امام ہمام محمد الباقرؑ۔

امام محمد الباقرؑ بن امام کبیر حضرت زین العابدین علی اکبرؑ بن سید شباب

جنت قرۃ العین سید الشہداء ابی عبد اللہ الحسینؑ۔

الحسینؑ بن الامام امیر المؤمنین علی ابن ابی طالبؑ بنت رسول اللہ ﷺ علی

آلہ وصحبہ اجمعین۔

حضور سیدنا غوث الاعظمؑ کے نسب کا حضرت سیدنا ابوبکرؑ کے نسب سے اتصال

حضور سیدنا غوث الاعظمؑ کا نسب شریف سیدنا ابوبکر الصدیق خلیفۃ الرسول

رب العالمین کے نسب شریف سے اس طرح متصل ہے کہ حضور غوث الاعظمؑ جن کی

طرف اشارہ کیا گیا ہے کا اسم گرامی ام سلمہؑ تھا۔ جن کا نسب امام محمدؑ بن امام طلحہؑ بن امام

عبداللہؑ بن امام عبدالرحمنؑ بن حضرت امام خلیفۃ الرسول اللہ سیدنا ابوبکر الصدیق رضی

اللہ عنہ سے ملتا تھا۔

حضور غوث الاعظمؑ کے نسب کا سیدنا عمرؑ کے نسب سے اتصال

حضرت سیدنا فاروق اعظمؑ کے نسب سے حضور غوث الاعظمؑ کے نسب کا

اتصال یوں ہے:

کہ عبداللہ بن مظفر جن کا تذکرہ پہلے ہو چکا ہے۔ ان کی والدہ کریمہ کا نام

حضرت حفصہؑ تھا۔ حضرت عبداللہ حضرت سیدنا عمرؑ کے بیٹے تھے۔ اس اساس پر حضور

غوث الاعظمؑ کی نسب عالی حضرت سیدنا صدیق سیدنا فاروق اعظمؑ سیدنا عثمان سیدنا

حسن اور سیدنا حسین رضوان اللہ علیہم اجمعین سے ملتی ہے۔



حضور غوث الاعظمؒ کے نسب عالی کا حضرت عثمان بن عفانؓ سے اتصال  
 جان لیجئے کہ حضرت سیدنا غوث الاعظمؒ کے نسب عالی کا حضرت سیدنا  
 ذوالنورین امیر المومنین حضرت عثمان بن عفانؓ کے نسب سے اتصال یوں ہے:  
 حضرت سیدنا عبداللہ محض حضرت غوث الاعظمؒ کے نویں جد محترم تھے۔ ان  
 کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ وہ ”محض“ کے لقب سے مشہور تھے۔ لفظ محض کا اطلاق  
 تمام پاک و منزہ اشیا پر ہوتا ہے۔ حضرت سیدنا عبداللہ محض کا نسب ماں باپ کی طرف  
 سے حوالی (Clients) سے بالکل پاک و منزہ تھا۔ محض ان کا لقب پڑ گیا کیونکہ ان  
 کے آبا و اجداد سیدنا الحسن المثنیٰ بن سیدنا الحسن السبط بن امام سیدنا علی بن ابی طالب کرم  
 اللہ وجہہ تھے۔ ان کی والدہ فاطمہؓ نے ان کے والد محترم کی وفات کے بعد حضرت  
 امیر المومنین سیدنا عثمان ذوالنورین کے صاحبزادے عمرؓ کے صاحبزادے سیدنا عبداللہ  
 سے نکاح کیا۔

### آپؐ کی ولادت

جان لیجئے کہ آپؐ کی والدہ محترمہ کا نام ام الخیر ام الجبار فاطمہؓ تھا۔ جنہیں نیکی  
 و خیر اور صلاح سے کافی حصہ ملا ہوا تھا۔ ان کا بیان ہے کہ جب میں نے اپنے بیٹے  
 عبدالقادر کو جنا تو آپؐ رمضان کے دنوں میں دودھ نہیں پیتے تھے۔ رمضان کا چاند  
 لوگوں کی آنکھوں سے اوجھل رہا۔ لوگ میرے پاس آ کر آپؐ کے متعلق پوچھتے۔  
 بلاد جیلان میں یہ بات مشہور ہو گئی کہ اشرف (خالص سادات) کے ہاں ایک ایسا بچہ  
 پیدا ہوا ہے جس نے آج کے روز دودھ نہیں پیا۔ پھر یہ بات واضح ہو گئی کہ اسی دن  
 رمضان کی پہلی تاریخ تھی اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ولادت کے وقت آپؐ کی والدہ کی عمر  
 ستر سال تھی۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ستر سالہ قریش عورت کے سوا اور پچاس سال کی عربیہ

عورت کے سوا کسی کو حمل نہیں ہو سکتا۔ جب میں نے آپ کو جنم دیا تو انہیں صاحبِ کرامت پایا اور توفیق الہی نے انہیں پیش و پس سے لپیٹ لیا۔ آپ ہمیشہ حمایت کے ساتھ محفوظ رہے اور ایک خاص نظر عنایت سے آپ کا لحاظ رکھا گیا۔ آپ نے بغداد کی طرف اس وقت پیش قدمی کی جب التیمی کا انتقال ہو چکا تھا۔

آپ کی جائے پیدائش۔

آپ سن چار سو ستر ہجری میں پیدا ہوئے۔ آپ کے صاحبزادے عبدالرزاق کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد محترم سے ان کی جائے پیدائش کے متعلق پوچھا۔ آپ نے فرمایا مجھے اس کی حقیقت کا پتہ نہیں۔ لیکن میں نے بغداد کی طرف اس وقت پیش قدمی کی جب التیمی اور عمری وفات پا چکے تھے۔ اس وقت حضور غوث پاک کی عمر اٹھارہ سال تھی اور التیمی کی عمر وفات کے وقت ۸۸ سال تھی۔

علامہ شیخ شمس الدین بن ناصر الدین دمشقی کا قول ہے:

کہ آپ جیل کے شہر میں ۴۷۰ ہجری میں پیدا ہوئے۔ جیل دو موضوعوں پر مشتمل ہے ایک کا نام لصقع واسع (وسیع میدان) ہے جو بلادِ ولیم کے پاس بہت سے چھوٹے چھوٹے شہروں پر مشتمل ہے۔ ان میں کوئی بڑا شہر نہیں۔ ان کے آخر میں حضور سیدنا غوث الاعظم کا شہر ہے۔ جس کا نام جیل ہے جسے گیل بھی کہتے ہیں۔ یہ نام حافظ ابو عبداللہ محمد بن سعد الدنیشی نے رکھا تھا۔ الگال ایک شاعر ابن الحجاج کے شعر سے اخذ کیا گیا ہے اس نے اپنے بعض اشعار میں اسے گال کے نام سے پکارا ہے۔ یہ شہر ایرانی بادشاہ کسریٰ جسے اللہ تعالیٰ نے ہلاک کر دیا کی معروف بستی مدائن کے پاس ہے۔

روض الزاہر کے مصنف نے آپ کے حالات قلم بند کرتے ہوئے لکھا ہے کہ آپ کا پیدائشی تعلق الجیل سے ہے۔ جیم کے نیچے زیر سکون ”ی“ آپ کی والدہ بھی



طبرستان سے پرے متفرق شہروں سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کے متعلق بھی یہی کہا گیا ہے کہ وہ بھی جیلان کی رہنے والی تھیں اور اسی جگہ گیل اور جگلان ہیں۔

حافظ محبت الدین محمد بن النجار نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے اور اس کا ذکر ابوالفضل احمد بن صالح بن شافع الحسنبلی نے کہا ہے کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلیؒ کی پیدائش ۴۷۱ ہجری میں ہوئی۔ اسی طرح ابو عبداللہ محمد نے علامہ ذہبی کے حوالے سے کہا ہے کہ بختہ الاسرار کے مؤلف کی رو سے شیخ ابوالفضل احمد بن شافع الجیلی الحسنبلی نے کہا ہے کہ حضور سیدنا غوث الاعظمؒ کی پیدائش ۴۷۱ ہجری میں ہوئی۔ آپؒ بلاد جیلان کے قصبہ نیف میں پیدا ہوئے۔ یہ شہر طبرستان سے پرے بلاد متفرقہ میں واقع ہے۔

### آپؒ کے اوصاف

شیخ موفق الدین بن قدامہ المقدسی نے ذکر کیا ہے کہ ہمارے شیخ محی الدین عبدالقادرؒ بدنی لحاظ سے کمزور تھے، مگر ابھرتا ہوا قد تھا، کشادہ سینہ، لمبی ریش مبارک، گندمی رنگ، پیوستہ ابرو سیاہ، چشمان مبارک، بلند آواز، آپؒ بلند قدر اور علم و انی کے مالک تھے۔ مجھ سے سیدی الشیخ عبدالکریم بن عبدالقادر ابرزنجی الکوزانیؒ نے فرمایا۔ آپؒ ایسے قطب تھے جو لغزشوں سے وراہ تھے۔ آپؒ کی دعائیں قبول ہوتی تھیں۔ آپؒ بہت زیادہ گریہ و زاری کرتے۔ دائمی ذکر میں مشغول رہتے، کثرت سے تفکر میں رہتے، گداز دل، دائمی بشارتیں دینے والے، کریم النفس، دستِ سخا کے مالک، زبردست علم والے، شریف الاخلاق، خوشبودار پسینے والے اور اجتہاد و عبادات میں راست قدم تھے۔

## حضرت سیدنا غوث الاعظمؒ علم کی تلاش و طلب میں

جب حضور غوث الاعظمؒ کو حدیث مبارکہ طلب العلم فریضہ علی کل مسلم (علم کا طلب کرنا ہر مسلمان کے لئے فرض ہے) کے ذریعے پتہ چلا کہ علم بیمار جانوں کے لئے شفا، راہ توئی کے لئے واضح ترین رستہ، سب سے بلیغ محبت، سب سے روشن دلیل، یقین کے معارج کی سب سے بڑی بلندی، متقین کے لئے اعلیٰ مدارج کا سبب، دین کے مناصبِ عظیم مہتدین کے لئے باعثِ فخر و مراتب، تحصیل میں جدوجہاد کا حسین ترین مدد و معاون، مرزوع و اصول کی طلب میں تیز رفتار شیوخ و آئمہ کا مقصد، امت کے علماء کے لئے نشانِ ہد اور قرآنِ کریم پڑھنے کے بعد ذریعہٴ تفقہ فی الدین ہے۔ یہاں تک کہ اس سے یقین کی منزل مل جاتی ہے اور زندگی میں عقلی اسرار حاصل ہوتے ہیں تو اس بات کی حقیقت کو ابو الوفا، علی بن عقیل، حنبلی، علی ابوالخطاب، محفوظ الکوزانی، حنبلی، ابوالحسن محمد بن قاضی ابوالعلی محمد بن حسین بن محمد بن الفراء، حنبلی اور قاضی نے ابوالسعید نے علی الاعلان کہہ دیا اور ابوالسعید المبارک بن علی مخزومی کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ مذہب کے لحاظ سے حنبلی تھے یا فروع و اصول کے خلاف تھے۔

حضور سیدنا غوث الاعظمؒ نے درج ذیل بزرگانِ اسلام سے حدیث سنی :-

آپ نے ایک جماعتِ موقرہ سے حدیث سنی۔ اس جماعت میں ابو غالب محمد بن حسین باقلانی، ابوسعید محمد بن عبدالکریم بن حشیشا، ابوالغنائم محمد بن محمد بن علی بن میمون الفرسی، ابوبکر احمد بن مظفر، ابو جعفر بن احمد بن حسین القاری السراج، ابوالقاسم علی



بن احمد بن نیان الکرخی، ابوطالب عبدالقادر بن محمد بن یوسف اور اپنے عم زاد عبدالرحمن بن احمد، ابوالبرکات ہبۃ اللہ بن المبارک، ابوالعزیز محمد بن مختار، ابوالفرح محمد، ابوطالب احمد، ابو عبداللہ تکی اولاد علی البناء، ابوالحسین بن مبارک بن طیور، ابو منصور عبدالرحمن قزاز اور ابوالبرکات طلحہ عاقولی شامل ہیں۔

آپ نے عربی ادب کی تعلیم ابی زکریا تکی بن علی تبریزی سے پائی اور الشیخ العارف باللہ قدوہ المحققین، امام السالکین، حجتہ العارفین، ابوالخیر حماد بن مسلم بن دروۃ الدیاس سے صحبت اٹھائی اور ان سے علم طریقت اور ادب سیکھا۔ اور یہی مسلک اختیار کیا۔

### خرقہ شریف کا ماخذ و حصول

غوث الاعظم کو خرقہ شریف خلافت حضرت قاضی ابوسعید المبارک الحزومی نے عطا کیا۔ آپ نے شرعی علوم وقت کے عظیم شیوخ اور صاحب عرفان مشائخ سے حاصل کئے۔ آپ حصول تعلیم میں بہت زیادہ کوشاں رہتے۔ فنونِ دیدیہ کے حصول میں آپ نے بڑی محنت سے کام کیا۔ یہاں تک کہ اپنے زمانے کے تمام علماء پر فوقیت حاصل کی۔ آپ اپنے ساتھیوں میں میز مقام کے حامل ٹھہرے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے قلب و زبان پر حکمت ظاہر فرمادی، پھر اپنی قربت کی علامات ظاہر فرمادیں، پھر قدم راسخ کے ساتھ امارت و ولایت اور شواہد خاصہ کے ساتھ مجاہدہ و عبادت میں مشغول ہوئے۔ تمام دنیوی خواہشات سے تجریدِ خالص حاصل کر لی اور لہو و لعب سے دوری اختیار کر لی۔ تمام مخلوق سے دائمی مقاطعہ کر لیا اور طلبِ حق میں صبر جمیل اختیار کر لیا۔ پھر تمام ایسے قصے کہانیوں سے تجرید اختیار کر لیا جو خاص بلیات و شدائد کو دور کرنے کا سبب ٹھہرا۔ پھر بدیع الخلق جل جلالہ کی طرف اس طرح راغب ہوئے کہ تمام اشغالِ رفص کو

خیر باد کہہ دیا۔

بغداد میں داخلہ

حضرت قاضی القضاة ابو عبد اللہ محمد بن الشیخ انعماد ابراہیم عبد الواحد مقدسی نے روایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں نے اپنے شیخ موفق الدین بن قدامہ کو کہتے ہوئے سنا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ ہم بغداد میں ۵۶۱ ہجری میں داخل ہوئے۔ اس وقت شیخ عبد القادر پر ریاست علم و عمل اور حال و استفتاء کی انتہا ہو چکی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ان میں اوصاف جمیلہ اور احوال عزیزہ جمع کر دیئے تھے۔ طالبان علم کثرت سے آپ کی مجلس کا قصد کرتے تھے۔ اس مجلس میں علوم و صبر جو مشتغلین کے لئے ضروری ہوتے ہیں، کی تعلیم دی جاتی تھی۔ آپ وسیع الصدر تھے اور آپ کی آنکھیں خوف خدا سے گریاں رہتیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ میں ایسے اوصاف جمیلہ اور احوال عزیزہ کو مجتمع کر دیا تھا جن کی مثال بعد میں دیکھنے میں نہیں آئی۔

ایک اور شخص کا قول ہے کہ حضرت غوث الاعظم اکثر سکوت فرماتے تھے۔ وہ بات کرتے تو لوگوں کے باطن کی روشنی میں۔ آپ کے کلام کو قبول عام حاصل تھا۔ آپ مدرسہ سے جامع کی طرف یا رباط کی طرف جمعہ کے دن کے بغیر نہ نکلتے۔ آپ کے ہاتھ پر بغداد کے بڑے بڑے لوگ تائب ہوتے اور بڑے بڑے یہودی اور صابی اسلام قبول کرتے۔ آپ منبر پر حق و صداقت کا پرچار کرتے اور ولی مقتضی الامر اللہ امیر المؤمنین قاضی ابو الوفاء یحییٰ بن سعید بن یحییٰ بن المنظر المشہور ابن مزاحم الظلم (ظلم کی مزاحمت کرنے والا) نے منبر پر کہا کہ تم مسلمانوں کے لئے سب سے بڑے ظالم ہو، تمہارے ساتھ کل حشر میں رب العالمین کے ہاں کیا ہوگا تو خلیفہ پر خوف طاری ہو گیا اور وہ رونے لگا۔ اس وقت قاضی اسے چھوڑ کر چلے گئے۔

حضرت محب الدین محمد بن النجار نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے کہ عبد القادر بن ابوصالح جنگی دوست اہل جیلان کے آئمہ مسلمین و عاملین میں سے ایک زاہد تھے۔ لوگ آپ کی کراماتِ طاہرہ سے واقف تھے۔ تاریخوں میں مذکور ہے کہ آپ بغداد میں اٹھارہ سال کی عمر میں داخل ہوئے۔ آپ نے یہاں سے فقہ و احکام کے اصول و فروع کی تعلیم حاصل کی، پھر حدیث سنی اور وعظ و نصیحت کی طرف مشغول ہو گئے۔ بعد ازاں اپنے آپ پر انقطاعِ خلق، خلوت، ریاست، سیاحت، مجاہدہ شدیدہ، احوالِ مشقت، نفس کی مخالفت میں سخت امور کا اختیار کرنا، ملازمت سحرگاہی، بھوک، مقام خراب جو صحراؤں میں تھے لازم فرمائے۔ آپ نے شیخ حماد الدیاس زاہد سے مصاحبت اختیار کی۔ ان سے علمِ طریقت سیکھا۔ پھر رب العالمین نے انہیں خلق پر ظاہر فرمادیا اور آپ کو خاص و عام میں قبولِ عظیم عطا فرمایا۔

### آپ کا انتقال

آپ نے بغداد میں ہفتے کی رات کو ربیع الآخر کے مہینے میں ۵۶۱ ہجری میں علم و زاہد کی دولت لٹاتے ہوئے انتقال فرمایا اور مدرسہ کے باب الازج دار السلام بغداد میں رات کے وقت مدفون ہوئے۔ اللہ تعالیٰ اس جگہ کو لئیوں سے بچائے۔ حضرت علامہ عبدالرحمن الجوزی کے دوہتے علامہ شمس الدین ابو مظفر یوسف نے اپنی تاریخ الموسوم بہ مرآة الزمان میں ۵۶۱ ہجری میں انتقال کرنے والے کی یاد میں لکھا ہے کہ وہ رات کے وقت دفن ہوئے۔ لوگ جنازے میں اس کثرت سے شریک تھے کہ بغداد سے کوئی شخص باقی نہ رہا۔ جنازے میں شریک لوگوں سے محلے گلیاں اور آس پاس کے علاقے بھر گئے۔ اگر صبح کا وقت ہوتا تو آپ کی تدفین ممکن نہ ہوتی۔ ابن الاثیر اور ابن کثیر نے اپنی تواریخ میں کہا ہے ”ابن النجار نے کہا ہے کہ



آپؐ ہفتے کی شب کو دس ربیع الآخر ۵۶۱ ہجری میں انتقال کر گئے۔ راتوں رات آپؐ کی تجہیز ہوئی اور آپؐ کے بیٹے حضرت عبدالوہابؒ نے آپؐ کی اولاد ہم نشینوں اور شاگردوں اور دیگر لوگوں کی حاضری میں آپؐ کی نماز جنازہ پڑھائی اور آپؐ مدرسہ کے رواق میں مدفون ہوئے۔ مدرسے کا دروازہ دن کے وقت بند رہا۔ لوگ اضطراب کے عالم میں آپؐ کی قبر پر درود و سلام پڑھتے رہے اور زیارتِ قبر سے مسرور ہوتے رہے۔ یہ بلاشبہ یوم مشہود تھا۔

اس وقت بغداد میں المستجد باللہ ابوالمظفر احمد بن المقتدی بامر اللہ عبداللہ بن محمد الاخیرہ ابن القائم بامر اللہ عبدالعباسی خلیفہ تھے اللہ ان سب پر رحم فرمائے۔ حافظ زین الدین بن رجب نے اپنی طبقات میں لکھا ہے کہ نصر النمیری نے اگلے دن آپؐ کا مرثیہ لکھا جس کے مطلع کا ترجمہ یہ ہے:

”اس نئی صبح میں امور کا ادا کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ آج معھو دروشنی کو کیا ہو گیا ہے۔“

ہے۔

سیدنا غوث الاعظمؒ کی ازواج مطہرات

حضرت شیخ الصوفیہ شیخ شہاب الدین عمر السہروردی نے اپنی کتاب عوارف المعارف میں لکھا ہے کہ ہم نے شیخ عبدالقادرؒ سے سنا ہے کہ بعض صالحین کا قول ہے کہ آپؐ نے اس وقت تک شادی نہیں کی جب تک آپؐ کو سرکار رسالت مآب ﷺ سے امر زواج نہ ملا۔ آپؐ سے منقول ہے کہ میں بیوی کی ایک مدت تک خواہش کرتا رہا لیکن وقت کے نامساعد ہونے کے خوف سے کوئی پیش رفت نہ ہوئی۔ میں نے اس وقت تک صبر کیا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے میرے لئے چار ازواج کا حکم آیا۔ ان میں کوئی ایسی بیوی نہیں تھی جسے میری طرف ارادت و رغبت نہیں تھی۔

آپؐ کی اولاد علیہم الرحمۃ

ابن نجار نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے کہ میں نے حضور غوث الاعظمؑ کے پسر گرامی حضرت عبدالرزاق سے سنا کہ میرے والد گرامی کے انچاس فرزند تھے جن میں سے ستائیس بیٹے تھے اور باقی بیٹیاں۔ ان میں مجھے یہ نام یاد رہے ہیں:

- |     |                         |     |                  |
|-----|-------------------------|-----|------------------|
| ۱-  | الشیخ عبدالوہابؒ        | ۲-  | الشیخ عیسیٰؒ     |
| ۳-  | الشیخ ابوبکر عبدالعزیزؒ | ۴-  | الشیخ عبدالجبارؒ |
| ۵-  | الشیخ عبدالرزاقؒ        | ۶-  | الشیخ ابراہیمؒ   |
| ۷-  | الشیخ محمدؒ             | ۸-  | الشیخ عبدالغفورؒ |
| ۹-  | الشیخ موسیٰؒ            | ۱۰- | الشیخ عبدالغنیؒ  |
| ۱۱- | الشیخ صالحؒ             | ۱۲- | الشیخ یحییٰؒ     |

اللہ تعالیٰ سب سے راضی ہو۔

آپؐ کی اولاد بلاد حلب کے قریہ باغو میں تھی۔ مصر میں قاہرہ میں تھی، یمن میں تھی، حبشہ میں تھی اور دیگر شہروں میں جن کا یہاں ذکر کرنا میری مجال سے باہر ہے۔  
راویوں کے مطابق آپؐ کا شروع شروع میں کلام کرنا ایسا تھا کہ آپؐ کرسی پر بیٹھ کر لوگوں سے گفتگو فرمایا کرتے تھے۔ آپؐ فرمایا کرتے کہ:

فکر کی غواصی دل کے سمندر میں ہوتی ہے جس سے ساحل صدر پر معارف کے موتی نکال کر لائے جاتے ہیں۔ پھر ان پر ایک سمسار (ماہر زمین) یا ترجمان لسان آواز دیتا ہے کہ تم حسن طاعت کی آٹھ نفیس چیزیں ایک گھر سے خرید لو جن کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تاکہ تمہیں بلندی عطا ہو۔

ان آٹھ نفیس چیزوں میں کچھ یہ ہیں:-

ظاہر و باطن میں دلوں کو جلا بخشنے والی 'سمر الاسرار' مظہر الانوار، جن کی ابرار کو حاجت ہوتی ہے۔ آداب السلوک، تو تسل الی الملوک وغیرہم۔

حضرت سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادرؒ کے ایک خادم سے روایت ہے کہ ہمارے شیخ اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہمارے قدموں پر اس آخری مصلے پر بیٹھتے جس کا اور کسی شیخ کے لئے جواز نہ ہوتا۔ پھر وہ سیف عنایت کو لٹکا دیتے حتیٰ کہ اس میں بارہ عادات مکمل ہو جاتیں۔ دو عادات حضور ﷺ کی، دو عادات حضرت ابو بکر صدیقؓ کی، دو عادات حضرت عمرؓ کی، دو عادات حضرت عثمانؓ کی، دو عادات حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی۔

اللہ تعالیٰ کی عادات کی برکات سے بندہ ستر پوشی کرنے والا اور معاف کرنے والا بن جاتا ہے۔ حضور ﷺ کی عادات کی برکات سے بندہ شفقت کرنے والا اور مہربانی کرنے والا بن جاتا ہے۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ کی عادات کی برکات سے بندہ صادق و متصدق بن جاتا ہے۔ حضرت عمرؓ کی عادات کی برکات سے بندہ نفس امارہ کی تہذیب کرنے والا بن جاتا ہے۔ حضرت عثمانؓ کی عادات کی برکات سے بندہ لوگوں کو طعام کھلانے والے رات کو نماز قائم کرنے والا بن جاتا ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی عادات کی برکات سے عالم و شجاع، جو چیزیں آپؐ سے نسبت پیدا کرتی ہیں وہ یہ ایات ہیں جن کا ترجمہ یہ ہے:

۱- جب تک کسی شیخ میں پانچ فوائد پیدا نہ ہوں تو ایسا بندہ جہالت کی طرف قیادت کرنے والا ہوتا ہے۔

۲- اسے شریعت ظاہرہ کے احکام کا بہت جاننے والا ہونا چاہئے تاکہ علم حقیقی کو اس کی اصل سے کھو دلائے۔



۳- وہ ہر آنے والے کو بشارتیں دے اور اُسے قرآن کی آیات پڑھ پڑھ کر سنائے۔  
مساکین کے سامنے انکساری کا اظہار قول و فعل سے کرے۔

۴- ایسے شیخ کو نہایت معظم اور صاحبِ قدر جانا جائے گا جو بیت اللہ اور اس کے حوالی میں احکام قرآن کا جاننے والا ہوگا۔

۵- اس شیخ طالبین کی اور اپنے نفس کی تہذیب کرے گا جس طرح پہلے تمام کریم لوگ نفس کی تہذیب کرتے چلے آئے ہیں۔

شیخ رضی اللہ عنہ مقتدی السلوک کے ساتھ اپنے آپ کو موصوف بنائے  
(تا کہ عارف علوم شریعہ اور طیبیہ ہو جائے۔ بڑے بڑے صوفیہ کی اصطلاحات جاننے  
والا ہو جائے اور اس سے استغناء اچھا نہیں)۔

### آپؐ کی مجالس و وعظ

جب آپؐ بغداد میں داخل ہوئے تو حضرت ابو سعید مخزومی الحسنبلی سے  
سماعت حدیث کی اور فقہہ میں تمہر حاصل کیا۔ آپؐ نے ایک مدرسے کی بنیاد رکھ دی  
ہوئی تھی۔ حضرت مخزومی نے سیدنا عبدالقادر جیلانی کو تدریس و وعظ اور افتاء کا کام سپرد  
کیا۔ آپؐ کے وعظ و نصیحت سے لوگوں کو کثیر نفع و فائدہ ہوا۔ آپؐ کی زیارت کے لئے  
لوگ آنے لگے۔ علماء فقہاء اور صلحاء آپؐ کی مجلس کا لطف اٹھانے لگے۔ اور ساتھ ہی  
ساتھ ایک بڑی جماعت

نے آپؐ کے کلام صحبت اور مجالست سے نفع اٹھایا۔ آپؐ کی خدمت میں اقصائے عالم  
سے طلبہ کشاں کشاں چلے آئے۔ آپؐ کی برکت سے بکراں علم ٹھہرے۔ آپؐ سے  
حدیث سنی اور انتہا کی تربیت تک پہنچے۔ مریدین العراق بھی آپؐ سے مستفید و مستفیض  
ہوئے۔ آپؐ ایک ایسے قطب وقت کی شکل میں ظاہر ہوئے جو علم و حکم کے ساتھ سب کا

مرجع ٹھہرے۔

## آپ کی تصنیفات

حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانیؒ نے ایسی کتابیں تصنیف فرمائیں جو نہ صرف مفید ہیں بلکہ فوائدِ فریدہ سے بھری ہوئی ہیں۔ ان میں ذکر عرفان ہے، وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے چلتا پھرتا دائرۃ العلوم ہیں۔ ان کی خبریں آفاق میں پھیلی ہوئی ہیں۔ آپ کا لقب امام الفقیین اور طریقین کو واضح کرنے والا ٹھہرا۔ آپ کی تصنیفات میں مندرجہ ذیل کتب شامل ہیں۔

۱۔ غنیۃ الطالبی طریق الحق۔

۲۔ فتح الربانی والفیض الرحمانی اس کا ترجمہ ہو چکا ہے۔

۳۔ فتوح الغیب وغیرہم۔

دیگر کتابیں تمام اسلامی ممالک کی لائبریریوں میں مطبوعہ کتابوں اور مخطوطوں کی شکل میں موجود ہیں بالخصوص عراق میں۔ ان کا حصر اس جگہ ممکن نہیں۔

## آپ کے مناقب

حکایت کی جاتی ہے کہ آپ کے محبوبوں نے تین چیزوں کو تین بار قسم اٹھا کر کہا ہے۔ آپ حضرت ابو یزید بسطامیؒ سے افضل ہیں۔ پھر علمائے عراق سے بعض مسائل میں استفتاء کیا گیا تو ان میں سے کسی نے جواب نہ دیا۔ وہ آپ کے بارے میں تحقیر میں پڑ گئے اور سب نے کہا شیخ عبدالقادر جیلانی سے رجوع کرو۔ وہ ان مسائل میں ہم سے زیادہ باخبر ہیں۔ ان میں سے ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو ایک قصہ سنایا۔ آپ نے فرمایا تم اس کے حامل نہیں ہو سکتے۔ اس نے کہا یہ واقعہ مجھ سے ہوا ہے۔ میں ایسا نہیں کرنا چاہتا کہ اپنی بیوی سے جدا ہو جاؤں یا اس کے ساتھ

سلسلہ زوجیت چلتا رہے۔ آپ نے اس سے کہا۔ تیری بیوی احمق، کسل زدہ ہے اور جو کچھ تجھے موصول ہوا ہے ابو یزید بسطامی کے باعث ہوا ہے۔ وہ اس کی طرف انہی کی برکت سے پہنچی اور فضیلت میں سبقت لے گئی۔ اس سے اسے معلوم ہو گیا کہ وہ فوت نہیں ہوا اور عورت اس سے رشتہ زوجیت قائم نہیں کرے گی اور نہ وہ ایسا کرے گا اور نہ ہی اسے اولاد نصیب ہوگی اور نہ ہی اسے رزق دیا جائے گا۔

سلطان العلماء حضرت شیخ عزالدین العزیز بن عبدالسلام السمی الشافعی مقیم قاہرہ نے فرمایا کہ حضور غوث الاعظم کی کرامات تو اتر سے ثابت ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اولیاء میں سے کسی ایک کی تو اتر کے ساتھ کرامات ثابت نہیں جیسی کہ شیخ عبدالقادر جیلانی سے تو اتر کے ساتھ ثابت ہیں۔ اور یہ علمی و عملی لحاظ سے ثابت ہیں جس کی معروف شہادتیں ملتی ہیں۔ ان کی شرح کی ضرورت نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ جو مزید کرامات دیکھنے کا متمنی ہو وہ فلاند الجواہر کا مطالعہ کرے اس کی پیاس کا علاج ہو جائے گا۔

یہ مجاہد مسلم کی زندگی کا خلاصہ ہے جس نے قول و فعل سے اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم ﷺ کے احکام و ارشادات کو سچا کر دکھایا اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے تمام استعداد کے ساتھ دنیا میں مجاہدہ کیا۔ اور جان لو اللہ تعالیٰ تمہیں درجہ موافقت عطا کرے کہ غیر الجہاد بلاشبہ جہاد فی سبیل اللہ ہے جس کی آج امت کے تمام مجاہدین صادقین کو ضرورت ہے۔ ہم آج اس سے منہ موڑے ہوئے ہیں اور بغاوت کی حد تک پہنچ گئے ہیں۔ اسلام اور اہل اسلام کے ساتھ شدید بد اخلاقی سے پیش آئے ہیں اور حقد و کینہ کا اظہار کرتے ہوئے اس کے جوہر عربی کو نشانہ بناتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت رعایت فرمائے۔ ایسے اشخاص سے جو شریر ہیں ظالم ہیں اور حقد و کینہ میں بڑھ



چڑھ کے ہیں۔

اے مسلمان بھائیو!

اپنی ہمتوں کو تیز کر دو۔ اپنا سامانِ جنگ تیار کرو۔ اپنی تلواریں میانوں سے نکال لو۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی زرہ پہن لو اور رب اکبر کی قوت سے اعداءِ آئمہ اور دشمنانِ مسلمین پر سخت حملے کرو۔ خاص کر مجوس و یہود پر۔

مجھے میری عمر کی قسم ہے اگر تم ایسا کرو گے تو تم اللہ تعالیٰ کی قوت سے غالب و منصور رہو گے۔ آئمہ کی کرامات اور اسلام کے عزت و مجد کا اعادہ کرو خاص کر اہل عرب کی عزت کو بڑھاؤ، مشرق کی طرف اپنا رخ پھیر لو۔

حضور سیدنا غوث الاعظمؒ کی زندگی جہاد و مجاہدہ کے بحر فیاض کے سوا کچھ نہیں،

آگے بڑھو زخموں سے مت ڈرو بلکہ ان کو اپنا نشانِ احسن بناؤ اور اپنی پختہ سمتوں کی علاماتِ شہداء کے حق کا اعادہ کرو ان کی مدد و نصرت کرو اور ان کا ابتدائی کارروائیوں میں دفاع کرو اور بڑوں کے حق میں جو بھی شہادت دو گے وہ جماعتِ شہداء کی شہادت ہوگی جو تمہیں مدد و نصرت کے لئے پکار رہی ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ خواہ کوئی کتنا ہی معتد اور جاہر کیوں نہ ہو۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم۔ حسبنہ اللہ و نعم الوکیل و صلی اللہ علیٰ سیدنا محمد و علیٰ آلہ و صحبہ اجمعین۔

المترجم

سید شیخ ابو فہد الدین نور الدین

واسم بن علی بن عبد الملک بن سلطان محمد  
بن آئمہ محی الدین آل المدرس الحسینی بغداد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خاص الخاص حمد ہے اس کے لئے جس نے اپنے احباب کو اپنے اُنس کے چشمے ہونے کا شرف بخشا اور اُن کی ارواح کو اپنے شہود اور قدس سے امداد فرمائی۔ اُن کے انفاس کا اجراء ان کے انوار کی خوشبو کی لپٹوں سے ہوا۔ اپنے رشحات کے اسرار سے اُن کے اسرار کے سمندروں کو بھر دیا۔ اور تمام موجودات سے افضل ذات صلی اللہ علیہ وآل وسلم پر صلوات و سلام ہو جو اس وجود تک تمام عالموں کے ظہور کا واسطہ ہیں۔ سیدنا محمد ﷺ تمام انبیاء و رسل سے اکرم ہیں۔ جن سے تمام بڑے امور میں وسیلہ پکڑا جاتا ہے۔ آپ کی تمام آل و اصحاب صفا، تمام اصحاب مؤدت و وفا پر درود و سلام ہو۔

اما بعد!

یہ فقیر الجانی سید اسماعیل بن محمد سعید القادری الگیلانی نے جب سلسلہ قادریہ سے نسبی تعلق ایک تسلسل کے ساتھ پیدا کیا اور حسی طور پر اہل عنایت ربانیہ کے عنوان کا پتہ چلایا تو مجھے اولیاء کی گردن کے لئے آبدار موتی کی تلاش کی تمنا پیدا ہوئی۔ اور اصفیاء میں سے روشن چہروں والے حضرات کی تلاش کی خواہش ہوئی۔ جنہوں نے ولی کے لئے میراثِ نبوت میں سے کچھ کامل چیزیں تلاش کیں، جس کا ارشاد ہے ”میرا یہ قدم تمام ولیوں کے کندھوں پر ہے جو عارفِ قطبِ ربانی سیدی الشیخ محی الدین عبدالقادر الگیلانی قدس اسرارہ ہیں۔“

آپ کے انوار نے مجھوں کے دلوں کو روشن کیا۔ آپ نے فرمایا میں نے

طریقہ کے فوائد کو نثر سے بھر دیا اور بزرگ حضرات کی فضیلت کے ذکر کے ساتھ گفتگو کی۔ یہ سب کچھ میری زبان کا ورد تھا۔ میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور میری جنت کا پھول تھا۔ اگر یہ ذکر عالمِ عمران میں جاری و ساری ہو جاتا تو دو آفتابِ روشن ان میں سیر کرتے اور ان کے آثار مشرق و مغرب میں توارد کے ساتھ قبولِ محبتوں کے ساتھ دھڑکنے لگتے۔ آپ کے لگاتار اور خصوصاً حسین و جمیل دسترخوان ہیں۔ بکثرت نہایت ہی عمدہ فوائد کے ساتھ ہر طالبِ راہ کے لئے بہت زیادہ۔ اور یہ ایسے خزانے ہیں جن کی بخششیں اور عطائیں ختم نہیں ہو سکتیں اور مجھ پر نثری نظم کی عطائیں موسمِ بہار کی بارش کی طرح ہوئیں۔ میں نے تمام نثری جھاگنے والی چیزوں کو قید کرنے میں کمال حاصل کر لیا۔ میں نے حسبِ الامکانی تصحیح الفاظ میں زبردست کوشش کی۔ میں نے ہر مقام پر گمان کے مطابق وارد ہونے والے الفاظ کا انتخاب کیا۔ سوائے ان کے جو آئینہ دل میں حسنِ طبیعت کے باعث اطاعت کے باعث نقش ہو گئے تاکہ وہ عوام کے فائدہ عامہ کے لئے نسخوں کی صورت میں لوگوں کے درمیان پھیل جائیں۔ چنانچہ مجھے قادر الممالک کی عنایتِ مستعینہ یہ وعدہ پورا کرنے کی بشارت ملی اور میں اس کتاب کا نام ”الفیوضات الربانیہ فی مآثر القادر یہ رکھا تاکہ میرے بھائی اچھی دعاؤں سے یاد کریں۔ اور سچی بات یہ ہے کہ نیکی کرنے والا اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو اس میں سعی کرے۔ اس فہرست میں شامل جملہ اوراد ایسے ہیں علم کے مطابق جمع کئے گئے ہیں۔ ان کے ذکر کے مواضع، موسومہ پیچیدگیوں میں ہیں۔ میں نے اسے غوثیہ کے نام سے استاد کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے منسوب کر دیا۔ میں نے وہ مقامات احوالِ نفسی بیعت کرنے کی تفصیل کی کیفیت بھی بیان کر دی ہے تاکہ تمام طالبان کو اس طرف



پوری پوری رغبت ہو اور یہ غوثیہ قلبی الہام کے طریقے اور کشتِ معنوی پر مشتمل ہے۔  
بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام حمد اس اللہ کے لئے ہے جو پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرنے والا ہے اور حضور ﷺ پر درود و سلام ہو جو خشکی و تری کی تمام مخلوقات سے بہتر ہیں۔

حضور سیدنا غوث الاعظمؒ نے فرمایا کہ میں تمام غیر اللہ سے نفرت کرنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے انس رکھنے والا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یا غوث الاعظم! تو میں نے کہا اے رب غوث! میں حاضر ہوں۔ رب العالمین نے فرمایا! عالمِ ناسوت (انسانیت) اور عالمِ لاہوت (نوری دنیا) کے درمیان کلی طور پر شریعت ہے۔ اور عالمِ ملکوت و جبروت کے درمیان کلی طور پر طریقت ہے اور کلی طور پر جبروت و لاہوت کے درمیان حقیقت ہے۔ پھر رب العالمین نے مجھ سے فرمایا اے غوث الاعظم! میں نے کسی چیز میں کوئی چیز ظاہر نہیں فرمائی، سوائے انسان میں اپنے ظہور کی طرح۔ پھر میں نے پوچھا اے پروردگار! کیا آپ کا کوئی مکان ہے۔ تو بتایا گیا۔ اے غوث الاعظم! میں مکان کی تکوین کرنے والا ہوں، میرے لئے کوئی مکان نہیں۔ پھر میں نے سوال کیا، اے پروردگار! کیا آپ کے لئے اکل و شرب کی تکلیف ہے۔ رب العالمین نے فرمایا۔ اے غوث الاعظم! فقیر کے اکل و شرب میرے اکل و شرب ہیں۔ پھر میں نے سوال کیا۔ پروردگار! آپ نے ملائکہ کو کس چیز سے پیدا کیا۔ پروردگار نے فرمایا ”میں نے فرشتوں کو انسان کے نور سے پیدا فرمایا، پھر فرمایا اے غوث الاعظم! میں نے انسان کو اپنا بارکش بنایا ہے اور باقی تمام جہانوں کی اشیاء کو انسان کا بارکش بنایا۔ پھر پروردگار نے فرمایا اے غوث الاعظم! سب سے اچھا طالب میں ہوں اور سب سے اچھا

مطلوب انسان ہے۔ سب سے اچھا شہسوار انسان ہے اور اس کے لئے سب سے اچھی سواریاں موجودات ہیں۔

پھر فرمایا اے غوث الاعظم! انسان میرا بھید ہے اور میں اس کا بھید ہوں۔ اگر انسان اپنی منزل کو جو میرے پاس ہے پہچان لے تو وہ اپنے ہر نفس میں یہی کہنے لگے ”لَمَنِ الْمَلِكُ الْيَوْمَ“ آج کے دن کس کی بادشاہی ہے۔

پھر فرمایا اے غوث الاعظم!

جو چیز انسان نے کھائی، جو چیز پی، جتنا اس نے قیام کیا، جتنا وہ بیٹھا، جتنا وہ بولا، جتنا وہ خاموش رہا، جتنا اس نے کام کیا، جتنا کسی چیز کی طرف متوجہ ہوا، جتنا کسی چیز سے غائب ہوا، کچھ نہیں سوائے میرے کہ میں اس میں ساکن و متحرک تھا۔

پھر فرمایا۔ اے غوث الاعظم!

انسان کا جسم، نفس، قلب، روح، سماعت، بصیرت، ہاتھ، پاؤں، زبان اور جو کچھ بھی اس کے لئے نفس بہ نفس ظاہر ہوا، وہ میرے سوا کچھ نہیں تھا اور نہ ہی میں اس کا غیر ہوں۔

پھر فرمایا۔ اے غوث الاعظم!

اگر تو فکر کی آگ میں کوئی جلا ہوا دیکھے یا کثرتِ فاقہ میں منکسر المزاج دیکھے تو اس کی قربت اختیار کر کیونکہ میرے اور اس کے درمیان کوئی حجاب نہیں۔

پھر فرمایا۔ اے غوث الاعظم!

نہ کوئی چیز کھاؤ، نہ پیو اور نہ سوؤ، سوائے اس کے کہ تمہارا دل حاضر ہو اور آنکھ

ناظر ہو۔

پھر فرمایا۔ اے غوث الاعظم!

جس نے میرے باطنی سفر سے حرمت اختیار کی وہ سفر ظاہر میں مبتلا ہو گیا اور  
میری طرف سے سفر ظاہر میں اُسے دوری ہی ہوتی گئی۔

پھر فرمایا۔ اے غوث الاعظم!

اتحادِ حالِ لسانِ بقال کی تعبیر نہیں کرتا۔ لہذا جو وجودِ حال سے پہلے اس سے  
مامون ہو گیا تو اس نے کفر کیا جس نے اس مقام کے حصول کے بعد عبادت کا ارادہ کیا  
تو اس نے اللہ سے شرکِ عظیم کیا۔

پھر فرمایا۔ اے غوث الاعظم!

جو سعادت ازلی سے مسعود ہوا اس کے لئے خوشخبری و نوید ہے۔ وہ ابدالاباد  
تک ذلیل نہیں ہوگا۔ جو شقاوتِ ازلی کا حامل ہوا اس کے لئے تباہی و بربادی ہے وہ  
کبھی بھی مقبول نہیں ہوگا۔

پھر فرمایا۔ اے غوث الاعظم!

میں نے فقر و فاقہ کو انسان کا بارکش بنایا۔ جو ان پر سوار ہوا وہ منزلِ مقصود تک  
پہنچا۔ اس سے قبل کہ اس نے میدانِ عبور کر کے کامیا بیاں حاصل کیں۔

پھر فرمایا اے غوث الاعظم!

اگر انسان کو علم ہو جائے کہ موت کے بعد کیا ہونے والا ہے تو وہ دنیا کی تمنا ہی  
نہ کرے اور ہر لحظہ دلچہ یہی کہے کہ اے پروردگار! مجھے موت دے دے۔

پھر فرمایا۔ اے غوث الاعظم!

یومِ قیامت میرے ہاں حجتِ خلاق ہے اس دن سب بہرے گونگے اندھے

ہوں گے اور اس طرح قبر میں حسرت و زاری ہی ہوگی۔

پھر فرمایا۔ اے غوث الاعظم!

میرے اور محبت کے درمیان تب ہوگی جب محبت محبت کے باعث فنا ہو کر  
محبوب کو پالے۔

پھر فرمایا۔ اے غوث الاعظم!

تم نے دیکھا ہے وعدہ الست برکم کے بعد ارواح اپنے قابلوں میں قیامت  
تک توقف کئے ہوں گی۔

پھر حضرت غوثؒ نے فرمایا۔ ہاں پروردگار! میں نے یہ سب کچھ دیکھا۔ پھر  
مجھ سے پروردگار نے فرمایا۔ جس نے علم ہونے کے باوجود مجھ سے رویت کا سوال کیا  
تو وہ علم رویت سے محبوب ہوگا اور جس نے گمان کیا کہ رویت غیر علم ہے وہ اللہ تعالیٰ کی  
رویت سے معذور ہو گیا۔

پھر پروردگار نے مجھ سے فرمایا۔ اے غوث الاعظم!

جسے میری رویت نصیب ہوئی وہ بہر حالت سوال سے بے نیاز ہو گیا اور جس  
نے میری رویت کا لطف ہی نہیں اٹھایا اسے سوال نفع نہیں دے گا۔ وہ محبوب بالمقال  
ہے۔

پھر حضرت باری تعالیٰ نے مجھ سے کہا۔ اے غوث الاعظم!

میرے ہاں وہ فقیر نہیں جس کے پاس کوئی چیز نہیں۔ بلکہ فقیر وہ ہے جس کا  
تمام اشیاء پر حکم چلتا ہے۔ جب کسی چیز سے کہتا ہے ہو جاؤ تو وہ ہو جاتی ہے۔ پھر فرمایا۔  
جنت میں میرے ظہور کے بعد اور کوئی الفت و نعمت نہیں ہوگی اور جب میں اہل دوزخ



سے خطاب کروں گا تو اس کے بعد کوئی وحشت اور الاؤ جلاؤ نہیں ہوگا۔

پھر فرمایا۔ اے غوث الاعظم!

میں سب کریموں سے اکرم ہوں۔ میں ہر رحیم سے ارحم ہوں۔

پھر فرمایا۔ اے غوث الاعظم!

میرے ہاں تم خواب کے مزے لو لیکن ایسی نیند میں نہ جاؤ جیسی عوام میں تم

دیکھتے ہو۔

پھر میں نے عرض کی اے پروردگار!

میں آپ کے ہاں کس حال میں سوؤں؟

فرمایا گیا اپنے جسم سے لذات کو جلا کر شہوات سے اپنے نفس کو جلا کر خطرات

سے اپنے قلب کو جلا کر ادھر ادھر تانکنے جھانکنے سے روحوں کو جلا کر اور اپنی ذات کو ذات

میں فنا کر کے۔

پھر مجھ سے کہا گیا اے غوث الاعظم!

اپنے اصحاب و احباب سے کہہ دو کہ جو کوئی میری حضوری کا ارادہ کرے تو اس

کے لئے اختیار فقر لازم ہے۔ پھر فقر الفقرا اختیار کرے۔ جب فکر تمام ہو گیا تو پھر میرے

سوا کچھ نہیں رہتا۔ تمہارے لیے خوشخبری ہے اگر آپ میری مخلوق پر راحت کرنے

والے اور پردہ ڈالنے والے ہیں۔

پھر رب العالمین نے مجھ سے کہا۔ اے غوث الاعظم!

اپنے احباب اور مصاحبوں سے کہہ دو کہ فقراء کی دعوت سے غنی ہو جاؤ کیونکہ

وہ میری قربت میں ہیں اور میں ان کے پاس ہوں۔

پھر فرمایا گیا اے غوث الاعظم!

میں تمام چیزوں کی پناہ ہوں، ان کا مسکن ہوں، ان کا منظر ہوں، اس لئے میں

ہی تمہارا ٹھکانہ ہوں۔

پھر حکم ہوا اے غوث الاعظم!

جنت اور اس میں جو کچھ ہے، کی طرف مت دیکھنا، مجھے بلا واسطہ دیکھو۔ اور

جہنم کی طرف اور جو کچھ اس میں ہے، کی طرف مت دیکھنا، بس مجھے بلا واسطہ دیکھو۔

پھر فرمایا گیا اے غوث الاعظم!

اہل جنت جنت کے ساتھ مشغول ہیں اور اہل دوزخ میرے ساتھ مشغول

ہیں۔

پھر فرمایا گیا اے غوث الاعظم!

بعض اہل جنت نعمتوں سے پناہ مانگتے ہیں۔ اس طرح جس طرح اہل جہنم

جہنم کی آگ سے پناہ مانگتے ہیں۔

پھر فرمایا اے غوث الاعظم!

جو کوئی میرے سوا کسی اور سے مشغول ہوگا تو اس کے مشغول ایہ کے لئے

قیامت کے دن ایک دھاگا ہوگا جو ہندو یا مجوس اپنے گلے میں ڈالتے ہیں۔

پھر فرمایا گیا اے غوث الاعظم!

اہل قربت قربت سے مدد چاہتے ہیں، جیسے اہل بُعد بُعد سے مدد چاہتے ہیں۔

پھر رب العالم نے فرمایا اے غوث الاعظم!

مسلمین انبیاء علیہم السلام کے سوا میرے کچھ ایسے بندے ہیں ان کے احوال کا

اہل دنیا میں سے کوئی ایک بھی مطلع نہیں ہوتا اور نہ اہل نصرت میں سے نہ ہی اہل جنت سے نہ اہل جہنم سے نہ ہی ان کے احوال دوزخ کا دربان مالک جانتا ہے اور نہ جنت کا دربان رضوان جانتا ہے۔ نہ ہی میں نے ان کے عذاب و ثواب کے لئے جنت و دوزخ بنائے ہیں۔ نہ ہی میں نے ان کے لئے حورو قصور اور غلمان بنائے ہیں۔ اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو ان پر ایمان لایا خواہ انہیں جانے یا نہ جانے۔

پھر فرمایا گیا اے غوث الاعظم!

آپ ان میں سے ہیں اور دنیا میں ان کی علامات سے۔ قلتِ طعام و آب سے۔ ان کے اجسام جلے ہوئے ہیں۔ خواہشاتِ نفسانی سے ان کے نفوس بریاں و خستہ ہیں۔ ان کے دل خطرات سے جلے ہوئے ہیں اور ان کی ارواح ادھر ادھر کی دید سے جلی ہوئی ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کے نورِ بقا سے جلے ہوئے اصحابِ بقاء ہیں۔

پھر مجھے کہا گیا اے غوث الاعظم!

اگر کوئی شخص سخت گرمی کے موسم میں تمہارے پاس پیاسا چلا آئے۔ آپ کے پاس ٹھنڈا پانی ہو اور آپ کو پانی کی ضرورت بھی نہ ہو۔ اگر آپ نے اس سے یہ پانی روک لیا تو آپ بخیلوں کے بخیل ہوں گے۔ میں ان کو اپنی رحمت سے کیسے منع کر سکتا ہوں۔ میں نے اپنے نفس کو اس بات سے اس کا مکلف بنا رکھا ہے کہ میں ارحم الراحمین ہوں۔

پھر آپ سے کہا گیا اے غوث الاعظم!

اہل معاصی میں سے کوئی مجھ سے دُور نہیں کیا گیا اور اہل طاعت کوئی مجھ سے قریب نہیں کیا گیا۔

پھر پروردگار نے مجھ سے کہا اے غوث الاعظم! اگر کوئی مجھ سے قریب گیا تو وہ اہل معاصی سے ہوگا کیونکہ وہ اصحابِ عجز و ندامت سے ہوگا۔

پھر پروردگار نے مجھ سے کہا اے غوث الاعظم! عجز منبع انوار ہوتا ہے اور گھمنڈ سرچشمہ ظلمت ہوتا ہے۔ پھر مجھ سے کہا گیا اے غوث الاعظم!

اہل معاصی اپنے گناہوں کے باعث محبوب ہیں اور اہل طاعت اپنی طاعت کے باعث محبوب ہیں اور میرے لئے ایک دوسری قوم ہے جن کو نہ معاصی کا غم ہے نہ طاعات کا ہم۔

پھر مجھ سے کہا گیا اے غوث الاعظم! گناہگاروں کو فضل و کرم کی خوشخبری دے دو اور عجب و غرور کرنے والوں کو عدل و عذاب کی خوشخبری دے دو۔

پھر مجھ سے کہا گیا اے غوث الاعظم! اہل طاعت نعمتوں کا ذکر کرتے ہیں اور اہل معاصی رحیم کو یاد کرتے ہیں۔ پھر کہا گیا اے غوث الاعظم!

میں گناہ کرنے والے سے گناہ کے بعد قریب ہوں اور میں مطیع سے جب وہ اطاعت سے فارغ ہو لیتا ہے تو دُور ہو جاتا ہوں۔

پھر ارشاد ہوا اے غوث الاعظم! میں نے عوام کو پیدا کیا تو انہیں میرے نور کے جلوے دیکھنے کی طاقت نہ تھی۔



میں نے اپنے اور ان کے درمیان حجابِ ظلمت پیدا کر دیا۔ پھر میں نے خواص کو پیدا کیا تو ان میں میری مجاورت (قرب) کی طاقت نہ تھی۔ پھر میں نے اپنے اور ان کے درمیان حجاب پیدا کر دیا۔

پھر مجھے کہا گیا اے غوث الاعظم!

اپنے اصحاب سے کہہ دو کہ اگر ان میں سے کوئی میرا وصل چاہتا ہے تو اس کے لئے لازم ہے کہ وہ میرے سوا سب سے خروج کر جائے۔

پھر مجھ سے کہا گیا اے غوث الاعظم!

دنیا کی عقبیٰ سے نکل جاؤ تو آخرت سے واصل ہو جاؤ گے اور آخرت کی عقبیٰ سے نکل جاؤ تو میرا وصل نصیب ہوگا۔

پھر کہا گیا اے غوث الاعظم!

اجسام، نفوس پھر قلوب و ارواح سے پھر حکم و امر سے نکل جاؤ تو تمہیں میرا وصل نصیب ہوگا۔

میں نے عرض کی اے پروردگار! وہ کون سی نماز ہے جو آپ سے قریب تر کر دیتی ہے تو رب العزت نے فرمایا۔ وہ نماز جس میں میرے سوا کوئی نہ ہو اور نمازی اس سے غائب۔ میں نے عرض کی کہ کون سا روزہ آپ کے ہاں افضل ہے۔ رب العزت نے فرمایا۔ وہ روزہ جس میں میرے سوا کوئی نہ ہو اور روزہ دار اس سے غائب ہو۔ میں نے پوچھا آپ کے نزدیک کون سا عمل ہے جو سب سے بہتر ہے۔ ارشاد ہوا وہ عمل جس میں میرے سوا کوئی نہ ہو۔ میں نے عرض کی آپ کے ہاں کون سی گریہ زاری افضل ہے۔ ارشاد ہوا ہنسیوں کی۔ میں نے عرض کی کہ آپ کے ہاں کون سی ہنسی افضل ہے۔

ارشاد ہوا اگر یہ کناں لوگوں کی۔ میں نے عرض کی آپ کے ہاں کون سی توبہ افضل ہوئی۔  
حکم ہوا معصوم لوگوں کی۔ میں نے عرض کی آپ کے ہاں کون سی عصمت (پاکدامنی)  
افضل ہے۔ جواب ملا توبہ کرنے والوں کی۔

پھر مجھ سے کہا گیا اے غوث الاعظم!

میرے ہاں کسی صاحب علم کے لئے راستہ نہیں سوائے اس کے انکار کے۔  
کیونکہ اگر وہ ترک علم کر دے تو اس کو ہانکنے والا شیطان ہوتا ہے۔

حضرت غوث الاعظم فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے پروردگار کے عزت و جلا کا  
مشاہدہ کر کے سوال کیا اے پروردگار! عشق کا کیا معنی ہے! رب العزت نے فرمایا۔  
عشق عاشق و معشوق کے درمیان حجاب ہوتا ہے۔

پھر مجھے کہا گیا اے غوث الاعظم!

جب تم توبہ کا ارادہ کرو تو تمہارے لئے لازم ہے کہ تم گناہ سے خارج ہو جاؤ  
پھر دل کے خطرات سے تو پھر مجھ سے وصل ہوگا۔ وگرنہ تم مستہزئین میں سے ہو گے۔

پھر مجھ سے کہا گیا اے غوث الاعظم!

جب تم میرے حرم میں داخل ہونے کا ارادہ کرو تو ملک و ملکوت اور جبروت کی  
طرف دھیان نہ دینا کیونکہ ملک عالم کا شیطان ہوتا ہے ملکوت عارف کا شیطان ہوتا  
ہے اور جبروت واقف کا شیطان ہوتا ہے جو ان میں کسی ایک پر راضی ہو گیا تو وہ  
مردودوں میں سے ٹھہرا۔

پھر مجھ سے کہا گیا اے غوث الاعظم!

مجاہدہ مشاہدے کا ایک سمندر ہے اور اس کی مچھلیاں واقفین ہیں۔ لہذا جو

مشاہدے کے سمندر میں اترنا چاہے تو اس کے لئے لازم ہے کہ وہ مجاہدہ اختیار کرے  
کیونکہ مجاہدہ مشاہدے کا بیج ہے۔

پھر کہا گیا اے غوث الاعظم!

کہ طالبین کے لیے مجاہدہ کرنا ضروری نہیں ہے جیسا کہ ان کے لئے ضروری  
نہیں کہ وہ مجھ سے مجاہدہ کریں۔

پھر کہا گیا اے غوث الاعظم!

میں ان بندوں کو پسند کرتا ہوں جن کا والد اور بیٹا ہو لیکن ان کا دل ان دونوں  
سے فارغ ہو۔ مطلب یہ ہے کہ جب ان کا والد فوت ہو جائے تو انہیں اس کی وفات کا  
کوئی غم نہ ہو اور جب بیٹا

مر جائے تو اس کی موت کا غم نہ ہو۔ جب بندہ منزل پر پہنچ جائے تو وہ میرے ہاں لا ولد  
ہوتا اور بغیر والد کے ہوتا ہے اور اس کا کوئی ہم سر نہیں ہوتا۔

پھر مجھے کہا گیا اے غوث الاعظم!

جس نے میری محبت کے ساتھ والد کی فنا کا مزہ نہ چکھا اور میری مودت سے  
ولد کی فنا کا مزہ نہ چکھا تو اس کو لذت وحدانیہ و فردانیہ حاصل نہ ہوئی۔

پھر مجھے کہا گیا اے غوث الاعظم!

اگر تم چاہو کہ مجھے کسی مقام پر دیکھو تو ایسا قلب اختیار کرو جو میرے سوا ہر شے  
سے فارغ ہو۔

پھر میں نے کہا اے پروردگار! ”علم العلم“ کیا ہوتا ہے؟

تو جواب ملا علم العلم علم سے نادانی کا باعث ہے۔

پھر مجھے کہا گیا اے غوث الاعظم!

ایسے بندے کے لئے خوشخبری ہے جس کا دل مجاہدے کی طرف مائل ہو اور  
اس بندے کے لئے تباہی ہے جس کا دل خواہشاتِ دنیوی کی طرف مائل ہو۔

حضرت غوث نے سوال کیا اے میرے پروردگار! معراج کیا ہے؟

تو رب العزت نے جواب دیا معراج میرے سوا تمام چیزوں سے بلند ہوتا  
ہے اور معراج کا کمال مازاع البصر و ما طغ ہے۔

پھر فرمایا گیا اے غوث الاعظم!

اس شخص کی کوئی نماز نہیں جس کے لئے میرے ہاں کا معراج نہیں۔

پھر فرمایا گیا گیا اے غوث الاعظم!

نماز سے محروم وہ شخص ہے جو میری معراج سے محروم ہے۔

یہاں بیانِ غوثیہ ختم ہوا اس کا نام اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ”المعراجیہ“ رکھا گیا۔

حضور سیدنا غوث الاعظم کے لئے کچھ اسمائے طریقت ہیں جو مرید کے لئے

کیفیت تلقین اخذ عہد اور دعائے متعلق ہیں۔ علاوہ ازیں مرید کے لئے اسماء کی جدول

ان کی علامات ان کے نور ان کی سیرگاہ ان کا مقام ان کا حال ان کے مقدمات سات

انفس اسماء اور مرید کا خلوت میں داخل ہونا اور وہ وظائف جو پڑھے جاتے ہیں۔





## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ وحدہ لا شریک کے لئے ہیں اور صلوٰۃ و سلام ہوں اس ذاتِ اقدس پر جن کے بعد کوئی نبی ممکن نہیں۔

اس کے بعد یہ خط ہے جو ہمارے طریقے کے بیان پر مشتمل ہے۔ اس طریقے میں اسمائے اصول و فروع کا بیان ہے اور ہر نفس کے لئے ناموں میں سے سات ارواح کا بیان ہے جو غیر سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کا بیان لازم ہے۔ اس کی تفصیل آپ کے سامنے بعد میں پیش کی جائے گی۔ اللہ ہاوی ہے اور وہی نیکی کی توفیق عطا کرنے والا ہے۔

جان لو کہ ہمارے طریقے کے لئے تیرہ اسماء ہیں جن میں سے سات اصول ہیں اور چھ فروع ہیں۔ تو سات وہ ہیں جو سات ارواح کے اصول ہیں۔ ہر سات ارواح میں سے ہر اسم کے لئے ایک عدد ہوتا ہے جس کے لئے توجہ ہوتی ہے جو عدد کے لئے پڑھی جاتی ہے۔

اسم اول نفس امارہ ہے۔ اسم ثانی نفس لواہ ہے۔ اسم ثالث نفس ملہمہ ہے۔ اسم رابع المطننہ ہے۔ اسم خامس راضیہ ہے۔ اسم ساوس مرضیہ ہے اور اسم سا بس ۲۱ کاملہ ہے۔ عدد کے ساتھ اسم ہونا لازم ہے جسے توجہ کے بعد پڑھا جاتا ہے اور اسے اس اسم سے منتقل نہیں کیا جاتا جس میں تم ہوتے ہو یہاں تک کہ اس کا مستحق غیر ہو جاتا ہے اور اشارۃً شیخ سے اسے اس کی طرف منتقل کیا جاتا ہے اس سے وہ تیرے ظاہر کیا جاتا ہے یا

اللہ تعالیٰ کی مدد سے یہ مارات و علامات اور قرائین سے تیرے لئے ظاہر کیا جاتا ہے کیونکہ ہر نفس کے لئے بیک طور ایک معلوم علامت اور رنگ ہوتا ہے۔

تم جان لو!

یہ ایک عظیم راز ہے اور اسے اس مستحق کے سوا ہر شخص سے چھپانا چاہئے۔ اور جب تم ان اسماء کے منتہی ہو جاؤ جو اصول ہیں تو انہیں آخری سات اسماء کی طرف ایک ایک کر کے منتقل کرو جو فروع ہیں۔ پھر جب تم تمام اسماء کو ختم کر لو تو پہلے اسم کی طرف لوٹ آؤ جیسا پہلے کیا تھا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنی جناب سے فتوح عطا فرمائے گا لیکن اخلاص شرط ہے۔ مجرد کر کا قصد رکھو عبادت کرو اور اللہ تعالیٰ طریقے کی طرف راہ دکھانے والا ہے۔

اصول سے تعلق رکھنے والے سات اسماء یہ ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

تمام حمد اللہ رب العالمین کے لئے ہے اور افضل صلوٰۃ و سلام سیدنا محمد ﷺ آپ کی آل اور آپ کے تمام صحابہ پر ہوں۔

اسم الاول

لا الہ الا اللہ ہے اس کی تلاوت کا عدد ایک لاکھ بار ہے اور اس کی توجہ معبود کی طرف ظاہری سلطان لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ پر ظاہر ترین ہے۔ اور اس کی تحقیق باطنی حقائق لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ ظاہر میں میں غرق ہونے کی تمنا کرتا ہوں۔ احاطہ لا الہ الا اللہ سے۔ اے اللہ میری حفاظت فرما! یا اللہ تیرے لئے تیرے وجود و شہود کے مراتب

ہیں حتیٰ کہ میں تیرے افعال و صفات کے سوا کسی چیز کی حفاظت نہیں دیتا۔ آپ کی وجاہت؟ حق لا الہ الا اللہ۔ لا الہ الا اللہ تو یہ اسم اول ہے نفسِ امارہ کے لئے جس کا رنگ نیلا ہے، مقام دل ہے، عالم شہادت ہے اور وارث شریعت ہے۔

### اسم ثانی۔ اللہ

اس کی تلاوت کی تعداد اٹھتر ہزار ہے اور اسے چوراسی بار پڑھنا چاہئے اس توجہ کے ساتھ یا اللہ یا اللہ یا اللہ میری اپنی طرف رہنمائی فرما۔ مجھے اپنے وجود کے ساتھ ثبات عطا فرما یہاں تک کہ میں تیرے سامنے متاذب ہو جاؤں۔ یا اللہ یا اللہ یا اللہ۔ اے میرے معبود تیری عظمت و جلال کی قسم ہے، اپنی محبت عطا فرما۔ یا اللہ یا اللہ یا اللہ۔ اے اللہ اپنے کمزور بندے کے دل کو اپنی ذات کا مظہر بنا دے اور اپنی آیات کا منبع۔ یا اللہ یا اللہ یا اللہ۔ یہ اسم نفسِ لوامہ کے لئے ہے۔ اس کے نور کا رنگ پیلا، اس کا مقام دل، اس کا عالم برزخ اور اس کا وارث طریقت ہے۔

### اسم ثالث۔ ھُوَ

اس کی تلاوت کی تعداد چوالیس ہزار ہے۔ اسے چھ سو بار پڑھا جائے۔ اللہ لا الہ الا انت۔ حَقَّ ھُویتک منی۔ الی اللہ اتصل الی ھویۃ اس کے لئے یا مَنْ ھُوَ اللہ لا الہ اِلَّا اَنْتَ ھُوَ ھُوَ ھُوَ الہی حَقَّ باطنی بِسْرَ ھُویتک وَاَمِنْ اَنَا نیتِی الی اتصل الی ھویۃ ذاتک العلمیہ یا مَنْ لیسَ کَمِثلہ شیئی۔ پر توجہ ہونی چاہئے۔ اے وہ اللہ! تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو ہی ھُوَ ھُوَ ھُوَ ہے۔ میرے معبود اپنی ھویت (Heism) کے بھید کے صدقے میرے باطن کو اثبات کر دے۔ مجھ سے انا فنا کر دے۔ میری نیت یہ کہ میں تیری ذاتِ ھویتِ علیہ سے واصل ہو

جاؤں۔ اے وہ ذات جس جیسی کوئی چیز نہیں۔

مجھ سے اپنے سوا ہر شے کو فنا کر دے اور مجھ سے مخلوقات کی بھاری چیزوں کے بوجھ کو ہلکا کر دے۔ مجھ سے نقطہ غیر یہ کو مٹا دے تاکہ میں یہ گواہی دوں کہ میں تیرے غیر کو جانتا ہی نہیں۔ یا ہو یا ہو یا ہو۔ تیرے سوا کوئی موجود نہیں، تیرے سوا کوئی مقصود نہیں، اے وجود کے وجود یا اللہ! یا ہو والحمد للہ رب العالمین۔ یہ اسم نفسِ ملہمہ کے لئے ہے۔ اس کے نور کا رنگ سرخ ہے، مقام روح ہے، عالم صیاج (Combat) ہے اور وار و معرفت (Gnosticism) ہے۔

### اسم رابع - حئی

اس کی تلاوت کے عدد بیس ہزار ہیں اور اسے بانویں بار پڑھنا چاہئے۔ اور توجہ ان الفاظ پر مرکوز ہونی چاہئے یا حئی یا حئی احینی حیاة طيبة واسقینی من شراب محبتک اعدبہ واطیہ! اے دائمائزندہ۔ اے دائمائزندہ۔ اے دائمائزندہ۔ میری زندگی پاکیزہ رکھ مجھے اپنی محبت کی ایسی شراب پلا جو شیریں بھی ہو اور پاکیزہ ترین بھی۔ اے دائمائزندہ۔ اے دائمائزندہ۔ اے دائمائزندہ!

اے میرے معبود! میری حیات کو اپنی برکات سے اثبات کر۔ اے دائمی زندہ! اے دائمی زندہ! اے دائمی زندہ! اے مرے معبود میری روح کو اپنی حیاتِ ابدیہ کے ساتھ زندہ رکھ اور حضرات؟ اور حضراتِ شہودیہ میں اپنے راز سے میرے راز کو اپنے راز کا توشہ بخش۔ میرے دل کو معارفِ ربانیہ سے بھر دے اور میری زبان علومِ لدنیہ کو جاری فرما دے۔ اے ہمیشہ کے لئے زندہ! اے دائمائزندہ! اے دائمائزندہ! یہ نفس؟ مطمئنہ کے لئے ہے اس کے نور کا رنگ سفید ہے، اس کا عالم حقیقتِ محمدیہ ہے، اس



کا مقام ستر ہے اور وارد حقیقت ہے۔

### اسم خامس - واحد

اس کی تلاوت کی تعداد ترانوے ہزار ہے اور اسے چار سو بیس بار پڑھنا چاہئے اور توجہ ان الفاظ پر ہونی چاہئے۔ یا واحد یا واحد یا واحد اے میرے معبود آپ موجود ہیں۔ مجھے نور وحدانیت جو تیرے انس کے قرب کے شہود سے موید ہے سے موجود بنا دے۔ اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اے واحد اے واحد اے واحد۔ اے مرے معبود تو اپنی ذات میں اپنی الوہیت (Deism) کے ساتھ موجود ہے۔ یا واحد یا واحد یا واحد۔ یہ نفس؟ راضیہ کے لئے ہے اس کے نور کا رنگ سبز ہے اس کا عالم لاہوت ہے وارد معرفت ہے اور مقام ستر الستر ہے۔

### اسم ساوس - عزیز

اس کی تلاوت کی تعداد چوہتر ہزار ہے۔ اور چھ سو چوالیس بار پڑھنا چاہئے اور توجہ یا عزیز یا عزیز یا عزیز پر مرکوز ہونی چاہئے۔ یا عزیز یا عزیز یا عزیز مجھے اپنے معزز بندوں میں سے بنا۔ اے میرے معبود مجھے اپنی عزت سے عزت دے۔ یا عزیز اصحاب تکریم یا عزیز۔ یہ نفس مرضیہ کے لئے ہے اس کا رنگ کالا ہے اس کا عالم شہادت ہے اس کا مقام خفا ہے اور اس کا کوئی وارد نہیں ہوتا۔

### اسم سابع - وُدود

ودود کی تلاوت کی تعداد دس ہزار ایک سو ہے۔ یا وُدود یا وُدود یا وُدود کی طرف متوجہ ہو کر کہے یا وُدود یا وُدود یا وُدود۔ الہی میرے قلب میں اپنی انتہا قسم کی محبت پیدا کر یا وُدود یا وُدود یا وُدود۔ اے میرے معبود! میرے اور اہل ایمان و معرفت

کے دلوں میں محبتِ عالیہ پیدا کر دے۔ یا وُدُودِ یا وُدُودِ یا وُدُود۔ اے میرے معبود! میرے لئے اپنے پاس ایک خاص عہد کو قربت عطا فرما۔ اور میرے لئے اپنے پاس محبتِ عالیہ پیدا کر اور مومنین جو اہل معرفت کے دلوں میں خاص محبت پیدا فرما دے۔ اے میرے پروردگار! میرے شر ڈھانپ دے جس قدر تو چاہے اور یہ کفایت تیرے دست پاک ہو۔ یا وُدُودِ یا وُدُودِ یا وُدُود۔ یہ نفسِ کاملہ کے لئے ہے۔ اس کا نور نہیں ہوتا، اس کا عالم حیرت ہوتا ہے، اس کا مقام مخفی ہوتا ہے اور اس کا وارد وہ سب کچھ ہوتا ہے جس کا تو نے ذکر کیا۔ اللہ بہتر جاننے والا ہے۔

مقاماتِ مذکورہ کا یہ آخری پیغام ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ۔

اما بعد! اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے ہم نے جن و انس کو محض عبادت کے لئے پیدا فرمایا ہے یعنی وہ میری معرفت حاصل کریں۔ داؤد علیہ السلام نے کہا کہ اے پروردگار آپ نے مخلوق کو کیوں پیدا فرمایا۔ رب العزت نے فرمایا!

اے داؤد! میں ایک چھپا ہوا خزانہ تھا۔ میں نے چاہا کہ میں لوگوں کو اپنی معرفت عطا فرماؤں تو میں نے مخلوق کو پیدا فرمایا۔ لفظ خلق کا اطلاق تمام پیدا شدہ چیزوں پر ہوتا ہے حتیٰ کہ پتھر اور مٹی کے ڈھیلے بھی ہیں لیکن ذات کے لحاظ سے خلق کا مقصود انسان ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے انسان کو بہترین تقویم میں پیدا فرمایا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے انسان کو معرفت اللہ کے قابل بنایا۔ اسرار اللہ کو

انسان کے دل کے آئینہ کے لئے مستعد فرمایا، اللہ تعالیٰ کے جمال کے انوار کا مصلح و مظہر بنایا اور چالیس دن تک آدم علیہ السلام کی مٹی کا خمیر اپنے ہاتھ سے تیار کیا اور فرمایا! جب میں نے انسان کو ہر طرح سے <sup>تسویب</sup> (Adjustment) کر لی تو اس میں اپنی روح سے کچھ پھونکا۔ یہ انسان کی غایت کمال، اعلیٰ احوال اور عمدہ بات چیت کی طرف اشارہ ہے۔ اللہ نے انسان کو تمام مخلوقات پر خصوصیت عطا فرمائی جن میں ملائکہ مقربین بھی شامل ہیں۔ یہ خصوصیت انسان کے لئے اس لئے ہے کہ اس کے لئے امر بالمعروف نہی عن المنکر ات کتابوں کی تنزیل رسولوں کی طرف جو ان میں سے سب سے زیادہ طریق رشد و ارشاد ہدایت یافتہ تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی محمد ﷺ کو ان میں بالخصوص مرسل بنا کر بھیجا تا کہ انسانی امت ہدایت کے طریقے اور توکل کی طرف منعطف ہو کیونکہ اگر انسان کے نفس کی اصلاح نہ ہو تو معارف الہیہ کے لئے رکھی اصلاح نہ ہوگی۔ سرکارِ دو عالم ﷺ کا ارشاد ہے ”جس نے اپنے نفس کو پہچانا اس نے اپنے پروردگار کو پہچانا“۔

آپ ﷺ کے بعد آپ کے خلفائے راشدین یعنی ابو بکر الصدیقؓ، عمرؓ، عثمانؓ اور علی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم ہیں جو حق کی طرف اسلام میں سب سے زیادہ ہدایت یافتہ تھے۔

ان کے بعد مشائخ العظام تشریف لائے۔ انہوں نے گمراہ لوگوں کی طریق حق کی طرف رہنمائی فرمائی۔ جو انہوں نے تعمیر واقعات کے ساتھ سابقہ امتوں کے افراد کو کسب کرتے ہوئے دیکھا۔ ان میں سے ہر ایک نے مریدوں میں سے ان کے نفس کی شکل کو دیکھا، ان کی تربیت کی اللہ تعالیٰ اخلاق پاک کرنے والا اور انفاس کی اصلاح کرنے والا ہے۔ جب مرید اپنے احوال و واقعات کی تعبیر شیخ کے سامنے بیان

کرے تو اس پر لازم ہے کہ وہ شیخ کے سامنے کھول کر بیان کرے کہ وہ کس دائرے میں سے ہے تاکہ وہ اس کے حال کی وضاحت کرے۔ یہ دائروں کی صفات کا بیان ہے۔ پہلا دائرہ امارہ ہے دوسرا امانہ تیسرا مہمہ، چوتھا مطمئنہ، پانچواں راضیہ چھٹا مرضیہ اور ساتویں وہ ہیں جسے ہم نے نفس صافیہ کہا ہے۔

دائرہ نفس امارہ بالسوء کفر و عناد کی مقامت کا دائرہ ہے۔ جب انسان خواب میں سو ریاکتا یا ہاتھی یا بچھو یا سانپ یا پسویا جوں یا گدھے یا جمادات جو گوہر شراب، بھنگ ایون کی طرح ہوں یا ان کی طرح نشے میں دھت انسان، ٹھہرا ہوا پانی، ٹھہرا پانی نفس امارہ کے خواص میں سے ہے۔ جب انسان ان صفات سے متصف ہو تو نفس امارہ کی خواہشات کے تابع ہو جاتا ہے۔ ایسے انسان کو ریاضت کی احتیاج ہوتی ہے جس پر اس کا تصفیہ نفس ہو اور وہ ذکر کے اشتعال میں لگ جائے۔

یہ دائرہ اصول و ذکر کے اسم اول سے قطع ہوتا ہے۔ اھول اول لا الہ الا اللہ۔ اس کے فروع لا مصلوب الا اللہ، لا محبوب الا اللہ، لا مقصود الا اللہ، لا مطلوب الا اللہ، لا مراد الا اللہ ان میں ہر ایک کی تعداد پانچ سو ہے۔ انہیں ہزار دفعہ پڑھنا چاہئے۔ دوسرا اصول اللہ ہے۔ اس کی فروع یا نور یا باسط یا اللہ یا نور یا ہادی یا اللہ۔ اس کے پڑھنے کی تعداد پانچ سو ہے۔ اسے ہزار بار پڑھا جائے۔ تیسرا اصول وہ ہے جس کی فروع یا ھو انت ھو یا ھو انت ھو یا اللہ۔ ان میں سے ہر ایک کی تعداد پانچ سو ہے اسے ہزار بار پڑھا جائے۔ اس میں سے اسمائے الحسنی کے نو اصول نکلتے ہیں اور پھر ہر ایک سے آخری فروع نکلتے ہیں جو اسماء الحسنی سے تعلق رکھتے ہیں اور ہم ان کو اپنی اپنی جگہ پر ان شاء اللہ تذکرہ کریں گے۔ ممثال کے طور پر نفس امارہ کے دائرے میں خنزیر صفات حرام ہے

کتا صفتِ غضب ہے۔ ہاتھی صفتِ غرور ہے۔ سانپ نفاق کی زبان کی صفت ہے، بندر صفتِ چغل خور ہے۔ بچھو صفتِ عذاب ہے، چوہا مخلوق سے چھپے ہوئے حق تعالیٰ کو معلوم افعال ہیں، معلوم افعال میں یہ ہوئے نفس کے تابع ہوتا ہے۔ پتو اور جوئیں مکروہات کا ارتکاب ہیں گدھے ایسے فعل سے مباشرت ہے جس کا کوئی فائدہ نہ ہو اور کوڑا کرکٹ اس کی دنیا کی طرف رغبت کی صفت ہے۔

جب کوئی شراب پئے تو یہ فعل حرام کی صفت ہے۔ جب کوئی شراب دیکھے تو اسے پئے نہ تو اس افکار سے اسے حرام قرار دیں گے۔ جب کوئی چیز نشہ دار دیکھو تو سمجھو اس کا دل افکارِ فاسدہ کی طرف مائل ہے اور اس کی مثالیں ایسی ہیں جن پر قیاس کیا جا سکتا ہے لیکن ہم نے اطالت کے خوف سے مختصر کر دیا ہے۔

### دوسرا دائرہ نفسِ لوامہ

اس کی شکلیں بھینٹ، بکری، گائے، اونٹ، مچھلی، کبوتر مرغابی، مرغی، شہد کی مکھی، جمادات میں سے پختہ کھانے اور پھل وغیرہ۔ اگر سلے ہوئے کپڑے یا گھوڑا بغیر ترین یا بغیر شعلے کے شمع نہ تنور۔ دکانیں، عمارتیں، محلات، گھریا گھر کے آگے پتھر کی سل دیکھے تو انہیں شکر، شہد یا دیگر پینے کی چیزوں پر معمول کیا جا سکتا ہے۔ اسے نفسِ لوامہ کہتے ہیں۔ جب انسان ان صفات سے متصف ہو، تخیلات تو اس کی مراد دائرہ ثالثہ سے وصول ہوگی وہ لفظ اللہ ہے جو مذکورہ مرقوم ہے۔ اب ہم نفسِ لوامہ کی شرح حال بیان کرتے ہیں۔ اس میں حلال قسم کی بھینٹ بکریاں یا گائے ہے جو انسان کے نفع سے موصوف ہیں۔ اونٹ ایذا کو اٹھانے والا ہوگا۔ جیسا کہ رحمت اللعالمین ﷺ نے فرمایا! مومن کی شرط ہے کہ وہ ایذا کو اٹھاتا ہے یا ایذا کو ترک کر دیتا ہے۔ مچھلی کسبِ حلال سے ہوتی ہے۔ بطخ اور



مرغی، کبوتر اور اس قسم کی اور چیزیں، حلال کی طرف رہنمائی کرتی ہیں۔ شہد کی مکھی اوصاف حمیدہ کی طرف دلالت کرتی ہے اور پکے ہوئے کھانے اس کی طبیعت کے نفس کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ثمرات یعنی پھل بندے کے کلام کے گد لے پن اور خس و خاشاک اصداح کے ساتھ اس کے نفس میں اخلاص اور اصلاح پیدا کرتا ہے۔ پھر گھر اور دکانیں سکون نفس پر دلالت کرتی ہیں اور تیسرا دائرہ۔ یہ ہے انسان کی ناقص شکلیں دیکھے۔ جیسے عورتیں، کفار، ننگے لوگ، ملحد لوگ، جیسے گمراہ، غزل باش، کتری ہوئی داڑھی، لنگڑا آدمی، گنجا آدمی، گونگا آدمی، غلام، نشے میں دھت، منٹ، حرامی کسی پرہنے والا۔ لڑنے جھگڑنے والا، بھیڑ یا صفت آدمی، برا ساتھی، دلال، قصاب، بھینگا، اندھا، طہورہ بجانے والا یا بندر وغیرہ جب ایسی شکلیں دیکھے تو نفسِ ملہمہ کی طرف اشارہ ہوگا۔ اس میں ریاضت کی حاجت ہوتی ہے اور اخلاص کے ساتھ ایسی چیزوں کے چنگل سے باہر نکلنا ہوتا ہے۔ اس صورت حال میں اسمِ ہُو جو اصولِ ثلاثہ اور اس کی فروع سے ہوتا میں اشتعال ضروری ہے۔ یعنی یا هُوَ اَنْتَ هُوَ یا هُوَ یا مَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَحَدٌ هُوَ هُوَ اَحَدٌ موجود۔ اس کی تعداد پانچ سو ہے اور اسے ہزار بار پڑھا جائے۔

اب ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں کہ اس دائرے میں کیا ہے۔ جب انسان عورتوں کو دیکھے تو اس کی عقل کے کم ہونے کا اندیشہ ہے۔ کافر لوگ دیکھے تو اس کے دین کے نقصان کا خطرہ ہے۔ جب گمراہ، غزل باش، اور رافضی دیکھے تو وہ ناقص المذہب ہو جائے گا۔ جب کوئی کتری ہوئی داڑھی والا دیکھے یا منڈی ہوئی داڑھی والا تو اس کی شرع ناقص ہوگی۔ جب لنگڑا آدمی دیکھے تو وہ ایسا ہوگا جسے حق کی دعوت دی جائے لیکن اسے قبول نہ کرے۔ بغیر داڑھی کے وہ شخص ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کا حکم نہ مانے، اندھا وہ ہوتا

ہے جو شہادت چھپائے۔ بات نہ سننے والا وہ ہوتا ہے بہرہ وہ ہوتا ہے جو شریعت اور نصیحت کی طرف کان نہ لگائے۔ گونگا وہ ہوتا ہے جو سچی بات نہ کرے۔ سیاہ قام غلام وہ ہوتا ہے جو اپنے چہرے کے آخری عیب کی بات نہ کرے۔ گنجه سے مراد یہ ہے کہ وہ تارکِ سنت، مست اور عشقِ مجازی میں غلطان اور جوئے باز ہوتا ہے۔ جھگڑالو، ہنسی اڑانے والا اور بُرا سا تھی، ترکِ عبادت اور حرام کاری کی طرف دلالت کرتا ہے۔ چور وہ شخص ہوتا ہے جو اپنی عبادت کو لوگوں کے سامنے دکھاوے کے طور پر پیش کرتا ہے۔ دلال وہ شخص ہوتا ہے جو غیر محرم عورتوں سے اپنی نظریں نہیں روکتا۔ یہ جھوٹ کی دلات بھی کرتا ہے۔ قصاب دل کی سختی کی صفت ہے، بھینگا گمراہی کی دلیل ہے۔ ان سے خلاصی اسمِ صُوفی میں مشغول رہنے سے ہوتی ہے۔

چوتھا دائرہ (مطمئنہ کاملہ کی صفات)

جب کوئی شخص قرأت القرآن، انبیاء علیہم السلام، بادشاہ، علماء، مشائخ، قاضی، حضرات، کعبہ، مدینہ منورہ، القدس، دانش گاہیں، مساجد، مدارس، صالحین کے مسکن اور اس کی مثالیں تیز قوس، تلوار، خنجر، چھری اور ان کی مثالیں بندوق، پکی اینٹ اور کتابیں۔ یہ دائرہ مطمئنہ اور اس سے خلاصی کی دلیل ہیں۔ اس وقت اسمِ الحق پر دوام و ملازمت اختیار کرنی چاہئے اور یہ اصول تلاش کے مختلف نو مذکورہ اسماء کا اسمِ الاوّل ہے۔ اس اسم کے فروع یا مغیث انت الحق یا فرد انت الحق، یا حق انت الحق، حق الحق، یا مجیب انت الحق ہیں۔ اس کے عدد ہر ایک کے لئے پانچ سو ہیں اور انہیں ہزار بار پڑھنا چاہئے۔ یہ اشکال درموز مرید صادق و کامل کے سوا کوئی نہیں دیکھتا۔ جب وہ مصحف یا قرآن دیکھے تو یہ صفائے قلب کی طرہ دلالت ہیں لیکن یہ کون سی سورت ہے اسی حالت سے پہچانی

جاتی ہے۔ انبیاء دیکھے تو اس سے قوتِ اسلام کی ایمان بڑھتی ہے۔ اگر بادشاہ دیکھے تو انسان اپنے وجود کو ریاضت اللہ کی طرف موڑ لیتا ہے اور صفت استقامت پر جم جاتا ہے۔ اس کے افکار عبادتِ حق اور خیرات کی طرف منعطف ہو جاتے ہیں۔ مشائخ کو دیکھے تو یہ اس کے نفس کے ارشاد کی صفت ہے۔ اگر قاضی لوگ دیکھے تو وصف اللہ تعالیٰ کے امر کو بجالانے پر دلالت کرتا ہے۔ اگر کعبہ شریف، مدینہ منورہ، القدس مبارک دیکھے تو یہ میل اور وسوسا سے طہارتِ قلب کی دلالت کرتا ہے۔ اگر دانش گاہ مساجد دیکھے تو اس کی مثال جھنڈوں، تیروں، قوسوں، منجنيقوں اور بندوقوں کی ہے۔ یہ سب کے سب وسوسا و شیطانیہ کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ اس سے چھٹکارا تبھی ہو سکتا ہے کہ بندہ رسم الحق میں شاغل ہو جائے جس کی ہم نے پانچوں دائرہ راضیہ میں تشریح کر دی ہے۔ جب انسان ملائکہ، بچے، حوریں، براق، جنت یا حلتے دیکھے اور ان پر اس کی عادت پختہ ہو جائے تو مرشد اسے اسم الحییٰ کی تلقین کرے یہ نوناموں میں دوسرا نام ہے اور اس کا فروع یا حی لد حی غیرہ یا حیانت الحییٰ یا علی یا جمیل انت الحی یا عظیم الالطاف یا حی مجھے فنا مجھ سے فنا کر دے اور مجھے اپنے ساتھ باقی رکھ۔ اور اسی طرح کا بیان۔

حوریں، جنت اور فرشتے، کمال و تمام عقل کی طرف دلالت کرتے ہیں اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کے تقرب کی طرف بھی۔ سورج اور چاند اس کے لئے معارف ربانی کی تحصیل کرتے ہیں۔ اس طرح بندہ مشائخ مرشدین کی طرح راجع ہو جاتا ہے۔ اسے چاہئے کہ وہ اسم حییٰ سے ملازمت کرے تاکہ مطلوب کا وصل حاصل کرے۔

## دائرہ سادسہ - مرضیہ

صفات مرضیہ - ساتواں آسمان، شمس و قمر ستارے، رعد برق، جلتی ہوئی شمع، مشعل روشن قندیلیں ہیں۔ یہ سب کی سب مرضیہ کی صفات ہیں۔ اس حال میں مرید کو اسمِ قیوم سے ملازمت کرنی چاہئے یہ اسم ثالث نونااموں میں ہے اس نام کے فروع یا کافی یا غنی یا قیوم ذوالفضل تو نے اپنے فضل سے تمام چیزوں کو بھر دیا ہے۔ یا غنی یا مغنی یا قیوم یا قادر۔ یا قیوم انت الازل بالازل یا قیوم الازلی یا اللہ۔ مرضیہ کا بیان یہ ہے کہ جب انسان ہمیشہ ساتواں آسمان دیکھے اور اس کی نظر اللہ کے ساتھ متعلق ہو جائے۔ نجم دیکھے تو یہ اس کے نفس کا نور ہوتا ہے۔ نار (آگ) اس کے نفس کی فنا ہوتی ہے۔ رعد غفلت سے تنبیہ کرتا ہے، سورج روح کے انوار پر دلالت کرتا ہے اور قمر مریدِ کامل کے نور قلب کی طرف دلالت کرتے ہیں۔ پھر وہ شیخ مرشد کی طرف رجوع کرتا ہے تاکہ دائرہ ہفتم کا وصل پائے اور وہ اسے اسمِ قیوم کی تلقین کرے۔ یہ نونااموں میں سے تیسرا نام ہے۔ دائرہ ہفتم نفسِ صافیہ ہے۔ اس کی صفات بارش، اولے، خنکی، نہر، چشمہ، کنواں اور سمندر ہیں۔ یہ کشف سلوک کی طرف دلالت کرتا ہے۔ اس حال میں مرید کو شیخِ کامل کی طرف رجوع کرنا چاہئے تاکہ وہ کلمہ قہار کی تلقین کرے۔ یہ نونااموں میں سے اسمِ چہارم ہے۔ اس کے فروع قیوم، قہار، جبار، قہار عظیم، قہار قادر، قہار الحکم للہ الواحد القہار۔

اس دائرہ کی تفصیل میں سے بارش ہے جو رحمت کی دلیل ہے اور اولے رحمت زائدہ، نہریں سمندر اور چشمے اللہ تعالیٰ کی معرفت کے اخلاص اور اس کی تصدیق کی طرف دلالت کرتے ہیں۔ اس حال میں مرید کو چاہئے کہ وہ اسمِ قہار سے ملازمت کرے۔ یہی قرار کافی ہے کیونکہ سات دائروں کا ضبط مشکل ہے۔

نونا موں میں پانچواں اسم وہاب ہے۔ اس کی فروعاً یا باسطاً 'یا وہاب' یا رافع یا وہاب  
یا رحیم یا وہاب یا اللہ یا رؤف یا وہاب یا اللہ یا جامع یا وہاب یا اللہ۔

نونا موں میں سے چھٹا نام فتاح ہے۔ اس کی فروعاً یا فتاح فتح لی  
عین قلبی یا مجیب یا فتاح افتح لی قفل الاسرار بحقائق الانوار  
یا فتاح انت مفتاح الخلائق۔

نونا موں میں سے ساتواں نام احدیے۔ اس کی فروعاً یا احد نزہ  
ناسوتی باسمك الاحد یا الہی فرد نفسی باسمك الاحد الہی  
اظہر لی اسمك باسمك الاحد یا احد۔

نواں نام صمد فرد امد اید یا اللہ قدس سری بسرک الصمد الہی فرد سری بلیمک الصمد  
یا صمد۔ اس طرح فروع و اصول کا مجموعہ بارہ بنتا ہے۔ جو فروع کا غیر فروع ہے اور ہر  
ایک تعداد شیخ رحمۃ اللہ علیہ کی رائے پر مشتمل ہے۔ یہ رسالہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے  
ختم۔

### اسماء الفروع کے بیان میں

اسماء الفروع حق القہار، قیوم، وہاب، مہیمن، باسط ہیں۔ یہ تیسرا نام ہیں ان  
میں اسم اللہ اعظم ہے۔ واللہ بكل شیء علیم۔ تو اے برادر تجھ پر لازم ہے اس مقام میں  
رازداری سے کام لے۔ دلوں کے خطرات کو چھپائے اور اسے ایک امانت کے طور پر  
رکھے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ تقویٰ و اخلاص کا دامن مضبوطی سے پکڑا جائے۔ یہ عمل  
مطالب اعلیٰ کے حصول میں انشاء اللہ کامیابیاں دے گا۔

فائدہ! یہ رابطے اور کیفیت میں فائدہ بخش ہے اور ذکر میں افضل ذکر ہے۔ اور



یہ تصور شیخ کے وقت مرید کی حفاظت کرتا ہے۔ یہ ذکر سے زیادہ مفید اور زیادہ بانسبت ہے کیونکہ شیخ باری تعالیٰ کی جناب تک پہنچانے کے لئے واسطہ ہے۔ اور ہر وقت شیخ کے ساتھ وجوہ مناسب بڑھاتا ہے۔ باطنی فیوضات زیادہ ہونے لگتے ہیں اور مرید بہت جلد اپنے مطلب کے قریب ہو جاتا ہے۔ مرید کے لئے لازم ہے کہ فنا فی الشیخ ہو جائے تاکہ وہ فنا فی اللہ کے مقام پر پہنچ جائے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

طریقہ قادریہ میں شیخ سے مرید کی بیعت کی کیفیت۔

شروع میں یہ ضروری ہے کہ مرید شیخ کی طرف دلچسپی رکھے۔ اس کے کندھے کے ساتھ کندھا، اس کے دائیں ہاتھ پر دایاں ہاتھ رکھے، بائیں ہاتھ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر پھر فاتح شریف۔ اپنے استادِ اعظم کے لئے فاتحہ پڑھے۔

حضور نبی المکرّم ﷺ اور آپ بھائی انبیاء و مرسلین پر صلوٰۃ و سلام پڑھے۔

آپ کی آلِ پاک، ازواجِ مطہرات، صالحین، تابعین، اتباع تابعین، عمل کرنے والے عاملین، معتبر مشائخ، مشائخ سلاسل، بالخصوص مشائخ سلسلہ قادریہ اور چار مکرم قطبوں خصوصاً صاحبِ طریقہ استاذِ غوثِ قطبِ ابدال، نجباء، اوتادِ اہلِ توبہ اور چالیس حضرات رضوان اللہ علیہم اجمعین پر سلام بھیجے۔ پھر ان کی مدد برکت اور چاہ کے ذریعے مدد طلب کرے پھر ان کی روحانیت شریفہ و طاہرہ، مقدسہ کے ذریعے توفیق مانگے۔ پھر اپنے لئے شیخ اور اپنے مرید کے لئے فتوح طلب کرے۔ پھر شیخ اپنے مرید سے کہے کہ

استغفر اللہ، استغفر اللہ العظیم الذی لا الہ الا هو الحی القيوم اوتوب  
الیہ، اشہد اللہ و ملائکتہ و رسلہ و انبیاء بانی تائب الی اللہ تعالیٰ منیب  
الیہ و ان الطاعۃ تجمعنہ و ان المعصیۃ تضر فنا و ان العہد عہد اللہ و

رسوله ان اليه يد شيخنا و استادنا الشيخ محي الدين عبدالقادر  
الگيلاني قدس سره۔

شيخ اپنے مرید سے کہے کہ میں استغفار کرتا ہوں۔ میں استغفار کرتا ہوں اللہ  
عظیم سے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ حی و قیوم ہے میں اس کی طرف تائب ہوتا  
ہوں۔ میں اللہ تعالیٰ ملائکہ رسل انبیاء کی گواہی دیتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کی طرف توبہ کرتا  
ہوں اور اس کی طرف رجوع کرنے والا ہوں۔ بے شک طاعت ہمیں جمع کرتی ہے اور  
معصیت ہمیں متفرق کرتی ہے۔ بے شک عہد اللہ اور اس کے رسول کا ہے اور ہاتھ  
ہمارے شیخ استاذ الشيخ محي الدين عبدالقادر الگيلاني قدس سره کا ہے۔ اسی پر میں حلال  
کو حلال جانتا ہوں یعنی اس پر عمل کرتا ہوں اور حرام کو حرام جانتا ہوں یعنی اس سے  
اجتناب کرتا ہوں۔ میں بقدر استطاعت ذکر و طاعت کو اپنے اوپر لازم کرتا ہوں اور اس  
بات پر راضی ہوں۔ میرے شیخ جن کی طرف اشارہ کیا گیا ہے میرے طریقے کے  
طریقہ کے شیخ ہیں۔ بہ خدا ہم جو کچھ بھی کہتے ہیں اس پر وہ ہمارے وکیل ہیں۔ پھر شیخ  
تین بار خفیہ طریقے سے یا واحد یا ماجد ہماری طرف اپنی خوشبوؤں کے حلتے بھیج۔ پھر شیخ  
آیت بیعت پڑھے جو قرآن میں یوں ہے۔ ان الذین ببایعونک انما ببایعون  
اللہ ید اللہ فوق ایدیہم۔ وہ لوگ جو آپ کے دست اقدس پر بیعت کرتے ہیں۔  
وہ حقیقتاً اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔ اس کے توڑنے  
کا وبال اس کی جان پر ہوگا اور جس نے ایفاء کیا اس عہد کو جو اس نے اللہ سے کیا تو وہ  
اسے اجر عظیم فرمائے گا۔

پھر شیخ اپنے مرید سے کہے مجھ سے کلمہ توحید تین بار سن اور ای طرح تم بھی

دہراؤ۔ اور اس کی کیفیت جو پائے وہ ایک ایسا کلمہ ہوگا کہ اس سے پہلے بے خونی و دہشت سے دائیں طرف نہیں دیکھا گیا ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی پیشانی کی طرف کلمہ الہ ہوتا ہے۔ جب مرید الا اللہ کے آسان مشاہدہ سے فارغ ہو جائے۔ یہ مقام روح ہے۔ مرید کی دونوں آنکھیں اس وقت زمین کی طرف جھکی ہوئی ہوتی ہیں۔ جب انہیں معنی مذکور میں صحیح کہا جاتا ہے تو شیخ مرید کو ایسی وصیتیں کرتا ہے جو لازم ہوتی ہیں۔ ان میں کثرت تلاوت، قیام و تعوذ، رات کو جاگنا، دن کو گوشہ نشینی اور ان کے حقوق کی پاسداری اور اپنے بھائیوں کا حق ادا کرنا شامل ہے۔ اس کے ساتھ وقت قرأت کے رابطہ کو لازم پکڑنا ہے۔ اس کے اور تمام وصیتوں کے بعد خوف خدا اور اس کی طاعت، تکلیف اٹھانا، تکلیف ترک کرنا، بھائیوں کی زیادتیوں سے درگزر کرنا، ہاتھ کی سخاوت، سخاوتِ نفس، کینہ و حسد، جھوٹ اور بہتان، غیبت اور فحش کلامی کو ترک کرنا ہے۔ پھر وضو پر استقامت، توبہ و استغفار، حضور ﷺ پر بغیر کسی تعداد و مقررہ کے صلوٰۃ و سلام بھیجنا شامل ہے۔ جب مرید ان شرائط کو قبول کر لے تو شیخ اسے کہے کہ میں نے بھی تجھے بطور بیٹا قبول کیا اور میں نے تجھ سے اس طریقے پر بیعت لی۔ پھر شیخ یہ دعا کہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم! اے اللہ! ہمیں ایسا ہادی و مہدی بنا کہ ہم میں سے کوئی گمراہ اور گمراہ کرنے والا نہ رہے۔ ہم میں سے ہر فرد تیرے اولیاء کی سلامتی چاہنے والا ہو۔ تیرے دشمنوں کا دشمن ہو، تیری محبت میں سرشار ہو۔ جو تیری مخالفت کرے اس کی عداوت کو شعار بنانے والا ہو یا اللہ یہ دعا آپ سے کی جا رہی ہے، آپ اسے قبولیت کا درجہ عطا فرمائیں۔ یہ ایک کوشش ہے، تجھی پر توکل ہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم۔ پھر شیخ اپنے مرید کے لئے اس طرح دعا کہے۔

اے اللہ آپ اس کے لئے نیکی کرنے والا، رحم کرنے والا، بخشش کرنے والا، کرم کرنے والا ہو جائیں۔ یا اللہ آپ اس کی اپنی طرف رہنمائی کریں۔ یا اللہ اس کی دستگیری فرمائیں، اے اللہ اس پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور اسے فتوح الانبیاء اور اولیاء اپنی بخشش، اپنے رحمت، اپنے کرم سے عطا فرما۔ اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے آقا محمد، تمام انبیاء و مرسلین آپ کی آل اور تمام اصحاب پر درود بھیجا۔ اس کے بعد شیخ مرید کو خالص پانی کا پیالہ پلائے اور اگر چاہے تو آب شیریں، اگر چاہے تو زیتون کا تیل اور مشروب پر یہ دعا پڑھے۔ سلاما قولاً من رب رحیم وتنزل من القرآن ما هو اشفاء ورحمته للمومنین۔ پھر سورہ فاتحہ اور اخلاص تین تین بار پڑھے اور اسے پیالہ عطا کرے اور مرید اس پیالے میں جو کچھ ہے پی لے۔

فائدہ!

اس سے اسمائے طریقہ قادر یہ کے معانی دل میں اتر جائیں گے۔ اول۔ لا الہ الا اللہ۔ ثانی۔ اللہ ثالث۔ ہورابع۔ ہو حق، خامس۔ حق، سادس۔ قیوم، سابع۔ قہار۔ لا الہ الا اللہ کا معنی یہ ہے کہ بحق الا اللہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اللہ کا معنی ہے ذات وجود۔

ہو کا معنی ہے وہی ہے جس کے بغیر کوئی عبادت کے لائق حق کا معنی ہے واقع کے لئے ثابت مطلق۔

حق کا معنی ہے جس کی برکت سے حیات قائم ہے۔

قیوم کا معنی ہے کہ اس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں بلکہ ہر وہ مخلوق

شے جوان میں ہے۔

قہار کا معنی ہے بڑے قہر والا جو نقطہ نہایت میں بالغ ہے۔۔ واللہ اعلم

فائدہ!

اگر ذکر خفی کی تلقین کی جائے تو مرید کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی آنکھیں بند کرے اور اپنے ہاتھ اپنے زانو پر جیسے نماز میں پھیلاتے ہیں پھیلا دے اور یہ دعائیں بار پڑھے۔

اللهم صل علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم۔ یا اکرام الاکرامین ویا ارحم الراحمین یا والجلال والاکرام (تین بار)۔ یا اللہ اپنے تمام رسولوں اور انبیاء اور اولیاء کی برکت سے اور ہر اس چیز کے طفیل جس کا تیرے پاس حق ہے اس کے قلب پر پانی سے بھرا ہوا پیالہ گرا دے۔ جیسے تو نے ہمارے سردار محمد رسول اللہ ﷺ کے قلب اطہر پر پیالہ آب گرایا تھا۔ اور تمام انبیاء و رسل سلام اللہ علیہم اجمعین اور اس کے پیالہ قلب پر پانی گرا جیسا تو نے ہمارے سردار و شیخ محی الدین عبدالقادر الگیلانی قدس سرہ کے پیالہ قلب پر گرا دے جیسا تو نے تمام مشائخ متقدمین و متاخرین کے پیالہ قلوب پر پانی گرایا۔ اس کے لئے ہم آپ کو اس طریقہ مبارکہ جو بارگاہ رب العالمین تک پہنچاتا ہے کا واسطہ دیتے ہیں۔ آپ اس کے قلب سے غیر کا نقش محو کر دے یا مٹا دے۔ اسے اپنی محبت کا جام پلا دے اور اسے اس سے مست بنا دے۔ یا رب العالمین۔ اے اللہ میں آپ سے اس سے بھی زیادہ کا سوال کرتا ہوں۔ یا ارحم الراحمین۔



فائدہ!

مقاماتِ سبعہ کے بیان میں اور اس نام کے بیان میں جو تمام کا تمام نفس سے مخصوص ہے جو اس کے خصائص اور علاج میں سے ہے۔

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد  
وآله واصحابه اجمعين.

اما بعد! جان لے کہ نفوس کی چھ صفات ہوتی ہیں اور اس سے خلاصی خلوتوں میں نصیب ہوتی ہے۔ ان اسماء اور ان میں تمام سے اسمِ نفس اولی الامارہ ہے اس کی صفات میں بخل، حرص، جہالت، شر، حسد اور غضب شامل ہیں اور اس سے مخلصی اسمِ اول سے ہوتی ہے اور وہ لا الہ الا اللہ ہے اس کی تعداد ستر ہزار ہے۔ پھر تم دور کعتیں پڑھو اور ہر رکعت سورہ الفاتحہ پڑھو اور اس کے ساتھ کوئی سورہ پڑھو۔ سلام کے یہ کہو اے اللہ میں آپ سے اپنا نفس اتارہ ان ستر ہزار کے ساتھ خریدتا ہوں۔

نفسِ ثانیہ لوامہ ہے

اس کی صفات خواہشات نفسانیہ، مکر، گھمنڈ، سخت دلی، خواہشات اور قہر ہیں۔ اس سے خلاصی اسمِ ثانی اللہ کے ذریعے ہوتی ہے۔ اس کی تعداد ساٹھ ہزار ہے۔ آپ پہلے کی طرح دور کعتیں پڑھیں گے اور کہیں گے اے اللہ! میں ان کے ساٹھ ہزار کے عوض آپ سے اپنا نفس لوامہ خریدتا ہوں۔

نفسِ ثالثہ ملہمہ ہے

اس کی صفات میں قناعت، سخاوت، علم، تواضع، توبہ، صبر، محمل شامل ہیں۔ اس سے خلاصی اسمِ ثالث ہو سے ہو سکتی ہے اس کی تعداد پچاس ہزار ہے۔ آپ پہلے کی طرح رکعتیں پڑھیں گے اور کہیں گے اے اللہ میں ان پچاس ہزار کے عوض آپ سے

اپنا نفس ملہمہ خریدتا ہوں۔

نفس رابعہ مطمئنہ ہے

اس کی صفات بخشش، توکل، محمل، حقیقت، رضا اور شکر ہیں۔ اس سے خلاصی اسم ”حق“ سے حاصل ہو سکتی ہے۔ اس کی تعداد چالیس ہزار ہے۔ آپ پہلے کی طرح رکعتیں پڑھیں گے اور کہیں گے۔ اے اللہ! میں ان چالیس ہزار سے آپ سے اپنا نفس مطمئنہ خریدتا ہوں۔

نفس خامسہ راضیہ ہے

اس کی صفات کرامات، زہد، ذکر، عشق ہیں۔ اس سے خلاصی کے لئے اسم خامسہ جی سے ہوتی ہے۔ اس کی تعداد تیس ہزار ہے۔ آپ پہلے کی طرح رکعتیں پڑھیں گے اور کہیں گے اے اللہ میں آپ سے ان تیس ہزار کے عوض اپنا نفس راضیہ خریدتا ہوں۔

نفس سادسہ مرضیہ ہے

اس کی صفات حسن خلق، لطف، تقرب اور سنت المصطفیٰ ہے۔ اس سے خلاصی اسم سادس ”قیوم“ سے ہو سکتی ہے۔ اس کی تعداد بیس ہزار ہے۔ آپ پہلے کی طرح رکعتیں پڑھیں گے اور کہیں گے اے اللہ میں آپ سے ان بیس ہزار کے عوض اپنا نفس مرضیہ خریدتا ہوں۔

نفس سابعہ صمیمہ ہے

اسے صافیہ کہا جاتا ہے۔ اس کی صفات گوشہ نشینی، خاموشی، صدق، اعانت، وفا اور اللہ تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری ہے۔ اس سے خلاصی اسم سابع قہار سے ممکن ہے۔ اس کی تعداد دس ہزار ہے۔ آپ پہلے کی طرح رکعتیں پڑھیں گے اور کہیں گے۔ اے اللہ! میں ان دس ہزار کے عوض اپنا نفس صمیمہ یا صافیہ خریدتا ہوں۔ جب آپ ان نفوس سے خلاصی پا جائیں گے تو آپ خواص الکاملین سے ہو جائیں گے۔ والحمد لله رب العالمین حمدا کثیرا دائما ابدا۔

## سات انفس کی صفات کی جدول

صفات نفس	صفات نفس	صفات نفس	صفات نفس	صفات نفس	صفات نفس	صفات نفس
امارہ	لوامہ	ملہمہ	مطمئنہ	راضیہ	مرضیہ	کاملہ
بخل	ادم	سخاوت	جود	الزہد	حسن الخلق	جو بھی مذکور ہوا
حرص	فکر	قناعت	توکل	اخلاص	ترک ماسوی اللہ	
خواہش	قبض	علم	حکم و رع		صفات حسنہ	میں سے
کیر	عجیب	مواضع	عبادت	تقویٰ	---	---
شہرت	-	صبر	رضا	ترک اشیاء	لوگوں کے ساتھ مہربانی	واللہ اعلم عظمت و رضا میں تفکر
حسد	الاعتراض	تکلیف - برداشت	-	وفا	تقرب الہی	جو اللہ نے تقسیم کیں

## (صوفیہ کے سات مقامات کے بیان میں)

المقام الاول	المقام الثاني	المقام الثالث	المقام الرابع	المقام الخامس	المقام السادس	المقام السابع
النفس الاماره	النفس الوامه	النفس الملبه	النفس المعطمه	النفس الراضيه	النفس المرضيه	النفس الكامله
اس کی سیر	اس کی سیر	اس کی سیر	اس کی سیر	اس کی سیر	اس کی سیر	اس کی سیر
الی اللہ	للہ	علی اللہ	مع اللہ	فی اللہ	عن اللہ	باللہ
اس کا عالم	اس کا عالم	اس کا عالم	اس کا عالم	اس کا عالم	اس کا عالم	اس کا عالم
الشہادۃ	البرزخ	الاہلاج	حقیقت محمدیہ	اللہ ہوت	الشہادۃ	کثرت فی الوحدت۔ وحدت فی الکثرت
اس کا مقام	اس کا مقام	اس کا مقام	اس کا مقام	اس کا مقام	اس کا مقام	اس کا مقام
الصدر	القلب	الروح	السر	السرائر	الانہی	الانخفاء
اس کا حال	اس کا حال	اس کا حال	اس کا حال	اس کا حال	اس کا حال	اس کا حال
المیل	المحیہ	العشق	الوصلہ	الفناء	البحیرت	البقاء
اس کا ورد	اس کا ورد	اس کا ورد	اس کا ورد	اس کا ورد	اس کا ورد	اس کا ورد
الشریعہ	الطریقہ	المعرفہ	الحقیقہ	نہیں	الشریعہ	تمام چیزیں جو مذکور ہوئیں

یہ وصیت حضرت سیدنا غوث الاعظم کی طرف سے ہے

جان لے کہ حضور سیدنا عبدالقادر جیلانی سے ہمارے شیخ مخدوم حضرت شیخ عبدالرزاق نے سوال کیا کہ آپ کا سرہ کیا ہے تو سیدنا غوث الاعظم نے فرمایا اے میرے بیٹے اللہ تعالیٰ تجھ سے اور تمام اہل اسلام سے موافقت فرمائے۔ آمین! میں تمہیں اللہ سے تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں اس کی اطاعت کی وصیت کرتا ہوں شرع کی ملازمت کی وصیت کرتا ہوں اس کی حدود کی حفاظت کی وصیت کرتا ہوں۔ اے میرے بیٹے جان لے اللہ تعالیٰ ہم سے اور تمام اہل اسلام سے موافقت کرے کہ ہمارا یہ طریقہ کتاب و سنت، سلامتی صدر ہاتھ کی سخاوت، جو شخص کوئی چیز مانگے اس کی آواز سن کر اسے بخشش سے نوازنا، ظلم کے ہاتھ کو روکنا، ایذا برداشت کرنا، بھائیوں کی زیادتیوں سے درگزر کرنا۔

اے میرے بیٹے میں تمہیں فقر کی وصیت کرتا ہوں۔ فقر مشائخ کی حرام کی ہوئی چیزوں کی حفاظت کرنے کا نام ہے۔ اپنے بھائیوں کے ساتھ اچھی زندگی گزارنا اور چھوٹوں بڑوں کے لئے میری نصیحت ہے کہ وہ امور دین کے سوا تمام کاموں میں دشمنی کو ترک دیں۔ اور جان لے میرے بیٹے اللہ تعالیٰ ہمارے اور تمہارے ساتھ موافقت کرے۔ فقر کی حقیقت یہ ہے کہ تم اپنے ایسے بندے کی طرف فقر کو منسوب نہ کرو اور غناء کی حقیقت یہ ہے تم اس سے بے نیاز ہو جاؤ جو تمہاری مثال ہو، تصوف ایک حال ہے جس میں قیل و قال سے کام نہیں لیا جاتا۔ بلکہ جب تو ایسے دیکھے تو اس کی ابتدا علم سے کر۔ اسے لطف و مہربانی سے شروع کر کیونکہ علم سے وحشت ہوتی ہے اور لطف و مہربانی سے انس پیدا ہوتا ہے۔ اے میرے بیٹے! اللہ تعالیٰ آپ سے اور تمام مسلمین سے موافقت کرے۔ تصوف آٹھ عادات



پڑنی ہے۔

- |     |                        |
|-----|------------------------|
| (۱) | سجا                    |
| (۲) | رضا                    |
| (۳) | صبر                    |
| (۴) | اشارہ                  |
| (۵) | غربت                   |
| (۶) | لبس الصوف (موٹی پوشاک) |
| (۷) | سیاحت                  |
| (۸) | الفقر                  |

سخاوت حضرت ابراہیم علیہ السلام

رضا حضرت اسماعیل علیہ السلام (اسحاق غلط ہے)

صبر حضرت ایوب علیہ السلام

اشارہ حضرت زکریا علیہ السلام

غربت حضرت یحییٰ علیہ السلام (یوسف علیہ السلام کی نہیں)

لبس الصوف حضرت موسیٰ علیہ السلام (یحییٰ علیہ السلام کا نہیں)

فقر محمد رسول اللہ ﷺ سیدنا، شفیعنا، حبیبنا بالوجاہت محمد مصطفیٰ جن کو

اللہ نے تکریم، تجمید اور تعظیم عطا کی۔

اے میرے بیٹے تو غنی لوگوں سے مصاحبت پر وقار طریقے سے رکھ اور فقراء سے

کنزوری کے ساتھ۔ تم پر اخلاص اختیار کرنا فرض ہے۔ یہ مخلوق کی دید کو بھول جانا ہے اور اللہ

دائمی دیدار کا باعث ہے۔ اسباب میں رب العزت پر اتہام نہ لگاؤ۔ تمام احوال میں اس کی طرف عاجزی سے جھکو۔ اپنی حاجتیں کسی کے توکل پر مت رکھو۔ کیونکہ تمہارے اور ان کے درمیان قرابت و مودت اور دوستی ہے۔ تم پر لازم ہے کہ تم تین چیزوں سے فقراء کی خدمت کرو۔ اول تو اضع، دوم حسن خلق اور سوم صفائے نفس۔

اپنے نفس کو مارتا کہ تو زندہ رہے۔ اللہ تعالیٰ کا خلق اللہ سے زیادہ تقرب حاصل ہو۔ تم وسیع الخلق، افضل عمال اور رعایت سر کرنے والے بن جاؤ اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی چیز کی التفات نہ کرو گے۔ تم پر لازم ہے کہ تم فقراء کے ساتھ وصیت و صبر اور تو اسی الحق کے ساتھ ملو جلو۔ تو اسی بالحق (حق کی وصیت کرنا لازم ہے۔ تم پر لازم ہے دنیا میں دو چیزوں سے مناجت رکھو۔ فقیر سے اور ولی کی عزت و توقیر سے۔

اے میرے بیٹے فقیر اللہ تعالیٰ کے سوا کسی چیز سے غنی نہیں ہوتا۔ اے میرے بیٹے اپنے آپ سے کمزور پر رعب نہ جگاؤ اور اپنے آپ سے بڑے پر اپنا فخر جانو۔ فقروہ چیز ہے جس کے لئے دو مسماعی اور کوششیں ہیں ان کو کسی فضول چیز سے مت ملاؤ۔ یہی تجھے میری نصیحت اور تمام مریدوں کو بھی جو سن رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی تعداد بڑھائے اور یہی تمہیں موفق ہوگا۔ خاص کر ہمیں کیونکہ ہم نے اس کا ذکر کیا ہے۔ اسے کھول کر بیان کیا ہے۔ اے اللہ ہمیں ان لوگوں میں کر جو سلفہ کے نقش قدم پر چلتے ہیں اور ان کی اتباع کرتے ہیں۔ بحرمت سیدنا ونبینا وشفیعنا محمد ﷺ یارب العالمین۔

یہ حضور سیدنا غوث الاعظم کا عقیدہ ہے

تمام حمد اللہ کے لئے ہے جس نے کیفیت پیدا کی لیکن خود کیفیت سے پاک ہے۔

اس نے این (کہاں) کو پیدا کیا اور خود اینیت سے بلند تر ہے۔ وہ ہر چیز میں پایا جاتا ہے

لیکن طرفیت سے پاک و منزہ ہے وہ ہر شے کے پاس حاضر ہے لیکن عندیہ سے بلند ہے۔ وہ ہر چیز سے اول ہے اور اس کے لیے آخریت نہیں۔ اگر تم نے این کہا تو اینیت کا مطالبہ کر دیا۔ اگر تم نے کیف کہا تو تم نے کیفیت کے ساتھ طلب کیا۔ اگر تم نے متی کہا تو تم نے وفقیت کے ساتھ اس کی مزاحمت کی۔ اگر تم نے لیس کہا تو تم نے اسے نیت سے معطل کر دیا۔ اگر تو نے تو کہا تو اس کے سامنے نقصیت کے ساتھ ہوا۔ اگر تم نے لہما کہا تو ملکوتیت میں اس کے ساتھ معارضہ کیا۔ پاک ہے وہ جو اپنی قبلیت کے ساتھ سب سے آگے ہے اور اس بعدیت کے بعد کوئی اس سے ملحق نہیں۔ اس کی مثلیت پر قیاس نہیں کیا جاسکتا اور نہ اس کی شکل سے کوئی قرین ہے نہ ہی زوجیت کے ساتھ اس میں عیب نکالا جاسکتا ہے نہ اس کی جسمیت کے ساتھ تعریف کی جاسکتی ہے۔ وہ پاک و بلند تر ہے اگر اسے اس کی کیت سے معروف کیا جائے۔ اگر وہ جسم ہوتا تو وہ ابنیت سے مکلف ہوتا لیکن وہ واحد ہے اور بنوسیت کے مخالف ہے۔ وہ حمد ہے اس لئے دوئی اور وثنیت کے خلاف ہے۔ وہ حشوہ کے طعن کے برخلاف لامثل ہے۔ وہ وصفیہ کے الحاد کے برخلاف اپنا کفو نہیں رکھتا۔ قدریہ کے برخلاف اس کی ارادت کے بغیر کوئی متحرک چیز خواہ خیر ہو یا شر ہو پوشیدہ ہو یا عیاں ہو خشکی ہو یا سمندر میں ہل نہیں سکتی۔ حزیلیہ کی تکذیب کے لئے اس کی حکمت کسی کی حکمت سے مشابہت نہیں رکھتی۔ اس کے حقوق واجب ہیں اس کی حکمت کامل ہے۔ جب کوئی اس سے قاعدہ نظامیہ کے مطابق کوئی چیز مانگے تو اس پر کسی کا حق نہیں۔ وہ عادل ہے اپنے احکام میں ظلم نہیں کرتا۔ وہ صادق ہے اپنے اعلام کے خلاف نہیں کرتا۔ وہ اپنے کلام قدیم کے ساتھ کلام کرنے والا ہے۔ اس کا کلام ازلی ہے اس کے کلام کا کوئی خالق نہیں۔ اس نے قرآن اتارا تو اس نے فصحاء کو اپنے نظام میں عاجز کر دیا۔ وہ مرادیہ حجتوں میں ذلیل و خوار ہوئے۔

ہمارا رب ہمارے عیوب کو چھپاتا ہے اور اس شخص کے عیب چھپاتا ہے جو اس کی طرف تائب ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے گناہ کی طرف لوٹتا ہے تو اس کا ماضی محض بشر کی وجہ سے واپس نہیں لوٹایا جاتا تو اس کے کھوٹ کو پاک کر دیا جاتا ہے اور ظلم سے پاک کر دیا جاتا ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ اس نے مومنوں کے دلوں میں الفت پیدا کی اور یہ فرقہ گمراہ ہشاشیہ کے برخلاف ہے۔ ہم اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ اس امت کے فاسق لوگ یہود و نصاریٰ اور مجوس سے بہتر ہیں اور یہ فرقہ جعفریہ کے عقیدے کے برخلاف ہے۔ ہم یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ وہ اپنی ذات کو بھی دیکھتا ہے اور اپنے غیر کو بھی دیکھتا ہے۔ وہ ہر نداء کا سننے والا ہے۔ وہ ہر چھپی ہوئی چیز کو دیکھنے والا ہے۔ اس کا یہ عمل فرقہ کعبیہ کے برخلاف ہے۔ اس نے اپنی مخلوق کو احسن فطرت میں پیدا کیا اور اس کا اعادہ ظلمت کے گڑھے میں فنا کے ساتھ کرتا ہے۔ اور پھر ان کو لوٹاتا ہے جیسا کہ اس نے ان کی ابتدا کی۔ یہ دھریوں کے عقیدے کے خلاف ہے۔ جب وہ ان کو قیامت کے دن جمع کرے گا تو اپنے احباب کے لئے تجلی کرے گا تو وہ اس کا مشاہدہ آنکھوں سے کریں گے۔ وہ چاند کی طرح نظر آئے گا۔ وہ صرف رویت کے منکروں متزلزلہ سے حجاب میں ہوگا۔ وہ اپنے احباب سے کیسے پوشیدہ ہو سکتا ہے یا ان سے بغیر حجاب کے رہ سکتا ہے۔۔۔ اس کے وعدے تمام کے تمام قدیم اور ازیلی ہیں۔ اے نفس مطمئنہ اپنے رب کی طرف راضیہ و مرضیہ لوٹ جا۔ کیا تمہیں جنت کی حوریں نظر آ رہی ہیں۔ کیا تمہیں ان بستانوں سے سندس کے حلوں سے قناعت ہے۔ لیلیٰ عامریہ کے بغیر مجنوں کو کیسے راحت ہو سکتی ہے اور مجنوں کو عنبریں ہوا کے جھونکوں کے بغیر کیسے فرحت حاصل ہو سکتی ہے۔ جسموں کو تحقیق عبودیت میں کیسے ایذا دی جا سکتی ہے۔ اور جن جگہوں کا عندیہ دیا گیا ہے ان کی نعمتوں سے کیسے مستفید نہیں ہو جا سکتا۔ آنکھیں کالی راتوں میں

جاگتی رہ سکتی ہیں۔ مشاہدہ انیہ سے کیسے لذت نہیں حاصل کی جا سکتی۔ حب کے بشر سے عقلیں کیسے شیریں نہیں ہو سکتیں۔ اور دائمی ربوبیت سے تم کیسے نوش نہیں کر سکتے۔ ریاضِ قدس میں تم کیسے آرام نہیں کر سکتے۔ اور مراتبِ علیہا تک نہیں پہنچ سکتے۔ سلوک کے چشموں سے پانی کیسے نہیں پیا جا سکتا۔ اور ان سے حاصل ہونے والی زیادتی شوق سے کیسے روکا جا سکتا ہے۔ اور ان کے وجدِ شرحِ حال پر کیسے شک کیا جا سکتا ہے۔ پھر ایک عشاق میں سے حاکم علی الاعلان اٹھ کر ان قضیوں کی تفصیل کیسے بیان نہیں کر سکتا۔ جب اپنے پروردگار سے ملاقات کے لئے اسے خطاب کیا تو وہ اس کی ابتدا تحفوں سے کرتا ہے۔ اور اسے جناتِ عدن میں جانے کا حکم دیتا ہے۔ تو وہ اس وقت نہایت ہی عمدہ طریقے سے توبہ کرتا ہے۔ اور وہ اس وقت قسم کھاتا ہے کہ وہ اس کے سوا کسی کو نہیں دیکھے گا اور اس کے سوا کسی کا ارادہ نہیں کرے گا اور کائنات کی کسی چیز پر راضی نہیں ہوگا۔ اس کی خواہشاتِ نخلی سطح کی نہیں ہوں گی۔ وہ لذائذِ زندگی کو صرف کنارہ کش ہوگا کہ اس لحظہ میں عمدہ ترین صلہ ملے۔ اسے راحت کا مدیر نہایت ہی صاف ستھرا صفا سے بھرا ہوا پیالہ پلائے۔ جب دوست احباب شرابِ حق نوشی کرتے ہیں تو صبح و شام انہیں اپنی پناہ میں لے لیتے ہیں۔ ان کی راحت اور اشتیاق میں ان کی درخشانی کی طرف اور زیادتی ہوتی ہے۔ سو تمہارا یہ حق ہے کہ جس آنکھ نے آپ کے جمال کو نہیں دیکھا وہ بڑی بد بخت ہے۔ تیرے حسن نے تمام عشاق کو تیری محبت کے حق سے رعایت کے ساتھ قتل کر دیا۔ تمام دل تیرے شوق میں پگھل جاتے ہیں۔ ان میں کسی قسم کی دنیوی خواہش باقی نہیں رہتی۔ اگر میں کسی چیز کو طے کروں تو تو نے میرے ارادے کو طے نہیں کیا۔ کیونکہ میں تو تیری محبت میں ایک وصیت کے مطابق مبتلا ہوں۔ میں ملاقات کے وقت مایوس نہیں ہوں۔ الہی اگر تو خطاؤں بھرے جذبات کو محو کر دے تو میرے بھائی! میں



رب العالمین سے صبح کے وقت ملاقات اور اشاراتِ سماویہ دیکھ کر کیسے جواب دوں گا۔ اور پاک و منزہ خوشبوؤں۔ اس قضیہ کی صداقت پر دلیلِ درختوں میں پرندوں کا داؤدی لحن میں چچھانا ہے۔ نہروں کا انکسار کے ساتھ باغات کی کیاریوں میں سیٹیاں بجانا۔ پتوں کا سندی (طیلسانی) حلوں میں رقص کرنا۔ جنت سے جب ان تمام چیزوں کو اعتراف کے ساتھ وحدانیت کے ساتھ حکم ہوگا۔ اے اہلِ محبت حق تعالیٰ صبح کے وقت تجلی فرمائے گا اور منادی کرے گا۔ ہے کوئی توبہ کرنے والا جس کی طرف میں رحمت کے ساتھ اسے توبہ مرضیہ عطا کروں۔ ہے کوئی استغفار کرنے والا جس کی میں تمام خطائیں بخش دوں۔ کیا کوئی مانگنے والوں میں سے ہے کہ میں اسے نعمتیں اور عطیات وافر تعداد میں دوں۔ خبردار! جب ارواح ان صفات سے متصف ہو جاتی ہیں تو ان میں نہایت ہی روشن اور درخشاں سرور پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ احوال میں مساوی ہو جاتی ہیں اور ان پر تمام مشکل چیزیں آسان ہو جاتی ہیں آفاق میں ان کے آنسوؤں کی خوشبو معطر تر ہو جاتی ہے۔ بعض دوریوں پر ان کا صبر انہیں مراتبِ اعلیٰ کے وصل کا مستحق بنا دیتا ہے۔ ان میں سے ہر ایک کی صحت محبوں کے طبقات میں روایت کی

ہوئی مسند کی طرح ہوتی ہے اور وہ کسی قضیہ میں اپنی حاجت کا سوال کئے بغیر فرحت یاب رہتے ہیں۔ محبت کا ارمغان واضح تر اور روشن تر ہو جاتا ہے اور ان کے لئے کیا عجیب پر رونق اشعار ہوں گے۔

اور یہ عمدہ ترین عقیدہ چاروں مذاہبِ حنفیہ، شافعیہ، مالکیہ اور حنبلیہ کے اصول پر مبنی ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو ان لوگوں سے بچائے جنہوں نے دین میں تفرقہ پیدا کیا اور اس میں سے ایسے نکل گئے جیسے تیرکمان سے نکلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو ان

میں سے بنائے جن کے لئے جنت میں رہائشوں پر رہائشیں بنی ہوتی ہیں۔ و صلی اللہ علی سیدنا محمد اشرف البریہ و علی آلہ واصحابہ خصہم با شرف التحیہ وسلم تسلیماً دائماً متجدداً مترادفاً فی کل لکبرۃ و عشیہ امین۔  
امین۔

فائدہ!

حضور سیدنا غوث الاعظمؒ قدس سرہ سے منسوب کیفیت استغاثہ کے بارے میں ہے۔ اس کے پڑھنے اور عمل کرنے کا وقت تیسری رات ہے۔ اسے آدھی رات کو پڑھا جائے یا پھر صبح کے وقت۔ یہ استغاثہ یوں ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

اگر تمہیں کوئی مہم درپیش ہو اور تم چاہو کہ اللہ تعالیٰ اسے رفع کر دے تو پہلے دو رکعتیں نفل بعد از نماز عشاء ادا کرو یا صبح کے وقت اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد گیارہ بار سورۃ اخلاص پڑھو، پھر صلوٰۃ و سلام کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ کرو۔ اپنا سراٹھا کر اپنی حاجت کا سوال کرو۔ حضور ﷺ پر گیارہ مرتبہ درود پڑھو، پھر اٹھ کر عراق کی طرف گیارہ قدم اٹھاؤ مگر قبلہ کی دائیں طرف سے۔ پھر پہلے کہو یا شیخ محی الدین، دوسری بار یا سید محی الدین، تیسری بار یا مولانا محی الدین، چوتھی بار یا مخدوم محی الدین، پانچویں بار یا درویش محی الدین، چھٹی بار یا خواجہ محی الدین ساتویں بار یا سلطان محی الدین، آٹھویں بار یا شاہ محی الدین، نویں بار یا غوث محی الدین، دسویں بار یا قطب محی الدین گیارہویں بار یا سید السادات عبدالقادر محی الدین۔ پھر کہو اے اللہ کے بندے اللہ کے اذن سے میری مدد فرما۔ اے شیخ جن وانس میری فریاد سن اور میری حاجات کے پورا کرنے میں میری مدد فرما۔ پھر یہ دعائیں

بار پڑھے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

یا اللہ تیرے لئے ہی کل ہے۔ تیری طرف سے ہی کل ہے۔ تیرا ہی کل ہے  
تیری طرف ہی کل جائے گا اور تو ہی کل کل ہے۔ برحمتک یا ارحم الراحمین و  
صلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم۔

یہ نظم آپ سے منسوب ہے اور اس کا نام الوسیلہ ہے

(اس کے پڑھنے کا وقت ذکر سے پہلے ہے)

بسم الله الرحمن الرحيم

نظرت بعین الفکر فی حان حضرتی - حبیباً تجلی للقلوب

فحنت

میں نے اپنے حضور کے وقت میں فکر کی آنکھ سے ایسے حبیب کو دیکھا جس  
نے دلوں کے لئے تجلی کا سامان پیدا کیا اور وہ مشتاق ہوں گے۔

سقانی بکاس من مدامة حبه - فکان من الساقی خماری و

سکرنی

اس نے مجھے اپنی دائمی محبت کا پیالہ پلایا تو ایسے میں میرا خمار اور نشہ ہی  
میرا ساقی تھا۔

ینادمنی فی کل یوم وليلة - وما زال یرعانی بعین المودة

وہ مجھے ہر دن رات میں مل کر شراب پینے کی دعوت دیتا ہے اور وہ ہمیشہ میری

محبت کی آنکھ سے رعایت کرتا ہے

ضریعی بیت الله من جاء زاره - یهرول له یحظی بعز ورفعة

میری آرام گاہ بیت اللہ ہے جو وہاں آئے گا اس کی زیارت کر لے گا تو لپک  
لپک کر عزت و رفعت کے ساتھ اس سے حصہ پائے گا۔

وسری سر اللہ سار بخلقہ۔ فلذ یحنابی ان اردت مودبی  
میرا راز اللہ کا راز ہے جو مخلوق میں جاری و ساری ہے تو اگر تم میری محبت  
چاہتے ہو تو میری دہلیز کی پناہ لو۔

وامری امر اللہ ان قلت کن یکن۔ وکل بامر اللہ فاحکم  
بقدرتی

اور میرا امر اللہ کا امر ہے اگر اس کو تو کہے کہ ہو جا تو وہ ہو جائے گا اور ہر چیز اللہ  
کے امر سے ہے لہذا تم میری قدرت سے فیصلہ کرو۔

واصحت بالوادی المقدس جالساً۔ علی طور سینا قد  
سموت بخلعتی

میں طور سینا پر وادی مقدس میں بیٹھنے والا ہوں میں اپنی خلعت سے بلند ہو گیا  
ہوں۔

وطابت لی الا کوان من کل جانب۔ فصرت لها اهلا  
بتصحیح نیتی

اور ہر جانب سے میرے لئے جگہیں پاکیزہ ہیں میں ان کا اپنی نیت کی صحبت  
کے ساتھ اہل بن گیا۔

فلی علم علی ذرۃ المجد قائم۔ رفیع البنا تاوی له کل امۃ  
بزرگی کی چوٹی پر میرا جھنڈا قائم ہے جس کی بنیاد بلند ہے اس سے تمام امتیں  
پناہ لیتی ہیں۔

فلا علم الا من بحار وردتها- ولا نقل الا من صحيح روايتي  
 ايسا کوئی علم نہیں جس کے سمندروں میں وارد نہ ہوا ہوں اور میری صحیح روایت  
 کے سوا کوئی نقل ہی نہیں۔

على الدرۃ البيضاء كان اجتماعنا- وفي قاب قوسين اجتماع

الاحية

ہمارا اجتماع سفید موتی پر تھا اور قاب قوسین میں دوستوں کا اجتماع ہوگا۔  
 وعانيت اسرافيل واللوح والرضا- وشاهدت انوار الجلال

بنظرتي

میں نے اسرافیل کی مدد کی اور لوح و رضا کی بھی۔ میں نے جلال کے انوار  
 اپنی آنکھوں سے دیکھے۔

وشاهدت مافوق السموات كلها- كذا العرش والكرسي في

طى قبصتي

آسمانوں پر جو کچھ بھی ہے وہ میں نے سارے کا سارا دیکھا گویا کہ عرش و کرسی  
 میری ایک جست کے قبضہ میں ہے۔

وكل بلاد الله ملكي حقيقة- واقطابها من تهت حكمي و

طاعتي

اور اللہ کے تمام شہر حقیقت میں میری ملکیت ہیں اور اس کے قطاب میرے  
 مطیع وزیر ہیں۔

وجودی سری فی فرفر الحقيقة- ومرتبتي فاقت علي كل

ربته



میرا وجود حقیقت کے راز میں سرایت کر گیا اور میرا مرتبہ ہر مرتبے پر فائز ہو گیا۔

وذكرى جلالا ابصار بعد غشائها - واحيا فواد الصب بعد

القطيعة

میرے ذکر نے آنکھوں پر پردے پڑنے کے بعد ان کو جلا بخشی اور بارش کے دل کو منقطع ہونے کے بعد زندہ کر دیا۔

حفظت جميع العلم صرت طرازه - على خلعت التشریف في

حسن طلعة

میں نے تمام علوم حفظ کئے اور میں حسن طاقت میں شرافت کے لباس کی زینت بن گیا۔

قطعت جميع العجب لله صاعدا - فما زلت ارقى سائرا في

المحبة

تمام عجب کو میں نے اللہ کے لئے کاٹ دیا تو میں محبت کی منزلوں پر چڑھتا جا رہا ہوں۔

تجلى لى الساقى وقال الى قم - فهذا شراب الوصل فى حان

حضرتى

میرے لئے ساقی نے تجلی ظاہر کی اور مجھے حکم دیا کہ کھڑے ہو جاؤ تو یہ میرے وجود کے وقت میں وصل کی شراب ہے۔

تقدم ولا تخشى كشفنا حجابنا - تملی هنيئا بالشراب

ورويتى

آگے بڑھو اور ڈرو نہیں ہم نے اپنا حجاب کھول دیا ہے۔ اور میری رویت نے  
خوشگوار شراب سے جام بھر دیا۔

شطح ت بہا شرق و غربا و قبلہ۔ وبرا و بحرا من نفایس

خمرتی

میں مشرق و مغرب اور قبلہ کے بارے میں کھل کر باتیں جن میں نشے کے  
نفائس میں بحر و بر کی باتیں بھی تھیں۔

ولاحت الی الاسرار من کل جانب۔ و بان ت لی الانوار من کل

وجہ

اور ہر طرف سے میرے لئے اسرار ظاہر ہو گئے اور تمام اطراف سے میرے  
انوار ظاہر ہو گئے۔

وشاہدت معنی لو بدا کشف سرہ۔ بصم الجبال الراسیات

لدکت

میں نے ایسے معنی کا مشاہد کیا کہ اگر اس کا راز ظاہر ہو جائے تو مضبوط پہاڑ  
بھی ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔

ومطلع الشمس الافق ثم مغیبها۔ وقطار ارض اللہ فی حال

خطرتی

اور افق کے سورج کا طلوع و غروب ہو اور اللہ تعالیٰ کی زمین کے قطر میرے  
قدم کی حالت میں ہیں۔

اقلبها فی راحتی ککورة۔ اطوف بہا جمعا علی طول لمحتی

میں اپنی راحت میں اسے ایک علاقے کی طرح پلٹ دیتا ہوں اور اس کا

طواف کرتا ہوں اپنے لمحے کی اطالت کے باوجود۔

انا قطب اقطاب الوجود حقیقہ - علی سائر الاقطاب عزى و

ہرمتی

میں حقیقت میں وجود کے قطبوں کا قطب ہوں۔ تمام قطبوں پر میری عزت و

حرمت واجب ہے۔

توسل بنا فی کل هول وشدۃ - اغیشک فی الاشیاء طرا بہمتی

تم خوف اور شدت میں ہمارا توسل پکڑو۔ میں تمام اشیا میں پوری ہمت کے

ساتھ تیری مدد کروں گا۔

انا لمریدی حافظ ما یخافہ - او حرسہ من کلم شر وفتنة

میں اپنے مرید کا جس خوف سے وہ ڈرتا ہے حفاظت کرنے والا ہوں اور اس

کو ہر شر اور فتنے سے بچانے والا ہوں۔

مریدی اذا ما کان شرقا و مغربا - اغثہ اذا ما صار فی ای بلدة

میرا مرید خواہ مشرق میں ہو یا مغرب میں میں اس کی ہر شہر میں مدد کرتا ہوں۔

فیامنشدا للنظم قله کله ولا تخف - فانک محروس بعین

العناية.

اے اس نظم کے نغمے سننے والے تو اس سے کہہ دے کہ تو مت ڈر۔ کیونکہ تم

ایک نظر عنایت کے صدقے محفوظ ہو۔

فکن قادری الوقت لله مخلصا - تعیش سعیدا صادقا للمحبة

تو قادری ہو جا کیونکہ یہ وقت اللہ سے اخلاص برتنے کا ہے۔ تو نیک بخت اور

باشق صادق بن کر زندگی گزار۔

و جدی رسول اللہ اعنی محمدا - انا عبد قادر دام عزی

ورفعتی

میرے جد امجد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ میں عبد القادر ہوں جو ہمیشہ عزت و رفعت پر فائز ہے۔

حضور سیدنا غوث الاعظمؒ نے فرمایا اس قصیدے کا نام خمریہ ہے اور اس کے پڑھنے کے بے شمار فوائد ہیں۔ یہ حضور سیدنا غوث الاعظمؒ کے واسطے سے فیوضات الصمدانیہ کے اکٹھے کرنے کا زبردست وسیلہ ہے۔ ہر بیعت کی اپنی اپنی خصوصیت شہرت اور انفرادیت ہے۔ یہ قصیدہ قائم بالذات ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

سقانی الحب کاسات الوصال - فقلت لخمرتی نحوی تعالیٰ

محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے تو میں اپنی شرابِ معرفت سے کہا کہ

طرف آ جاؤ۔

سعت ومشت لنحوی فی کووس - فہمت بسکرتی بین

الموالی

خمر نے کوشش کی اور میری طرف پیالوں میں میں پڑ کر چل پڑی تو میں نے

اپنے نشہ میں سمجھ لیا کہ میں مولا والوں کے درمیان ہوں۔

وقلت لسائر الاقطاب لموا - بحانی وادخلوا انتم رجالی

میں نے تمام قطبوں سے کہا کہ میرے وقت کے قریب ہو جاؤ اور میری

جماعت میں داخل ہو جاؤ تم میرے مردانِ حق ہو۔

وہموا واشربوا انتم جنودی - فساقی القوم بالوافی ملالی

اور ہمت کرو شرابِ معرفت پو، کیونکہ تم میرے لشکروں میں سے ہو تم ہی

شراب لوگوں کو پلاؤ جو ملال کے لئے شافی ودانی ہے۔

شربتہ فضلتی من بعد سکری۔ ولا نلتہم علوی واتصالی

تم نے میری پس خوردہ شراب پی لی میرے نشہ میں ہونے کے بعد لیکن میرا بلند مرتبہ واتصال حاصل نہ کر سکے۔

مقامکم العلیٰ جمعا ولكن۔ مقامی فوقکم ما زال عالی

تم سب کا مقام بلند ہے لیکن میرا مقام تمہارے مقام سے بھی اعلیٰ سے اعلیٰ ہوتا جائے گا۔

انا فی حضرة التقرب وحدی۔ یصرفنی وحسبى ذوالجلال

میں اکیلا ہی قرب ربانی کے حضور میں ہوں۔ میرے لئے میرا رب ذوالجلال کافی ہے جو مجھ پر تصرف کرتا ہے۔

انا البازی اشهب کل شیخ۔ ومن ذا فی الرجال اعطی مثالی

میں تمام شیوخ کے لئے بازِ اشہب ہوں اور لوگوں میں میری مثال دینے والا کون ہے۔

درست العلم حتی صرت قطبا۔ ونلت السعد من مولی

الموالی

میں نے علم حاصل کیا یہاں تک کہ میں قطب ہو گیا اور میں رب الارباب سے سعادت حاصل کی۔

کسانی خلة بطراز عزم۔ وتوجنی تیجان الکمال۔

اس نے مجھے عزم کی زیب وزینت کا لباس پہنایا اور مجھے کمال کے تاج

دئے۔



واطلعنی علی سر قدیم - وقلدنی واعطانی سوالی  
اور اس نے مجھے قدیم راز سے مطلع کیا جس مجھے اپنا قلاوہ پہنا کر میرا سوال عطا  
کر دیا۔

طبولى فى السماء والارض دقت - وشائوس السعادة قد  
بدالى  
میرے ڈھول زمین و آسمان میں بج رہے ہیں اور سعادت کے دقیق  
مقامات مجھ پر ظاہر ہو گئے۔

انا الهسنى و المنخدع مقامى - واقدامى على عنق الرجال  
میں حسنی ہوں اور میرا مقام مرتبہ لوگوں کو دھوکا دینے والا ہے اور قدم لوگوں کی  
گردنوں پر ہیں۔

وولانى على الاقطاب جمعا فحکمی نافذ فى کل حال  
اور مجھے تمام قطبوں کی ولایت دے دی لہذا میرا حکم ہر حال میں نافذ ہے۔  
نظرت الى بلاد الله جمعا كخردله على حکم اتصالى  
میں نے اللہ کے تمام شہروں کی طرف دیکھا گویا کہ وہ میری ہتھیلی پر ایک رائی  
کے دانے کی طرح تھے۔

فلو القيت سري فوق نار - لخدمت وانظفت فى سر حالى  
اگر میں اپنا راز آگ پر ڈال دوں تو میرے حال کے راز میں بھسم ہو کر رہ  
جائیں اور مجھ جائیں۔

ولو القيت سري فوق ميت - لقام بقدره المولى مشى لى  
اگر میں اپنا راز کسی مردے پر ڈال دوں تو وہ اللہ کی قدرت سے کھڑا ہو جائے

اور چلنے لگے۔

ولو القیت سری فی جبال لدکت واختفت بین الرمال  
اور اگر میں اپنا راز کسی پہاڑ پر ڈال دوں تو وہ ریزہ ریزہ ہو کر ریت کی طرح  
بچھ جائے۔

ولو القیت سری فی بحار احمار آتکلی عورا فی الزوال  
اور اگر میں اپنا راز سمندروں میں ڈال دوں تو سب کے سب زوال کی شکل  
میں سامنے آجائیں۔

وما منها شہود او ڈھور تمر وتنقضی الا اتی لی  
مہینوں اور زمانوں میں سے کوئی ایسا نہیں جو مجھ سے اجازت لے کر آگے  
بڑھے۔

وتخبرنی بما یاتی ویجزی وتعلی فاقصر من جدالی  
یہ زمانے اور مہینے مجھے آنے والے واقعات کی خبر دیتے ہیں اور جاری و ساری  
لمحات کا اعلان کرتے ہیں تو میں اپنا جدال کم کر دیتا ہوں۔

بلاد اللہ ملکی تہت حکمی - ووقتی قبل قلبی قد صفالی  
اللہ کے تمام ممالک میرے زیر نگیں ہیں اور ہر وقت میرے قلب سے پہلے  
ہی صاف ہو گیا ہے۔

مریدی لاتخف واش فانی - عزوم قاتل عند القتال  
اے میرے مرید مت ڈر۔ میں صاحب کثرت ہوں اس لئے میں جنگ و  
جدل کے وقت پختہ عزم والا مجاہد ہوں۔

مریدی لاتخف اللہ ربی - عطان رفعة تلت المعالی

اے میرے مرید مت ڈر کیونکہ اللہ میرا پروردگار ہے اس نے مجھے رفعت عطا کی ہے جس سے میں بلندیوں تک پہنچ گیا ہوں۔

مریدی ہم وطب و اشطح و غن و افعض ما تشا فالاسم عالی  
اے میرے مرید اراد کر، سرور ہو جا، اور باتیں کرتا جا، گنگناتے جاؤ اور جو  
چاہو کرو کیونکہ میری نسبت اونچی ہے۔

وکل ولی له قدم وانی علی قدم النبی الکمال  
اور ہر ولی کا قدم ہوتا ہے لیکن میں اس نبی ﷺ کے قدم پر ہوں جو کمال  
درجے کے ماہ تمام ہیں۔

انا الجیلی محی الدین اسمی و انعامی علی روس الجبال  
میں جیلی (جیلانی) ہوں میرا نام محی الدین ہے اور میرے جھنڈے پہاڑیوں  
کی چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں۔

وعبدالقادر المشهور اسمی - وجدی صاحب العین الکمال  
میرا نام عبدالقادر مشہور و معروف ہے اور میرے دادا کمال کے اعلیٰ درجے  
کے مالک ہیں۔

## آپ قدس سرہ کی ایک نظم یہ بھی ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

۱- میں نے بسم اللہ پڑھ کر توحید الہی کا راستہ کھول دیا اور اسے ذکر حمید سے اختصار کے ساتھ جلد ہی ختم کر دوں گا۔

۲- اور میں گواہی دیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے سوا (کوئی غیر) پروردگار نہیں۔ وہ عقلوں کے احاطے سے کاملاً پاک و منزہ ہے۔

۳- اور اس (اللہ تعالیٰ نے) ہمارے لئے احمد بن صلی اللہ علیہ وسلم حق کے ساتھ بھیجا جس کے دم قدم سے وجود جن و بشر اور وجود کائنات اور خلاؤں کی مستی بھی قائم ہے۔

۴- پھر ہمیں ایک تائید کے ساتھ تمام خیر سکھائی اور ہم میں حلم، علم اور محبت کو ظاہر فرما دیا۔

۵- اے طالب! عزت دولت کے خزانے اور رفعتیں اللہ رب العزت کی طرف سے ہیں لہذا اسے اس کے اعلیٰ ناموں سے پکارو۔

۶ پھر طہارت کے بعد انکسار کے ساتھ اور نزدیکی کے ساتھ کہہ دو۔ اے اللہ میں آپ سے جلدی سے پہنچنے والی نصر و امداد کا سوال کرتا ہوں۔

۷- اے رحمن آپ کی اس رحمت جس نے جملہ عالم کو گھیر رکھا ہے کا واسطہ دے کر عرض کر رہا ہوں کہ آپ میرے رحیم بن جائیں کہ میری ظاہری باطنی تجمیل و آرائش ہو جائے۔

۸- اے ملک القدوس میرے رازوں کو تقدیس کی دولت بخش اور اے سلامتی بخشنے والے! میرے وجود کو بلاؤں سے بچا۔

- ۹- اے مومن (امان بخشے والے) مجھے تحقیق شدہ امان عطا فرما اور اے سب کے نگہبانِ اعلیٰ، میری اچھی پردہ داری فرما۔
- ۱۰- اے طاقتور! میرے نفس کی ذلت کا ازالہ فرما۔ اور اے جبار! تجھے اپنی عزت کی قسم تمام مشکلات میں مجھ پر رحم فرما۔
- ۱۱- اے متکبر! میرے تمام اعداء کو ضائع کر دے اور اے خالق! مجھے بدی سے بچا لے۔
- ۱۲- اے نعمتیں بخشنے والے! اپنی نعمت کے فیض کو اور زیادہ کر جسے تو نے ہم پر اے مصورِ اول! دان کیا۔
- ۱۳- اے سب سے زیادہ بخشنے والے! میں نے تیری دل سے طلب کی ہے۔ میری توبہ قبول کر اور اے قاہر! اپنے قہر سے شیطان لعین کو ذلیل و رسوا کر۔
- ۱۴- اے اللہ! اپنے اسمِ وہاب کے صدقے مجھے علم و حکمت عطا کر اور اے رازق رزق کو میرے لئے آسان فرما دے۔
- ۱۵- اے فتاح! فتح کے ساتھ میری بصیرت کو منور کر دے۔ اور علم کے ساتھ اے علیم! مجھے فضیلت سے نواز۔
- ۱۶- اے قابض! تمام معاندین کے دلوں کو قبض کر لے۔ اے باسط! اپنے اسرارِ اعلیٰ کو مجھ کو فراخ و کشادہ کر دے۔
- ۱۷- اے ذلیل و خوار کرنے والے! (خافض) تمام منافقوں کے درجات پست کر دے اور اے رفعت بخشنے والے مجھے اپنی روحِ عظیم کے ساتھ رفعت عطا فرما۔
- ۱۸- اے عزت بخشنے والے معز! میں عزت کے اہل لوگوں کے لئے عزت کا



سوال کرتا ہوں اور اے نذل! (ذلت بخشنے والے) ظالموں کو سزا دینے والی ذلت دے۔

۱۹- اے سمیع! تیرا علم کافی ہے۔ تو میرے حال پر ایک مصلح اور عبادت قبول کرنے والے کی طرح نظرِ کرم فرما۔

۲۰- اے حاکمِ اعلیٰ! تو اپنی مخلوق پر عدلِ لطیف فرماتا ہے اور تو ہر ظاہر ہوئی چیز سے باخبر ہے اور مستور چیز سے بھی۔

۲۱- اے حلیم! آپ کا حلم میرا مقصد اور رہنما ہے۔ تو عظیم ہے اور تیرے جو دو سخا کی عظمت بہت بڑی ہے۔

۲۲- اے اللہ! تو تمام گنہ گاروں کی خطائیں معاف کرنے والا ہے اور ہر ایک کا پردہ پوش ہے۔ تو اپنے احباب کا شکر قبول کرنے والا ہے اور ہمیں ایک دوسرے سے ملانے والا ہے۔

۲۳- تو سب سے اعلیٰ ہے اور تیرے حبیب ﷺ کا مقام بھی اعلیٰ ہے۔ تو سب سے بڑا ہے، کثرتِ خیر تیرے ہی پاس ہے اور بخشش و سخائے جزیں کا تو ہی مالک ہے۔

۲۴- تو ایسا حفیظ ہے کہ تیرے علم کے بغیر کوئی چیز فوت نہیں ہوتی۔ تو ایسی قوت والا ہے کہ ہر ادنیٰ و اعلیٰ مخلوق کا نگہبان ہے۔

۲۵- اے حبیب! تیرا حکم میرے لئے کافی ہے مجھے دوست رکھ، تو جلالتِ مآب ہے میرے غم مٹانے والا بن جا۔

۲۶- اے اللہ! تو کریم ہے لہذا مجھے اپنی بخششوں سے نواز اور میرے دشمنوں کے لئے سخت رقیب بن جا۔

- ۲۷- اے مولا! میں نے تجھے اس لئے پکارا ہے کہ تو ہر اس شخص کی دعا سنتا ہے جو تجھے پکارتا ہے، تو قدیم عطاؤں والا ہے اور ہر کھلے میدان میں واسع جو دو کرم ہے۔
- ۲۸- یا اللہ! تو حکیم ہے اس لئے میرے مشاہدوں کو محکم کر اور اے دودو! تیری محبت مجھ پر نازل ہو رہی ہے۔
- ۲۹- تو بڑی بزرگی والا ہے۔ مجھے بھی بزرگی عطا فرما اور سعادت و خاص محبت عطا فرما اور اے بھیجنے والے! میرے لشکر کے لئے مضبوط نصرت و مدد بھیج۔
- ۳۰- تمام اشیاء کو دیکھنے والے! میرے مشاہد کو خوشبو سے معطر فرما اور چشموں کے حق کے لئے میرے لئے چشموں میں تبدیل کر دے۔
- ۳۱- اے اللہ! تو وکیل ہے، میری حاجات پوری فرما کیونکہ جب کوئی طاقتور ہستی وکیل ہوتی ہے، یہ کافی و شافی ہوتا ہے۔
- ۳۲- اے متین! میرے ارد گرد کی کمزوری کو متانت و طاقت بخش اور اے مددگار اس بندے کی فریاد کو پہنچ جو تمہیں توجہ سے پکارتا ہے۔
- ۳۳- اے مولا! میں نے تیری حمد ایک سچی حمد کرنے والے کی طرح کی ہے۔ تو مخلوق کی لغزشوں کا احصاء کرنے والا اور عدل کرنے والا ہے۔
- ۳۴- اے اللہ! تو میرے لئے فتح کی ابتداء کرنے والا ہے اور ہدایت دینے والا بھی اور کائنات میں یعنی خلاء و ملاء میں جو چیز بھی ہے تو اس کا معید ہے۔
- ۳۵- اے بہترین زندگی بخشنے والے! میرے دینی دشمنوں کو جلدی سے مار دے۔
- ۳۶- اے بذات خود زندہ! اپنے ذکر سے میرے دل کی مردگی کو زندہ فرما دے، اے قدیم! میرے راز پیوستگی سے قائم رکھنے والا ہو جا۔

۳۷- اے انوار کے چلانے والے! میری خوشی و انبساط کو پالے۔ اے انوار کے  
ماجد! میرا اعتماد بن جا۔

۳۸- اے ذاتِ واجد! بندہ تجھ سے وجود کے سوا بعید نہیں رہا۔ اے حمد (بے نیاز)  
وجود قائم بھی رہا تو تیری عطا کی ہوئی بلندیوں سے رہا۔

۳۹- اے قادر سخت گیر! ہمارے اعداء کو ہلاک کر دے۔ اے مقتدر! ہمارے  
حاسدوں کی تقدیر میں بلائیں لکھ دے۔

۴۰- میرے سر کو لوگوں کے مانے پیش فرما۔ اے پیش فرمانے والے! مجھے اپنے  
فضل سے تکلیف میں عافیت بخش۔ اے سب سے آخر اے سب سے اعلیٰ۔

۴۱- اے اول! ہمارے لئے خیرات اور نیکیوں کو بڑھا، اے آخر! میری لئے موت  
ایسی مقدر فرما کہ بوقتِ موت لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ میری زبان پر ہو۔

۴۲- اے ظاہر! میرے لئے اپنے ان معارف کو ظاہر فرما دے جو میرے باطن  
میں چھپے ہوئے ہیں یا وہ محبت جو باطن میں چھپی ہوئی ہے۔

۴۳- اے والی! میرے امر کو ہر ایک ناصح کے لئے اول بنا اور اے متعال! اسے  
باعث ہدایت اور مصلح الاحوال بنا۔

۴۴- اے بڑ! (نیکی عطا کرنے والے) اے خشکی کے پروردگار! اے عطاؤں  
کے بخشنے والے! اے ثواب قبول کرنے والے! ہماری توبہ قبول فرما۔

۴۵- اے مجھ پر ظلم کرنے والوں کے نفوس کے بدلہ لینے والے! اگر تو منتقم ہے تو تو  
معاف فرمانے والا بھی ہے اپنے فضل و کرم سے مجھ پر لطف فرما۔

۴۶- اے مولا! تو بندوں کے لئے مہربان و کرم کرنے والا ہے اور اس کے لئے

- راحت و فرحت کا سامان ہے جو تجھے اے مالک الملک! عقل سے پکارے۔
- ۴۷۔ اے ذوالجلال! ہمیں جلالت کا لباس پہنا۔ تیرا جو دو اکرام یوں ہی ضائع نہیں ہوتا۔
- ۴۸۔ اے مقسط! میری لوح جان پر حق ثبت فرما دے۔ اور اے جامع! میرے لئے ظاہر و باہر کی لذت جمع فرما دے۔
- ۴۹۔ یا اللہ! تو غنی ہے میرے فاقے دور فرما۔ اور تو مغنی ہے میرے نفس کے فقر کو باطنی طور پر غنی کر دے۔
- ۵۰۔ اے مانع مجھے گناہ سے روک دے۔ اور مجھے اس بدی سے شفا بخش جس کو میں نے تکلفاً کیا ہے۔
- ۵۱۔ اے ضار! (ضرر پہنچانے والے) میرے حاسدوں کے لئے غائب و مضر بن جا۔ اے نافع! مجھے حاصل کی گئی روح سے نفع پہنچا۔
- ۵۲۔ اے نور تو ہر آغاز پذیر ہونے والی چیز کا نور ہے۔ اے ہادی میرے قلب میں جو نور ہے اسے شعلہ جو آلہ بنا دے۔
- ۵۳۔ اے خشک و تر کو بغیر مادہ پیدا کرنے والے میں تیرے لطف کے فیض کا متمنی ہوں اور تیرے سوا کوئی چیز باقی نہیں رہنے والی تو ہی باقی ہے تیرے لئے ہی محبت کا وجود ہے۔
- ۵۴۔ اے ہوارث! مجھے اپنے علم و رشد کا وارث بنا تا کہ اے رشید! میں مقامِ شان و شوکت پر پہنچ جاؤں۔
- ۵۵۔ اے صبور و پردہ پوش! مجھے صبر پر عزمِ صمیم کی توفیق دے اور مجھے دوسروں کے

لئے اختیار ستر پوشی دے۔

۵۶۔ اے میرے آقا! میں نے تمہیں تیرے اسمائے حسنیٰ اور تیری آیات عظمیٰ کے

ساتھ پکارا ہے اور ایک تو سل کے ذریعے تیری بارگاہ میں گڑگڑا کر گریہ زاری کی ہے۔

۵۷۔ اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں تو اپنی جناب سے

ہمیں کمال مکمل عطا فرما۔

۵۸۔ اور خوشنودی سے میری التجا کو قبول فرما۔ اور مجھ سے زمانے کی گردشوں کو جن

میں گھرا ہوا دور کر دے۔

۵۹۔ میری فریاد رسی کے ساتھ میری نفس کی بیماری کو شفا بخش، مجھے نیکی کی راہ دکھا

اور میری عقل میں جو خلل ہے اس کی اصلاح فرما۔

۶۰۔ اے اللہ! میرے والدین پر رحم فرما اور میرے بھائیوں پر کیونکہ میں نے تجھے

ان اسمائے کریمہ کے ساتھ ایک گونہ خوش الحانی و ترتیب کے ساتھ پکارا ہے۔

۶۱۔ میں نسب کے لحاظ سے حسنیٰ عبدالقادر ہوں، مجھے جنت کے باغوں میں محی

الدین کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

۶۲۔ میرے جد امجد محبوب رب العالمین! محمد پر درود بھیج اور سلام بھیج جو ہستی کے

لحاظ سے اکمل ترین ہے۔

۶۳۔ آپ کے تمام آل و اصحاب پر تاکید کے ساتھ۔ اس کے بعد میں اپنے کلام کو

حمد باری تعالیٰ کے ساتھ ختم کرتا ہوں۔

اسی طرح آپ کی ایک اور نظم ہے جس کا ترجمہ یوں ہے

۱۔ میں نے تمام اولیاء اللہ پر اپنے سر اور برہان القاء کئے۔ اور مرے راز کے



راز اور اعلان سے انہوں نے اس پر چلنے کا پختہ ارادہ کر لیا۔

۲- میں نے انہیں جامِ سکر پلایا تو انہوں نے میری شراب کے ساتھ راتیں

گزاریں اور وہ میرے شہود و عرفان سے مست الست ہو کر تخیر میں پڑ گئے۔

۳- میں آغازِ عالم سے پہلے ہی مکرم و معظم قطب تھا۔ فرشتوں نے میرا طواف کیا

اور میرے رب نے میرا نام قطبِ مکرم رکھا۔

۴- اس وقت میں نے تمام پردوں کو پھاڑ دیا اور میں ایک مکان میں اپنی مراد و

مرتبہ کو پہنچ گیا اور جِدِ اکرم ﷺ کو اس وقت قربتِ الہی کا اعزاز مل چکا تھا۔

۵- ان کے چہرہ اقدس کے انوار منکشف ہو چکے تھے اور انہوں نے مجھے شراب

توحید کے جام پلائے۔

۶- میں سفید موتی ہوں اور خوشنودی کی سدرہ ہوں، میرے لئے ان انوار نے تجلی

مہیا کی جو مجھے عطا کئے گئے۔

۷- میں عرشِ مجید پر حضورِ حق میں پہنچ گیا، میرے رب نے مجھے ایسے لقب سے

پکارا جو میرے لائق تھا اور نجات سے نوازا۔

۸- میں نے عرشِ الہی کو دیکھا اور لوحِ محفوظ پر نظر ماری۔ میرے لئے فرشتوں

نے کامیابی چاہی اور میرے پروردگار نے میرے کئی نام رکھے۔

۹- مجھے ایک ہی نظر میں تاج وصال سے نوازا گیا، مجھے خلعتِ تکریم پہنائی گئی اور

قرب کی چادر اوڑھائی گئی۔

۱۰- اگر میں اپنے راز کو دجلہ پر ڈال دیتا تو اس کی تہ نیچی ہو جاتی اور سرِ برہانی سے

اس کا پانی کم ہو جاتا۔

۱۱- اگر میں اپنا راز دکھتی ہوئی آگ پر ڈال دیتا تو آگ کے شعلے میری سلطانی کی عظمت سے بجھ جاتے۔

۱۲- اگر میں اپنا راز میت پر ڈال دیتا تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے زندہ ہو کر مجھے پکارنے لگتا۔

۱۳- میں نے انجیل سے آگاہی حاصل کی یہاں تک کہ میں نے اس کی شرح کر ڈالی اور تورات کی تفسیر عبرانی سطور میں کر دی۔

۱۴- اسی طرح میں نے سات الواح کو سمجھ لیا اور میں نے آیات زبور اور قرآن کو کھول کھول کر بیان کیا۔

۱۵- میں نے ان رموز کو کھولا جو عیسیٰ علیہ السلام حل کیا کرتے تھے اور ان سے مردوں کو زندہ کیا کرتے۔ پھر میں نے سریانی زبان کی رمز سے بھی پردہ اٹھایا۔

۱۶- میں نے علم کے سمندروں پر اپنے ظہور سے پہلے غصے کا اظہار کیا تو میرے بھائی اور میرے رفیق حضرت موسیٰ بن عمران بن گئے۔

۱۷- جو بھی اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں سب میرے مکان تک پہنچے اور میرے جد امجد رسول اکرم ﷺ اصل میں مردِ بانی ہیں۔

۱۸- میں عبدالقادر وقت کا قادری ہوں۔ میری کنیت محی الدین ہے اور اصل میں گیلان سے تعلق رکھتا ہوں۔

اسی طرح آپ کی یہ بھی ایک نظم ہے

۱- میرے وقت کا طوافِ اراور میری کفالت کی لذت سے آشنا ہوا اور میرے شہر بغداد کی زیارت کے لئے ہر سال اہتمام سے ساتھ آ۔

۲- میں اپنے راز کے راز میں سے سرا سرار ہوں۔ میرا کعبہ میری راحت ہے اور میری کشادگی دائمی ہے۔

۳- میں ناشر علوم ہوں اور درس و تدریس میرا مشغلہ ہے۔ میں تمام انوار کے لئے شیخ الوریاء ہوں۔

۴- میں نے اپنی مجلس میں عرشِ حق کو بہ نظرِ حقیقت دیکھا ہے۔ میری مجلس میں ایسے بادشاہ دست بستہ کھڑے تھے۔

۵- تمام اولیاء اللہ نے ایک عزم کے ساتھ کہا ”اپ تمام مخلوق کے لئے قطب ہیں“

۶- پھر میں نے کہا کفایت کے ساتھ میری بات کی نص کو سنو بے شک تمام قطب میرے خادم و غلام ہیں۔

۷- تمام قطب میرے گھر کا سات بار طواف کرتے ہیں اور میں وہ گھر ہوں جس کا انسانوں کے گروہ طواف کرنے والے ہیں۔

۸- میری آنکھوں سے تمام حجاب اور پردے ہٹا دیئے گئے اور مجھے خطرۃ القدس میں بلایا گیا اور مجھے میرا مقام بتایا گیا۔

۹- میں نے سارے سات پردوں کو پھاڑ دیا اور عرشِ الہی کے قریب میرا مقام ہے۔

۱۰- میری چادر تاجِ عز و شرف سے بنائی گئی ہے اور اس کو اچھی طرح سجایا گیا ہے اور حلوں پر اس کا اختتام ہوا ہے۔

۱۱- میری سخا کی زین کے نیچے عزت و اکرام کا گھوڑا ہے۔ میری رکاب اونچی ہے

اور میری میان ہی میری حامی و وکیل ہے۔

۱۲- اور جب میں نے اپنے مقصد کی قوس کو جذب کر لیا تو جہنم کی آگ اس کا ایک حصہ تھی۔

۱۳- تمام زمیں میرے حکم کے تحت ہے اور وہ میرے قبضے میں کبوتر کے بچے کی طرح ہے۔

۱۴- سورج کا غروب ہونے کے لئے چڑھنا میرے قدموں کی بدولت ہے جنہیں میں نے اہتمام سے اس کے لئے قطع کیا ہے۔

۱۵- اے میرے مرید تیرے لئے یہاں عزت کی دوامی زندگی ہے۔ تیرا احترام ہے اور بلندی ہے۔

۱۶- اے میرے مرید تو اگر مجھے مشرق سے پکارے یا مغرب سے پکارے یا تجھ پر مصائب کا سمندر نازل ہو جائے۔

۱۷- میں تیری دستگیری کروں گا خواہ تو فضا کے اوپر ہی کیوں نہ ہو۔ میں تمام دشمنوں کے لئے قضا کی تلوار ہوں۔

۱۸- میں حشر میں اپنے رب کے ہاں اپنے مرید کے لئے شافع ہوں گا اور میرا رب میری التجا کو رو نہیں کرے گا۔

۱۹- میں شیخ صالح اور ولی اللہ ہوں۔ میں وہ قطب ہوں جسے تمام عالم کا سردار بنایا گیا ہے۔

۲۰- میں عبدالقادر ہوں، میرے وقت کو خوشترین بنایا گیا ہے۔ میرے جد امجد مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں اور میرا حسب و نسب آئمہ کا حسب و نسب ہے۔

۲۱- حضور ﷺ کی ذات اقدس پر دائمی درود ہو اور آپ کی آل پر اطاعت کے ساتھ درود و سلام ہو۔

آپ کی ایک شطح یوں ہے

۱- مجھے رب العالمین نے ایک ایسی ہمت عطا فرمائی ہے جس کے تو سل بعض لوگ ہمتوں کی چوٹیوں پر چڑھ گئے ہیں اور میرے دل پر لوح و قلم کی تخلیق سے پہلے عشق کا غلبہ تھا۔

۲- رب العزت بلا مثال و بلا کیف میرا حبیب و دوست ہے اور میرے لیے ایک خاص مقام ہے اور حرم میرے لیے نہایت نفع آور حیرہ زار ہے۔

۳- میری طرف ایک مقصد کے ساتھ چلے آؤ اور میرے گھر کو بطور کعبہ نصب کیا گیا ہے اور صاحب بیت (کعبہ والا) میرے پاس ہے اور حرم شریف میرا زبردست چاہنے والا ہے۔

۴- اس کے ضمیر نہ ایک جگہ ٹھہرتے ہیں اور نہ ظاہر ہوتے ہیں اور نہ ہی اس کے لئے محبوب ہی کبھی واضح طریقے سے جھنڈے کی طرح سامنے آیا ہے۔

۵- میں اس سبزہ زار (چراگاہ) کے ارد گرد گھڑ سواروں کا معرکہ پایا۔ ان کی تلواریں مشہد تھیں اور ان کا مقصد نظر نہیں آتا تھا۔

۶- میں ان میں چلنے پھرنے لگا اور ان ہاتھوں میں کاٹنے والی تلواریں تھیں اور اگر قتال کا ارادہ ایک طرف ہوتا تو پھر کشتوں کے پستے لگ جاتے۔

۷- قادری کے لئے جنگجو گھوڑے ہوتے ہیں جو مخلوق میں ایک کھلا بھید ہوتے ہیں اور زمانہ قدیم میں روشنی۔



۸- میں نے سمندروں پر غضب سے دیکھا تو ان کے جوہر کو ظاہر کر دیا۔ میں نے وہ قدم دیکھا نہیں جو میرے قدم سے اونچا ہو۔

۹- یہ میرا وہ عصا ہے جس میں میرے لئے مقاصد و مطالب رکھے گئے ہیں اور میں کسی دن اس ریوڑ کو ہانک چکا ہوں۔

۱۰- جب میں ان پر القاء کرتا ہوں تو ہر پیدا شدہ چیز پر القاء کرتے ہیں پھر وہ میرے کلام کے سحر میں آجاتے ہیں۔

حضور سیدنا غوث الاعظمؒ نے یہ قصیدہ بھی کہا  
(اس کی تخریس شیخ عبدالغنی نابلسیؒ نے کہی)

۱- میرا دل وہ دل ہے جس کی تمہاری ذات میں تقلیب ہوئی ہوئی ہے اور ہاشمی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقام پر اس کی تہذیب ہوئی۔ پھر یہ ایک مدت سے بہر معنی خوش و خرم ہے جو بھی پانی کے چشموں میں وہ چشمہ شیریں سے ہے اور میرے لئے سوائے اس کے کچھ نہیں کہ میں اس سے پاکیزہ ترین لذت حاصل کر رہا ہوں۔

۲- میرے راز کے لئے آیات منصوصہ آتی ہیں۔ ان کے ساتھ پروں والے گھوڑے ہیں جن کے پروں میں سوراخ ہیں۔ ان کی خوبصورتی میں کوئی چیز زائل ہونے والی نہیں ہے۔ یا ان کے لئے کوئی مخصوص

جگہ ہے سوائے اس کے میری منزلت نہایت عزیز اور قریب ہے۔

۳- تم میں سب سے بلند ترین باکرہ عورت وہ ہے جو اپنے کفو سے شب زفاف مناتی ہے۔ میری نشوونما اس کی رحمت اور درگزر کے درمیان ہوتی ہے۔ میں اس کی اطاعت و پیروی سے سر بلند ہوا۔ اور زمانے نے مجھے اس کی صفائی کی رونق بخش دی

ہے۔ اس کے چشمے میٹھے ہو گئے اور اس کا پانی پاک اور پاکیزہ ہو گیا۔

۴۔ میرے کتنے ہی چہرے ہیں جن کا رنگ خوبصورت ہے بلکہ بے مثال خوبصورتی کے حامل ہیں۔ بڑی بڑی نعمتوں نے مجھے تیرے قریب کر دیا اور سفید موتیوں کو میں نے قیمتی موتی سمجھ کر گلے میں لٹکایا ہے اور ہر اچھی عادت کے ساتھ میں منسوب ہو گیا۔ کسی عقل مند کو اس میں کوئی کلام نہیں کہ اس سے اس بارے میں بات کی جائے۔

۵۔ میرا حال اس کے ساتھ مخلوق کا شوق ہے اور ان کا رئیس ہے۔ جس نے ان میں سے اسے حاصل کر لیا وہی ان کا رئیس ہے۔ میرا راز بندوں کے لئے ان کا انیس ہے۔ میں ان لوگوں میں سے ہوں جس کے ہم نشینوں کو کوئی خوف و خطر نہیں ہوتا۔ وہ زمانے کے شکوک و شبہات کو نہ دیکھتا ہے نہ ان سے ڈرتا ہے۔

۶۔ طہ و مصطفیٰ ﷺ کے ساتھ میری نسبت محقق ہے۔ جو مخلوق میں سے ان کے وارث ہیں وہ آپ کی مجلس سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ وہ وہی لوگ ہیں جن سے مجھے قربت حاصل ہے۔ وہ ایسی قوم ہیں جنہیں ایک خاص بزرگی اور رتبہ حاصل ہے۔ وہ عالمِ بالا کی مخلوق ہیں اور ہر لشکر ان کا جلوس ہے۔

۷۔ میں غیب کی ہوائیں اور خوشبوئیں سونگھتا ہوں اور میں اس کی لوح کے برابر غنائے نفس کو دیکھتا ہوں۔ میں بخشش کی قلم اور اس کی لوح کا محقق و ثابت کرنے والا ہوں۔ میں فرحتوں کا بلبل ہوں اور میں بڑے بڑے درختوں کو انبساط و خوشی سے بھر دیتا ہوں اور میں بلندیوں میں بازا شہب ہوں (سب سے اعلیٰ باز)

۸۔ تمام حقائق میری دائمی حقیقت میں سے ہیں اور ان کا مرجع میری طریقت کی اصلیت ہے۔ میں وہ ہوں کہ جب میں نے شریعت کی حفاظت کر لی تو محبت کے لشکر

میری مسیت کے تحت برضاء و رغبت ہو گئے اور جب کبھی میں ان کا بہ لطیف خاطر پختہ ارادہ کرتا ہوں تو وہ غائب نہیں ہوتے۔

۹- میں نے اک جانب ہو کر جو بھی چاہا وہ اچھی طرح لپیٹ لیا اور میں نے وہاں ایک اونچی منزل پر قیام کیا۔ میں نے ہر طرف سے نیت میں صفوت پیدا کر لی اور میری حالت یہ ہو گئی کہ مجھے کوئی تمنا اور خواہش نہ رہی۔ میں پُر امید ہوں۔ مجھے کسی دوسرے کا انتظار نہیں۔

۱۰- میں نے جب تمہارے وصل کے لئے اپنی التجا پیش کی تو میری اعلیٰ ہمتوں سے فضا تنگ ہو گئی۔ اے صاحبانِ سیادت میں ان میں مشیت کے مطابق ہمیشہ رضا کے میدانوں میں پھرتا۔ حتیٰ کہ مجھے وہ مکان عطا ہوا جو عطا نہیں کیا جاتا۔

۱۱- میں تمہارے لئے لکھے ہوئے اسرار بلند کرتا رہا۔ یہ ان پردوں کے درمیان بلند ہوئے جو ہمارے لئے معلوم چیز ہے۔ مخلوق میں اس حالت سے کوئی ہی موسوم ہوتا ہے۔ زمانہ رقم شدہ حلوں کی طرح روشن ہو گیا۔ اس میں رونقیں آ گئیں اور ہمیں سونے سے بنی ہوئی چیزوں سے سجایا گیا۔

۱۲- ہم وہ لوگ ہیں جن کی جنس تم میں روشن ہوئی اور ہمارے نفس کی حقیقت زمین خوشبوئیں پھیلانے لگی۔ ہم سے اعراض نہ کرو کیونکہ یہی ہمارا انس و محبت ہے۔ سابقہ لوگوں کے سورج ڈھل گئے لیکن ہمارا ہمیشہ افق اعلیٰ پر روشن ہے اور کبھی نہیں ڈوبتا۔



آپ کا یہ کلام شطح و توحید کے بارے میں ہے

اس کا نام الوسیلہ ہے

- ۱- میں نے شہادت دی کہ اللہ تعالیٰ والی ولایت ہے جس نے مجھ پر ہر پھرتی ہوئی حالت میں احسان فرمایا۔
- ۲- میرے پروردگار نے اپنی شراب کے جام پلائے۔ میں حقیقی عالمِ سکر میں چلا گیا اور میں نے سکر کا فہم کر لیا۔
- ۳- میری ملکیت میں تمام جنتیں اور جوان میں تھا دے دیا گیا اور دونوں عالموں کے بادشاہ میری رعیت ہیں۔
- ۴- ہمارے وقت میں داخل ہو جاؤ تو تجھے جام کا دائرہ دیکھے گا۔ اس جام سے عشاق نے یقیناً جامِ طہور پیا۔
- ۵- میں نے اس شخص کو رفعت بخشی جس نے مخلوق میں محبت کا دعویٰ کیا۔ اللہ تعالیٰ نے قربت بخشی اور میں دیکھتے ہی دیکھتے کامیاب ہو گیا۔
- ۶- میرے گھوڑے تمام زمینوں میں دوڑے اور میرے لئے ہر طرف سے دھڑکنے لگے۔
- ۷- میرے لئے زمین و آسمان میں پیالے دھڑکے اور اہل زمین و آسمان میری شان و شوکت کو جانتے ہیں۔
- ۸- میری مملکت شرق و غرب میں ایک فخر کے ساتھ پھیل گئی اور میں مصیبت زدہ لوگوں کے لیے مددگار اور رحمت بن گیا۔
- ۹- مجھ سے پہلے جو شخص ہوا وہ تم میں محبت کا دعویٰ کرتا تھا۔ اگر وہ میری شان و

شوکت پر غالب آتا تو مجھ سے بڑھتا۔

۱۰- میں نے شرابِ طہور کے پیالے پئے، اس سے میں اپنے دل، جسم اور روح کو تازہ کیا۔

۱۱- میں ایک موجد کی حیثیت سے اللہ تعالیٰ کے بابِ بے مثال پر کھڑا رہا ہوں اور مجھے آواز دی گئی۔ اے جیلانی! میرے حضور میں داخل ہو جا۔

۱۲- پھر مجھے پکارا گیا اے جیلانی! چلے آؤ، ڈرو نہیں، مجھے اہل آرزو سے پہلے جہنڈا عطا کیا گیا۔

۱۳- میرے بازو تمام آسمانوں کے اوپر ہیں اور میں نے مچھلی کے پیٹ کے نیچے راحت پائی۔

۱۴- میں نے زمین کی ان نباتات کا علم حاصل کر لیا جنہوں نے ابھی اگنا تھا اور مجھے زمین کی ریت کا علم ہو گیا کہ اس کی تعداد کتنی تھی۔

۱۵- میں نے اللہ تعالیٰ کے علم سے آشنائی حاصل کی اور اس کے حروف کا احصاء کر لیا۔ میں نے سمندر کی موج کو دیکھ کر اندازہ لگا لیا کہ اس کی موجیں کتنی ہوں گی۔

۱۶- میری محبت میں آدم سے پہلے نشوونما ہوئی ہے اور میرے راز کائنات میں میری آمد سے پہلے سرایت کر گیا۔

۱۷- میرا راز اگر اونچا ہے تو نورِ محمد ﷺ سے ہے اور ہم اللہ کے بھید کی برکت سے نبوت سے پہلے تھے۔

۱۸- اللہ کے تمام شرق و غرب کے شہر میری ملکیت میں آگئے، میں اگر چاہتا ایک لحظہ میں تمام مخلوق کو فنا کر دیتا۔

- ۱۹- لوگوں نے مجھے قطب کے لقب سے پکارا تو میں نے کہا ”میں تو مشاہد ہوں“  
میں ہر وقت اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتا ہوں۔
- ۲۰- جو کچھ لوح محفوظ میں ہے میں ان تمام آیات کا دیکھنے والا اور میں نے شہود  
میں سے جو کچھ بھی دیکھا ہے وہ سر کی آنکھ سے دیکھا ہے۔
- ۲۱- جو ہم سے محبت کرتا ہے وہ کشاں کشاں ہمارے پاس ہمارے مقام پر آ جاتا  
ہے۔ وہ سادات کی چراگاہ میں داخل ہو جاتا ہے جو چرندوں کے چرنے کی جگہ ہے۔
- ۲۲- مجھے کہا گیا ارے تو نے نماز ترک کر دی، حالانکہ انہیں پتہ نہیں چلا کہ میں تو  
کعبہ میں نماز ادا کرتا ہوں۔
- ۲۳- کوئی جامع مسجد نہیں ہے جس میں میرے لئے منبر نہیں اور کوئی منبر نہیں جس  
میں خطبہ نہیں دیتا۔
- ۲۴- اور کوئی عالم نہیں جو میرے علم سے عالم نہ بنا ہو اور کوئی شخص سالک راہ نہیں  
میرے فرض اور سنت کے بغیر۔
- ۲۵- اگر رسول اللہ ﷺ پہلے عہد میں نہ ہوتے تو میں دوزخ کے دروازے اپنی  
عظمت سے بند کر دیتا۔
- ۲۶- اے میرے مرید تمہیں بشارت ہو کہ اگر تو وفا پر قائم رہا تو میں اپنی ہمت سے  
تیرے غم و الم میں تیری دستگیری کروں گا۔
- ۲۷- میرے مرید میرا تمسک کرو اور مجھ پر اعتماد کرو تا کہ میں دنیا میں اور قیامت  
کے دن تیری حمایت کروں۔
- ۲۸- میں اپنے مرید کا ان چیزوں سے محافظ ہوا جن سے وہ ڈرتا ہے۔ میں اسے



برے امور اور مصیبتوں سے نجات دوں گا۔

۲۹- اے میرے مرید تو ہمارے عہد و پیمان کی حفاظت کرنے والا ہو جا۔ میں

قیامت کے دن میزان پر حاضر ہوں گا۔

۳۰- میں نور محمد ﷺ کے سبب بلند مرتبے پر فائز ہو گیا اور مقام قاب قوسین پر

دوستوں کی باہمی ملاقات ہوتی ہے۔

۳۱- میں نوح علیہ السلام کی معیت میں مخلوق کا مشاہدہ کرتا تھا اور سمندر اور طوفان

میری قدرت کی ہتھیلی پر ہیں۔

۳۲- میں ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ تھا جب انہیں آگ میں ڈالا گیا اور آگ

میری دعا سے ٹھنڈی ہوئی۔

۳۳- میں حضرت سیدنا اسماعیل ذبیح کے فدیہ کے راعی کے ساتھ تھا جو اس وقت

مینڈھے نازل ہوئے وہ میری فنوت (Chivalry) سے ہوئے۔

۳۴- جب یعقوب علیہ السلام کے آنکھوں کے سامنے پردہ آ گیا تو اس کی

آنکھیں میرے لعاب دہن کے بغیر اچھی نہ ہوئیں۔

۳۵- میں ادریس علیہ السلام کے ساتھ اس وقت بھی تھا جب وہ آسمانی بلندیوں پر

اٹھائے گئے۔ میں نے انہیں جنت الفردوس جو سب سے بہترین ہے میں بٹھایا۔

۳۶- میں موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا جب وہ اپنے رب سے مناجات کر رہے

تھے اور موسیٰ کے عصا نے میرے عصا سے استمداد کی۔

۳۷- میں ایوب علیہ السلام کے ساتھ تھا جب وہ آزمائش میں تھے۔ اس کی مصیبت

میری دعا سے دور ہوئی۔

۳۸- میں عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا جب وہ پنگھوڑے میں باتیں کر رہے تھے اور میں نے داؤد علیہ السلام کو نغمے کی حلاوت بخشی۔

۳۹- میں ذاکر بھی ہوں اور مذکور بھی اور میں ذکرِ ذاکر بھی ہوں۔ میں شاکر و مشکور ہوں اور نعمت کا شکر ادا کرنے والا بھی ہوں۔

۴۰- میں ہر پوشیدہ مقام پر عاشق بھی ہوں معشوق بھی اور ہر نعمت میں سامع بھی ہوں اور مسموع بھی۔

۴۱- اور اکیلا اور یکتا ہوں اور اس کی ذات کے ساتھ بڑا بھی ہوں، میں واصف بھی ہوں اور موصوف بھی ہوں اور شیخِ طریقت بھی۔

۴۲- میں نے یہ باتیں فخر یہ نہیں کہیں، میرے پاس تو حقیقتاً اللہ کا حکم آیا ہے اور لوگ میری حقیقت کو پا گئے ہیں۔

۴۳- میں نے اس وقت تک بات نہیں کی جب تک مجھے کہنے کی اجازت نہیں ملی۔ مجھے یہ بھی کہا گیا ڈرومت میں مقامِ ولایت میں تیرا مددگار ہوں۔

۴۴- اگر میزانِ بخل کرنے لگے تو خدا کی قسم میری عنایات کی آنکھ اور لطفِ حقیقت نے اسے جالیا۔

۴۵- تمہاری حاجات بر آئیں گی، جب میں چاہوں گا کہ تم حقیقت کے رستے پر چلو۔

۴۶- میں تمہیں نفس کو پارہ پارہ کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ عزت و عظمت کے مراتب تو اہلِ طریقت کے پاس ہیں۔

۴۷- جس نے اپنے نفس کو تکبر کے ساتھ پلید کیا تو اسے قلیل لوگوں کی نگاہوں میں

صغیر ذلیل پائے گا۔۔

۲۸۔ جو نماز میں عجز و نیاز مندی سے اپنے اندر رقت پیدا کرے گا تو اللہ کے ہاں

اس کی عزت تمام مخلوق میں ہوگی۔

۲۹۔ میرے جد امجدؑ محمد علیہ السلام ہیں اور میں عبدالقادر ہوں جو تمام طریقوں کا

شیخ ہے۔

آپ کے کلام میں یہ قصیدہ بھی شامل ہے

۱۔ میرے حبیب نے مجھے بزرگی کی شراب پلائی تو مجھے حقیقت سکر میں ڈالا گیا

اور میں نے وجد کے موقع پر غیبت (Absence) اختیار کر لی۔

۲۔ میرے آقا نے مجھے قاب قوسین میں بٹھا دیا۔ یہاں خصوصی منبر تھا اور میری

گدی میں ایک عجب حسن و جمال تھا۔

۳۔ میں حضور لقا، میں تمام قطبوں کے ساتھ حاضر ہوا۔ میں ان میں سے غائب

ہو گیا اور وحدہ لا شریک کا مشاہدہ کیا۔

۴۔ جو شراب میں نے چھوڑی اسے یقیناً عاشقوں نے پی لیا اور انہوں نے بعد

میں میرے جام کی تلچھٹ کو پی لیا۔

۵۔ اگر وہ کچھ پی لیتے جو میں نے پی لیا ہے تو انہیں درگاہ عالی سے پاک و صاف

چشمے نظر آتے۔

۶۔ تو میں ان دائمی شراب پینے سے پہلے مست الست لوگوں کو مس کرتا اور پھر

حیرت میں ڈوبے ہوئے لوگوں کو بھی مس کرتا، جن کو گھوڑوں کے باہمی الجھاؤ نے پچھاڑ

دیا تھا۔

- ۷۔ میں دنیا میں چودھویں رات کا چاند ہوں اور باقی سب ستارے تھے اور میں ایسا عبدِ خدا ہوں جس سے تمام نوجوان معرفتِ محبت حاصل کرتے ہیں۔
- ۸۔ میرا سمندر دوسرے سمندروں کو گھیرے ہوئے ہے اور میرا علم اول و آخر علم پر حاوی ہے۔

- ۹۔ بھیدوں میں سے میرا ایک بھید کڑک میں ایسی کڑک پیدا کرتا ہے جیسے افق پر بادل کی کڑک، فرشتہ رعد پیدا کرتا ہے۔
- ۱۰۔ اے میرے مداح تو مجھے چاہتا ہے کہہ دے اور ڈر محسوس نہ کر۔ تیرے لئے دنیا میں بھی امن ہے اور کل (قیامت) میں بھی امن ہے۔
- ۱۱۔ اگر تو چاہتا ہے کہ تجھے عزت و قربت سے خطہ ملے تو میری محبت میں ہمیشگی اختیار کر اور میرے عہد کی حفاظت کر۔

حضرتِ غوث الاعظمؒ سے استغاثہ کرنے میں فائدہ

یہ استغاثہ دعا کی قبولیت کے لئے جاری ہوا ہے۔ اس کی شرط صدق اور توجہ قلبی ہے اور عقائد کو مستفید کرنا ہے۔

اے طالبِ صادق! اگر تمہیں کوئی مہم درپیش ہو۔ یہ مہم دنیوی ہو یا اخروی تو فجر سے پہلے تیسری رات میں قیام کر، پھر وضو کر اور نمازِ حاجت کی نیت سے دو رکعت نفل پڑھ۔ اور سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ الکافرون پڑھ۔ دوسری رکعت میں گیارہ

مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ۔ سلام کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ پھر حضور غوث الاعظم کا ذکر گیارہ مرتبہ کروہ اس طرح یا سیدی عبدالقادر محی الدین پھر مشرق کی طرف گیارہ قدم چل اور ہر قدم پر ”یا شیخ عبدالقادر یا جیلانی۔ پھر یہ دو شعر تین بار پڑھ۔

ادر کنی ضیم وانت ذخیرتی - واطلم فی الدنیا وانت نصیری  
وعار علی راعی الحمی وهو فی الحمل - اذا ضاع فی البیداء عقال  
بغیری ایک مظلوم کی فریاد کو پہنچے آپ میرا ذخیرہ ہیں۔ میں دنیا میں مظلوم ہوں اور  
میرے مددگار ہیں اور اس شخص کے لئے کسی کی حمایت حاصل کرنا عار ہے جو آپ کی  
حمایت میں ہو اور اس وقت جب ریگستان میں میرے اونٹ کی مہار میرے ہاتھ سے  
چھوٹ جائے۔

پھر کہو یا سیدی عبدالقادر یا جیلانی میری مدد کو پہنچے اور مدد کا انتظام کیجئے اور  
اپنی حاجت کا سوال غوث المعظم کے واسطے سے اللہ سے کیجئے۔ اللہ اس کے واسطے سے  
تیری حاجت پوری کرنے میں انتظام فرمائے گا اور ایسا اللہ کی توفیق سے ہوگا اور اس عمل  
میں توفیق و اخلاص اور توجہ القلب ضروری ہیں۔

آپؐ انی اللہ عنہ کا لفظ جلالت کے سلسلے میں ایک مفرد شعر ہے  
ملاحظت کا تکرار اور اس کا دہرانا تجھے رخصت ہونے کے وقت غافل نہ کر

وے۔

طریقت قادریہ میں خلوت میں جانے کی کیفیت کے بیان میں  
کیفیت نیت داخل ہونے کا وقت

یا اللہ میں تیری طرف پوری توجہ کے ساتھ خلوت میں جانے کی نیت کرتا ہوں

اور اس میں جانے سے پہلے تیری رضا چاہتا ہوں اور تیری حضوری کا متمنی ہوں۔ اے اکرم الاکریمین تیری سخاوتِ عامہ، فیض اور فضل کے ساتھ بندہ رات میں سیر کرتا ہے، رات میں بغیر کسی رخصت کے ساتھ بلکہ رات میں اسی ذکر میں شاغل رہتا ہے جو اسے تجھ سے ذکر کے معنی کے استحضار کے ساتھ ملاتا ہے۔ اگر ذکر کے بغیر کوئی اور خیال آئے تو وہ پھر ذکر کے معنی کی طرف رجوع کرتا ہے اور وہ خیال احسن اس کو بھگا دیتا ہے، اگر اس پر نیند غالب آ رہی ہو۔ جب وہ بیدار ہوتا ہے تو فوراً وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کرتا ہے، ذکر میں مشغول ہو جاتا ہے۔ پھر نیند کو دور کرنے میں کبھی قیام کرتا ہے، کبھی چلتا اور وضو ہر اتا ہے۔ اگر اس پر نیند کا غلبہ طاری ہو جائے تو وہ وہی کام کرتا ہے جس کا پہلے ذکر ہو چکا ہے اور صبح کی نماز اور اشراق کی دو رکعتیں پڑھنے کے بعد وہ سو جاتا ہے۔ جب بیدار ہوتا ہے تو وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کر کے ذکر میں مشغول ہو جاتا ہے اور چالیس دنوں میں سے پہلے دنوں میں اس قدر افطار کرتا ہے جو اس کا معمول ہے۔ اور تین ربعوں کو سحری کے لئے دس دنوں تک موخر کر دیتا ہے۔ پھر دوسرے دس دنوں کے پہلے دن میں وہ سب دن چوتھائی حصے سے بھی کرتا ہے لہذا جب تین دن باقی رہتے ہیں تو وہ ان تین دنوں میں پانی کی قلیل مقدار کے سوا کچھ نہیں کھاتا۔ جب وہ چالیس دنوں سے نکل جاتا ہے تو بتدریج اپنی عادت کی طرف لوٹ آتا ہے اور یہ بات آداب میں سے ہے کہ نیت و ارادہ خالص اللہ تعالیٰ کے لئے ہو اور خالص عبادت کے ساتھ اللہ تعالیٰ ہی کا طلب گار ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مثل کوئی شے نہیں۔ جب خلوت میں کسی صورت کا ظہور ہوتا ہے اور وہ صورت کہتی ہے میں اللہ ہوں۔ پھر تم اس کے جواب میں سبحان اللہ کہو اور کہو بیشک آپ اللہ ہیں۔ تو وہ صورت اگر ابتلا کے لئے تھی تو مٹ جائے



گی اور اگر وہ نہ مٹے صحیح ہوگی کیونکہ یہ تجلی الہی ظاہر کے اعتبار سے تزییہ (Purification) کے منافی نہیں کیونکہ اس کی کوئی مثل نہیں۔ اس لئے حقیقی اللہ سبحانہ کے لئے ہی ہے اس سے جب اس میں تجلی ظاہر ہو جائے تو مظاہر اس کو مقید نہیں کر سکتے۔ آداب میں سے یہ بھی ہے کہ وہ کسی سے بات نہ کرے۔ جب اسے کسی خادم سے بات کرنے کی ضرورت پیش آئے تو اشارے یا لکھ کر اسے سمجھائے اور اگر بات کرنا ضروری ہو تو بغیر حاجت غیر ضروری بات نہ کرے۔ اس لئے غیر مانوس کلام سے ظلمت پیدا ہوتی ہے اور جب وضو کے لئے نکلے تو اپنے سر کو ہوا سے ڈھانکے اور چاہئے کہ وہ مکان میں جائے جو ذکر کی جگہ ہے اور ہر اس سوراخ کو بند کرے جس سے نور کا ظہور ہوتا ہے۔ اگر ضروری ہو تو دروازے پر پردہ ڈال دے کہ باہر کی روشنی داخل نہ ہو اور باہر کی آوازیں بھی نہ پہنچیں۔ اگر آوازوں سے بعید مکان نہ پاسکے تو پردے سے اپنے کان بند کر لے۔ ذکر کے وقت آنکھیں بند کر لے اور بغیر تکیہ لگائے قبلہ کی طرف اپنا رخ کر لے کیونکہ تکیہ لگانا نیند غالب کر دیتا ہے پانی پینا بھی کم کر دے کیونکہ اس سے بھی نیند غالب آ جاتی ہے۔ راز فاش کرنے میں حفاظت سے کام لے پھر شروع میں خلوت کی ابتدا اس طرح ہوگی کہ سورج برج جدی میں پھرنے لگے گا، پہلی سردیوں کا موسم ہوگا اور خلوت سے جیسے مرشد پاک دنوں کو معین فرمائے معقد رہے اور جب مرشد ارشاد فرمائے خلوت سے باہر آئے تو آجائے۔ توفیق صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے۔

پانچوں نمازوں کے بعد سورہ فاتحہ کی قرأت کی ترتیب کے بیان میں کہ سورہ فاتحہ دن اور رات میں ایک سو بار پڑھے جس کی ترتیب یوں ہے۔

صبح کی نماز کے بعد تیس بار ظہر کی نماز کے بعد پچیس بار عصر کی نماز کے بعد  
بیس مرتبہ مغرب کی نماز کے بعد پندرہ بار اور عشاء کے بعد دس بار۔ اس طرح گنتی سو  
بار ہو جائے گی۔ ہر ایک قرأت کے بعد مخصوص دعائیں بار پڑھے اور اس پر ہمیشگی اختیار  
کرے تو اس کے عجیب و غریب فوائد نظر آئیں گے اور اللہ تعالیٰ ہی ہادی ہیں!

بسم الله الرحمن الرحيم

(الحمد لله رب العالمين) تمام تعریف دونوں جہان کے پروردگار کے  
لئے ہے۔ وہ معرفت یقین سے عارفین کی آنکھیں روشن کرنے والا ہے۔ وہ قرب و  
تمکین کے جذبات سے محققین کے اسرار کی باگیں کھینچنے والا ہے۔ وہ فتح مبین اور فاتح  
توحید سے موحدین کے قلوب کے افعال کا فاتح ہے۔ اللہ وہ ہے جس نے اپنی مخلوق کی  
ہر شے کو احسن بنایا۔ انسان کی خلعت کو مٹی سے شروع کیا پھر اس کی نسل کی اصل کو بے  
قدرے پانی سے بنایا۔

(الرحمن الرحيم) وہ عزیز و حکیم ہے۔ علی العظیم ہے اول القدیم ہے اس  
نے موسیٰ علیہ السلام کو خطاب تکریم سے مخاطب کیا اور اپنے نبی کریم کو لعن قرآنی ”ولقد  
آتیناک سبحاً من المثنی والقرآن العظیم (ہم نے تمہیں سبع من المثنی اور  
قرآن کریم عطا فرمایا) (مالک یوم الدین) وہ تمام جابروں اور  
سرکشوں پر غالب ہے۔ مجاہدے کے سمندروں میں تیرنے والوں کو تباہ کرنے والا۔  
تمہارا پروردگار اس طرح کا ہے کہ وہ برکت دینے والا اور سب سے اچھا خالق ہے۔ اس  
کا کوئی شریک نہیں اور اس کے سوا کوئی اعانت کرنے والا نہیں۔

(ایاک نعبد وایاک نستعین) (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور

تیری ہی مدد چاہتے ہیں)

ہم ہر وقت تیرے حق میں قیام کر کے انکساری و عجز سے تیری ذات کے معترف ہیں۔ اے بانجھ ہوا کو بھیجنے والے۔ اے گلی سڑی ہڈیوں کو زندہ کرنے والے۔

(اهدنا الصراط المستقیم) (راستہ اہل اخلاص کا اور اہل رضا و تسلیم

کا)

(صراط الذین انعمت علیہم) (راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے اپنی نعمتیں نچھاور کیں) ان لوگوں کا راستہ جو ہدایت کی طرف پورے عزم کے ساتھ چلے اور انہیں جو کچھ بھی عطا ہوا اس سے فرحت پائی۔

(غیر المغضوب علیہم) اے اللہ ہمیں نہایت ہی سچے لوگوں کے موجب (اسباب) عطا فرما۔ ہمیں شہیدوں کے مشہد دکھا۔ ہمیں گمراہوں میں سے نہ بنا اور نہ ہی گمراہ کرنے والوں میں سے اور نہ ہی ہمیں ظالموں کے گروہ سے اٹھا۔

(ولا الضالین) (آمین) یا اللہ اس الفاتحہ کے طفیل ہمیں فتح قریب عطا فرما۔ اے اللہ اس شفا بخشے والی فاتحہ کے طفیل ہمیں (دنیا و آخرت میں) تمام بیماریوں اور علالتوں سے شفا بخش۔ یا اللہ اس کفایت کرنے والی فاتحہ کے طفیل دنیا و آخرت میں جو ہمارے سامنے اہم ترین امور ہیں ان سے ہماری کفایت فرما اور میرے ان تعلقات جو تیرے مومن بندوں سے ہیں کے طفیل مجھے اپنے اعلیٰ فوائد سے اجر عطا فرما۔ اور اپنی ذات کے صدقے دنیا و آخرت میں ہمارے نفسوں کی شفاعت فرما اس وقت جب کوئی ہم پر اور ان پر تیرے سوا کوئی رحمت نہیں فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے سردار محمد اور اس کی آل اور اصحاب پر کثرت سے قیامت تک درود و سلام بھیجا۔ تمام تعریفیں اللہ

تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

حضور سیدنا غوث الاعظم کا یہ وہ وظیفہ شریفہ ہے جسے تمہیں دن رات تین بار پڑھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر کوئی چیز کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتی۔ اس کی عبارت یوں ہے!

بسم الله الرحمن الرحيم

اللهم صحا صحا و حايحاحم ينصرون وجعلنا من بين ايدهم  
سدا و من خلفهم سدا فا غشناهم فهم لا يبصرون - كهيعص خمسق  
لا يصدون عنها ولا ينفون يارب يارب يارب ولا حول ولا قوة الا بالله  
العلی العظیم۔

اے اللہ صحیح، صحیح، صحیح بھاری اور درشت آواز سے وہ حم کے صدقے مدد نہیں  
دیجالتے اور ہم نے بنا دی ہے ان کے سامنے ایک دیوار اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور  
ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے پس وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے۔ کہیعیص خمسق وہ  
اس سے روک نہیں سکتے اور نہ خون ریزی کر سکتے ہیں۔ یارب یارب یارب ولا حول  
ولا قوة الا بالله العلی العظیم۔

آپ رضی اللہ عنہ کا تلقین کردہ یہ بھی ایک وظیفہ ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

یک استعین یا فتاح یا علیم یا خبیر یا نور یا ہادی یا مبین

آمنت بالله!

اے فتاح، اے علیم، اے خبیر، اے نورا، اے ہادی، اے مبین میں تجھ سے ہی مدد  
چاہتا ہوں۔ میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا۔

آپ رضی اللہ عنہ کا ایک وظیفہ یہ بھی ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

اعتصمت بالله واستجرت بالله، واستعنت بالله، ولا حول ولا  
قوة الا بالله العلی العظیم۔

میں نے اللہ کا دامن رحمت پکڑا۔ اللہ تعالیٰ سے اجر چاہا۔ اللہ تعالیٰ سے مدد

چاہی۔ ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم۔

دفع وسواس کے لئے آپ کا یہ ایک وظیفہ ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

اعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم۔ ان يشاء

يدهيكم ويات بخلق جديد وما ذالك على الله بعزیز۔

اگر وہ چاہے تو سب کو ہلاک کر دے اور کوئی نئی مخلوق لے آئے

(ابراہیم-۱۹)

آپ رضی اللہ عنہ کے وقائق میں اسے یہ دعا بھی ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم۔ اللہ میں تیری دائمی رضا کا طالب ہوں اور اپنے لئے

تیری دائمی عافیت کا سائل ہوں اور اپنے آپ پر اور معنوی اور حسی برکت دائمی کا سائل

ہوں، یا رب العالمین!

آپؐ نے یہ دعا بھی تلقین فرمائی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اے اللہ تو نے جو مجھ پر احسان فرمایا، اسے کامل فرما۔ اور تو نے مجھے نعمتیں عطا فرمائیں، انہیں سلب نہ فرمانا۔ جو آپؐ نے میری پردہ پوشی کی ہے اسے کم نہ کرنا اور جو میں نے عمل کیا ہے، اس کی برکت سے مجھے بخش دے۔ اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

آپؐ نے یہ دعا بھی تلقین فرمائی۔

یا اللہ! ہم تیرے در تک نہ پہنچنے سے تیرے وصل سے پناہ مانگتے ہیں اور تیرے قرب سے پناہ مانگتے ہیں، تجھ سے دوری کی وجہ سے۔ اور ہم تجھ سے صرف پناہ مانگتے ہیں۔ ہمیں اہل طاعت میں سے بنا۔ ہمیں اپنی محبت عطا فرما۔ ہمیں اچھا شکر کرنے کے لائق بنا۔ اللہم صل علی سیدنا محمد۔

غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کا تلقین کردہ وظیفہ جس میں دس اور اذسات سات بار پڑھنا ہوتے ہیں۔ ان کے پڑھنے کے اوقات صبح کی نماز کے بعد ایک بار اور نماز مغرب کے بعد ایک بار۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۷ بار	الفاتحہ
۷ بار	آیۃ الکرسی
۷ بار	سورۃ الانشراح
۷ بار	سورۃ القدر
۷ بار	سورۃ الکافرون



سورة النصر ۷ بار

سورة تبت يدا ۷ بار

سورة الاخلاص ۷ بار

الموذتين ۷ بار

ان کے پڑھنے کے بعد سات بار یہ درود شریف پڑھیں۔

الهم صل افضل الصلواتك على اتعد مخلوقاتك سيدنا و

مولانا محمد النبي الامي وعلى آله واصهبه وسلم عدد معلوماك

ومداد كلماتك كلما ذكر الذاكرون و غفل عن ذكرك الغافلون اور

ایک ہزار بار یا ذوالجلال والاكرام

اور ختم قادری یہ ہے!

اس کے پڑھنے کا وقت مغرب وعشاء (عشاء تین) کے درمیان اسے ایک بار

ورد کے طور پر انقطاع کے بغیر ظاہری و باطنی مشکلات کے لئے اور جب کوئی مشکل پیدا

ہو ہرات کو ایک بار پڑھنا چاہئے۔ اس کا ورد غم و مشکل کی آسانی یا ازالہ تک جاری

رکھا جائے۔ اس کا وقت بھی عشاء تین کے مابین ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحيم

۱۔ اللهم صل على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم (ایک سو گیارہ بار)

۲۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا اله الا اللہ واللہ اکبر (ایک سو گیارہ بار)

۳۔ شفاء اللہ یا حضرت سلطان شیخ سید عبدالقادر جیلانی (تین سو گیارہ بار)

۴۔ سورہ یسین شریف (ایک بار)

۵۔ سورہ الم نشرح (ایک سو اکتالیس بار)

- ۶- یا باقی انت الباقی (ایک سو گیارہ بار)
- ۷- یا غوث انغشی باذن اللہ (ایک سو گیارہ بار)
- ۸- یا حضرت محی الدین مشکل کشاء بالخیر (ایک سو گیارہ بار)
- ۹- درود شریف اللهم صل علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم
- کیفیت تلاوت دُرِّ الِاعلیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یہ دعا سیدی و استادی کبریت احمد و شیخ الاکبر محی الملت والدین سیدی محی الدین بن عربی الحاتمی اندلسی والطائی قدس سرہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے علوم کی برکات سے دونوں جہانوں میں نفع پہنچائے۔ آمین۔ جس نے اس کو اٹھایا وہ زمین و آسمان کی بلیات سے امن میں رہا۔ وہ بلیات و اذیات الشیطانہ جنسیہ اور انسیہ سے محفوظ رہا۔ اس نے طعن و طاعون، سرخ آندھی، جادو، بچے کے مشکل سے پیدا ہونے سے اور حلِ مربوط کے لئے فائدہ اٹھایا۔ یہ دعا ایک مضبوط قلعہ پناہ مضبوط اور دشمنوں کے چال سے بچنے اور ان پر فتح پانے کے لئے پناہ این ہے۔ یہ تمام باطنی و ظاہری چیزوں کے لئے کافی ہے۔ بالخصوص اس شخص کے لئے جس نے صبح کے اوراد کے بعد اس کی قرأت کو مستقل طور پر وظیفہ بنا لیا۔ تو اس کے عالم علوی و سفلی سے طاعت کے نتیجے سامنے آئیں گے۔ وہ شخص عجیب و غریب کلمات کے خروج کا نظارہ کرے گا، لوگ اس کی طرف متوجہ ہوں گے اور اس کے اقبال کے لئے محبت، معززت، مودت، اجلال، ہیبت کے طالب ہوں گے۔ کیونکہ وہ شخص اللہ تعالیٰ کے اسرار عجیبہ میں سے ہو جاتا ہے اور عجیب و غریب محفوظ خزانوں میں سے ہو جاتا ہے۔ لیکن اس وظیفہ کے وقت حضور قلب اور اخلاص نیت استمراری ضروری ہے۔ اور ساتھ ساتھ عقیدوں میں افادہ ہو۔

اے تالی و قاری! تجھے اس کی قدر و برکت اور خیر انشاء اللہ معلوم ہو جائے گی۔  
 لہذا یہ ضروری ہے کہ قاری شروع میں قرأت کے دوران میں سورہ الفاتحہ اور آیتہ الکرسی  
 ایک ایک بار پڑھے اور پہلے سورہ الانعام کی آیت الحمد للہ الذی خلق السموات والارض  
 سے لے کر والعلم ما تکسیون تک پڑھے۔ اختتام کے بعد سورہ الم نشرح تین بار پڑھے۔  
 پھر حضور پر تین بار درود پڑھے الدر المبارک المسمی بالدر اعلیٰ یہ ہے!!

یا اللہ یا حی یا قیوم! میں نے تیری برکت سے اپنی حفاظت کی تو میری حمایت کر  
 جو کفایت و حفاظت حقیقت برہان حرز امان اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم سے ہوں۔ اے اوّل  
 اے آخر مجھے غیب کے پوشیدہ راز اور خزانے کے دائرے میں جو اللہ نے چاہا اور اس  
 کے سوا کوئی طاقت نہیں داخل کر دے۔ اے حلیم! مجھ پر بارش رحم و کرم برس۔ اے ستار  
 لوگوں پر نجات و حفاظت کا حجاب و سکر ڈال تاکہ وہ تیری رسی کو مضبوطی سے تھام لیں۔

یا محیط و یا قادر! میری بنیاد ابان کی دیوار پر اٹھا جس کا احاطہ مجد و شرف اور  
 عزت و عظمت کے خیمے کریں۔ یہ اس طرح آیات اللہ سے خیر و برکت پیدا ہوگی۔  
 اے رقیب اے بیب مجھے پناہ دے۔ میرے نفس اور دین میں میری حفاظت فرما۔  
 میرے اہل و مال، الدین و ولد کی خاص حفاظت اعانت اور مدد فرما۔ تیرے اذن کے  
 سوا انہیں کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی۔ اے مانع اے نافع! اپنے اسمائے کریمہ اپنی آیات  
 اپنے کلمات کے ساتھ مجھے شر شیطان اس کے غلبے اور القان کی شرارت سے بچا خواہ وہ  
 ظالم ہوں یا جبر کرنے والے ہوں یا میرے باغی ہوں۔ ان کو اللہ کا عذاب قیامت بن  
 کر پکڑ لے۔ اے نذل اے منتقم! مجھے باغی اور ظالم لوگوں اور ان کے مددگاروں سے  
 نجات دے۔ مجھے برا علم دینے والا کوئی ایک ہے تو اسے اللہ ذلیل کرے۔ اس کی

سماعت اور دل پر مہر لگا دے اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دے۔ ہاں جسے بعد میں اللہ تعالیٰ ہدایت دینا چاہے دے۔ اے قابض! اے قہار! ان کے ہر فریب و مکر سے مجھے بچا ان بد طینت برے اور دھتکارے ہوئے لوگوں کو ان کے نقصان تبدیلی اور پامالی کی وجہ سے مجھ سے دور رکھ۔ اگرچہ اللہ کے بغیر ان کی مدد کرنے والی کوئی جماعت ہی کیوں نہ ہو۔ یا سبوح یا قدوس! مجھے لذتِ مناجات چکھا بے شک تو امن بخشنے والوں میں سے ہے اے ممیت یا ضار! اسے سخت تکلیف و وبال اور زوال کا مزہ چکھا بے شک اس قوم کے لوگوں کا الٹا چلنے والا سردار جو ظالم ہوں ہمیشہ تیری ذلت سے کٹا رہتا ہے الحمد للہ!

اے سلام اے مومن اے مہیمن مجھے دشمن کے گھومتے ہوئے حملوں اور ان کی غایت درجہ کی گردش اور گردشِ دوراں سے امن عطا کر۔ بطیل آیاتِ کریمہ لہم البشریٰ فی الحیاة الدنیا و فی الآخراہ لا تبدیل کلمات اللہ۔

ان کے لئے دنیا و آخرت کی زندگی میں خوشخبری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے کلمات کے لئے کوئی تبدیلی نہیں۔

یا عظیم و معزز! تاجِ شان و شوکت، جلال کی بڑائی، سلطانِ ملکوت، عزت و عظمت کے ساتھ توجہ فرما اور اس فرمان کے اعزاز کے ساتھ ”لا یحزنک قولہم ان العزۃ للہ۔“ (ان کی بات سے محزوں نہ ہو۔ عزت تو صرف اللہ کے لئے ہے۔ اے جلیل، اے کبیر، مجھے جلال، جمال، کمال، اجلال، اقبال کا لباس پہنا۔ جب ہم نے دیکھا اسے تو اسے بڑائی بخشی اور ان عورتوں کے اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور کہا حاش للہ۔

اے عزیز اے دود و اپنی محبت کا عکس مجھ پر ڈال اور اس سے میرے لئے اپنے بندوں کے قلوب رقت انگیز اور مطیع بنا دے۔ ایسے بندوں کے دل جن میں محبت

معزت، مودت بھری ہوئی اور ان پر آیت یحیونہم لحب اللہ والذین امنوا  
اشد حبا للہ۔ محبت کرتے ہیں ان سے جیسے اللہ سے محبت کرنا چاہئے اور جو ایمان  
لائے ہیں وہ سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ سے۔

اے ظاہر و باطن! مجھ پر ظاہر کر ان لوگوں کے رازوں کے انوار کے آثار جن  
سے اللہ محبت کرتا ہے اور وہ اس سے محبت کرتے ہیں۔ وہ جو متین سے لطف سے پیش  
آتے ہیں اور کافروں کے لئے ان کا رویہ سخت بھاری ہوتا ہے اور وہ جہاد فی سبیل اللہ  
بھی کرتے ہیں اور میری طرف مولا تعالیٰ توجہ فرما ہے۔

اے صدا اے نور! میرے چہرے کو منور فرما، صفائے انس سے جس کا ظہور  
جمال اشراق سے ہوتا ہے۔ اگر نفس تجھ سے جھگڑے تو تو کہہ میں نے اپنا چہرہ اللہ کے  
سامنے جھکا دیا۔ اے جمیل! اے بدیع السموات والارض اے ذوالجلال والا کرام مجھے  
فصاحت، علم و ہنر کی فوقیت اور بلاغت سے خوبصورت بنا۔ اور اپنی مہربانی، رحمت اور  
رفعت سے میری زبان کا عقدہ کھول تاکہ لوگ میری بات کو سمجھ لیں۔ پھر ان کے قلوب  
اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف جھک جائیں۔

اے سخت گراے جبار! میرے گلے میں سختی اور قوت کی تلوار کا قلاوہ ڈال۔ اور  
جبروت و عزت کا بھی جس سے ہیبت و امتناع وقوع پذیر نہ ہو سکیں۔ اور مدد تو صرف  
اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے۔ اے باسط و فتاح! مجھ پر خوشی و مسرت کو بحق رب  
اشرح لی صدری و یسر لی امری، دائمی طور پر نازل فرما۔ اور الم نشرح لک صدر لک کے  
لطف و مہربانیوں سے اس دن مجھ پر بشارتیں نازل فرما جس دن مومنین اللہ کی مدد و  
نصرت سے فرحت پائیں گے۔

اے اللہ! لطف! میرے دل میں ایمان، اطمینان، سکون اور وقار نازل فرما تاکہ میں ان لوگوں سے ہو جاؤں جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان پا گئے۔

اے صبور! شکور! مجھ پر ان لوگوں کا صبر اتار جو یقین کے ثبات کے لئے آہ و زاری کرتے رہے یہ کہتے ہوئے کہ ایک جماعتِ قلیل سے ایک جماعتِ کثیر پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے کتنے لوگ غالب آ گئے۔

اے حفیظ! اے وکیل! میرے دونوں ہاتھوں کے درمیان سے میرے پیچھے سے میرے دائیں سے میرے بائیں سے میرے اوپر سے اور میرے نیچے سے ان لشکروں کے شہود کے وجود سے میری حفاظت فرما جن کے سامنے اور پیچھے آنے والی چیزیں ہوتی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے بندے کی حفاظت کرتی ہیں۔ اے اللہ! اے دائم! اے قائم! میرے قدم کو جما کر رکھ جیسے تو نے دعا مانگنے والے کے قدم جمائے جس نے کہا ”جو تم شرک کرتے ہو میں اس سے کیسے ڈروں اور نہ تم اس شرک سے ڈرتے جو تم اللہ سے کرتے ہو“۔

اے نعم المولیٰ! اے نعم النصیر! مجھے میرے دشمنوں پر فتح دے جیسے تو نے اپنے بندے کی اس وقت مدد کی جب کافر نے کہا کیا تم مجھ سے ٹھٹھا مذاق کرتے ہو تو اس نے کہا ”میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں“

اے طالب! اے غالب! اپنے موید نبی محمد ﷺ کی تائید سے میری تائید فرما ”انا ارسلناک شاهدا و مبشرا و نذیرا التومنو باللہ کی عزت و تقریر و توقیر کے صدقے“ اے شریر لوگوں کی شرارتوں کو روکنے۔ اے امراض کو شفا بخشنے والے! اے



دشمنوں کی بدیوں کے شر کو روکنے والے ”اگر ہم قرآن کو کسی پہاڑ پر اتار دیتے تو آپ اسے رقت سے اللہ تعالیٰ کے خوف سے پاش پاش ہوتا دیکھتے“ کی برکت سے فوائد کے وعدوں کے ساتھ دشمنوں کی بدیوں کو روک دے۔

اے وہاب! اے رزاق! ”کلوا وشربو امن رزق اللہ“ کے طفیل تدبیر تیسیر اور تسخیر کے قبول و وصول اور حصول میں مجھ پر احسان فرما۔

اے واحد اے احد! کلمہ توحید میرے لئے اس طرح لازم فرما دے جیسے تو نے اپنے محبوب محمد ﷺ پر لازم فرمایا۔ جب تو نے ان سے کہا ”آپ کا قول حق ہے لہذا آپ جان لیں اللہ کے بغیر کوئی معبود کسی صورت میں بھی نہیں ہے۔“

اے ولی اے علی الولایت و ارعایت و العنایہ و السلامہ مجھے اپنا دوست بنالے اور اس سعادت میں مزید اضافہ فرما بفیض قول ذالک خیر ذالک من فضل اللہ۔ یہ بہتر ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہے۔

اے کریم اے غنی! مجھے سعادت و سیادت اور کرامت و مغفرت سے نواز جیسا تو نے ان لوگوں کو مکرم بنایا جنہوں نے رسول ﷺ کے سامنے اپنی آوازوں کو پست کیا۔ اے برائے تو اب! اے حکیم! مجھے توبتہ النصوح عطا فرماتا کہ میں ان بندوں سے ہو جاؤں ”جب وہ کوئی بری بات کریں یا ظلم کریں یا اپنی جانوں پر تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں اپنے گناہوں کی معافی چاہیں اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہوں کو بخشنے۔“

اے رحمن اے رحیم! میرا خاتمہ بالخیر فرمانا ان لوگوں کے ساتھ جو تیری رجا کے طالب ہیں اور جن کو نجات ملی۔ یعنی وہ لوگ جن کو کہا گیا ”اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر اسراف کیا“ کہو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ اے سمیع اے

علیم! مجھے اس جنت میں ٹھہرا جو متقیوں کے لئے بنائی گئی ہے اور وہ اس میں یہ ورد کرتے ہیں پاک ہے تو اے اللہ! اور ان کی دعا یہ ہوگی کہ سلامتی ہو اور ان کی آخری پکار یہ ہوگی کہ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو رتبہ کمال تک پہنچانے والا سارے جہانوں کو۔

یا اللہ یا اللہ یا اللہ! یا نافع، یا رحمن، یا رحیم! بسم اللہ الرحمن الرحیم! میری قدر اونچی کر، میرا سینہ کھول دے، میرے کام کو آسان فرما۔ اور مجھے وہاں سے رزق دے جہاں سے اس کا خیال بھی نہیں کیا جاسکتا۔ اپنے فضل احسان سے۔ یا ہو کہ بیعص حمسق۔ اور میں تیرے جمال، عزت، جلال، ہیبت، قدرت، عزت، عظمت، جبروت کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ تو مجھے صالح بندوں میں سے بنا، ایسے بندے جن پر کوئی خوف ہے نہ وہ حزن میں مبتلا ہوتے ہیں۔ میں تجھ سے یا اللہ ان اسمائے گرامی، ان آیات اور ان کلمات کی حرمت کے طفیل سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی جناب سے کوئی مددگار اور صاحب قدرت شخص عطا فرما دے۔ مجھے رزق کثیر، قلب باقرار خوشحالی، بخشش والا علم، نہایت ہی نیک عمل، روشن قبر، آسان حساب اور جنت کبیرہ ملک عطا کر۔ وصلی اللہ علی سیدنا و مولانا محمد۔ جسے آپ نے حق کے ساتھ بشیر و نذیر بنا کر بھیجا اور درود ہو آپ کی آل و اصحاب پر جن کو تو نے نجاست سے پاکیزہ کیا اور ان پر سلام کثیر، مبارک، کافی، بہت بہت خوبصورت دائمی، جب تک اللہ کا ملک قائم ہے اور تیری ذات بقدر عظمت قائم ہے۔ یا ارحم الراحمین!

اے محبوب آپ کا پروردگار پاک ہے، عزت والا ہے اور ان اوصاف سے پاک ہے جو وہ کرتے ہیں اور سلام ہو رسولانِ حق پر اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو

سب جہانوں کا پروردگار ہے۔

حزب البحر پڑھنے کی کیفیت کے بارے میں

یہ حزب البحر حضرت قطب العارفین، غوث العالمین، شیخ امام عالم عامل و کامل شیخ ابوالحسن علی الشاذلی قدس سرہ کی تالیف مبارک ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے برکات، علوم اور دونوں جہانوں کے انفاس سے سید الکونین و علی آلہ واصحابہ و اسلم کے طفیل نفع اٹھانے کی توفیق دے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جان لینا چاہئے اس حزب البحر شریف کے پڑھنے میں کچھ شرائط ہیں جن میں توبتہ النصوح اور صدقہ و خیرات حلال چیز سے شامل ہیں تاکہ بندہ پڑھتے وقت طہارت کاملہ صاف کپڑے پہنے اور مستقبل کی طرف منہ کر کے خشوع و خضوع کے ساتھ بیٹھے۔ پھر حزب کو بحضور قلب سورج طلوع ہونے سے پہلے ایک بار پڑھے، بعد نماز عصر ایک بار پڑھے۔ فاتحہ شریف سے شروع کرے۔ پھر آیتہ الکرسی اور سورہ اخلاص پڑھے اور قول حق تعالیٰ ”اذا جاء ک الدین یومنون بایاتنا فتل سلام، الی“ قولہ فانہ غفور رحیم۔ پھر اس آیت کو پڑھے ”ثم انزلنا علیکم من بعد الغم امنہ نعاسا الایہ۔ پھر محمد رسول اللہ سورہ فتح کے اخیر تک پڑھے پھر سورہ حشر کی آخری آیات پڑھے پھر ۲۹ حروف تہجی ایک ایک بار پڑھے جو یہ ہیں۔

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن ہ و لا

ی۔ پھر گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں۔ پھر حضور ﷺ پر یہ درود شریف پڑھے! اللهم صل علی سیدنا محمد النبی الامی و علی

آلہ بعد المدد والمدد من ازل الی الابد۔ پھر حضرت سیدی الشیخ ابی الحسن علی الشاذلی کا روحانی استحضار کرے گویا کہ وہ اس کے پاس حاضر ہیں اور ان سے استمداد کرے اور ہر طرح کی مدد جو اللہ تعالیٰ اور حضور ﷺ کو پسند ہو مانگے۔ پھر تین بار ”اعوذ باللہ السميع العليم من الشيطان الرجيم پڑھے۔

اردو ترجمہ۔ حزب البحر

یا علی یا عظیم یا حلیم یا علیم! تو میرا پروردگار ہے۔ تیرا علم میرے لئے کافی ہے۔ اور سب سے اچھا پروردگار میرا پروردگار ہے اور سب سے اچھا کفایت کرنے والا میرا کفایت کرنے والا۔ تو جس کی چاہتا ہے مدد و نصرت فرماتا ہے تو زبردست حکمت والا ہے۔ ہم غیبوں کے مطالعہ سے تمام گمانوں، شکوک اور تمام دلوں کے وہموں سے اپنی تمام حرکات و سکنات، کلمات، ارادت اور خطرات میں تجھ سے عصمت کی بھیک مانگتے ہیں۔ بے شک مومن لوگ بلیات میں مبتلا ہوئے جنہوں نے انہیں ہلا کے رکھ دیا۔ اور جب کافروں نے جن کے دل مریض تھے کہا۔ اللہ اور رسول نے جو وعدے کئے، سوائے غرور کے کچھ نہ تھے۔ لہذا اے میرے رب ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہماری اس سمندر کو تسخیر کرنے میں مدد فرما جیسے تو نے موسیٰ کے لئے سمندر کو مسخر کر دیا تھا۔ ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ کو مسخر کر دیا تھا۔ داؤد علیہ السلام کے لئے پہاڑ اور لوہا مسخر کر دیا تھا۔ سلیمان علیہ السلام کے لئے ہوا، شیاطین اور جن و انسان مسخر کر دیئے تھے۔ لہذا ہمارے تمام سمندر مسخر فرما دے جو تیرے لئے زمینوں، آسمانوں اور ملک و ملکوت میں ہیں۔ ہمارے لئے دنیا و آخرت کے سمندر بھی مسخر فرما دے۔ ہمارے لئے اے جس کے ہاتھ میں ملکوت کی بادشاہی ہے تمام چیزیں مسخر کر دے۔ کہیں غص۔ یہ تین بار

پڑھنا ہے۔

ہماری مدد فرما تو سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔ (تین بار) ہمارے لئے تمام راہیں کھول دے تو سب سے بہتر راہیں کھولنے والا ہے (تین بار) ہمیں رزق عطا فرما، تو سب سے بہترین رزق دینے والا ہے (تین بار) تو ہماری مغفرت فرما بے شک تو سب سے بہتر مغفرت فرمانے والا ہے (تین بار) ہم پر رحم فرما تو سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے (تین بار) ہمیں سیدھی راہ پر چلا۔ ہمیں قوم ظالموں سے نجات دے۔ ہمیں پاکیزہ ہوا عطا فرما جیسی تیرے علم میں ہے اور اسے اپنے رحمت کے خزانوں سے پھیلا دے۔ ہمیں اس سے کرامت سلامتی سے لا دے دین و دنیا اور آخرت میں۔ تو تمام چیزوں پر قادر ہے۔ ہمارے امور کو راحت کے قلوب ابدان سلامتی عافیت اور دین دنیا کے ساتھ آسان فرما۔ سفر میں ہمارا ساتھی اور گھر والوں کا خلیفہ بن جا اور ہمارے دشمنوں کے چہرے جھلس دے (تین بار)

انہیں کے مکانوں میں مسخ کر دے تو ہماری طرف آنے کے لئے روشن راہ مل سکے نہ طاقت رفتار۔ اگر ہم چاہتے تو ہم ان کی آنکھوں کا نشان تک محو کر دیتے۔ پھر وہ راستہ کی طرف دوڑ کر آتے تو ان اندھوں کو راستہ کیسے نظر آتا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہم انہیں مسخ کر کے رکھ دیتے ان کی جگہوں پر۔ پھر وہ نہ آگے جاسکتے اور نہ پیچھے ہٹ سکتے۔ یسین۔ اے سید عرب و عجم) قسم ہے قرآن حکیم کی۔ بیشک آپ رسولوں میں سے ہیں یقیناً آپ راہ راست پر ہیں نازل فرمایا ہے (قرآن حکیم) کو عزیز اور رحیم نے تاکہ آپ ڈرا سکیں اس قوم کو جن کے باپ دادا کو ایک مدت سے نہیں ڈرایا گیا تھا۔ اس لئے وہ غافل ہیں۔ بیشک ان کے پیہم کفر و عناد کے باعث یہ بات لازم ہو چکی ہے۔

ان میں سے اکثر پر کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ہم نے ڈال دیئے ہیں ان کی گردنوں میں طوق جو ان کی ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں اس لئے ان کے سر اوپر کواٹھے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے بنا دی ہے ان کے سامنے ایک دیوار اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے۔ لہذا وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے۔ ان کے چہرے کالے ہو گئے (تین بار) حی و قیوم کے لیے چہرے معیوب ہو گئے۔ وہ شخص بلاشبہ نقصان میں پڑ گیا جس نے ظلم کا بار اٹھایا۔ طس، طسم، جمعسوق۔

اس نے رواں کیا ہے دونوں سمندروں کو جو آپس میں مل رہے ہیں۔ ان کے درمیان آڑ ہے۔ آپس میں گڈمڈ نہیں ہوتے۔ حم، حم، حم، حم، حم، حم، حم، حم۔ کام میں گرمی آگئی۔ مدد آ پہنچی وہ ہم پر غالب نہیں آئیں گے۔ حم۔ یہ کتاب عزیز و حکیم کی طرف سے تزیل ہے جو گناہ کو بخشنے والا ہے تو بہ قبول کرنے والا ہے سخت عذاب اطالت کے ساتھ دینے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے۔ ہماری دیواریں بابرکت ہیں۔ بس ہماری چھت ہے۔ کیٹھس ہماری کفایت ہے جمعسوق ہماری حمایت ہے۔ تو ان کے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔ وہی سننے اور جاننے والا ہے (تین بار) عرش کا پردہ ہم پر لٹک رہا ہے۔ چشم حق ہمیں دیکھ رہی ہے۔ ہمارے مخالف اللہ کی مہربانی سے ہم پر کوئی قدرت نہیں رکھتے۔ اللہ تعالیٰ ان کے پیچھے سے ان کا محیط ہے بلکہ وہ قرآن مجید ہے جو لوح محفوظ میں ہے تو اللہ تعالیٰ سب سے بہتر حافظ و ناصر ہے اور وہی سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا (تین بار) بیشک اللہ وہ یار و مددگار ہے جس نے کتاب اتاری اور وہ صالحین کو دوست رکھتا ہے (تین بار) اگر وہ منہ پھیر لیں تو تم کہو میرے لئے اللہ کافی ہے۔ اس



کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اس پر توکل کرتا ہوں اور وہی عرشِ عظیم کا پالنہار ہے (تین بار) اللہ تعالیٰ

کے نامِ گرامی کے ساتھ جس کے نام سے زمین و آسمان کی کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہی سننے اور جاننے والا ہے (تین بار) لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم (تین بار) وصلیٰ وعلیٰ سیدنا محمد النبی الامی وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا دائما الیٰ یوم الدین۔ والحمد للہ رب العالمین۔

### دعائے اختتام

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا رسول اللہ آپ پر صلوٰۃ و سلام ہوں۔ یا حبیب اللہ آپ پر صلوٰۃ و سلام ہوں۔ اے اکرم الخلق آپ پر اللہ کی طرف سے صلوٰۃ و سلام ہوں۔ یا اللہ، یا حق، یا نور، یا مبین میرے قلب کو روشن کر دے اپنے نور سے۔ مجھے اپنے نور کی پوشاک پہنا اور اپنے علم سے میری تعلیم فرما۔ مجھے اپنا فہم عطا فرما۔ تاکہ میں تیری بات سن سکوں، مجھے اپنی جناب سے بصارت و بصیرت عطا فرما۔ تو بیشک تمام چیزوں پر قادر ہے۔ یا سمیع، یا علیم، یا حلیم، یا عظیم، یا علی۔ یا اللہ میری ندا اپنے خاص لطف سے سن۔ آمین۔ امین۔ میں پناہ لیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے کامل و اکمل کلمات سے جو بھی شر سے پیدا ہوئے۔ اے طاقتور عظیم! اے قدیم الاحسان! اے ہمیشہ نعمتیں عطا کرنے والے! اے رزق کشادہ کرنے والے! اے سب سے زیادہ عطا کرنے والے! اے بلا کو دور کرنے والے! اے دعا کو سننے والے۔ اے ایسے حاضر جو کبھی غائب نہیں ہوتا۔ اے مشکلوں کے وقت موجود! اے پوشیدہ طور پر لطف فرمانے والے! اے لطیف چیزیں بنانے والے! اے حسین و جمیل پردے والے! اے حلیم سزا کے لے، جلدی نہ کر۔ اے بخشنے والے بخل نہ

کر میری حاجت کو پورا کر یا مجیب (۹ بار) یا اللہ تمام کا تمام عالم امر اور امر تیرا ہی ہے۔  
میں تجھ سے تمام خیر کا سوال کرتا ہوں اور تمام برائیوں سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔  
یا اللہ! مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اپنے رزق کے اسباب آسان فرما  
دے۔

اللہ نے سیدنا محمد النبی الامی طاہر پاک ایسا درود بھیجا جس سے عقدے حل  
ہوتے ہیں۔ اور تکالیف مٹ جاتی ہیں۔ اللہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل اور  
اصحاب اور تمام انبیاء اور مرسلین اور ان کی آل اور اصحاب پر درود پاک بھیجا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے جو بہت بڑا ہے بہت بڑا ہے بہت بڑا ہے۔ میں اپنے نفس،  
اپنے دین، اپنے اہل اپنی اولاد، اپنے مال، اپنے احباب اور ان کے ادیان اور احوال پر  
ہزار بار پڑھتا ہوں۔ اللہ کے نام سے اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، اپنے نفس، اپنے دین،  
اپنے اہل اپنی اولاد، اپنے مال، اپنے احباب ان کے ادیان اور ان کے اموال پر لاکھ  
بار پڑھتا ہوں۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ اللہ کے نام سے اللہ کے ساتھ اللہ کی  
طرف سے اللہ کی طرف اللہ پر اور اللہ میں لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھتا  
ہوں۔ اللہ کے نام سے اپنے دین پر، اپنے نفس پر، اپنی اولاد پر، اللہ کے نام سے اپنے  
مال پر، اپنے اہل پر، اللہ کے نام سے تمام چیزوں پر جو میرے رب نے مجھے عطا کیں، اللہ  
کے نام سے جو سات آسمانوں کا پروردگار ہے اور سات زمینوں کے رب اور پروردگار  
عرش عظیم ہے۔ اللہ کے نام جس کے نام سے زمین آسمان جو چیز بھی ہے ضرر نہیں  
پہنچاتی، وہ سب سے زیادہ سننے اور جاننے والا ہے۔ اللہ کے نام جو زمین و آسمان میں

اچھے ناموں والا ہے۔ اللہ کے نام سے ہی میں افتتاح چاہتا ہوں۔ اللہ کے نام سے ہی میں اختتام چاہتا ہوں۔ اللہ اللہ اللہ اللہ میرا پروردگار ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرتا۔ اللہ اللہ اللہ اللہ میرا پروردگار ہے۔ اس کے بغیر کوئی معبود نہیں۔ اللہ سب سے عزیز، سب سے جلیل، سب سے بڑا، جس سے میں ڈرتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے اپنے نفس سے پناہ مانگتا ہوں اور اپنے غیر کے نفس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اس شر سے بھی جس کو میرے پروردگار نے پیدا کیا۔ اور یا اللہ میں اسے چھوڑ کر دُور برأت اختیار کر کے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ یا اللہ میں ان سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ یا اللہ میں ان کی برائیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ یا اللہ ان کو قتل کرنے کے لئے ان کی گردنوں پر کوڑے رکھ دے۔ اور میں اپنے سامنے اور انہی کے سامنے تیرا نام الرحمن الرحیم کے ساتھ ان کوڑوں کی تقدیم کرتا ہوں۔ کہہ دیجئے اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس نے نہ کسی کو جنا اور نہ اسے کسی نے جنا اور نہ ہی اس کا کوئی ہم سر ہے (تین بار) اور اسی طرح میری دائیں طرف سے اور ان کی دائیں اطراف سے اسی طرح میری بائیں جانب اور ان کی بائیں اطراف سے اور اسی طرح میرے سامنے سے یا ان کے سامنے سے۔ اسی طرح میرے پیچھے سے اور ان کے پیچھے سے اسی طرح میرے اوپر سے اور ان کے اوپر سے اسی طرح میرے نیچے سے اور ان کے نیچے اور اسی طرح تو مجھ پر اور ان پر بھی محیط ہے۔ اے اللہ! میں اپنے لئے اور ان کے لئے تیری خیر کا سوال کرتا ہوں۔ تیری اس خیر سے جو کسی اور کی ملکیت نہیں۔ یا اللہ مجھے اور انہیں اپنے بندوں سے بنا۔ اپنی پناہ میں اور مدد میں شامل رکھ۔ اپنے جوار میں اپنے امن میں رکھ اپنی پناہ میں رکھ اپنی جماعت میں رکھ اور میری حفاظت تمام شیطان تمام

طاقتوروں، تمام جن وانس، باغیوں، حاسدوں، تمام درندوں، تمام سانپوں، تمام بچھوؤں اور تمام چوپائیوں کے شر سے بچا۔ تو میرا رب ہے انہیں ان کی پیشانیوں کے بالوں سے پکڑنے والا ہے۔ بیشک میرا پروردگار صراطِ مستقیم والا ہے۔ میں مربوبین میں سے ہوں اور میرا رب مجھے کافی ہے۔ میں مخلوق میں سے ہوں اور میرا پروردگار بطورِ خالق مجھے کافی ہے۔ تمام مرزوقین میں سے ہوں میرا رب مجھے بطورِ رازق کافی ہے۔ وہی میرا ستر ڈھانپنے کے لئے کافی ہے۔ وہی میری مدد کرنے کے لئے کافی ہے۔ وہی مجھے بری راہ سے روکنے کے لئے کافی ہے۔ میرے لئے وہ کافی ہے جو میرا مکانی ہے۔ وہ کبھی زوال پذیر نہیں ہوتا۔ مجھے اللہ کافی ہے اور وہ نعم الوکیل ہے۔ مجھے اللہ ہی تمام مخلوق سے کافی ہے۔ بے شک میرا اللہ میرا مددگار ہے۔ جس نے کتاب (قرآن کریم کو نازل فرمایا) وہ صالحین سے محبت کرتا ہے۔ جب تو قرآن پڑھتا ہے تو ہم اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے پوشیدہ پردے ڈال دیتے ہیں۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے۔ شاید وہ سمجھ جائیں۔ ان کے کانوں میں سننے کی گرانی پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تو اپنے رب کو قرآن میں وحدہ لا شریک کے طور پر یاد کرے تو وہ نفرت کے ساتھ اس سے پیٹھ پھیر لیتے ہیں اور اگر وہ روگردانی کریں تو آپ فرمادیں کہ میرے لئے اللہ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اس پر بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا پروردگار ہے اور گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ بزرگ و برتر کے قبضہ قدرت میں ہے۔ اور بیش بہا درود و سلام ہوں حضور ﷺ پر اور آپ کے آل و اصحاب پر قیامت کے دن تک۔ اور تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں۔ یہ پڑھ کر اپنے دائیں بائیں آگے چھپے تین تین بار پھونکیں۔ پھر یہ کہے میں نے اپنے نفس

کو بسم اللہ الرحمن الرحیم کے خزانوں میں چھپا دیا ہے جس کے تالے اور اللہ پر میرا اعتماد ہے اور جس کی کنجیاں یہ ہیں۔ کہ اللہ کے بغیر کوئی طاقت نہیں۔ اے اللہ میں آپ کے ذریعے اپنی ذات سے اس چیز کو دفع کرتا ہوں جو میری طاقت میں ہے اور جو میری طاقت سے باہر ہے۔ اللہ کی قدرت کے ہوتے ہوئے مخلوق کو کوئی قدرت حاصل نہیں۔ میرے لئے صرف اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے اور کثرت سے درود و سلام ہو حضرت محمد ﷺ پر آپ کی آلِ اطہار اور صحابہ کرام پر قیامت کے دن تک تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ اے وہ ذات جس کے قبضہ قدرت میں زمین و آسمان کی کنجیاں ہیں۔ اے زندہ جاوید اور کائنات کو قائم رکھنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے حیرت زدہ لوگوں کے رہنما اے مدد دینے والوں کے مددگار، کہیے، جمعسق اور طم، یس اور تمام قرآن مجید ایاک نعبد و ایاک نستعین کے طفیل ہماری دادی فرما۔ ایسا ہی ہوا ہے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

۱۔ اے رب ہمیں اچھے کاموں کا عادی بنا اور تیری طرف سے نیکی کے منافع و فوائد کبھی ختم نہ ہوں۔

۲۔ اس فقیر کے نقصان کی تلافی فرما، جس کی معیشت تنگ ہو گئی ہے اور اس کی وہ آزاد روح جو تلف ہو گئی ہے اس کا مداوا فرما۔

۳۔ اگر تو ایسا نہ کرے تو میں اپنی مصیبت کے مداوا کی کس سے امید رکھوں کیونکہ تیرے دروازے کے بغیر میرا نفس کس کو جانتا ہے؟  
یہ کلام بخیر و بھانیت پایہ تکمیل کو پہنچا۔

حضور سیدنا قطب الاقطاب ابو محمد محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ کے مناقب

حضور سیدنا عبدالقادر ابو محمد محی الدین جیلانیؒ کے والد محترم کا نام ابو صالح جنگی دوست تھا۔ ان کے والد کا نام موسیٰ بن عبداللہ ان کے والد کا نام تکی زاہد ان کے والد کا نام محمد بن داؤد ان کے والد کا نام موسیٰ الجون بن عبداللہ ان کے والد کا نام حسن بن مثنیٰ ان کے والد کا نام علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم۔

آپ ۴۷۱ ہجری میں پیدا ہوئے ۵۶۱ ہجری میں انتقال فرمایا اور بغداد میں مدفون ہوئے۔ آپ نے لوگوں میں تالیف و تصنیف کے لحاظ سے تفرید حاصل کی۔ ہم انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے مناقب میں سے کچھ بیان کریں گے۔ جس میں پڑھنے سننے والے کے لئے خیر کثیر اور نفع وافر ہوگا۔ یہ مناقب ہم اللہ تعالیٰ کی توفیق سے بیان کریں گے۔

میں راجی رحمت اللہ العظیم حبیب بن محمد بن شیخ صدق محمد ابراہیم القابری۔  
پیدائش کے لحاظ سے قادری مشرب کے لحاظ سے الاشعری و معتقد ہوں۔  
بجتہ الاسرار میں شیخ الشیوخ شہاب الدین ابی حفص عمر بن محمد بن عبداللہ السہروردی کی سند سے مرقوم ہے۔ انہوں نے کہا میں نے شیخ محی الدین عبدالقادر مدرسہ میں کرسی پر بیٹھے ہوئے۔ ”تمام ولی کسی نہ کسی نبی کے قدم ہوتے ہیں اور میں اپنے جدا مجد محمد ﷺ کے قدم پر ہوں۔ حضور ﷺ نے اپنے جس جگہ سے قدم اٹھائے میں نے اس جگہ اپنے قدم رکھے۔ میرے قدم اقدام نبوت کے سوا کہیں نہ پڑے۔ ان



کے لئے راہ ہی نہ تھی کہ وہ کسی غیر نبی کے قدموں کے بغیر پڑتے۔ اس طرح شیخ ابو عمرو عثمان بن مرزوق نے کہا ہے کہ شیخ عبدالقادر جیلانی نے اپنے احوال و مقام اور اسرار میں کسی سے مشارکت نہیں کی۔ سوائے انبیاء علیہم السلام کے مقامات و احوال سے۔ اس طریقے پر چلنے کے لئے سوائے اللہ تعالیٰ کے احسان اور اس کے رسول علیہ السلام کی مہربانی کے کسی کا احسان نہیں۔

حضرت ابن عطاء اللہ سکندری القادنی کی تصنیف لطائف من میں ہے کہ شیخ الاکبر سے روایت ہے کہ ابوالمسعود بن الشبلی رضی اللہ عنہ نے کہا میں ایسے شیخ کی خدمت میں تھا جس نے کسی اور کے لیے فضل چھوڑا ہی نہیں۔ فلائد الجواہر میں ہے کہ بے شک فضل صرف اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔ اس کے ہاتھ یہ بھی منقول ہے کہ مشائخ و ارباب الاحوال میں سے صحابہ رضوان اللہ علیہم کے بعد سوائے سیدنا شیخنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ، مناقب و محامد کسی میں جمع نہیں ہوئے۔ آپ عمل میں، علم میں، حسب و نسب اور عطیات و نعم میں بے مثال ہیں۔

زین المجالس میں ہے کہ شیخ عبدالوہاب شعرانی نے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے اس قول کو کہ میرا قدم ہر ولی کی گردن پر ہے، آپ کے زمانے سے ہی کیوں مقید کیا۔ اس ضمن میں یہ کہا گیا ہے کہ شیخ نے اس عبارت کو بڑے بڑے اولیاء کے انتظار میں جو ان سے افضل ہیں یعنی صحابہ کرامؓ نہ کہ وہ جو ان سے رتبے میں ادنیٰ ہو خواہ کسی زمانے سے متعلق ہوں مقید کیا ہے۔ جیسا کہ شیخ امام جلال الدین مخفی نے موسیٰ علیہ السلام کے قصے میں اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کہ میں نے تجھے لوگوں پر برتری بخشی

ہے کہ اس فرمانے کے ساتھ ان انبیاء کے انتظار میں جو موسیٰ علیہ السلام سے بھی انہیں  
ہیں مقید کیا ہے۔ بختہ الاسرار میں شیخ عبدالقاسم ابن ابی بکر احمد الیٰ آخرہ اللہ تعالیٰ نے  
لسان الغیب سے انہیں فرمایا۔

”کہ آج ہمارے ہاں تو عظیم رتبے والا اور صاحبِ امانت ہے اور اسے  
ارواحِ انبیاء کے ساتھ اس خاص کرسی پر بٹھایا جو دنیا و آخرت میں ہے، خالق و مخلوق  
کے درمیان ہے، ظاہر و باطن اور مسلک اور غیر مسلک کے درمیان ہے۔ اس کے چار  
چہرے تھے۔ ایک چہرے سے وہ دنیا کو دیکھتا ہے۔ ایک چہرے سے آخرت کو دیکھتا  
ہے، ایک سے مخلوق کو دیکھتا ہے اور ایک چہرے سے خالق کو دیکھتا ہے۔ شیخ عبداللہ ہانفی  
نے اپنی کتاب خلاصۃ المفاجر میں یہ فتویٰ دیا ہے کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا  
مقام و مرتبہ تمام اولیاء اللہ میں صحابہ رضی اللہ عنہم کے بعد ہے۔ اور محققین نے یہ کہا ہے  
کہ حضرت شیخ کا مقام اور اعلیٰ اجمع الاصول ہے۔ اور زین مجالس کے مصنف نے شیخ  
اکبر کے قول کو شد و مد اور مضبوط دلائل کے ساتھ رد کیا ہے کہ شبلی کا مقام حضرت شیخ  
عبدالقادر جیلانیؒ سے بڑا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس میں کوئی خفیہ ہاتھ کار فرما ہے کیونکہ  
حضرت شبلی کے بیٹے سے مروی ہے کہ میں حضرت شیخ کی خدمت میں تھا جنہوں نے  
فضیلت کسی غیر کے لیے چھوڑی ہی نہیں۔ واللہ اعلم۔

حضرت قطب مجدد علامہ شیخ خدمت اللہ بن ولی شیخ سلیمان القاہریؒ نے اپنے  
قصیدے میں کہا ہے۔

تمام ولیوں کی جماعت آپ کے کمال اور بلندی مراتب پر متفق ہے یہاں  
تک کہ خوارج جو ٹھہری فطرت والے اور زندیق ہیں، وہ بھی آپ کی بلندی مراتب پر

اتفاق کرتے ہیں۔ آپ ہر دین کو زندہ کرنے والے کے لیے مجبور ہیں۔

تمام دلائل قطعیہ مذکورہ اور روشن حوالہ جات کا خلاصہ اور ما حاصل یہ ہے کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی سے افضل، اعلیٰ، اشرف تمام معتقدین اور متاخرین اولیاء اللہ قیامت تک کوئی نہیں ہے۔ حضرت عبدالکریم جیلی نے بھی اسی طرح کہا ہے۔

’اب ہم یہاں سے آپ کے اوراد۔ نماز پنجگانہ ہفتہ وار اور ادصواۃ و کبریٰ وغیرہ اور دیگر صیغہ ہائے نماز دعائے نصر حزب الجلالہ اور دیگر وظائف جو صبح کے اوقات میں شامل ہیں اور ان کام حزب ابہتال بھی ہے کا آغاز کرتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ درود شریف حضور سیدنا عالم الربانی، قذیل نورانی، صاحب الاشارہ والمعانی شیخ السلام محی الملت والدین الشیخ ابی صالح عبدالقادر جیلانی قدس سرہ کا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے ہمیں آپ کے جملہ مریدین اور محبین کو خیر و برکت سے فیض یاب کرنے کی توفیق دے۔

شیخ الاسلام کمال الدین بن ابی شریف نے حضرت قطب الزمان شیخ العون الغزنی سے انہوں نے شیخ الاسلام شہاب الدین رسلان الرطلی قدس سرہ سے، انہوں نے عالم ربانی نصر اللہ البجدلی قدس سرہ سے، انہوں نے عبداللہ بن الناصح سے، انہوں نے عبداللہ بن محمد العجمی سے، یہ بزرگ بہت بڑی عمر کے تھے جو ۵۴۶ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۷۳۱ ہجری میں انتقال کر گئے سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ مجھے خبر دی گئی اور اس کے ساتھ ہی مجھے عراقیوں نے قطب زمان کا ایسا جبہ پہنایا جس کے سامنے مشرق و مغرب اور عرب و عجم کے اولیاء کی گردنیں جھک گئیں۔ پھر مجھے سلطان اولیاء محی الدین

ابو محمد سید شیخ عبدالقادر قدس سرہ ابن ابی صالح موسیٰ جنگی دوست کا لقب بھی دیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان سے نفع پہنچائے اور ان سے برکات سے نوازے۔ یہی وہ ورد ہے جسے وردِ صبح بھی کہتے ہیں اور یہ حزب الابطہال (آہ وزاری سے بھی) موسوم ہے۔ اس کے پڑھنے کا وقت روزانہ صبح کی نماز کے بعد ہے اور ہمیں اس سلسلے میں اپنے مشائخ سے پوری اجازت حاصل ہے۔ مشائخ سے مراد میرے دادا اور شیخ مرحوم سید شیخ محمود آفندی جو مرحوم سید الحاج زکریا آفندی گیلانی بغدادی کی اولاد میں سے اور بغداد میں سادات کے نقیب ہیں اور میرے چچا میرے شیخ سید محمد مکرم آفندی جو سید شیخ محمد آفندی گیلانی الازہری حموی کی اولاد سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت فرمائے۔ اب وردِ مبارک کے وقت کا آغاز ہوتا ہے۔

ترجمہ!

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پالنے والا ہے دونوں جہانوں کا۔ بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں چلا ہم کو سیدھے راستے پر راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام فرمایا نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا۔ (امین)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان اور ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الف لام میم یہ ذیشان کتابیں اس میں ذرہ شک نہیں۔ یہ ہدایت ہے پرہیزگاروں کے لئے۔ وہ جو ایمان لائے ہیں غیب پر اور صحیح صحیح ادا کرتے ہیں نماز اور

اس سے جو ہم نے انہیں روزی دی خرچ کرتے ہیں۔ اور جو اتارا گیا آپ سے پہلے اور آخرت پر بھی وہ یقین رکھتے ہیں۔ وہی لوگ ہیں جو ہدایت پر ہیں اپنے رب کی توفیق سے اور وہی دونوں جہانوں میں کامیاب ہیں۔ اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ بہت ہی مہربان اور ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اللہ وہ ہے کہ اس کے بغیر کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ زندہ ہے اور سب زندہ کو رکھنے والا ہے۔ نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو زمین و آسمان میں ہے۔ کون ہے جو سفارش کرے اس کے پاس بغیر اس کی اجازت کے۔ جانتا ہے جو ان سے پہلے ہو چکا ہے اور جو ان کے بعد ہونے والا ہے۔ اور وہ نہیں گھیر سکے کسی چیز کو اس کے علم سے مگر جتنا وہ چاہے۔ سمار کھا ہے اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو اور اسے زمین و آسمانوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی ہے سب سے بلند عظمت والا۔

دین میں کوئی زبردستی نہیں۔ بے شک خوب واضح ہو گئی ہے گمراہی ہدایت سے۔ تو جو انکار کرے شیطان کا اور ایمان لائے اللہ کے ساتھ تو اس نے پکڑ لیا مضبوط حلقہ جو ٹوٹنے والا نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ مددگار ہے ایمان والوں کا۔ نکال لے جاتا ہے انہیں اندھیروں سے نور کی طرف۔ اور جنہوں نے کفر کیا ان کے ساتھی شیطان ہیں۔ وہ نکال لے جاتے ہیں انہیں نور سے ظلمت کی طرف۔ یہی لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ شہادت دی اللہ نے اس بات کی کہ بے شک نہیں معبود سوائے اس کے اور یہی گواہی دی فرشتوں نے اور اہل علم نے۔ ان سب نے گواہی دی اس بات کی کہ وہ عدل و انصاف کو قائم کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہی عزت والا اور

حکمت والا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ دین اسلام ہے اور پھوٹ میں نہ پڑیں اہل کتاب۔ مگر بعد اس کے کہ انہیں علم آچکا ہے اپنے دلوں کی جلن سے۔ اور جو اللہ کی آیات کا منکر ہو تو بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ پھر اے محبوب گروہ تم سے محبت کریں تو فرمادو میں اپنا منہ اللہ کے حضور جھکائے ہوئے ہوں اور جو میرے پیرو ہوں گے۔ آپ اہل کتاب اور ناخواندہ لوگوں سے فرمادیں کہ کیا تم نے حق تسلیم کیا۔ اگر انہوں نے حق کو تسلیم کیا ہے تو وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ اور اگر پیٹھ پھیر لیں تو آپ پر تو حکم کا ابلاغ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بندوں کو دیکھ رہا ہے۔ بے شک تمہارا پروردگار وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو سات دنوں میں پیدا فرمایا اور پھر عرش پر اپنی شانِ جلالت کے ساتھ جلوہ فرمایا ہوا۔ وہ رات دن کو ایک دوسرے سے ڈھانکتا ہے کہ جلد اس کے پیچھے لگا آتا ہے اور سورج اور قمر کو بنایا جو اس کے حکم کے دیئے ہوئے ہیں۔ سن لو اسی کے ہاتھ عالمِ خلق اور امر ہے اور اللہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔ اپنے رب کو پکارو گڑ گڑاتے اور آہستہ۔ بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور زمین پر اس کی اصلاح کے بعد بگاڑ نہ پیدا نہ کرو اور اسے (اللہ) کو خوف و طمع کے ساتھ پکارو۔ بے شک اللہ تعالیٰ کی رحمت احسان کرنے والوں کے قریب ہے۔ آپ فرمادیں تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر پکارو۔ جو کہہ کر پکارو سب اسی کے اچھے نام ہیں اور اپنی نماز میں جہد پیدا نہ کرو۔ بالکل آہستگی اور ان دونوں کے درمیان کا راستہ اختیار کرو۔ اور کہو سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے لئے بچہ اختیار نہ فرمایا اور بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں اور کمزوری سے کوئی اس کا شریک نہیں اور اس کی بڑائی ایسے بیان کرو جیسے بڑائی کرنے کا حق ہے۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ اسی کے لئے حمد کثیر ہے۔ اللہ



پاک ہے اور اس کی حمد شام و سحر کیا کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قسم ان کی جو باقاعدہ صف باندھیں۔ پھر ان کی جو جھڑک کر چلائیں۔ پھر ان جماعتوں کی کہ قرآن پڑھیں۔ بے شک تمہارا معبود مطلقاً ایک ہے۔ زمین اور آسمانوں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کا پروردگار اور مشرقوں کا پروردگار۔۔ اور بے شک ہم نے نیچے کے آسمان کو تاروں کے سنگھار سے آراستہ کیا اور نگاہ رکھنے کو ہر شیطان سرکش سے۔ عالم بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے۔ اور ان پر ہر طرف سے مار پھینکی ہوتی ہے۔ انہیں بھگانے کے لئے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ مگر جو ایک آدھ بار اچک لے چلا تو اس کے پیچھے روشن انگار لگا۔ تو ان سے پوچھو کہ ان کی پیدائش زیادہ مضبوط ہے یا ہماری۔ بے شک ہم نے انہیں چپکتی ہوئی مٹی سے پیدا فرمایا۔

اے جن وانس کے گروہ! اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ۔ تم نہیں نکل سکتے! سوائے ایک خاص طاقت کے۔ تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ تم پر چھوڑی جائے گی بے دھوئیں کی آگ اور بے لپٹ کا دھواں پھر بدلہ نہ لے سکو گے تو اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیرا وسیلہ چاہتا ہوں تیری طرف

متوجہ ہوتا ہوں۔ تجھ سے تیرے اسمائے حسنی کے وسیلے سے آہ و زاری کرتا ہوں۔

جل جلالہ	الرحمن	جل جلالہ	هو اللہ الذی لا الہ الہو
جل جلالہ	الملک	جل جلالہ	الرحیم
جل جلالہ	السلام	جل جلالہ	القدوس

جل جلاله	المصمّن	جل جلاله	المومن
جل جلاله	الجبار	جل جلاله	العزیز
جل جلاله	الخالق	جل جلاله	المتكبر
جل جلاله	المصور	جل جلاله	الباری
جل جلاله	القهار	جل جلاله	الغفار
جل جلاله	الرزاق	جل جلاله	الوهاب
جل جلاله	الرافع	جل جلاله	الخالق
جل جلاله	المذل	جل جلاله	المعز
جل جلاله	البصیر	جل جلاله	السمیع
جل جلاله	العدل	جل جلاله	الحکم
جل جلاله	الخبیر	جل جلاله	اللطف
جل جلاله	العظیم	جل جلاله	الحلیم
جل جلاله	الشکور	جل جلاله	الغفور
جل جلاله	الحفیظ	جل جلاله	العلیّ الکبیر
جل جلاله	الحسب	جل جلاله	المقیم
جل جلاله	الکریم	جل جلاله	الجلیل
جل جلاله	الخبیب	جل جلاله	الرقیب
جل جلاله	الحکیم	جل جلاله	الواسع
جل جلاله	المجید	جل جلاله	الودود
جل جلاله	الشهید	جل جلاله	الباعث
جل جلاله	الوکیل	جل جلاله	الحق
جل جلاله	المتین	جل جلاله	القوی
جل جلاله	الحمید	جل جلاله	الولی
جل جلاله	المعید	جل جلاله	المحصی
جل جلاله	الممیت	جل جلاله	المحی

جل جلالہ	القیوم	جل جلالہ	الرحی
جل جلالہ	الماجد	جل جلالہ	الواحد
جل جلالہ	الصمد	جل جلالہ	الاحد
جل جلالہ	المقتدر	جل جلالہ	القادر
جل جلالہ	الموخر	جل جلالہ	المقدم
جل جلالہ	الآخر	جل جلالہ	الاول
جل جلالہ	الباطن	جل جلالہ	الظاہر
جل جلالہ	المتعال	جل جلالہ	الوالی
جل جلالہ	التواب	جل جلالہ	البر
جل جلالہ	المنتقم	جل جلالہ	المنعم
جل جلالہ	الروف	جل جلالہ	العفو
جل جلالہ	ذوالجلال والاکرام	جل جلالہ	مالک الملک
جل جلالہ	المقط	جل جلالہ	الرب
جل جلالہ	الغنی	جل جلالہ	الجامع
جل جلالہ	المعطی	جل جلالہ	المغنی
جل جلالہ	الضار	جل جلالہ	المانع
جل جلالہ	النور	جل جلالہ	النافع
جل جلالہ	البدیع	جل جلالہ	المھادی
جل جلالہ	الوارث	جل جلالہ	الباقی
جل جلالہ	الصبور	جل جلالہ	الرشید
جل جلالہ	الفرد الصمد	جل جلالہ	ھو اللہ واحد الاحد

الفرد الصمد وہ ہے جس نے کسی بیوی کو اختیار نہیں کیا اور نہ ہی اس کا کوئی بیٹا ہے۔ اس نے کسی کو جنا ہے نہ کسی نے اسے جنا ہے۔ اور اس کا کوئی ہم سر و ثانی نہیں۔ اسی لئے حسین ترین نام ہیں اور بلند ترین صفات۔ اسی کے لئے اعلیٰ مثل ہے۔ اسی کے لئے زمین و آسمان کی ہر چیز ہے اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔ اس جیسی کوئی چیز

نہیں ہے اور وہی وسعت دینے والا ہے اور ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔ آنکھیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ آنکھوں کا ادراک کر سکتا ہے۔ وہ باریک بین اور خبر رکھنے والا ہے۔ وہی اول ہے وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن ہے اور وہی تمام چیزوں کا علم رکھنے والا ہے۔

ہم ایمان لائے جو ہماری طرف اترا۔ جو ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر۔ اور جو موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام پر اترا اور جو انبیاء علیہ السلام پر اترا ان کے رب کی طرف سے۔ ہم ان میں سے کسی ایک میں تفریق نہیں ڈالتے۔ اور ہم اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے آگے سر تسلیم خم ہیں۔ اے ہمارے پروردگار ہم اس چیز پر ایمان لائے جو آپ نے نازل فرمائی اور ہم نے رسول اللہ ﷺ کی اتباع کی۔ لہذا ہمیں آپ گواہوں میں لکھ لیں۔ ہم اللہ تعالیٰ اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں علیہم السلام، یوم آخرت اور خیر و شر کی تقدیر پر ایمان لائے اور یہ بھی ایمان لائے کہ ان چیزوں کی حلاوت و شیریں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

اے ہمارے پروردگار ہم آپ پر ایمان لائے آپ کے ناموں پر ایمان لائے آپ کی صفات پر ایمان لائے اور ہر اس صفت پر ایمان لائے جس سے آپ موصوف ہیں۔ ہم آپ کے علو ذات پر ایمان لائے جیسا کہ آپ کے جلال و چہرے کے لئے مناسب ہے۔ اور آپ کی عظیم ربوبیت میں آپ کے شایان شان ہے اور یہی آپ کے کمال الوہیت کے لائق ہے۔ ہم آپ جل جلالہ پر ایمان لائے۔ آپ کی کتابوں پر ایمان لائے آپ کے رسولوں پر ایمان لائے اور محمد ﷺ جو آپ کے بندے اور رسول ہیں پر ایمان لائے۔ اور ہر اس چیز پر ایمان لائے جو آپ کی طرف سے آیا۔ ہم آپ کی مراد آپ کے رسولوں کی مراد جیسی آپ کو پسند ہے ایمان لائے۔ ہم اس پر بھی ایمان لائے جو آپ کے اعلیٰ علم میں ہے۔ اے عالم پوشیدہ و خفیہ راز کے عالم، اے زمین و آسمان کو قائم رکھنے والے۔ اے اللہ! ہم عاجز و قاصر ہیں اور

تیری طرف رجوع کر کے ہم شک و شبہ اور لغزشوں سے پاک ہیں۔ ہم قول و فعل اور عمل میں جو آپ نے حکم دیا ہے اس کے مطیع ہیں۔ اللہ تعالیٰ سچا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ عرش کریم کا پروردگار ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اوصاف سے بالا ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ وہ آسمانوں اور زمین کو بغیر مادے کے پیدا کرنے والا ہے۔ اس کا کوئی بیٹا نہیں اور نہ اس کی کوئی بیوی ہو سکتی ہے۔ اس نے تمام چیزوں کو پیدا کیا ہے۔ وہی تمام اشیاء کا علم رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! ہمیں ان باتوں پر زندہ رکھ اور انہیں مار۔ اور قیامت کے دن انہی باتوں پر اٹھا اور ان حقائق کی طرف ہماری رہنمائی فرما۔ اے دو عالموں کے پروردگار! اے سب چیزوں سے پہلے اول تمام چیزوں کے بعد آخر اے تمام چیزوں کے اوپر ظاہر اور تمام چیزوں کے بغیر باطن اے تمام چیزوں پر قابض اے نور الانوار اے عالم الاسرار اے رات دن کی تدبیر کرنے والے اے بادشاہ اے زبردست اے قہار اے رحیم اے ودود اے غفار اے علام الغیوب اے قلب القلوب اے ستار العیوب اے غفار الذنوب۔

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد اپنے بندے اور رسول پر جو سید الکامل ہیں فاتح ہیں اور آپ کے نور مبین کے خاتم ہیں اور آپ کے صادق و امین رسول ہیں۔ اے اللہ انہیں فضیلت عطا فرما اور ہمیں ان کا وسیلہ و شفاعت عطا فرما۔ اور انہیں مقام محمود پر پہنچا جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ آپ شفیع المرئضی ہیں۔ رسول المرئضی ہیں۔ یا اللہ! آپ حضور ﷺ پر اور آپ کی آل پر درود بھیجیں جیسے آپ نے حضرت ابراہیم اور آپ کی آل پر درود بھیجا۔ اور برکت بھیج محمد و آل محمد پر جیسے آپ نے برکت بھیجی حضرت ابراہیم اور آپ کی آل پر دونوں عالم میں۔ بے شک آپ لائق حمد اور لائق مجد ہیں۔ آپ اتنا درود بھیج جتنی تیری مخلوق ہے۔ جتنی تیری رضائے نفس ہے عرش کی زینت ہے۔ کلمات کی روشنائی ہے۔ آپ کی آل اور تمام اصحاب پر کثرت

سے سلام بھیج۔ اے اللہ ہم آپ کے اسمائے حسنیٰ کے توسل سے آپ کی صفات علیا کے توسل سے اور کامل کلمات کے توسل سے آپ کی نازل کردہ کتب کے توسل سے اور اپنی کتاب عزیز (قرآن) کے توسل سے اور سیدنا محمد جو آپ کے بندے اور رسول ہیں کے توسل سے سوال کرتے ہیں اے رب الارباب۔ اے کتاب (قرآن) کو اتارنے والے اے جلدی حساب لینے والے اے وہ جسے پکارا جائے تو جواب دے۔ اے رحیم اے رحمن اے قریب اے مجیب اے حنان اے منان اے ذوالجلال والا کرام اے حی و قیوم! اے ہمارے پروردگار! ہمیں دین و دنیا میں حسنات عطا فرما۔ اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے اللہ ہم آپ سے ہدایت تقویٰ عفت تو نگری کا سوال کرتے ہیں اور آپ سے بلا کی کوشش سے شقاوت کی پہنچ بری موت سے دشمن کی شامت سے پناہ مانگتے ہیں۔ اے اللہ ہم آپ سے جلدی سے ملنے والی اور جلدی آنے والی خیر و نیکی کا سوال کرتے ہیں۔ ہم آپ سے جلدی آنے والی اور جلدی ملنے والی برائی سے پناہ مانگتے ہیں۔ ایسی برائی جس کے اثرات کا ہمیں علم ہے اور جو ہم نہیں جانتے۔ آپ کے لئے ہی حمد ہے۔ آپ سے ہی استعانت چاہی جاتی ہے اور آپ پر ہی بھروسہ کیا جاسکتا ہے۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ اے اللہ! ہم آپ سے اس نیکی کا سوال کرتے ہیں جس کا سوالی آپ کے بندے اور نبی سیدنا محمد ﷺ نے کیا۔ اور ہم اس شر سے آپ کی پناہ چاہتے ہیں جس شر سے آپ کے بندے اور نبی سیدنا محمد ﷺ نے پناہ چاہی۔ اے اللہ آپ میرے پروردگار ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا میں آپ کا بندہ ہوں۔ میں آپ کے عہد اور وعدے پر قائم ہوں اور جتنی میری استطاعت ہے میں اس شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو برائیاں مجھ سے ہوئیں ان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش دے۔ بے شک تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔ یا غفور (چار بار) یا اللہ میں آپ سے صحبت خوف غلبہ شوق ثبات العلم اور دوام فکر کی بھیک مانگتا ہوں۔ میں آپ سے اس سر اسرار کی بھیک مانگتا ہوں جو مضر توں کو روکنے والا ہے حتیٰ کہ ہمارے لئے گناہوں اور عیبوں کا کوئی نشان رہ جائے اور ہمیں ثابت قدم رکھ۔ ہمارے علم و عمل کی طرف رہنمائی فرما۔ ہمیں ان کلمات سے زینت بخش جس کو آپ نے



اپنے رسول محمد ﷺ کی زبان پر پھیلا یا۔ اور ان سے ابراہیم خلیل علیہ السلام کو آزما یا۔ اور اس جملے پر ان کا اتمام فرمایا اور کہا کہ میں لوگوں کے لئے تجھے امام بناؤں گا۔ ابراہیم نے عرض کیا کہ یہ امامت میری نسل میں چلے گی تو اس نے (اللہ) کہا کہ میرے عہد تک ظالم لوگ نہیں پہنچ سکتے۔ تو ہم محسنین میں سے اس کی زریت پیدا کی اور آدم و نوح کی زریت میں سے۔ اور میں آپ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ! آپ ہمیں آئمہ متقین کے رستے پر چلائیں۔ اللہ کے نام سے اللہ کی طرف اور اللہ پر مومنین توکل کرتے ہیں۔ میرے لئے اللہ ہی کافی ہے۔ میں اللہ پر ایمان لایا۔ اللہ سے راضی ہوا۔ اللہ پر توکل کیا۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ آپ پاک و منزہ ہیں۔ میں بے شک ظالموں میں سے ہوں۔ اے علی، اے عظیم، اے حلیم، اے علیم، اے سمیع، اے بصیر، اے موسیٰ، اے قدیر، اے حی، اے قیوم، اے رحمن، اے رحیم، اے وہ جو ہو ہو یا ہو یا ہو ہے اے اول، اے آخر، اے ظاہر، اے باطن، آپ کے رب کا نام جلالت و اکرام والا ہے۔ اے اللہ ہمیں اپنے نور سے اپنی طرف ہدایت دے۔ ہمیں عبودیت کے صدق پر اپنے ہاتھوں کے درمیان قائم رکھ۔ اے اللہ ہماری زبانوں کو اپنے ذکر سے مرطوب رکھ۔ ہمارے نفوس کو اپنے حکم کا مطیع رکھ، ہمارے دلوں کو اپنی معرفت سے بھر پور کر دے۔ ہماری روحوں کو اپنے مشاہدے سے مکرم بنا۔ ہمارے اسرار کو اپنے قرب کی نعمتوں سے نواز۔ ہمیں زہد کا دنیا میں رزق دے۔ اور اپنی جناب سے زیادہ سے زیادہ دے۔ آپ تمام چیزوں پر قادر ہیں۔ اے اللہ آپ وہ ہیں جن کی قربت کے بغیر دل سکون نہیں پاتا۔ اسے قرار نہیں ملتا۔ آپ کے لطف اور مہربانی کے بغیر یہ زندہ نہیں رہ سکتا۔ آپ کی امداد اور اظہار کے بغیر وجود کو بقا نہیں۔ اے وہ ذات جس نے اپنے نیک بندوں اور اپنے اولیائے مقررین اور سب سے اچھے بندوں سے ان کی مناجات و اسرار کے باعث موانست کی۔ اے وہ ذات جو بڑوں چھوٹوں کو مارتا اور جلاتا ہے۔ تو ہی سعادت بخشتا ہے تو ہی شقاوت دیتا ہے۔ تو ہی گمراہ کرتا ہے۔ تو ہدایت دیتا ہے تو ہی غربت میں مبتلا کرتا ہے۔ تو ہی تو نگری دیتا ہے تو ہی آزما تا ہے۔ تو ہی عافیت دیتا ہے تو ہی تمام قضا و قدر کا مالک ہے۔ اور یہ سب تیرے لطفِ عظیم کی تدبیر اور پہلی اقدار کے باعث ہیں۔ اے میرے پروردگار! میں تیرے در کے سوا کس کے دروازے کا قصد

کروں اور تیری دہلیز و آستانے کے بغیر کس آستانے کی طرف متوجہ ہوں۔ تو سب سے بلند اور عظیم ہے تیرے سوا ہمارے لئے کوئی طاقت و قوت نہیں۔ اے پروردگار میں تیرے سوا کس کی طرف ارادہ باندھوں، تو ہی میرا رب مقصود ہے۔ میں کس طرف متوجہ ہوں جب تو ہی معبود حق ہے۔ مجھے دینے والا تیرے سوا کون ہے۔ تو ہی صاحبِ جود و کرم ہے۔ اے پروردگار یہ مجھ پر حق ہے کہ میں تیرے سوا کسی سے شکایت نہ کروں۔ مجھ پر لازم ہے کہ میں تیرے سوا کسی پر توکل نہ کروں۔ اے وہ ذات جس پر سب توکل کرنے والے توکل کرتے ہیں۔ اے وہ ذات جس پر تمام اہل خوف پناہ ڈھونڈتے ہیں۔ اے وہ ذات جس کے کرم اور حسین و جمیل فوائد سے راجی (امید رکھنے والے) لوگ تعلق رکھتے ہیں۔ اے وہ ذات جس کی قوت و قہر اور عظیم رحمت و برکت سے مضطرب لوگ پناہ چاہتے ہیں۔ اے وہ ذات جو اپنی وسیع عطاؤں، خوبصورت فضل اور نعمتوں سے معروف ہے، تیری طرف ہی ہاتھ اٹھتے ہیں اور سائلین آپ سے سوال کرتے ہیں۔ اے پروردگار مجھے ان لوگوں سے بنا جو تجھ پر توکل کرتے ہیں۔ مجھے خوف سے امان میں رکھ۔ جب میں تیرے دربار میں پہنچوں تو میری امید کو رد نہ کرنا۔۔۔ جب میں تیرے دستانِ کرم کے درمیان ہوں۔ اے قریب، اے مجیب، اے سمیع، اے اللہ! ہم گمراہ ہیں، ہمیں ہدایت دے۔ ہم فقیر ہیں، ہمیں تو نگر بنا۔ ہم ضعیف ہیں، ہمیں قوت دے۔ ہم گنہگار ہیں، ہمیں بخش دے۔ اے نور، اے ہادی، اے غنی، اے طاقتور، اے غفور، اے رحیم۔

اے اللہ! اس روح کے صدقے جو تیری طرف سے ہے ہماری تائید فرما اپنے پوشیدہ علوم سے ہماری تعلیم فرما اور جس دین پر تو راضی ہے، اس پر ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہمیں ان لوگوں سے بنا جو نیکیوں میں ہم سے بڑھ گئے۔ اے اللہ میں آپ سے دنیا میں تیری اطاعت کا سوال کرتا ہوں اور معصیت سے فرار چاہتا ہوں۔ آخرت میں تیری جنت اور تیرے دیدار اور تیری سزا سے سلامتی کا طلب گار ہوں۔ یا اللہ ہمیں فرماں بردار مومنوں کی طرح زندہ رکھ۔ اور تائب مسلمانوں کی صورت میں موت دے۔ ہمیں سوال کے وقت ثابت قدم رکھ۔ ہمیں ان لوگوں میں سے بنا جنہوں نے تیری کتاب کا دائیں ہاتھ سے تمسک کیا۔ اور قیامت کے ہولناک دن میں ہمیں امن میں رکھ۔ ہمارے قدم صراطِ مستقیم پر جمائے رکھ۔ اپنے کرم اور رحمت سے جناتِ نعیم میں داخل کر۔ اپنے عفو و درگزر سے ہمیں بخش اور اپنے حلم سے عذابِ الیم سے بچا۔ اے برکت والے اے نہایت ہی رحم والے اے حلم والے اے کرم والے اے اللہ ہم نے صبح کی تو ہمارے ملک میں کوئی شے رفع کرنے، نقصان پہنچانے یا نفع پہنچانے والی نہیں تھی۔ ہم تو فقیر ہیں، ہماری ملکیت میں کوئی شے نہیں۔ ہم کمزور ہیں ہمارے لئے اپنی کوئی قوت نہیں۔ تمام خیر کا ظہور تیرے ہاتھوں سے ہی ہے۔ اور تمام اشیاء کے امور تیری طرف لوٹنے والے ہیں۔ یا اللہ ہمیں اسی بات کی توفیق دے جس کا تو نے ہمیں حکم دیا۔ اور ہماری اس میں مدد فرما جس کا تو نے ہمیں مکلف بنایا۔ ہمیں اپنے فضل و کرم سے تمام اشیاء سے تو نگر بنا۔ اپنے فضل و کرم سے اپنی عنایت سے ہم سے جو چیزیں رہ گئیں ہے یا جن پر کم عمل ہوا۔ ان کی اصلاح فرما۔ اے بادشاہ اے قدیر اپنی قوت و طاقت سے اپنی طرف متوجہ ہونے کے لئے ہماری مدد فرما۔ یا سمیع۔ یا بصیر! اے اللہ ہماری رائے

ناقص ہمارا علم و عمل کمزور تو نے اپنی مخلوق میں سے جس سے بھی کسی خیر خواہی کا وعدہ فرمایا ہے۔ اپنے خالص بندوں میں سے جس کو کوئی بھلائی دینا چاہتا ہے ہم بھی تیری ہی رحمت کے وسیلے سے اس خیر خواہی کے مشتاق اور طلبگار ہیں۔ اگرچہ میرا سوال وہاں تک نہ پہنچا ہو۔ ان الفاظ سے ہم آپ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں۔ اے دو جہانوں کے مالک۔

اے اللہ میں اپنی کمزور قوت حیلہ کی قلت اور مخلوق پر ضعف کا آپ سے ہی شکوہ کرتا ہوں۔ آپ رحم کرنے والوں میں سے بڑے رحم کرنے والے ہیں اور آپ ہی کمزوروں کے پروردگار ہیں۔ آپ مجھے کس کے سپرد کریں گے، ایسے دور دراز شخص کے سپرد کریں گے جو میرے ساتھ ترش روئی سے پیش آئے۔ یا ایسے شخص کے سپرد کریں گے جسے آپ نے میرے امور کا مالک بنا دیا ہے۔ اگر مجھ پر آپ کا غضب نہیں ہے تو پھر مجھے کوئی پرہیزگار نہیں ہے۔ لیکن آپ کی طرف سے خیر و عافیت میرے گناہوں کے مقابلے میں بہت وسیع ہے۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں آپ سے۔ آپ کے چہرے کے نور کے ساتھ سے تمام اندھیرے روشن اور دنیا و آخرت کے تمام امور درست ہو گئے ہوں۔ یہ کہ نازل ہوں مجھ پر آپ کا غضب نازل ہو۔ تیرے ہی لئے ہے رضا۔ یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور تیرے سوائے کسی کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی ہمت۔ اے اللہ میں آپ سے شکایت کرتا ہوں اپنے احوال کے رنگ بدلنے اور اپنے سوال کے توقف کرنے کا۔ اے وہ جس کے لطف و کرم سے اور خوبصورت فوائد سے میری خواہشات متعلق ہیں۔ اے وہ جس کے ہاں کوئی پوشیدہ چیز پوشیدہ نہیں۔ اے وہ جو میری عافیت کے امر اور میری خواہشات کو جانتا ہے۔ اے پروردگار میری پیشانی کے

بال تیرے ہاتھ میں ہیں اور میرے تمام مامور تیری طرف لوٹنے والے ہیں۔ میرے احوال تجھ سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ میرے دکھ درد اور حزن آپ کو معلوم ہیں۔ میری مصیبت ظاہر و باہر ہوگئی ہے، میری پریشانی بڑھ گئی ہے، میرا شباب ڈھل گیا ہے، میرے شرب کی صفائی گدلی ہوگئی ہے، مجھ پر غم اور مشکلات ٹوٹ پڑے ہیں، میرے جلدی ہونے والے مطالب موخر ہو گئے ہیں، میرے اعماب اور عتاب کی تکمیل بھی موخر ہوگئی ہے۔ اے وہ جس کی طرف مراجع و مآب ہے۔ اے وہ جو میرے خفیہ و سواوس کو جاننے اور سننے والے، اے مجھے اعلانیہ خطاب کرنے والے، میری خواہش کی ماہیت کو جاننے والے، اے میرے رجوع کی حقیقت کو جاننے والے، اے میرے رب میری طاقت عاجز آچکی ہے، میرا حیلہ و وسیلہ کم ہو گیا ہے۔ میری قوت کمزور ہوگئی ہے اور میرا فکر گم ہو گیا ہے۔ میرا قضیہ مشکل ہو گیا ہے۔ میری حالت بری ہوگئی ہے۔ میری آرزو دور ہوگئی ہے، میری حسرت بڑھ گئی ہے، میری آہیں بلند ہو رہی ہیں، میرا چھپا ہوا راز فاش ہو گیا ہے۔ میری آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے ہیں۔ آپ میری پناہ گاہ اور وسیلہ ہیں۔ اور میں اپنی شکایت اور حزن و ملال کو آپ کے حضور پیش کرتا ہوں۔ آپ سے اپنی مصیبت کو رفع کرنے کی درخواست کرتا ہوں۔ اے وہ ذات جو میرے ظاہر و باطن کو جانتی ہے۔ الہی ترا در ہر سائل کے لئے کھلا ہے۔ تیرا فضل ہر پانے والے کے لئے وافر ہے اور شکایت کی انتہا اور مسائل کی غانت آپ ہی ہیں۔ اے اللہ میرے بہنے والے آنسوؤں، میرے کمزور جسم، میری پھرنے والی حالت، میری ڈھلنے والی جوانی پر رحم فرما۔ اے وہ ذات جس کے سامنے میں اپنی شکایت پیش کرتا ہوں، اے کھلے اور چھپے رازوں کو جاننے والے، اے وہ ذات جو سنتی اور دیکھتی ہے اور وہ ذات جو منظرِ اعلیٰ پر فائز ہے۔



اے زمین و آسمان کے پروردگار! اے وہ ذات جس کے لئے اسمائے حسنیٰ ہیں۔ اے وہ ذات جس کے لئے دوام و بقا ہے۔ اے میرے رب تیرے بندے پر اسباب تنگ ہو گئے ہیں اور دروازے بھی بند ہو گئے ہیں۔ تیرے بندے سے اہل صواب طریقے پر چلنا مشکل ہو گیا ہے۔ اس پر پریشانی و غم و فکر ٹوٹ پڑے ہیں۔ اس کی عمر ڈھل گئی ہے۔ اس کے لئے اہل صواب کا وسیع میدان نہیں کھولا گیا۔ اور صفائی راحتوں کے باب کے چشمے نہیں کھولے گئے۔ اس کے دن بیت چکے۔ نفس غفلت کے میدانوں میں گھوم پھر رہا ہے اور بڑی کمائی میں مصروف ہے۔ آپ سے اس مصیبت کے دور کرنے کی امید ہے۔ اے وہ ذات جسے پکارا جائے تو وہ جواب دیتی ہے۔ اے جلدی حساب لینے والے! اے رب الارباب! اے بڑی جناب والے! اے کرم کرنے والے! اے عطا کرنے والے! پروردگار! میری پکار پر پردہ نہ ڈال۔ میرے مسئلے کو رد نہ کر۔ مجھے میری حسرت کے ساتھ نہ چھوڑ۔ مجھے میری طاقت اور قوت کے حوالے نہ کر۔ میرے عجز اور فاقہ پر رحم فرما۔ میرا سینہ تنگ ہو گیا ہے۔ میری فکر ادھر ادھر گھومنے لگی ہے۔ میرے امر میں حیرت پیدا ہو گئی ہے۔ آپ میرے ظاہر و باطن کے جاننے والے ہیں، میرے نفع و ضرر کے مالک ہیں۔ میرے درد و کرب کی کشاکش پر قادر ہیں۔ اور میری تنگی کو آسان فرمانے پر قادر ہیں۔ اے پروردگار! اس بندے پر رحم فرما! جس کا مرض بڑھ گیا ہے۔ شفا مشکل ہو گئی ہے۔ بیماری زیادہ ہو گئی ہے۔ دوا کم ہو گئی ہے۔ حیلہ ضعیف ہو گیا ہے اور بلا قوی ہو گئی ہے۔ آپ ہی اس بندے کی پناہ ہیں، امید ہیں، مدد و نصرت اور شفا ہیں۔ اے وہ ذات جو بندوں کو اپنے فضل و عطا سے ڈھانپتی ہے۔ جس کی سخاوتیں اور نعمتیں مخلوق پر وسیع ہیں۔ ہاں میں تیرا بندہ ان چیزوں کا محتاج جو تیرے پاس موجود ہیں۔ میں فقیر



ہوں۔ آپ کی بخشش و مدد کا منتظر ہوں۔ گنہ گار ہوں، تجھ سے غفور و غفران کا سوال کرتا ہوں۔ خائف ہوں۔ آپ سے درگزر اور امان کا سائل ہوں۔ میں بہت برا عاصی ہوں۔ تو ممکن ہے تو بہ وہ برائی اور نافرمانی کے ظلم کو مجھ کو کر دے۔ میں ایک ایسا سائل ہوں جو مکمل فاقہ کے دونوں ہاتھوں کو پھیلانے ہوئے ہے اور آپ سے جو دو احسان کا طلبگار ہے۔ ہتھکڑیوں میں قید ہے۔ ہو سکتا ہے اس کی قید ختم ہو جائے اور اس کو حضرات شہود و ایمان کے وسیع میدانوں کی طرف اس کے حجاب کے قید خانے سے آزاد کر کے چھوڑا جائے گا۔ یہ بندہ بھوکا اور ننگا بھی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس کی شرابِ قرب سے ضیافت کی جائے۔ اسے ایمان کے حلوں میں کوئی حلقہ پہنا دیا جائے۔ یہ بندہ پیاسا یہاں اور کس قدر پیاسا ہے۔ جس کی آنتوں میں آگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں۔ ہو سکتا ہے درد و الم کی آگ اس سے ٹھنڈی ہو جائے۔ اسے شرابِ محبت پلائی جائے۔ یہ قرب کے پیالوں کو اپنے ہونٹوں سے لگائے جس سے اس کی تکلیف آلامِ بیماریاں اور تمام غم دور ہو جائیں۔ پھر درد و الم کے بعد نعمتیں عطا کی جائیں۔ اسے بیماری اور مرض سے شفا دی جائے۔ یہاں تک کہ وہ پہلی حالت پر آ جائے۔ ہاں میں تیرا وہ بندہ ہوں جو تجھ سے دور اور اجنبی ہے اور اسے مصائب نے گھیر رکھا ہے۔ اپنے اہل و عیال اور وطن سے دور ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس کی یہ تھکن اور سختی اس سے زائل ہو جائے اور اسے قرب اور بقا دوبارہ حاصل ہو جائیں۔ اس کے ہما منے پاکی اور تمام ساز و سامان آئینہ بنا دیا جائیں گے۔ اس کے سامنے (دو درخت) اٹل اور بان طاہر ہو جائیں گے۔ اسے لطف و احسان حاصل ہو جائے گا اس پر اللہ کی رحمت و رضا کا نزول ہوگا۔ اے عظیم اے منان اے کریم اے رحمن اے صاحب جو دو احسان اور رحمت و غفران۔ یا اللہ اے رب اے

اللہ اے رب اے اللہ اے رب۔ اس بندے پر رحمت فرما جس کے لیے کون و مکان تنگ ہو گئے ہیں اور جن و انس اس کے موافق نہیں رکھتے۔ اپنے اہل اور وطن کے درمیان ہوتے ہوئے اس کی چاشت اجتناب ہو گئی ہے اور اسکی صبح و شام نے اس سے منہ پھیر لیا ہے اور یہ بندہ ایسی تکلیف میں ہے کہ اسے کسی مکان میں پناہ نہیں مل رہی وہ حیران ہے۔ اس لئے ایسی تکلیف پہنتی ہے۔ اسے ایسا قلق ہوا ہے جس کے باعث اس کے دکھ تکلیف تغیر زمانہ سے بھی رک نہیں سکتے۔ یہ بندہ ایسا وحشت زدہ ہو گیا ہے کہ اس کا قلب جن و انس سے انس نہیں رکھتا۔ اے رب کیا وجود میں تیرے سوا کوئی رب ہے جسے پکارا جائے۔ یا مملکت و بادشاہی ہی میں تیرے سوا کوئی معبود ہے جس سے کوئی امید رکھی جائے۔ کیا کوئی تیرے سوا کریم ہے جس سے نعمت طلب کی جاسکے۔ کیا تیرے سوا کوئی معطی ہے جس سے فضل و نعمت کا سوال کیا جائے۔ کیا تیرے سوا کوئی حاکم ہے جس کے حضور شکایت دائر کی جائے۔ پھر دوسرا کون ہے جو اس بندہ فقیر کی حالت بدلے۔ کیا کوئی ایسا ہے جس کے آگے ہاتھ پھیلائے جائیں اور حاجات پیش کی جائیں۔ تیرے کرم و وجود کے سوا کوئی نہیں ہے جسے پناہ گاہ سمجھا جائے۔ اے وہ ذات گرامی جس سے پناہ لی جاتی ہے وہ پناہ سے وراہ ہے۔ کیا تیرے سوا کوئی کریم ہے جس سے امید رکھی جائے۔ کیا تیرے سوا کوئی سخی ہے جس سے عطا کی بھیگ مانگی جائے۔ اے رب مجھ پر میرے دوستوں نے جفا کی ہے۔ طبیبوں نے مجھے دکھ دیا ہے۔ دشمن اور اقربا میرے دکھ پر راضی ہوئے ہیں۔ مجھ پر دکھ اور درد کی شدت زیادہ ہو گئی ہے۔ تو محبت کرنے والا قربت بخشنے والا رافت اور رحمت عطا کرنے والا اور دعا قبول کرنے والا ہے۔ اے رب میں اپنے حال کا کس سے شکوہ کروں۔ تو ہی جاننے والا اور قدرت والا ہے۔ پھر

تیرے سوا میں کس سے مدد طلب کروں۔ جبکہ تو ہی مددگار اور نصرت دینے والا ہے۔  
 میں کس سے التجا کروں جبکہ تو ہی نظرِ کرم کرنے والا دوست ہے۔ میں کس سے فریاد  
 کروں جبکہ تو ہی کرم کرنے والا پردہ پوش ہے۔ تیرے سوا کون ہے جو شکست کو روک  
 سکے جبکہ تو ہی دلوں کو ٹوٹنے سے بچانے والا ہے۔ میرے بڑے بڑے گناہ کون بخش سکتا  
 ہے جبکہ تو ہی رحم کرنے والا بخشنے والا ہے۔ اے میرے رازوں کے جاننے والے اے  
 تمام ضمیروں میں چھپے ہوئے رازوں سے مطلع رہنے والے۔ اے وہ ذات جو اپنے  
 بندوں پر قاہر ہے۔ اے وہ ذات جو تمام اشیاء سے پہلے تھی اور تمام اشیاء کے بعد بھی  
 رہے گی۔ اے پروردگار میں تجھ سے ہر اس چیز کا سوال کرتا ہوں جس پر تیری قدرت  
 حاوی ہے۔ تو مجھے ہر وہ چیز عطا کرتا کہ میں کسی اور سے ان اشیاء کے متعلق سوال نہ کر  
 سکوں۔ اے وہ ذات جس کی بادشاہی کے قبضے میں تمام اشیاء ہیں اے وہ ذات جس  
 کے حکم کے بغیر کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی اور نہ چیز فائدہ دے سکتی ہے۔ پھر کوئی شے  
 غالب بھی نہیں ہو سکتی تیرے حکم کے بغیر کسی چیز سے دوری نہیں ہو سکتی۔ اور نہ ہی کسی چیز  
 سے بندہ اکتاتا ہے۔ کسی چیز سے مدد نہیں لی جا سکتی کسی چیز سے کسی چیز کا مشغل نہیں ہو  
 سکتا۔ نہ کسی چیز کا شبہ ہو سکتا ہے۔ نہ ہی چیز سے عاجز آیا جا سکتا ہے۔ اے وہ ذات  
 مقدسہ جو تمام چیزوں کی پیشانیوں کے بالوں کو اپنی گرفت میں لئے ہوئے ہے تیرے  
 ہی ہاتھ میں تمام چیزوں کی کنجیاں ہیں۔ مجھ سے تمام چیزوں کی تکلیف ہٹا دے۔ تمام  
 چیزوں کو آسان فرما دے۔ تمام چیزوں میں مجھے برکت دے۔ تمام چیزوں کا مجھ سے  
 حساب نہ لے۔ تمام چیزوں کے لئے میری گرفت نہ کر۔ مجھ سے تمام چیزوں کی برائی  
 دور کر دے۔ میری تمام چیزوں کا حصول آسان فرما دے۔ مجھے تمام چیزیں عطا فرما

دے۔ مجھے تمام چیزوں میں خیر عطا فرما۔ اے ہر چیز کے ظاہر اے ہر چیز کا باہر اے ہر چیز کے احصاء کرنے والے اے ہر چیز کو پیدا کرنے والے اے ہر چیز کو لوٹانے والے اے ہر چیز کے جاننے والے اے ہر چیز کا احاطہ کرنے والے اے ہر چیز کو دیکھنے والے اے ہر چیز پر گواہ اے ہر چیز کے نگہبان اے ہر چیز کی باریکی جاننے والے اے ہر چیز سے باخبر اے ہر چیز کے وارث اے ہر چیز کو قائم رکھنے والے اے جس کے ہاتھ میں تمام چیزوں کی بادشاہی ہے۔ مجھے تمام چیزیں عطا فرمائے۔ تو تمام چیزوں پر قادر ہے۔ اے اللہ! مجھے تمام چیزوں سے امن دے۔ تمام چیزیں تجھ سے خائف ہیں۔ تمام چیزوں سے مجھے امن میں رکھ۔ تمام چیزوں کا خوف تجھی سے ہے۔ مجھے تمام چیزیں بخش، یہاں تک کہ میں کسی سے کسی چیز کا سوال نہ کروں اے جس کے ہاتھ میں تمام چیزوں کی بادشاہی ہے تو ہی تمام چیزوں پر قادر ہے۔ اے اللہ! تو مومنوں کی امید ہے۔ ہماری امید کو خراب نہ کرنا۔ اے مدد طلب کرنے والوں کے مددگار ہماری دستگیری فرما۔ اے مومنوں کی مدد ہماری مدد فرما۔ اے توبہ کرنے والوں کے حبیب ہماری توبہ قبول اور تمام مومنین کی توبہ قبول کر۔ بجاہ سید المرسلین وخاتم النبیین المصطفیٰ الامین۔ حبیب رب العالمین۔ آمین۔ اللهم آمین! یا رب العالمین۔ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو تم بھی ان پر درود بھیجو اور سلام اس طرح بھیجو جس طرح سلام بھیجنے کا حق ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد پر درود و سلام اور برکت بھیج اور آپ کی تمام آل اور اصحاب پر۔ آپ کا رب پاک ہے، وہ رب العزت ہے اور ان اوصاف سے پاک ہے جو لوگ اپنی زبانوں سے کرتے ہیں۔ مرسلان حق پر سلام ہو۔

تمام تر حمد اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

حضور غوث الاعظم کا یہ وہ ورد ہے جو آپ ظہر کے وقت کیا کرتے تھے

یہ حزبِ سریانیہ کے نام سے موسوم ہے

اے اللہ! محمد اور آپ کی آل و اصحاب پر درود و سلام بھیج۔ اے اللہ بے شک یہ چیز ہواؤں میں پہلی بار نہیں ہے، بادل میں کوئی قطرہ نہیں، آسمانی بجلی میں کوئی چمک نہیں، رعدوں میں کوئی گرج نہیں، زمین اور آسمانوں کی کوئی چیز نہیں اور بادشاہت میں کوئی نشانی نہیں سوائے اس کے کہ وہ تیری مہربانی سے ہے۔ پہلی رات کے چاند گواہی دیتے ہیں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی زمینوں اور آسمانوں کا پروردگار ہے اور غم و آلام کو دور کرنے والا ہے۔ غیبوں کا سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ دانوں کا اگانے والا ہے۔ ان دلوں کی تسخیر کرنے والا ہے جو اک دوسرے سے بچھڑے ہوئے تھے۔ یہاں تک کہ وہ تیرے لطف کی پوشیدہ ہواؤں سے ایک دوسرے کے محبوب بن گئے۔ یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ! بصعصع اور بہاء کے طفیل بسہسوب بسہسوب کے نور کامل کے طفیل بطہطہوب لہوب کے صدقے جو بلند عزت والا ہے۔ یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ! حم حم کہوب کہوب کے صدقے جس نے تمام چیزوں کی تسخیر کی ہے۔ یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ! سوائے اس کے جو تو نے اپنے تمام بندوں کے جن و انس میں سے دلوں کو مسخر کیا۔ ان کے دلوں کو جمع کر دے۔ یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ!

یا اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں اور تیری قدرت سے تمام مخلوق تیرے آگے دبی ہوئی ہے اور ان کی پیشانی کے بال تیرے دستِ قدرت نے تھامے ہوئے ہیں۔ ان کے دل تیرے قبضہ میں۔ ان کی کنجیاں تیرے پاس ہیں۔ تیرے حکم کے بغیر ذرہ تک نہیں ہل سکتا۔ تیرے ساتھ خلق میں مدبر کوئی نہیں۔ تیرا



بادشاہی میں کوئی شریک نہیں۔ اے پہلوں اور بعد والوں کے معبود! ابراہیمؑ، اسماعیلؑ جبرئیل اور میکائیل کے پروردگار۔ میں نے تیرا وسیلہ تیرے اسمِ عظیم اور چہرہ کریم سے پکڑا۔ پھر تیرے دینِ تویم اور تیری راہِ راست کا وسیلہ پکڑا۔ پھر سبعِ ثانی اور قرآنِ عظیم کا وسیلہ پکڑا۔ ہزار ہزار قلِّ ہوا اللہ احد کا وسیلہ پکڑا۔ تیرے بیتِ الحرام کا وسیلہ پکڑا۔ تیرے اسمِ گرامی، اعظم و قدیم کا وسیلہ پکڑا۔ وہ اسمِ اکرم، اسمِ مکرم کا وسیلہ پکڑا، جس کو تو نے اپنی معزز کتاب میں خفیہ رکھا۔ جس سے ظلمات میں روشنی ہوئی۔ جس سے آسمان قائم ہوئے۔ جس سے قد آور افلاک بھی جھک گئے اور اس سے زمینیں پست ہوئیں۔ جس سے شیاطین بھسم ہوئے۔ تالے ٹوٹے اور تیرے ڈر سے پہاڑ ریزہ ریزہ ہوئے۔ بڑے بڑے پتھر پگھل گئے، بڑی بڑی مشکلیں آسان ہوئیں۔ تمام ذی روح تیرے ڈر سے پست ہو گئے۔ اس سے سفینہ نوح سلامتی سے کنارے لگا اور اس کی برکت سے عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام سے مردوں نے باتیں کیں۔ اور تو نے اپنے اسمِ گرامی کی برکت سے سیدنا محمد علیہ السلام کے لیے عرب و عجم مسخر کر دیا۔ اور اسی اسمِ گرامی کی برکت سے تو دعا قبول کی۔ تو نے اسی نام سے ڈوبے ہوؤں کو بچایا۔ ہلاک ہونے والوں کو نجات دی۔ اسی سے تو نے زبانوں کو لال کر دیا اور اسی سے تو نے جس کو چاہا معزز بنا دیا اور جس کو چاہا ذلیل کر دیا۔ اے حی و قیوم میں نے تیرا وسیلہ پکڑا۔ اے تمام نعمتوں کی کمائی پر قائم۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے تمام بندوں کو مسخر کر دے جیسا حاملینِ عرش کو عرش کے لئے مسخر کیا۔ جیسا تو نے پرندوں کو فضائے آسمانی میں مسخر کیا۔ جیسا تو نے شمس و قمر کو مسخر کیا۔ ان میں سے ہر ایک موسوم مدت کے لئے چلتا ہے۔ جیسا تو نے سمندر کو حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کے مسخر کیا۔ یا اللہ! یہ



سب کے سب تیرے امر کے مطابق ایسے چل رہے ہیں جیسے تو نے ان کو حکم دیا۔ تیری دعوت پر ان سب کو اکٹھا کر لیا۔ تیرے اسمائے حسنیٰ کی برکت سے ہم نے سب کچھ جانا جو ہم نہیں جانتے تھے۔ تو نے ان علوم کو میری روح کے لئے اکٹھا کر لیا۔ اگر انہوں نے مجھے دیکھ لیا تو وہ میری طرف آئیں گے۔ اگر میں نے ان کو دعوت دی تو وہ مجھے جواب دیں گے۔ اگر میں ان کے ساتھ ہوا وہ مجھے محبوب رکھیں گے۔ اگر میں ان سے غائب ہوا تو وہ میرا اشتیاق رکھیں گے۔ وہ میرے حکم کی مخالفت نہیں کریں گے۔ اور تیرے حکم سے میری مجلس کے سوا کسی مجلس پر نظر نہیں رکھیں گے۔ یا حی و یا قیوم! اے وہ جس کے لئے خلق و امر ہے۔ اے وہ جس کی طرف امور پھرتے ہیں۔ اے وہ جس کا حکم کاف و نون کے درمیان ہے۔ اے وہ ذات جس کی بیوی ہے نہ بیٹا۔ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رحمن یا رحیم! تیرے سوا کوئی معبود نہیں ان کے قلوب کو میری محبت کی طرف مائل فرما۔ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رحمن یا رحیم! ان کی روحانی محبت کو مجھ پر واقع ہونے پر تقویت دے۔ وہ محبت جو دائمی ہو، ہمیشہ کے لئے ہو۔ شب و روز کے دوام کے ساتھ۔ بے شک تو زبردست اور دوسروں کے لئے فائدے کے لئے انہیں غیر مفید کام کرنے سے روکنے والا ہے۔ فرما دیجئے۔ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو۔ وہ تمہیں محبوب بنا لے گا۔ تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور وہ ان کے گروہ پر جب چاہے قدرت دکھانے والا ہے۔ ہم نے ان کے دلوں میں جتنا بھی کھوٹ تھا نکال دیا اور وہ بھائی بھائی بن کر ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھتے ہیں۔ وہ ان سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی اللہ سے۔ اہل ایمان لوگ اللہ سے شدید محبت کرتے ہیں۔ میں اللہ کے لطفِ خفی سے اور ستر جمیل سے

اللہ کی پناہ میں داخل ہو گیا ہوں۔ میں نے حضور ﷺ سے شفاعت کی بھیک مانگ لی ہے۔ میں اللہ کی پناہ میں ہوں اور میں اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری میں۔ میں اللہ کے حکم کے تحت ہوں، میں اللہ کے قبضہ قدرت میں ہوں اور اللہ کے حکم کے بغیر کوئی بدی میرے نزدیک نہیں آسکتی۔ جب تک تم اللہ کی معیت میں ہو، خلق کے لئے کوئی طاقت نہیں، اللہ کے حملے سے ہر جبر کرنے والا بھسم ہو گیا۔ جیسا اس نے چاہا کیونکہ اللہ کے بغیر کوئی قوت نہیں۔ تمام کے تمام اللہ کے قبضہ قدرت میں ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی غالب نہیں، ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے اور وہ ٹھوڑیوں تک اُل رہے ہیں۔ اور ہم نے ان کے آگے اور پیچھے دیواریں کھڑی کر رکھی ہیں اور ایسے پردے ڈال رکھے ہیں کہ وہ دیکھ ہی نہیں سکتے۔ اے اللہ جس طرح میں نے تجھے پکارا ہے کہ صدقے مجھے تمام مخلوق پر رعب و دبدبہ عطا فرما۔ خواہ کسی نے مجھے دیکھا ہے یا نہیں۔ اور جس نے مجھے نہیں دیکھا۔ میں نے اپنی دائیں طرف سے خود کو تورات سے حفاظت کرنی ہے، بائیں طرف سے انجیل سے، پیچھے سے زبور سے اور آگے سے قرآن سے۔ محمد علیہ السلام میرے شفیع ہیں۔ اللہ سبحانہ تعالیٰ میرا رفیق ہے۔ وہ میرے احوال سے وقف ہے۔ میری حفاظت فرماتا ہے اور میری رعایت کرتا ہے۔ ہر اس شخص سے جو مجھے ضرر پہنچانے سے خوف دلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں پیچھے سے گھیرنے والا ہے بلکہ وہ تو قرآن مجید ہے لوح محفوظ میں۔ میں نے اپنی طرف سے حد باندھ لی ہے جو لوہے کی طرح مضبوط ہے اور میں تمام جن و انس جو سرکش ہیں کے لئے تاکید سے سخت شدت اختیار کر لی ہے اور تمام مرد و شیاطین کے لئے بھی۔ میں نے ہندی تلواروں اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے نیزوں کو بھی یکجا کر لیا ہے اور چلنے والے تیزوادیوں میں تیزی سے چلنے

والی چھریاں اور تیز تلواروں کی طرح پتھر میرے قبضے میں ہیں۔ میرے دشمنوں کی تلواریں کند ہو گئیں۔ ان کے نیزوں اور پتھروں کو سخت آواز سے جھڑک دیا گیا۔ اور وہ ان کی آنکھوں میں جا گھسے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے گروہ میں تفریق پیدا کر دی۔ وہ گونگے، بہرے اور اندھے ہو گئے۔ اس سے ان کی قوت گویائی بھی ختم ہو گئی۔ وہ یا تو چپ رہتے ہیں یا وہ بول ہی نہیں سکتے۔ اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر جب انہوں نے (عورتوں) اس کو دیکھا تو اس کی بڑائی بیان کی۔ انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور کہا ماشاء اللہ! یہ کوئی بشر نہیں بلکہ کوئی مکرم فرشتہ ہے۔ بسوسم، سوسم، دوسم، حوسم، یراسم کاہ، برکاہ، ہیا، سواہیا، ادونای، احتباؤت آل شدی توکل یا عنقود وینقود الملک ویا عبد النار بعقد السنۃ الناس اجمعین۔ بیا سم اللہ الجمت اعدائی۔ میں نے موسیٰ علیہ السلام کے عصا سے ان کو مارا۔ اور ہزار ہزار قتل ہو اللہ ہوا احد سے ان کو گونگا کر دیا۔ بہرہ کر دیا وہ مجھ پر گھور گھور کر نہیں دیکھ سکتے، خواہ پہاڑ کی طرح ہوں۔ میں نے ان کو ایسے کوٹا جیسے پاؤں کے نیچے زمین لوٹی جاتی ہے۔ وہ اونٹنی ہیں اور میں شیر ہوں۔ زمین اور آسمانوں کی مخلوق کے لئے انسانوں کی مخلوق سے بڑا ہے۔ لیکن اکثر لوگ ہیں جنہیں معلوم نہیں۔ زمین میں کوئی جانور نہیں جس کی پیشانی کے بال میرے ہاتھوں میں نہیں۔ بیشک میرا رب صراط مستقیم پر ہے۔ ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے اور سب سے اچھا وکیل۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے آقا محمد ﷺ آپ کی ال پر اور آپ کے تمام اصحاب پر درود بھیجا۔ اللہ تعالیٰ اور عظیم کے سوا کوئی قوت و طاقت نہیں۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو دو جہاں پر پروردگار ہے۔

یہ ورد آپ عصر کے وقت کیا کرتے تھے اس کا نام فتح البصائر ہے

(تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو دو عالم کا پروردگار ہے) زمینوں اور آسمانوں کو قائم رکھنے والا ہے۔ تمام خلایق کی تدبیر کرنے والا ہے۔ تمام عارفین کی نظروں کو روشن کرنے والا ہے۔ نور معرفت و یقین سے محققین کے اسرار کی لگا میں جذب قرب و تمکین کی طرف کھینچنے والا ہے۔ اور موحدین کے دلوں کی کنجیاں شاکرین کی حمد کی کنجیوں سے کھولنے والا ہے۔ اپنے محبوبین کے شملوں کو جو حظیرہ قدس نورانی میں بکھرے ہوئے ہیں، مجمع حفظ و یقین میں جمع کرنے والا ہے۔ میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں جیسے حمد بیان کرنے کا حق ہے۔ وہ حامدین کی حمد میں فرق رکھتا ہے۔ بلند کرتا ہے اور افضل بناتا ہے۔ وہ میرے لئے اپنے خالق کے ہاں رضا، فیض، حفاظت، خاص حصہ، ذخیرہ پناہ بن جاتی ہے۔ وہ خالق جو تمام ممالک کا پیدا کرنے والا ہے۔ تمام جہات قطاروں، شہروں، عصروں، املاک، افلاک کا خالق ہے اور دونوں عالم کا پروردگار ہے۔ وی آسمانوں کا رب ہے، زمینوں کا رب ہے، اقربین کا رب ہے، دور بسنے والوں کا رب ہے۔ اولین کا رب ہے، آخرین کا رب ہے، ملائکہ مقررین کا پروردگار، رب ہے، انبیاء کا رب ہے۔ مرسلین کا رب ہے۔ تمام مخلوق کا رب ہے (رحمن الرحیم) ہے۔ وہ ازلی بھی ہے قدیم بھی۔ سمیع بھی ہے علیم بھی، علی بھی ہے عظیم بھی، عزیز بھی ہے حکیم بھی۔ اللہ وہ ہے جس نے ممالک کو وسیع بنایا، موسیٰ علیہ السلام مختص فرمایا۔ محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو انبیاء و مرسلین میں سے اپنا حبیب چنا۔ اور ان کے نفس کو الرحمن الرحیم موسوم کیا۔ یہ

دونوں نام ایسے عظیم و کریم جلیل ہیں جن میں بیمار کے لئے شفا ہے اور ہر علیل کے لئے دوا ہے۔ ہر فقیر و مفلس کے لئے تو نگری ہے (وہ مالک یوم الدین) ہے۔ اس کے ساتھ بادشاہی میں کوئی لڑنے جھگڑنے والا نہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں، اس کا کوئی مددگار نہیں، اس کی کوئی شبیہ نہیں، اس کی کوئی نظیر نہیں۔ اس کے معاملات و امور کی کوئی تدبیر کرنے والا نہیں۔ اس کا کوئی وزیر نہیں، اس کا کوئی معین نہیں بلکہ وہ تمام عالمین کے وجود سے پہلے تھا۔ اس کی پاک ذات ملکہ ہے، کریم ہے، قیوم ہے ابد الآبادین تک اور دہر الداہرین تک۔ اس نے میرا احاطہ شیاطین اور سلاطین کے شر سے کر رکھا ہے۔ وہ میری تمام نزدیک و دور والوں سے مدد ہے۔ (ایاک نعبد) اے ہمارے مولا بالا قرار۔ ہم اسی طرح اپنے عجز و تقصیر کے تیرے سامنے معترف ہیں۔ تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تمام امور میں تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں۔ تمام گناہوں سے تجھ سے بچاؤ چاہتے ہیں اور شہادت دیتے ہیں کہ ذوالجلال والا کرام تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وایک نستعین) اور ہم دنیا کے امور دنیا و دین میں اپنی حاجتوں کے لئے استعانت چاہتے ہیں۔ اے اللہ تو گمراہوں کا ہادی ہے۔ تیرے سوا ہمارا کوئی ہادی نہیں۔ تو وحدہ لا شریک ہے۔ تو بادشاہ ہے، حق ہے، مبین ہے، ہم شہادت دیتے ہیں کہ بے شک ہمارے آقا و نبی، مہدی محمد علیہ السلام ہیں جو تیرے بندے ہیں، رسول ہیں، حبیب ہیں، نبی ہیں، نبی الامی ہیں، صادق الوعد الامین ہیں۔ اور تمام خلائق کے لئے رحمت بن کر تشریف لائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ پر آپ کی آل پر آپ کے اصحاب پر آپ کی جماعت سے تعلق رکھنے والوں پر وارثین پر اور پاک و طاہر جماعت پر درود بھیجا۔ ایسا درود و سلام جو دائمی ہے، لازمی ہے اور یوم قیامت تک باقی ہے۔

(اهدنا الصراط مستقیم۔ صراط الذین انعمت علیہم) دونوں جہاں کا پروردگار



نبیوں میں سے صدیقوں میں سے شہداء میں سے صالحین میں سے اور وہ ان کا بہترین رفیق ہے۔ یہ اللہ کے فضل میں سے ہے اور اللہ علیم کی طرف سے کافی ہے۔ یہ راہ اہل استقامت اور اہل دین اور اہل تعظیم کی ہے۔ یہ راہ اہل اخلاص و تسلیم کی ہے۔ یہ راہ جناتِ نعیم کے چاہنے والوں کی ہے۔ یہ راہ اللہ تعالیٰ کے چہرہ اقدس سے موانست رکھنے والوں کی ہے۔

(غیر المغضوب علیہم) بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا اللہ ہم پر ناراض نہ ہو اور ہم پر وہ طرق واضح آسان فرمادے جو اے رب العالمین ہم نے آپ سے چاہا ہے اور ہم سے تمام قاطعون مانعوں، حاسدوں اور خلق سے جن و انس سے بغض رکھنے والوں کو مستور رکھ (ولا الضالین) آمین۔

اے اللہ تو تمام جہانوں کے بادشاہوں کا مالک ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک و منزہ ہے۔ میں ظالمین میں سے ہوں۔ اے پروردگار اپنی رحمت سے ہمارا تدارک فرما۔ اے مومنوں کو نجات دینے والے ہمیں غم سے نجات دے اور اے مدد طلب کرنے والوں کی مدد کرنے والے ہماری مدد کر اور ہمیں اس چیز سے ستائش دے جس میں ہم ہیں۔ اے اللہ ہم تجھ سے اس مقام کا سوال کرتے ہیں جو عارفین کے دلوں میں ہے۔ اور تیرے راز کے اس کمال و جلال و جمال کا سوال کرتے ہیں جو تمام مقررین میں ہے۔ ہم ساداتِ فائزین کے طریقوں کی پیچیدگیوں کا سوال کرتے، ہم رونے والوں کی آنکھوں کے آنسوؤں کا سوال کرتے ہیں جو خشوع و خضوع سے آنکھوں سے نکلے۔ اور تجھ سے ڈرنے والے کے دلوں کے ٹکڑوں کی دھڑکن کا سوال کرتے۔ تجھ سے واصلین کے دلوں کے ترنم کا سوال کرتے ہیں اور گنہگاروں کے نالہ و فریاد کی دکھ بھری آوازوں کا سوال کرتے ہیں۔ ہم تجھ سے طالبین کے مسائل کے



رسائل اور ذاکرین کی زبانوں پر جو حمد و ثنا کی تمہید ہے جو توحید سے شروع ہوتی ہے، کا سوال کرتے ہیں۔ ہم تجھ سے عین الیقین کی حد تک دیکھنے والوں کی نظروں کے لمحوں کے مشکاشفات کا سوال کرتے ہیں۔ ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں۔ تیرے وجود کے وجد کے وجود کے ساتھ اور ان کے وجود جو تیرے لئے محبوبوں کے بھید کے دلوں کی گہرائیوں میں ہیں بلکہ تو ہمارے دلوں کے باغوں میں اپنی توجہ اور تمجید کے درخت لگائے تاکہ ان میں تیری تقدیس اور تسبیحات کے پھول لگیں اور میری انگلیاں ان سے تیرے لطف و احسان سے ثمرات چنیں۔ اے اللہ ہماری آنکھوں سے لگے ہوئے حجاب ہٹا دے۔ اور ہمیں ان میں سے بنا دے جو تیری طرف گریہ و زاری کے تیر کی طرح چلے آئے اور ٹھکانے پر لگیں۔ اور جس کے جو ارح ارکان کو تو نے اپنی خدمت کی طرف بلایا تو آپ کی دعوت کو قبول کرے۔ تو اسے اہل عنایت اور احباب میں سے اپنا بندہ خاص بنایا۔ یا اللہ ہمارے دلوں میں بلاشبہ ولایت کی زمین خشک، غیر تر اور سوکھی ہو چکی ہے۔ ان کی پھول پیدا کرنے والی ولایت کی بارشوں کے بادلوں سے پیاس بجھا۔ اور اس کے تمام پھولوں سے اور ایمان سے حسن قبول کے سبز باغ اگیں۔ اور متفقہ طور پر ان سے پھولوں کی شاخیں پھوٹیں جن کی صورتیں دیدار کے سرخ پھول جیسی ہوں۔ اور ان کا ترنم فرحتوں راحتوں والی بلبل کی طرح ہو۔ ایسا ترنم جو بلبل شاخوں اور پتوں میں پیدا کرتا ہے۔ وہ تیری نعمتوں اور احسان اور فوائد میں سے عطا کی گئی چیزوں کا شکر اور ذکر کرتی رہیں۔ اے اللہ ہماری طرف سے دعا ہے۔ تیری طرف سے قبولیت ہے۔ ہماری طرف امید کا تیر ہے اور تیری طرف سے اسے ٹھکانے پر لگانا ہے۔ اے اللہ ہمیں ان لوگوں سے بنا جنہوں نے اپنے محبوب کو پکارا تو اس نے ان کو جواب دیا۔ انہیں وہ کچھ عطا کیا جو ان کی تمنا تھی اور خائب و خاسر نہ ہوئے۔ اے اللہ ہم تیرے فقیر تقصیر

کرتے مساکین تیری جانب کے میدان میں کھڑے ہو کر تیرے الطاف میں ایسے شراب کے منتظر ہیں جو تیری جانب کی پرانی شراب ہے تاکہ اس سے تیرے عاشقوں کے لئے سکر کے ایسے نشے نکلیں جن سے تیرا خمار لحظہ بہ لحظہ بڑھتا جائے۔ اور ہمیں ان لوگوں میں سے کر دے جو تیری طرف ہمتوں کی سواریاں جن میں انکساری بھی تھی اور تیرے لطف و کرم کے دامن سے متعلق بھی تھی بن کر دوڑی آئیں۔ ہم نے اپنے بوجھ تیرے پاک میدانوں میں جو روحوں کی خوشبوؤں اور تیرے قرب و محبت سے معطر ہیں اتار دیئے۔ اے مالک یوم الدین ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں۔ اے ظالم بادشاہ سے جو لوگوں کے رشتے کاٹ کر رکھ دے اور انہیں جدا جدا کر دے۔ ہم یکسوئی اور آہ وزاری جو ہم تیرے دربار میں کرتے ہیں سن لے۔ ہم نے اپنے تمام امور میں تجھی پر توکل کیا۔ تیرے سوا کوئی بلجاء و ماویٰ نہیں۔ اے اللہ ہمیں اپنی اس رحمت کا جام پلا دے جو تمام پیالوں سے غنی کر دے۔ اور ہم پر وہ برکات نازل فرما جو ہمارے لئے کافی ہوں اور ہم سے اس بلا کو دور کر جو ہمیں ابتلا میں ڈالے۔ اور ہمارے دلوں میں عمل صالح کا ایسا جذبہ ڈال جو ہمیں نجات دے اور ہمیں اس برے عمل سے بچا جو ہلاک کر دینے والا ہے۔ ہم پر اپنی ہدایت کا نور بہا دے جو ہمیں تیری محبت کے قریب کر دے۔ ہمیں اس ناراضی سے بچا جو ہمیں ایذا پہنچائے۔ ہمارے دلوں میں اپنی معرفت کا وہ نور ڈال دے جو ہمیں زندہ رکھے۔ ہمیں وہ یقین عطا فرما جو ہمارے دلوں کو مستحکم رکھے اور ہمیں شفا دے۔ ہمیں ہر چیز کے ظاہر و باطن میں عافیت بخش۔ اے اللہ ہم تجھ سے خیر کے اوائل و اواخر کا سوال کرتے ہیں۔ ہر اس عنصر کا سوال کرتے ہیں جو خیر کو جامع ہو، مکمل کرنے والا ہو، ظاہر و باطن اور اول و آخر ہو، ہمیں سیدنا محمد ﷺ جو خیر البریہ ہیں کی لڑی میں پروئے درآئیں، لیکہ تو ہم سے راضی ہو۔ اے دونوں جہاں کے پروردگار تو ہی بہر حال

لائق حمد و ثنا ہے۔ اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے تیرے سوا کوئی ہادی نہیں۔ اے رب العالمین! اے اپنے گمراہ بندوں کو ہدایت دینے والے۔ اے رب العالمین ہمیں اپنا قرب نصیب فرما۔ آمین۔ ہمیں اپنے خوف سے امن عطا فرما اے خائفین کی امان! یا رب العالمین! اے اللہ ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں (تین بار پڑھنا ہے) اے اولین و آخرین کے مالک اور تمام جہانوں کے مالک ہمیں اپنی رضا کا انعام عنایت فرما۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تیری ذات پاک ہے۔ بے شک میں ہی قصور وار ہوں اے اللہ ہمیں اپنی رحمت سے ادراک عطا کر اے ارحم الراحمین! ہم جس پریشانی میں ہیں وہ ہم سے دور کر۔ اے تمام مخلوق کی پریشانیوں کو دور کرنے والے۔ اے مومنوں کو نجات دینے والے ہمیں غم اور دکھ سے نجات دے۔ اے رب العالمین ہم پر اپنی رحمت فرما۔ اے اللہ ہم اپ سے سوال کرتے ہیں (تین بار پڑھنا ہے) کہ تو میرے لئے تمام طریقے اور دروازے اپنے قدیم مبارک نام تک کھول اور اس اسم مبارک کے ذریعے مجھ پر ہر علم اور ہر مشکل امر کو آسان کر دے۔ اور اس کے لئے ہمارے لئے آسان کام آسان کر دے۔ اس کے لئے ہر مشکل اور دور دراز کام کو بھی قریب کر دے۔ اس کے ذریعے وجود کو مسخر کر دے۔ (یہ تین بار پڑھیں) مجھے اپنی بادشاہی کی وسعت تمکین بخش۔ اے اللہ تو مجھے مالک بنا دے (تین بار پڑھنا ہے) ہر ذی روح کی پیشانی کے بال تیرے دست قدرت میں ہیں۔ اے اللہ مجھے ان چیزوں سے ہی نجات دے جو تیرے غضب کا موجب بنتی ہیں۔ یا اللہ مجھے ان چیزوں سے دور کر دے۔ (تین بار پڑھنا ہے) جو میرے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائیں اور تو میری مدد اپنی مخفی لطف سے کر (تین بار پڑھنا ہے) اے اللہ تو میرے لئے ہر اس چیز کو مسخر کر دے اور مجھے اس پر قدرت عطا فرما جس کا میں ارادہ کروں۔ ایسا ہی جیسا کہ تو چاہتا ہے۔

کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ بے شک تو غنی ہے، حمید ہے، علی ہے، مجید ہے، باعث ہے، شہید ہے، مبدی ہے، معید ہے، جو چاہتا ہے اسے قوت سے کرنے والا ہے۔ اے باری، اے معبود اے مقصود اے موجود اے حق، معبود اے وہ جس پر ہر مشکل چیز آسان ہے۔ اے وہ جس کے ہاتھ میں خیر ہے اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے تو ہی تمام چیزوں پر قادر ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تاکہ مجھے اس شر سے بچا جو زمین میں پیدا ہوتی ہے اور اس سے خارج ہوتی ہے۔ جو آسمان سے نازل ہوتی ہے۔ جو اس کی طرف بڑھتی ہے۔ ہر ذی شر کے شر سے، تمام شیروں کے شر سے، تمام کالی چیزوں سے، سانپوں سے، پکھوؤں سے اور تمام چیزوں سے جو کاٹنے والی ہوں۔ شہروں میں رہنے والی تمام برائیوں سے، بستیوں، قلعوں اور اونچی عمارتوں، تمام چراگا ہوں اور تمام وحشت میں ڈالنے والی چیزوں سے یا اللہ (تین بار) یارب (تین بار) یا رحمن (تین بار) یا رحیم (تین بار) یا مالک (تین بار) یا معین (تین بار) یا ہادی (تین بار) یا مہدی (تین بار) میں تجھ سے فاتح کتاب کے توسل سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے تمام چیزیں مسخر کر دے۔ یا وہاب (تین بار) اے ہر چیز کے رب تو ہر چیز پر قادر ہے۔ مجھ سے ہر شے کے شر کو دور کر دے اور ہر غشے کی خیر میں مجھے برکت عطا فرما۔ میرے لئے ہر چیز آسان فرما دے اور مجھے تمام چیزوں سے بچا اور مجھے تمام چیزیں بخش دے تاکہ تو کسی چیز کے بارے میں مجھ سے سوال نہ کرے۔ برحمتک یا ارحم الراحمین۔ اے سوال کرنے والوں کو جواب دینے والے اے رب العالمین! اے اللہ! اس مبارک شرف والی سورت کے طفیل جو اپنے وجود میں سب سے افضل ہے، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنے فضل عمیم اور جو دو کرم کے صدقے مجھ پر اپنا فضل فرما۔ اے حلیم (تین بار) اے عظیم (تین بار) اے اللہ تجھ سے سوال کرتا ہوں (تین بار) کہ مجھے حلال مبارک، پاکیزہ

روزی عطا فرما۔ اے احسانِ فضل جو دو کرم والے رب، اے صاحبِ سلطنت، اے بدلہ دینے والے! تو ہم پر اپنی عنایت کو کشادہ کر دے۔ اس سے جو تواب تک ہم پر کر چکا ہے حتیٰ کہ تیری طرف ہمارے دل تیری طاعت کے سمندر میں لوٹیں۔ ہماری بصیرتوں کی آنکھیں اپنی ہدایت سے مٹ کر دے۔ اے رب العالمین! اے اللہ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں۔ (تین بار) کہ تو ہماری روحوں کو عرفان کے حقائق سے متحقق فرما۔ اور قبولیت، اکرام اور شکرگزاری ہمیں تاج پہنا دے۔ یارب العالمین! اللهم آمین۔ آمین۔ اے ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں۔ یا اللہ یا اللہ (تین بار) کہ تو ہمیں صبرِ جمیل، کشائشِ نزدیک، اجرِ عظیم، قلبِ سلیم، ذکر کرنے والی زبان، سعیِ مشکور، ذنبِ مغفور، عملِ مقبول، نافعِ عمل، رقتِ والا دل، وسیعِ رزق، خالصِ توبہ، مقبول ہونے والی دعا، پاکیزہ، حلالِ روزی، محکمِ ایمان، درست دین، جنتِ ریشمی، حلہ، عزت و ظفر، فتحِ قریب عطا فرما۔ اے سب سے اچھے مدد فرمانے والے۔ اے سب سے زیادہ مغفرت فرمانے والے! اے اپنے بے قرار بندوں کی دعاؤں کو قبول کرنے والے۔ بے شک تو رب العالمین ہے آمین امین۔ اللہ نے اپنے تمام افضل بندوں پر افضل درود اور پاکیزہ سلام بھیجا ہے۔ جو اہلِ ارض و سماوات میں سے ہیں۔ یعنی محمد خاتم الانبیاء والمرسلین اور آپ کی تمام آل و اصحاب پر۔ درود و سلام دائمی۔ باقی رہنے والا لازم رہنے والا یومِ قیامت تک تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

اس ورد کو آپ مغرب کے وقت پڑھا کرتے تھے

اس کا نام حزب الفتحیہ ہے

اے میرے مولا! اے قادر! اے میرے مولا! اے بخشنے والے! اے لطیف!

اے خبیر سبحان اللہ! تیرے ان اسماء کی تعظیم کے ساتھ جو ہمیں معلوم ہیں۔ (والحمد للہ)



تو سب سے بڑا اعلیٰ اور مخلوق کو پیدا کرنے والا ہے۔ (وللا الہ الا اللہ) اصہاب عنایات کے خالص عدد (واللہ اکبر) تیرے جلال کی تعبیر کے لئے اور زمین و آسمان جن میں تیری عظمت معمور ہے (ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم) تمام خیر اور سعادتوں کے خزانے تیرے لئے ہیں۔ یہ جلال تیری وحدانیت کا انفراد ہے۔ دوام ربوبیت میں تیرے لئے ہی عزت والی سلطانی ہے۔ تیرے قرب پر بائین کے اوہام دور ہو گئے، جب تیری صفات تک پہنچے تو تیرے جلال و عظمت کے باعث عارفین کے باب حیرت میں پڑ گئے۔ اے ہمارے معبود! ہمیں اپنی ہیبت کے نور کے سمندر میں ڈبو یہاں تک کہ ہم اس سے نکل آئیں۔ اس حال کہ ہماری روحوں میں تیری رحمت کی شعاعیں ہوں اور ہمارے ساتھ اپنے مخفی نام کے نور کے ملاقات کر اور ہمارے وجود کو اپنے چھپے ہوئے راز کے وجود سے بھر دے۔ یہاں تک کہ ہم مطلق کمال کو ایسے مقام میں دیکھ سکیں جو پوشیدہ اور محفوظ ہو۔ اپنے پاک مشاہد بغیر کسی تبدیلی اور فتنوں کے دکھاوے ہماری روحانی مدد فرما۔ ہمیں مادے سے پاک کر دے۔ اپنے اس مخفی لطف سے جو پلک جھپکنے سے بھی تیز ہو ہماری مدد فرما، ہمیں عزت کے مقامات پر کھڑا کر، ہمیں نظر لگانے والی آنکھوں سے چھپالے۔ ہمیں حق الیقین کا مشاہدہ کرا۔ اے قوی، اے متین، اے نور، اے مبین! اے رحمان، اے رحیم! اے ہمارے معبود! ہمارے وجود پر ہمارے شہود کے سورج کو تمام جہانوں میں طلوع کر دے۔ اور جملہ اوقات میں اپنے وجود کے نور سے ہمارے وجود کو منور کر دے۔ ہمیں ریاض عافیہ اور مشاہدہ میں داخل فرما۔ اے مہربان! اے احسان کرنے والے! اے رحیم، اے رحمان! اے صاحب عز و صاحب برہان! اے رحمت و غفران والے۔ اے فضل و احسان کے مالک، اے ذوالجلال والا کرام! اے میرے مولا، اے قادر! اے میرے مولا، اے غافر! اے لطیف، اے خبیر! اے



ہمارے معبود! ہمیں اپنے لطف کے لباس پہنا اور اپنی بارگاہ میں ہماری دعائیں قبول فرما۔ ہمیں اپنے ساتھ تدبیر سے باہر نکال۔ ہمیں اپنے نور سے اپنی طرف راستہ دکھا۔ اور اپنے سامنے ہمیں سچی عبادت کے ساتھ قائم رکھ۔ ہمارے دلوں میں سے ظلمات کی تدبیر نکال دے۔ ہمارے رازوں میں نور تفویض کو پھیلا دے۔ ہمیں اپنے حسن اختیار کا مشاہدہ کرنے کی توفیق دے۔ یہاں تک کہ ہم میں وہی ہوں جس کا توفیصلہ کرے۔ تو ہمارے لئے وہی پسند فرما اور اسے ہی ہمارے لئے سب سے پیارا با اختیار بنا جو ہمارے لئے بہتر ہوں۔ ہماری حق مبین کی طرف رہنمائی فرما۔ ہمیں علم یقین سے علم سکھا۔ اے علی! اے عظیم! اے غنی! اے کریم! اے غفور! اے حلیم! اے رحمن! اے رحیم! اے میرے مولا! اے قادر! اے میرے مولا! اے غافر! اے لطیف! اے خبیر! ہمارے معبود! ہم تیرے چہرہ اقدس کے کمال جلال کا سوال کرتے ہیں اور تیرے عظیم نور کی چمک دمک کی بھیک مانگتے ہیں۔ اے علیم! بڑی باریک بینی سے تیرے علم کی تحقیق کا سوال کرتے ہیں تاکہ تو نورِ ذکر اور نورِ حکمت ہمارے دلوں پر نازل فرمائے۔ جس کی ٹھنڈک کو ہم حس اور مشاہدے سے پالیں۔ یہاں تک کہ ہم نہ اس کو بھولیں اور نہ کبھی تیری نافرمانی کریں۔ تو ہمیں اور ہماری نیت، صدق، اخلاص، خشوع، ہیبت، حیا، مراقبہ، نور، نشاط، قوت، حفظ، عصمت، فصاحت، بیان، فہم اور قرآن کے درمیان جمع کر دے۔ ہمیں محبت، چناؤ اور تخصیص کے ساتھ مخصوص کر دے۔ تو ہمارے لئے کان، آنکھ، زبان، دلی ہاتھ اور تائید کرنے والا بن جا۔ اے مغیث! اے مجیب! اے سمیع! اے بصیر! اے خبیر! یا اللہ! ہم تجھ سے تیرے اسماء کے اسرار کے بجوامع کا سوال کرتے اور تیری صفات کے مظاہر کے لطائف اور تیری ذات کے قدیم ہونے کا بھی سوال کرتے ہیں کہ تو ہمارے دلوں کو اپنی ہدایت کے نور سے متور کر دے اور ہمیں اپنی معرفت کی محبت کا الہام کر اور اپنی حمایت

کے پردے سے ہماری پردہ پوشی کر۔ ہمارے انس کو اپنے ساتھ کر دے۔ ہمارے شوق کو اپنی طرف پھیر دے۔ ہمارے خوف کو اپنے خوف میں تبدیل کر دے یہاں تک کہ ہم تیرے سوا کسی سے کوئی امید نہ رکھیں اور تیرے سوا کسی سے نہ ڈریں۔ اے اللہ! ہمیں اپنی ذات پر اعتماد نصیب فرما۔ اپنی اطاعت عطا کر، اپنی ذات سے محبت کرنا سکھا۔ اپنا قرب نصیب کر اپنے ساتھ ادب کرنے کا سلیقہ سکھا دے۔ تو زمین اور آسمانوں کا نور ہے۔ تیرا پڑوسی بڑا معزز ہے۔ تیری شنا بہت بڑی ہے۔ تیرے اسماء مقدس ہیں اور تیری شان بہت بڑی ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہمیں اور ہمارے دین کو سلامت رکھ۔ ہمارے ایمان کو مکمل فرما۔ ہمارے عرفان کی تکمیل فرما۔ ہمیں اپنی طرف سراپا متوجہ کر لے۔ ہمیں پل بھریا اس سے بھی کم اپنے نفسوں کے حوالے نہ کر۔ ہمیں اپنی ملاقات کا شوق نصیب فرما۔ ہمیں ہر اس قاطع سے جو قطع کر دے اس کو ہمیں سے کاٹ دے۔ جب تو ہمیں دور کرے تو ہمیں قریب اور جب تو ہمیں قریب کرے تو ہمارے اور قریب ہو جا۔ جب ہم جاہل ہوں تو تو ہمیں سکھا۔ جب تو ہمیں علم دے تو ہمیں فہم بھی عطا کر۔ یا اول یا آخر یا ظاہر یا قادر یا غافر یا علیم اے میرے مولا! اے قادر! اے میرے مولا! اے قادر! اے لطف اے خیر! اے میرے معبود اگر میں اپنے امور میں جاہل نہ ہوتا تو میں اپنی لغزشوں کا تجھ سے شکوہ نہ کرتا۔ اگر میں اپنے افراد کا ذکر نہ کرتا تو میرے آنسو نہ بہتے۔ میرے بہتے ہوئے آنسو کے صدقے میری بکھری ہوئی مشکلات کی اصلاح فرما۔ اور مجھے تھوڑی نیکیوں کے طفیل میری کثیر برائیوں کو بخش دے۔ خدایا میری زبان کے معاصی نے مجھے گنگ کر دیا ہے۔ اور اعمال میں سے میرا کوئی وسیلہ نہیں اور امید ہی میرا شافع ہے۔ الہی! میری صفات نے مجھے تیرے جو دو کرم سے دور کر دیا ہے۔ میری برائیوں نے مجھے تیری بخشش کو درمیان ڈال دیا ہے۔ لیکن

میری امید تجھ سے منقطع نہیں ہو سکتی۔ اگر میں تیری نافرمانی کروں جیسا کہ میرا خوف مجھے تجھ سے زائل نہیں اور الہی! اگر میں تیری اطاعت کروں تو میں تیرے بچاؤ کے تیری معیت سے نہیں پھر سکتا۔ طاعت پر قوت صرف تیری توفیق سے ہے اس شخص کو جو تیرے قہر کے قبضہ میں ہے وہ شخص کیسے ڈرے جو تیری لذتوں کے دائرے میں گھرا ہوا ہو۔ یا الہی وہ شخص کہاں جائے۔ میں تو مسلوب الارادہ ہوں۔ مشیت سے عاری ہوں، گناہ سے پھرنے اور نیکی کی قوت سے عاجز ہوں۔ میں اپنی قوت کے ضعف اور اپنے حیلے کی کمی اور مخلوق میں اپنی ناقدری کی تجھی سے شکایت کرتا ہوں۔ تو میرا پروردگار ہے مجھے کس کے حوالے کر رہا ہے۔ ایسے بندے کی طرف جو مجھ پر غالب آئے یا ایسے دشمن کے حوالے کر رہا ہے جو میرے معاملے کا مالک ہو۔ اگر تو مجھ پر ناراض نہیں ہے تو مجھے کیا پرواہ۔ لیکن تیری عافیت میرے لیے بہت وسیع ہے۔ میری پکار کونہ روک۔ میرے سوال کو رد نہ کر۔ مجھے میری حسرت پر نہ چھوڑ۔ مجھے میری طاقت و قوت کے حوالے نہ کر۔ میرے عجز، فقر، فاقہ پر رحم فرما۔ میری کمی اور ذلالت اور حالت زار پر رحم فرما۔ یا اللہ! (تین بار) یا رحمن، یا رحیم، یا اللہ! (تین بار) اے فضل و احسان والے یا اللہ! (تین بار) اے رحمت و غفران والے یا اللہ! (تین بار) اے عظمت و سلطنت والے یا اللہ! (تین بار) اے عزت و برہان والے یا اللہ! (تین بار) اے جلال و اکرام والے تو نے اپنی رحمت اور علم سے ہر شے کو وسعت دی۔ ہم اپنے احسان اور حلم کو اپنے فضل و احسان سے زیادہ کر۔ اے محسن، اے مجمل، اے منعم، اے بڑے فضل والے، نعمتوں والے، مال و دولت والے، اے جو دو کرم والے، اے عظیم، اے عرشِ عظیم والے، اے اللہ! ہم تجھ سے تیرے اسمِ گرامی، اعظم، کبیر اور اکبر کے طفیل سوال کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں باسعادت کیا۔ جس کو تو نے باسعادت کیا، اس میں رحمت بھر دی اور اس میں

الہام بھردیا۔ تاکہ اس کے ذریعے تجھے پکارا جائے۔ تو نے اسے اپنے عرش عزت کے مقام ہائے عقد بخشے۔ اور اپنی کتاب سے رحمت کی انتہا عطا کی۔ تاکہ تو ہمارے لئے رحمت تقسیم کرے، مغفرت تقسیم کرے، جس سے ہماری شان اصلاح پذیر ہو۔ تو ہمیں پاکیزہ زندگی عطا کرے جو زندگی کے لئے پسند ترین چیز ہو۔ اے جامع ہمیں ہر شے عطا فرما۔ اے وہ ذات جو عطا کو بندوں سے نہیں روک سکتی۔ اے دوست دولت ثروت کے سوال سے پہلے عطا کرنے والے، ہمارے نزدیک ہو۔ اے ہمارے مولا، کیونکہ اے ہمارے مولا، اے ہمارے قادر، ہمارے مولا، ہمیں بخشنے والے۔ اے لطیف، اے خبیر، ہم سے بہت قریب ہے۔ ہمارے معبود، ہمیں مخلصین سے بنا اور اہل یقین کے طریقے کی لڑی سے بنا۔ ہمیں اپنی رعایت سے نواز۔ اپنی رافت سے نواز تاکہ ہم امن پانے والوں میں سے ہو جائیں۔ ہماری اپنے راستے کی طرف رہنمائی فرما۔ تاکہ ہم عالموں میں سے ہو جائیں۔ بیشک تو بڑا دستگیر اللہ ہے، جس نے قرآن کریم اتارا ہے اور اسی سے صالحین اپنی ولاء کا اظہار کرتے ہیں۔ پھر تو ان کا ذکر کرتا ہے اور کہتا ہے۔ ”اللہ تعالیٰ بہترین حافظ ہے اور وہی ارحم الراحمین ہے۔“

اور اللہ تعالیٰ نے حضور سید المرسلین اور سردارِ صادقین پر درود بھیجا۔ آپ نبوت میں سب سے پہلے ہیں جو رحمتہ للعالمین بن کر مبعوث ہوئے۔ درود ہو آپ پر اس تعداد کے برابر جتنی مخلوق گزر چکی ہے اور جتنی پیدا ہوگی۔ اس تعداد کے برابر جس پر قول برحق ہو گیا۔ اور ان لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے رحمت کے ادا کردہ سلام کو پڑھا اور جن کا خاص کردار و شرف قبولیت پا چکا ہے۔ آپ پر ہمیشہ درود و سلام ہو، جب تک زمانہ باقی رہے اور احکام بھی باقی رہیں۔ درود ہو آپ کی ال و اصحاب، اولاد، ازواج، پاک اولاد جو اسی دنیا میں ہو چکے ہیں۔ تمام حمد اللہ کے لئے ہے۔ اس نے ہمیں نعمتوں سے

نوازا ہے۔ اے میرے مولا! اے قادر! اے میرے مولا! اے بخشنے والے! اے لطیف! اے خبیر! تیرا رب پاک ہے اور رب العزت ہے اور ان وصفوں سے بالا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ تمام مرسلین پر سلام ہو تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ یا رحم الرحیم!!

یہ آپ کا وہ ورد ہے جو آپ عشاء کے وقت کیا کرتے تھے۔ اسم کا نام ”تمجید“ ہے۔

(سبحان اللہ) جس کے جلا کے لائق تسبیحات ہیں اے وہ ذات جس کے لئے تسبیحات ہیں (والحمد للہ) حمد کثیر ہے جو اس کی نعمتوں کو پورا کرتی ہے عذاب کو رفع کرتی ہیں۔ تمام حالات پر زیادہ سے زیادہ کفایت کرتی ہیں (ولا الہ الا اللہ) ایسی توحید ہے جو ایک محقق و مخلص کے دل میں حق الیقین تک ہے۔ اور اس سے تمام شکوک، ظنون، اوہام اور شبہات کا نور ہو جاتے ہیں (واللہ اکبر) اللہ کا احاطہ اور ادراک نہیں کیا جاسکتا بلکہ وہ خود ادراک کرنے والا ہے اور تمام جہات کا احاطہ کرنے والا ہے۔ رفع الدرجات۔ اللہ کے سوا کسی کے لئے قوت و طاقت نہیں وہ بلند و بالا ہے اور بہت بڑا ہے۔ اے ہمارے معبود تو نے ہمیں بڑے بڑے لوگوں پر عظمت بخشی۔ تو بہت بڑا اور عظیم ہے۔ تو نے فقراء اور اغنیاء کو تکریم بخشی۔ تو غنی و کریم ہے۔ تو نے گنہگاروں اور گم کردہ راہوں پر احسان فرمایا۔ تو رحمن و رحیم ہے تو ہمارے ظاہر و باطن کو جانتا ہے۔ تو ہم سے کہیں بڑھ چڑھ کر جاننے والا ہے۔ کیونکہ تو علیم ہے۔ تیری تدبیر کے ساتھ بندے کی کوئی تدبیر نہیں۔ تیری مشیت کے ساتھ اس کا کوئی ارادہ نہیں اور اس کی تقدیر کا وجود تیرے وجود کے بغیر ممکن نہیں۔ نہ ہی تو مخلوقات کی طرح ہے۔ اگر تیری صنعت کی حکمت نہ ہوتی تو تیری مصنوعات کی معرفت نہ ہو سکتی۔ تو نے آدمی کو پیدا کیا اور اس کو



نیکیوں اور برائیوں سے آزمایا اور اسے دنیا میں اپنی معرفت کے لئے پیدا کیا اور اے باطن کے امر اور دیدنی اشیا کے ظاہر سے حجاب میں رکھا۔ اور جس سے تو نے چاہا سر توحید کے راز کو اٹھالیا۔ اس پر کون و مکان، عمل کون اور کائنات نے شہادت دی۔ تو نے اپنی پاکی کے ظہور سے اس کی شہادت دی اور تیری اس شہادت میں تیرے راز کا باطن لطائف معانی کے ساتھ تھا۔ مظاہر میں مظاہر تھے۔ اور ان میں مختلف تجلیات کا پرتو تھا۔ اے ہمارے پروردگار جو بھی شیطان کا مکر و فریب ہے وہ تیری قوت و اقتدار کے سامنے کمزور تر ہے۔ قلب پر جو زباں برداری در آتی ہے وہ تیرے انوار کے ظہور کی مرہونِ منت ہے۔ اے ہمارے معبود! جب تو کسی دل کو آباد کرے تو اس پر شیطان مضحک ہو جاتا ہے۔ جب تو کسی بندے پر توجہ کرے تو کوئی اس پر غالب نہیں ہو سکتا۔ تو مقامِ احدیت سے موصوف ہے کیونکہ تو ہی موجود ہے۔ اور تو نے اپنی ذات کو اپنی ربوبیت کے جلال سے بلند کیا۔ تو ہی معبود ہے تو نے اس مخلوق کی روحوں کو تنگی سے رہائی دلائی۔ جس کو تو نے اشکال کے پھندے سے نکال کر شہود کی قضا تک مخصوص کیا۔ تو ہر چیز سے پہلا ہے اور ہر چیز کا آخر ہے ہر شے ہلاک ہونے والی ہے۔ عارضی ہے اور گم ہے۔ تیرے وجود کے بغیر کوئی موجود نہیں، تیرے شہود کے بغیر روحوں کی کوئی زندگی نہیں۔ تو نے روحوں کی طرف اشارہ کیا تو انہوں نے جواب دیا۔ تو نے دلوں سے پردے ہٹائے تو وہ معطر ہو گئے۔ تو ان اجسام کو مبارک ہو کہ جن کی روحوں نے تیری آواز پر لبیک کہتی ہیں اور ان پیکروں کو بھی مبارک ہو جو تیرا فہم رکھتے ہیں اور تیری طرف جھکتے ہیں۔ اے ہمارے معبود ہمارے دلوں کو میل سے پاک کر دے۔ تاکہ ہم تیرے وجود کی منزلوں کا محل ہو جائیں۔ ہمیں غیروں کی آلودگی سے رہائی دے۔ اپنی خالص توحید مرحمت فرما۔ یہاں تک کہ ہم تیرے افعال اور صفات کے سوا کسی کا مشاہدہ نہ کریں۔ کہ



تیری ذات کی تجلی کا مشاہدہ ہمارا مقدر ہو۔ تو خوب عطا کرنے والا ہے۔ اور تو خوب کشائش دینے والا ہادی ہے۔ اور ہر در کا کھولنے والا قادر ہے۔ اے ہمارے معبود! بیشک تمام کی تمام خیر تیرے ہاتھ میں ہے تو ہی اس کا عطا کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔ اس کا علم بندے سے پوشیدہ ہے۔ وہ نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتا ہے۔ اس کا طریقہ بندے پر غیر واضح ہے۔ اگر تو اس کی دلیل قائد اور ہادی نہ ہوتا۔ اے ہمارے رب ہماری پیشانیوں کو پکڑ کر اچھے کامل کام کی طرف لے جا۔ ہمیں اپنی طرف سے اس چیز کے ساتھ مخصوص کر جو سب سے زیادہ وسیع ہو خاص ہو تمام ہو عام ہو کیونکہ دست سوال تو صرف غنی کریم کے سامنے دراز کیا جاتا ہے۔ رحمت صرف غفور الرحیم سے ہی طلب کی جاتی ہے۔ تو وہ مقصد ہے جس کی مراد سے کوئی آگے نہیں بڑھ سکتا۔ تو وہ خزانہ ہے جس کی کوئی حد نہیں اور نہ ہی وہ ختم ہونے والا ہے۔ اے ہمارے رب ہمیں اتنا دے جو ہماری امیدوں سے بڑھ کر ہو۔ اور جس کا کسی دل میں تصور بھی نہ گزرا ہو۔ اے وہ ذات جو بخشنے والی کریم ہے سوال کا جواب دینے والی ہے اس لئے کہ جو تو دے دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس کو تو روک دے اس کو کوئی دینے والا نہیں۔ جس کے بارے میں تو فیصلہ کر دے اس کا کوئی رد کرنے والا نہیں۔ جس چیز کا تو فیصلہ کرے اس کا کوئی تبدیل کرنے والا نہیں۔ جسے تو گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور جسے تو ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ اس لئے تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا۔ کوئی صاحب مرتبہ تیرے مقابلے میں نفع رسان نہیں بن سکتا۔ جسے تو کھڑا کر دے اسے کوئی بٹھانے والا نہیں۔ جس پر تو رحم کرے اسے کوئی عذاب دینے والا نہیں۔ اس پر کوئی حجاب نہیں جس سے تو نے پردے ہٹا دیئے ہیں۔ جس پر تو نے عنایت کی اس کا بچاؤ کیا اسے گناہوں کے درد کی پرواہ نہیں۔ جس کا

تو نے حکم دیا ہے اور جس چیز سے تو نے منع کیا ہے ہمارے پاس طاعت کی کوئی قوت نہیں سوائے تیرے۔ معصیت سے بچنے کے لئے ہمارے پاس طاقت نہیں۔ تو اپنی قوت کے ساتھ ہمیں اطاعت پر مضبوط رکھ۔ اپنی قدرت و طاقت سے ہمیں گناہ سے بچا۔ یہاں تک کہ ہم تیری طرف تیری اطاعت سے تیرا قرب حاصل کریں۔ تری نافرمانی سے ہم دور رہیں۔ تیری محبت کی ہدایت کے وصف میں داخل ہو جائیں۔ تیری عبودیت کے آداب کو قائم رکھیں۔ تیری ربوبیت کے جلال کے سامنے جھک جائیں۔ ہماری زبانوں کو اپنے ذکر میں مشغول رکھو ہمارے اعضاء و جوارح کو اپنے شکر پر قائم رہنے والا بنا دے۔ ہماری جانوں کو اپنے امر کا اطاعت گزار اور سامع بنا دے۔ اپنے مکر سے ہمیں پناہ دے دے۔ ہمیں اس سے بے خوف نہ کر۔ یہاں تک کہ ہم عظیم عزت کے ایقان کرنے والے بن جائیں۔ تیری ہیبت کے دبدبے سے ہم ڈرنے والے بن جائیں۔ اس لئے کہ اللہ کے مکر سے صرف خاسرین ہی بے خوف رہتے ہیں۔ اے اللہ ہمیں اپنے نفس کے شرور اعمال کے دکھلا دے اور شیطان کے مکر کے شر سے بچا۔ ہمیں اپنے ان احباب کے خواص میں سے بنا دے کہ جن پر شیطان کو کوئی قدرت حاصل نہیں۔ اس لئے اسے کوئی قوت حاصل نہیں سوائے اس کے تو نے اس سے توفیق کے نور کو سلب کر لیا۔ اسے راندہ درگاہ کر دیا۔ وہ اس شخص کے قریب ہوگا جس کے دل پر تو نے غفلت کے پردے ڈال دیئے۔ جس کی تو نے اہانت کر دی۔ اور اسے موت دی۔ اے ہمارے الہ! جس بندے کو تو نے بٹھا دیا اس کا کوئی حیلہ نہیں اور جسے تو نے دور کر دیا وہ اپنے مقام تک نہیں پہنچ سکتا۔ تمام حرکات و سکنات صرف تیری اجازت سے ہوتی ہیں۔ بندے کا لوٹنا اور ٹھکانا تیرے علم میں ہوتا ہے۔ اے ہمارے معبود! ہماری حرکات اور سکون و اپنی طرف پھیر دے۔ ہمارے شکر کو اپنے لئے کر دے۔ تمام جہتوں سے

کاٹ ہمیں اپنی طرف متوجہ کرے۔ تمام امور میں ہمارا اعتماد تجھ پر ہی ہو کیونکہ ہر کام کا مبداء تو ہی ہے۔ رجوع بھی تیری طرف ہی ہے۔ اے ہمارے رب! بیشک طاعت اور مصیبت دو کشتیاں ہیں جو بندے کو لے کر چل رہی ہیں۔ بندہ مشیت کے سمندر میں سلامتی اور ہلاکت کے کنارے کی طرف چل رہا ہے۔ جو سلامتی کے کنارے پر پہنچ جائے وہ نیک بخت اور مقرب بندہ ہے۔ جو ہلاک ہو جائے وہ بد بخت اور دور پڑا ہوا ہے اور معذب ہے۔ اے ہمارے رب تو نے اطاعت کا حکم دیا، معصیت کو روکا، دونوں کی تقدیر گزر چکی ہے۔ بندہ تو تیرے ہی تصرف و قبضہ میں ہے۔ اس کی باگ تیرے ہاتھ میں ہے۔ تو اسے جس طرف چاہے چلا دے۔ اس کا دل تیری انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہے تو جسے چاہتا ہے اسے پھیرتا ہے اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو اپنے احکام پر مضبوط رکھ اور جس سے تو نے منع کیا ہے اس سے ہمیں بچالے اس لئے کہ گناہ سے بچنا اور نیکی کی طاقت تیری ہی توفیق سے ہے۔ تیری ذات ہر عیب سے پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مخلوق کو دو قسموں میں پیدا کیا ہے اور ان کے تو نے دو فریق بنا دیئے ہیں۔ ایک فرقہ جنت میں ایک فرقہ جہنم میں یہ تیرا فیصلہ انصاف پر مبنی ہے۔ تیری تقدیر برحق ہے۔ اس مخلوق کے بارے میں تیرا راز بہت پیچیدہ ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ ہمارے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔ تو ہمارے ساتھ وہ معاملہ کر جس کا تو اہل ہے۔ ہمارے ساتھ وہ معاملہ نہ کر جس کے ہم اہل ہیں۔ اس لئے کہ تو تقویٰ والا اور بخشنے والا ہے۔ اے ہمارے معبود! ہمیں اس بہترین فرقے میں کر دے۔ اس فریق میں جو آخرت کے سیدھے راستے پر چلے۔ ہم پر اپنی رحمت کے صدقے رحم فرما۔ اپنی عصمت کے ذریعے ہمیں بچالے تاکہ ہم کامیاب

ہو جائیں۔ اپنے بارے میں ہماری رہنمائی فرماتا کہ ہم تجھ تک پہنچ جائیں۔ بیشک میرا

کارساز وہ اللہ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی۔ وہی نیکو کاروں کا کارساز ہے۔ اللہ بہترین حفاظت کرنے والا ہے اور سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

درود و سلام ہوں حضور ﷺ پر جن کا نور مخلوق میں سب سے پہلے ظاہر ہوا۔ آپ کی رحمت تمام جہانوں کے لئے ظاہر ہوئی۔ یہ درود و سلام اس مخلوق کے برابر ہو جو گزر چکی ہے اور جو آنے والی ہے۔ ان میں سے جو نیک بخت اور بد بخت ہیں۔ ایسا درود جو تعداد پر غالب آئے اور حد کا بھی احاطہ کر لے۔ ایسا درود جس کی کوئی حد نہیں، کوئی ابتدا نہیں اور نہ ہی نہایت۔ ایسے درود جو آپ نے خود نبی اکرم ﷺ پر بھیجے ہیں جو تیرے دوام کے ساتھ دائم ہوں اور تیری بقاء کے ساتھ باقی ہوں۔ ایسے درود جن کی سوائے تیرے علم، کوئی انتہا نہیں۔ درود ہو آپ کی آل اور صحابہ پر، آپ کی عزت ہو اور اسی طرح سلامتی بھی ہو۔ اللہ تعالیٰ کے لئے تمام تعریفیں ہیں جو رب العالمین ہے۔ ایسا ہی ہواے مدد کرنے والے! تیری رحمت سے اے ارحم الراحمین!

## حضور سیدنا غوث الاعظم کے ہفتہ بھر کے اوراد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ تالیف حضرت امام ہمام شیخ الاسلام قطب الانام السید الشیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز النورانی کی ہے۔ حضرت شیخ الامام مسلم صمدی نے حضرت شیخ الشیوخ قطب الاقطاب الشیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا۔ کہ میرا قدم تمام ولیوں کے کندھے پر ہے۔ جو شخص چاہے کہ اس ورد کو پڑھے تو اس کے پڑھنے سے پہلے یہ سورتیں پڑھے۔ یعنی سورۃ اخلاص معوذتین۔ پہلے سورۃ البقرہ الم سے مفلحون تک پڑھے۔ پھر آیت الکرسی پھر ان سورتوں اور آیات کی برتر تیب اوراد قرأت کرے صبح کے وقت ہر ورد میں ہر روز قرأت شروع کرے اور آخر میں حضور نبی پاک آپ کی آل آپ کے اصحاب تابعین چاروں آئمہ مجتہدین اور حضور سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادر قدس سرہ آپ کی اولاد آپ کے خلفاء آپ کے مریدوں کے لئے اور جس جس نے مسلمانوں میں آپ کے طریقے کو اچھا جانا دعا کرے۔ پھر بادشاہ اسلام کے لئے اس کی افواج کے لئے اور تمام مومنین مومنات کے لئے دعا کرے۔ اس کے لئے بھی اللہ سے رحمت طلب کرے جس نے اپنی دعا میں مغفرت کے ساتھ ہمارا ذکر کیا۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو رب العالمین۔ ذیل میں مذکورہ اوراد کی شروعات ہیں!

## انوار (یوم الاحد) کا ورد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی جمیل نہیں، رحمن نہیں، رحیم نہیں، لطیف نہیں، حلیم نہیں، رؤف نہیں، بخشنے والا نہیں، مومن نہیں، مددگار نہیں، مدد کو پہنچنے والا نہیں، قریب نہیں، جلدی کرنے والا نہیں، کرم کرنے والا نہیں، عظمت والا نہیں، کشادہ دست نہیں۔ اے پروردگار! مجھے ایسے جمال کا جامہ پہنا جو تو نے جمال کے انوار سے بغیر کسی مادہ کے پیدا فرمایا۔ جو مخلوق کی عقلوں کو حیرت میں ڈال دیتا ہے۔ تاکہ ہم کائنات کے حقائق کی طرف متوجہ ہوں جس طرح ذاتی اور جاذب محبت کی توجہ، مطلق جمال کے شہود کی طرف ہو جاتی ہے۔ جس کی کوئی برائی ضد نہیں ہو سکتی۔ اور نہ ہی اس کے رنج و الم کٹ سکتے ہیں۔ مجھے ہر راحم سے مرحوم بنا دے۔ اپنی اس محبت کے جذبے کے حکم سے جس میں انتقام کا شائبہ ہی نہیں۔ نہ ہی اس کو کوئی غضب نقصان دے سکے۔ جس کی مدد سے کوئی سبب منقطع نہ ہو۔ اے اللہ تو اس کی اپنی ابدی وراثت کے حکم سے لامحدود مدت تک نگرانی کر۔ جس کی حد تو ختم نہ کرے۔ یا رحیم! تو ہی رحیم ہے۔ اے رب اے رب اے مددگار اے پوشیدہ ذات جو ظاہر نہیں ہوتی۔ اے وہ ظاہر ذات جو مخفی نہیں۔ تیرے وجود اعلیٰ کے اسرار بڑے لطیف ہیں۔ تو ہر موجود میں دکھائی دیتا ہے۔ تیرے ظہور اقدس کے انوار بہت بلند ہیں۔ وہ ہر شہود میں ظاہر ہیں تو حلیم ہے، منان ہے، اپنی رافت، جلدی، درگزر اور مغفرت کے ساتھ۔ تو اہل خوف کی پناہ گاہ ہے اور فریاد رسوں کا مددگار ہے۔ تو قرب کی جہات کو مٹا کر قریب ہے اور عارفین کی آنکھوں سے دور ہو کر بھی قریب ہے۔ اے جلال و اکرام والے۔ اور کہا جائے گا کہ سلامتی ہو جو رب رحیم کی طرف سے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔



## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی حلیم و رحیم نہیں۔ وہ سب سے زیادہ فعال ہے، لطیف ہے، ولی ہے، حمید ہے، صبور ہے، رشید ہے، رحمن ہے۔ اے اللہ! مجھے اپنے حلیم کی ٹھنڈک کا مزہ چکھا۔ یہاں تک کہ میں اپنی دنیاؤں میں مسرور ہو جاؤں۔ میں کائنات میں اسی کی گواہی دیتا ہوں جو میری خاموشی اور رضا کا فیصلہ کرتا ہے۔ اے اللہ! تو حق ہے، تیرا حکم حق ہے۔ تو حلیم الرحیم ہے۔ اے پروردگار! میں تمام مفعول چیزوں پر تیری فاعلیت مطلقہ کی گواہی دیتا ہوں۔ یہاں تک کہ میں تیرے سوا کسی فاعل کو دیکھوں ہی نہ اور مجھے اطمینان مل جائے۔ یہ اطمینان تیرے اقدار کے جاری ہونے سے ملے۔ اور ہر حکم کا مطیع ہو اور میرے وجودِ عینی، غیبی اور برزخی کا شاہد ہوں۔ اے تمام آنکھوں میں اپنے حکم سے روح پھونکنے والے۔ مجھے ہر حال میں منفعیل اور نادم بنا دے کہ یہ انفعال تکوینی ظلمات سے پھیر دے۔ میرا فعل حق بن جائے۔ اور فاعلین کا فعل بن جائے جو احدیت میں تیرا ہی فعل ہو۔ اور مجھے تمام تو جہات میں جمال و حمد والے اختیار کی طرف پھیر دے۔ مجھ سے میرا ارادہ فنا کر دے۔ مجھے صبر عطا کر، مجھے ثابت قدم رکھ، مجھ پر رحم فرما، اے لطیف عنایت والے! مجھے اپنی خاص معیت عطا کر دے۔ مجھے اس وقت کے ساتھ محقق فرما جس کے ساتھ کوئی وحشت نہیں۔ اے رحمن، اے سلام، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو دونوں جہانوں کا پروردگار ہے۔

یہ ورد منگل وار کے لئے ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اے اللہ تو کس قدر حلیم ہے۔ اپنے نافرمانوں پر۔ کس قدر قریب ہے اپنے

پکارنے والے۔ کس قدر مہربان ہے سوالیوں پر۔ تو کتنا رؤف ہے اس پر جس نے تیری خواہش کی۔ جس نے تجھ سے سوال کیا، تو نے اسے بزرگی عطا کی۔ جس نے تجھ سے پناہ طلب کی، تو نے اسے سلامتی عطا کی یا اپنی قربت عطا کی۔ تو نے اسے دور کر دیا یا وہ تیری طرف بھاگا تو تو نے اسے دھتکار دیا۔ امر و خلق تیرے ہی قبضہ میں ہیں۔ الہی! جب تیری توحید ہمارے دلوں میں ہے تو کیا تو ہمیں عذاب دے گا۔ میرا خیال ہے تو ایسا نہیں کرے گا۔ اگر تو نے ایسا کر دیا اگر تو ایسا کرے گا تو کیا تو ہمیں ایسی قوم کے ساتھ جمع کرے گا جس کے ہم نے تیری وجہ سے طویل مدت تک بغض رکھا۔ تیرے چھپے ہوئے ناموں کے طفیل جنکو حجاب نے چھپا رکھا ہے کہ تو اس جلد باز نفس اور جزع فزع کرنے والے قلب کو بخش دے جو سورج کی گرمی کی وجہ سے صبر نہیں کر سکتا تو وہ تیری جہنم کی آگ کی حرارت پر کیسے صبر سکتا ہے۔ اے حلیم، اے عظیم، اے کریم، اے رحیم۔

اے اللہ ہم ذلت سے تیری پناہ چاہتے ہیں سوائے اس کے جو تیری طرف سے ہو۔ اس خوف سے جو تیری طرف سے ہو۔ اس فقر سے جو تیری طرف سے ہو۔ اے اللہ نے تو جیسے ہماری پیشانیوں کو غیر کے سامنے سجدوں سے بچایا ہے اسی طرح ہمارے ہاتھوں کو اپنے غیر کے سامنے پھیلانے سے بچا۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے۔ میں قصور وار ہوں۔ تمام تعریفیں رب العالمین کے لئے ہیں۔

### بدھ وار کا ورد

اے اللہ! تیری قدامت میرے حدوث پر غالب ہے۔ میں کچھ بھی نہیں تیرے چہرے کے نور کی قوت چمک گئی تو اس نے میری بشریت کا پیکر روشن کر دیا۔ تیرے سوا کوئی نہیں۔ میرا دوام تیرے دوام کے سبب سے ہے جو مجھ سے باقی نہ رہا

وہ تجھے دیکھنے کی وجہ سے ہوا۔ تو دائم ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں الف کے تو سئل سے جب وہ آگے بھڑے تجھ سے سوال کرتا ہوں اور ”ہا“ کے تو سئل سے سوال کرتا جب سے موخر ہو۔ جب وہ ”ہا“ میری طرف سے لام بن جائے۔ میں فناء اللہ ہو جاؤں۔ یہاں تک کہ صفت سے مل جائے اور ذات الہی کے ساتھ رابطہ قائم ہو جائے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے حی اے قیوم اے ذوالجلال والا کرام۔ اللہ درود پڑھ، ہمارے سردار آپ کی آل اور آپ کے تمام اصحاب پر، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو عالموں کا پروردگار ہے۔ اس کے بعد چودہ بار (الحمد للہ وحدہ) پڑھے۔

### جمعرات کا ورد

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ حی و قیوم ہے۔ آلم۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ حی و قیوم ہے۔ تمام چہرے حی و قیوم کی عنایت ہیں۔ اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں۔ یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ! جو آپ کے نبی ﷺ نے آپ سے سوال کیا۔ یا ودود یا ودود یا ودود! اے عرش مجید کے مالک اے ابتدا کرنے والے اے لوٹانے والے اے اپنے ارادے کو سب سے زیادہ فعال بنانے والے۔ ہم آپ سے آپ کے عرش کے نور کے چہرے کا سوال کرتے ہیں۔ جس نے عرش کے ارکان کو نور علی نور کر دیا۔ اپنی قدرت سے اسے اپنی تمام مخلوق پر قدرت دی۔ اور اپنی رحمت سے ہر چیز کو علم سے وسعت بخشی۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، اے مددگار، ہماری مدد فرما۔ (تین بار پڑھے) اے اللہ میں تجھ سے تیرے لطیف ہونے کے ناطے سے سوال کرتا ہوں، وہ بھی تمام لطیف چیزوں سے پہلے، اے لطیف میں تجھ سے تمام لطیف چیزوں کے بعد سوال کرتا ہوں۔ اے لطیف تو نے تمام آسمانوں اور زمین کی مخلوق پر لطف فرمایا۔ یارب میں آپ سے سوال کرتا ہوں۔ جیسا تو نے مجھ پر ظلمات سے نکلتے وقت لطف فرمایا۔ ویسے

مجھ پر لطف فرما۔ میری قضا و قدر کے سلسلے میں یہ میرے تنگ سینے کو کشائش بخش اور حرمت محمد ﷺ اور ابو بکر صدیقؓ مجھ پر اتنا بوجھ نہ ڈال جس کی مجھے طاقت نہیں، اے لطیف (تین بار) مجھ پر خفی خفی خفی خفی کے صدقے لطف فرما۔ تیرا لطف پوشیدہ ہے پوشیدہ ہے پوشیدہ ہے۔ بیشک تیرا قول سچ ہے ”اللہ اپنے بندوں پر لطف فرمانے والا ہے۔ جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ وہ طاقتور اور زبردست ہے۔ ہمارے لئے اللہ کافی ہے۔ بہترین وکیل ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو عالموں کا رب ہے۔“

جمعہ کا ورد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اے اللہ! میں تیرے اسمِ عظیم اور اسمِ کریم کا سوال کرتا ہوں۔ جو تیرے اسماء میں پوشیدہ و پنہاں ہے اور تیرے انوار کے نقوش جو مختلف قسموں میں مرقوم ہیں کا سوال کرتا ہوں۔ میں تیری عزت کے اعزاز جو زبردست ہے کا سوال کرتا ہوں۔ میں تیری قدرت جو طویل ترین جو جاری و ساری اور قوت والی ہے کا سوال کرتا ہوں۔ میں تیری قدرت کے اقتدار کی مقدار کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں۔ میں تیری عظمت، تجبید اور تحمید کی تائید کا سوال کرتا ہوں۔ میں تیری رفعت کے اظہار، بلندی اور فراز کے ذریعے تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ میں تیری مدت کے دوام کی ہمیشگی اور قیومیت کا سوال کرتا ہوں۔ میں تیری مغفرت کی امان، بخشش اور رضا کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے تیری شان و شوکت، تیری بادشاہی، جو بہر حال رفیع ہے، بدیع اور مصائب کو روکنے والی ہے کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے تیری رہوت، عظمت اور جبروت کے جلال کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے اس نماز کا جس سے تیری رحمت کی بساط وسیع ہوئی، سوال کرتا ہوں۔ تیری ذات کے نور کے عجب، عجیب، رہیب، وہیب، ہیج، کا واسطہ دیتا ہوں، جو روشنیوں، چمکنے

والی بجلیوں اور گرنے والی بجلیوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ میں تجھ سے تیری وحدانیت کے ارتباط کا سوال کرتا ہوں۔ جو مبارک ہے، بلند ہے اور قہر سے بھرا ہوا ہے۔ میں آپ سے سوال کرتا ہوں، آپ کے سمندر کے موجوں کی ذخاری، لہر اور گرج سے متعلق ہے۔ جو میری کمزوری کو ختم کر دیں کیونکہ آپ کا سمندر آپ کی ملکوت کو گھیرے ہوئے ہے۔ میں آپ سے آپ کی کرسی کے برزخوں کے میدانوں کی کشادگی اور وسعت کا سوال کرتا ہوں۔ میں تیرے عرش کے افلاک کے روحانی و اعلیٰ اشکال کا سوال کرتا ہوں میں آپ سے روحانی لوگوں کی املاک کا سوال کرتا ہوں۔ تیرے آسمانوں میں چمکتے ہوئے ستارے کا نظام چلاتے ہیں۔ میں تیرے قرب کے لئے مریدوں کے قلوب کی تسکین کے لئے گریہ و زاری اور آہوں کا واسطہ دیتا ہوں۔ میں تیری شان و شوکت سے ڈرنے والوں کی آہوں جو اپنی جبلت میں گرم ہیں کو پست کرنے کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے ان لوگوں کی امیدوں، مال و متال اور اقوال کے تو سل سے سوال کرتا ہوں جو تیرے لئے کوشاں ہیں۔ میں تجھے ان کا واسطہ دیتا ہوں جو تیری بلاؤں پر صبر کرنے والے ہیں۔ پختہ ارادے والے ہیں اور سب سے کٹ کر تیرے سامنے جھکنے والے ہیں۔ میں تیرے عابدین کی عبادت گزاری، بزرگی اور صبر و استقامت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اول، اے آخر، اے ظاہر، اے باطن، اے قدیم، اے مقیم، بسم اللہ الرحمن الرحیم! کے طلسم سے اپنے اور ہمارے دشمنوں کے دلوں کی سیاہی کے شر کو مٹا دے۔ ظالموں کی گردنوں کو اپنے قہر اور سطوت کی تلواروں کے زور سے پس کر رکھ دے۔ ہمیں اپنی عزت و سطوت کے طفیل، ضعیف آنکھوں کی چمک، لمحوں اور لختوں سے اپنی طاقت کے بہت بڑے حجاب میں چھپا لے۔ ہمیں چھپا لے یا اللہ! (تین بار) اور ہم پر اپنی توفیق کے پرنا لے رات اور دن کے خوش بخت باغوں میں چلا دے۔ اپنی رحمت اور نیکی کے سمندر کے



ساقیوں حوضوں میں ڈبو دے۔ مصیبت میں گرنے سے سلامتی قیدوں میں ہمیں مقید کر دے۔ اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے قیوم اے مقیم! اے میرے مولا اے قادر! اے میرے مولا اے عاقر! اے مہربان اے خبیر!

اے اللہ عقلوں کو نسیان ہو گیا۔ آنکھوں کے فہموں گھر گئے۔ اوہام میں گرمی آ گئی۔ دلوں میں بُعد پیدا ہو گیا۔ وہ تیری ذات کی کیفیت کی کنہ سے قاصر ہو گئے وادیوں میں جو عجیب و غریب اشیاء تیری قدرت سے ظاہر ہوئیں۔ ہم تک پہنچے بغیر تیرے ناموں کی روشنی چمک اور دمک سے جگمگا رہی ہیں۔ یا اللہ (تین بار) اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے قیوم اے مقیم اے نور اے ہادی اے بدیع اے باقی اے ذوالجلال والا کرام تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اپنی رحمت سے اے مدد چاہنے والوں کے مددگار ہماری مدد فرما۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اپنی رحمت سے ہم پر رحم فرما۔ اے اللہ! تو حرکات کو حرکت دینے والا ہے۔ تو آخری نہایتوں کا پیدا کرنے والا ہے۔ اے سوکھی لکڑیوں کے منبعوں سے سبزہ جات نکالنے والے۔ اے سخت چٹانوں کو پھاڑنے والے۔ اے ان سے مخلوق کے لئے بہتا ہوا پانی جاری کرنے والے۔ پھر پانی کے ذریعے تمام حیوانات اور نباتات کو زندہ کرنے والے۔ تو مخلوق لے سینوں میں جو دھڑکن ہے اس کے اسرار اور افکار سے بھی واقف ہے چلتی ہوئی چیونٹی کی زبان کے مخفی اشاروں کی رمز کو کھول دے۔ ملائکہ آسمان نے تسبیح و تقدیس، تمجید، تکبیر اور تحمید کی۔ محض تیری عزت و جبروت کو بڑا کرنے کے لئے اور تیرے جمال و کمال کو آگے بڑھانے کے لئے ہمیں اس سال اس مہینے اور اس جمعے میں اس دن اس گھڑی اس مبارک وقت ان لوگوں میں شمار کر جنہوں نے تجھے پکارا اور تو نے انہیں جواب دیا۔ جنہوں نے تجھ سے سوال کیا تو نے انہیں عطا کیا۔ انہوں نے تیرے حضور آہ و زاری کی



تو تو نے ان پر رحم کیا اور اے جو اد تو نے انہیں اپنے فضل سے دار اسلام کی طرف قریب کر دیا۔ (تین بار) اے اللہ! ہم پر سخاوت فرما اور ہم سے وہ معاملہ فرما جس کا تو اہل ہے۔ وہ معاملہ نہ فرما جس کے ہم اہل ہیں کیونکہ تو ہی اس بات کا حقدار ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے۔ تو ہی مغفرت والا ہے۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے یا اللہ! (تین بار) یا اول یا اخر یا ظاہر یا باطن یا قدیم یا قیوم یا مقیم یا نور یا ہادی یا بدیع یا باقی یا ذوالجلال والا کرام تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیری رحمت سے ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔ اے مدد چاہنے والوں کے مددگار! ہماری مدد فرما۔ تیرے بغیر کوئی معبود نہیں۔ اپنی رحمت کے ساتھ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہم پر رحم فرما۔ اے اللہ میں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ آپ ہمارے سید و سردار محمد علیہ السلام پر آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر درود بھیج اور ہماری حاجات کو پورا کر یا اللہ! (تین بار) اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو دونوں جہانوں کا پروردگار ہے۔

یہ ورد سیدنا غوث الاعظم ہفتہ کے روز کیا کرتے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے اللہ! تو وہ ہے جس کی نعمتوں کا شمار نہیں، جس کے حکم کی نافرمانی نہیں کی جاتی۔ جس کا نور کبھی بجھتا نہیں۔ جس کا لطف کبھی مخفی نہیں ہوتا۔ اے وہ ذات جس نے موسیٰ علیہ السلام کے لئے سمندر کو پھاڑا۔ جس نے عیسیٰ علیہ السلام کے لیے مردوں کو زندہ کیا۔ آگ کو ابراہیم علیہ السلام پر سلامتی والی اور ٹھنڈی کر دیا۔ ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج۔ میرے کام میں کشائش پیدا کر دے اور اس سے کشائش جاری رہے۔ اے اللہ تو اپنے عرش کے پردوں کی روشنی اور نور کی چمک سے مجھے میرے اعداء سے پردوں میں رکھ۔ اپنی جبروت کی شان و شوکت سے جس نے مجھ سے مکر و فریب

کیا مجھے بچایا۔ اپنی طاقت، اپنی طویل قدرت، اپنی شدید قوت کی جولانی سے مجھے ہر طاقت سے بچایا۔ میں تیری دیہومیت، دائمی قومیت اور ابدیت سے تمام شیاطین سے محفوظ رہا۔ میں نے تیرے پوشیدہ راز جو تیرے راز میں سے ایک راز ہے سے تمام مصائب سے خلاصی پائی اور محفوظ رہا۔ اے وحشت کو جس میں ڈالنے والے اے سخت پکڑ والے میں نے تجھ پر توکل کیا۔ تیری طرف جھکا، مجھ سے اس شخص کو دور کر دے جس نے مجھ پر ظلم کیا۔ اسے مغلوب کر دے جس نے مجھ پر غلبہ پایا۔ اللہ نے اپنی کتاب میں لکھ دیا ہے۔ میں اور میرا رسول اسے ضرور مغلوب کریں گے۔ اللہ تعالیٰ طاقت والا ہے، زبردست ہے، اللہ سب سے بڑا ہے (تین بار) اللہ اپنی تمام مخلوق میں سب سے زبردست ہے، وہ ہر اس شخص سے زیادہ عزت والا ہے جو اس سے ڈرا اور اس سے پناہ پکڑی، میں اس کی پناہ میں آتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ساتوں آسمانوں کو روکنے والا ہے کہ وہ تیرے حکم سے زمین پر تیرے سے فلاں فلاں بندے کے شر سے اس کے لشکروں سے اس کے پیروکاروں سے اس کے ساتھیوں سے، خواہ انسانوں میں سے ہو یا جنوں میں سے گر پڑے۔ اے اللہ! ان کے شر کے وقت مجھے اپنا ہمسایہ بنا لے۔ تیری ثنا بلند و بالا ہے۔ تیرا ہمسایہ معزز ہے۔ تیرا اسم گرامی برکت والا ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو وہی کرتا ہے جو تیری مشیت میں ہو۔ تو تمام چیزوں پر قدرت رکھنے والا ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

### صلوٰۃ کبریٰ کا ورد

بسم اللہ الرحمن الرحیم! بیشک تشریف لایا ہے تمہارے پاس ایک برگزیدہ رسول تم میں سے۔ گراں گزرتا ہے اس پر تمہارا مشقت میں پڑنا۔ بہت ہی خواہش مند ہے تمہاری بھلائی کا۔ مومنوں کے ساتھ بڑی مہربانی فرمانے والا ہے۔ بہت رحم فرمانے

والا ہے۔

میں اپنے پروردگار کی عبادت کرتا ہوں، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ یا اللہ میں تجھ کو تیرے تمام اسمائے حسنیٰ کے ساتھ پکارتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے کہ درود بھیجے محمد علیہ السلام پر۔ آپ کی آل پر جیسے تو نے درود بھیجا۔ ابراہیم پر ابراہیم کی آل پر۔ بیشک تو لائق حمد اور لائق بزرگی ہے۔ اے اللہ محمد علیہ السلام جو امی نبی ہیں درود بھیج اور آپ کی آل و اصحاب پر اور سلام بھیج جیسا سلام بھیجنے کا حق ہے۔ اللہ نے محمد علیہ السلام پر درود بھیجا اور آپ کی آل پر درود بھیجا جیسا کہ وہ اس کی اہل تھی۔ اے اللہ اے پروردگار! محمد و آل محمد علیہ السلام پر اور آل محمد علیہ السلام پر درود بھیج اور محمد علیہ السلام کو جزا دے جس کے وہ اہل ہیں۔ اے اللہ ساتوں آسمانوں کے پروردگار! عرش عظیم کے پروردگار ہمارے اور تمام چیزوں کے رب، قرآن عظیم، زبور، انجیل اور تورات کے نازل فرمانے والے۔ اے اللہ تو ہی اول ہے، تجھ سے پہلے کوئی شے نہیں۔ تو آخر ہے، تیرے بعد کوئی شے نہیں۔ تو ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی شے نہیں تو باطن ہے تیرے سوا کوئی شے نہیں، تمام حمد تیرے ہی لئے ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ میں ظالموں میں سے ہوں۔ جو تو نے چاہا وہی ہوا اور جو تو نے نہ چاہا نہ ہوا۔ اللہ کے سوا کوئی طاقت نہیں۔

اے اللہ! اپنے بندے، نبی، رسول پر ایسا مبارک اور پاک درود بھیج جیسا تو نے ہمیں حکم دیا کہ ہم ان پر درود و سلام بھیجیں۔ اے اللہ! محمد علیہ السلام پر درود بھیج کہ درود میں سے کوئی شے باقی نہ رہے۔ محمد علیہ السلام پر رحمت بھیج یہاں تک کہ تیری رحمت میں کوئی شے باقی نہ رہ جائے۔ محمد علیہ السلام پر برکت بھیج کہ کوئی شے تیری برکات سے نہ رہ جائے۔

اے اللہ اپنے بندے نبی رسول سیدنا و مولانا محمد علیہ السلام پر درود و سلام بھیج۔ ان کی فلاح چاہ۔ انہیں کامیابی عطا فرما۔ انہیں اتمام بخش۔ ان کی بہتری چاہ۔ انہیں فوائد سے نواز، انہیں عظمت عطا فرما۔ ان پر افضل درود بھیج اور انہیں بہترین تحفے اور احسان عطا فرما۔ اس رسول معظم پر جس نے وحدانیت کے انوار کی صبح کو سویرا بخشا۔ اسرارِ بانیہ کے شمس کو طلعت بخشی۔ صدانی حقائق کے قمر کو تازگی و زیبائی بخشی۔ وہی تمام رسولوں کے نور اور روشنی ہیں (یس والقرآن الحکیم انک لمن المرسلین علی صراط مستقیم) تمام نبیوں کے سردار۔ (ذالک تقدیر العزیز العظیم) تمام ولیوں کی ضیا اور جوہر۔ (سلام قول من رب الرحیم) اے اللہ! محمد نبی، امی، عربی، قریشی، ہاشمی، ابطھی، تہامی، مکی، صاحب تاج و کرامت، صاحب خیر و نیکی، صاحب سراپا و عطا یا، غزوات و جہاد، صاحب غنائم و مقام، صاحب آیات و معجزات، واضح علامات والے صاحب الحج، صاحب حلق، صاحب تنبیہ، صاحب صفا و المروہ، صاحب مشعر الحرام و المقام، صاحب قبلہ و محراب و منبر، صاحب مقام محمود، صاحب حوض مورد، صاحب شفاعت، صاحب سجود برائے پروردگار و معبود، صاحب رمی جمرات، صاحب وقوف عرفات، طویل علم کے حامل کلام جلیل کے حامل، صاحب کلمہ اخلاص و صدق و تصدیق پر درود و سلام بھیج۔ اے اللہ ہمارے سردار محمد پر درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد علیہ السلام کی آل پر درود بھیج جس کی برکت سے ہم تمام محنتوں، تمام برے وقتوں، تمام خوفوں، تمام بلاؤں سے نجات پا جائیں۔ اس سے ہمیں تمام فتنوں، بیماریوں، آفتوں اور سختیوں سے سلامت رکھ۔ اس سے ہمیں تمام عیبوں اور برائیوں سے پاک فرما۔ اس سے ہمارے تمام گناہوں کو معاف فرما۔ ہماری تمام خطائیں مٹا دے۔ اس درود کی برکت سے ہم حاجات سے جو بھی طلب کریں اس کا فیصلہ فرما۔ ہمیں اپنے ہاں اعلیٰ درجات عطا فرما۔ ہماری دور کی غایتیں ہم

تک پہنچا جو ہمارے لئے زندگی اور موت کے بعد تمام تر نیکیاں ہی نیکیاں ہوں۔ اے پروردگار! اے اللہ! اے دعاؤں کے جواب دینے والے! اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے زندگی کی مدت میں اور موت کے بعد دو گنا اجر بنا دے۔ یعنی لاکھوں صلوٰۃ و سلام پیش کر سکوں اور ان جیسے صلوٰۃ و سلام کی مثل لاکھوں درود و سلام ہوں۔ آپ کے بندے آپ کے نبی آپ کے رسول سیدنا محمد نبی امی رسول عربی آپ کی آل و اصحاب پر آپ کی اولاد پر ازواج مطہرات پر ذریت پر اہل بیت پر اصحاب پر انصار پر ساتھیوں پر پیروکاروں پر موالیوں پر خادموں پر اور دربانوں پر۔ اے میرے معبود! ان تمام درودوں اور سلاموں کو تمام درودوں سے بالا و افضل بنا دے۔ درود خوانوں نے عرش سے آپ پر بھیجے ہیں یا زمینوں سے ایسے افضل جیسا جو آپ کو تیری طرف سے تمام مخلوق پر دیا گیا۔ اے سب سے اکرم اکرمین کے اکرم اے سب پر رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے ہمارے پروردگار! ہماری طرف سے قبول فرما! بیشک تو بہت سننے والا اور جاننے والا ہے۔ ہماری توبہ قبول فرما۔ بیشک تو توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اے اللہ! درود و سلام بھیج اور تکریم فرما ہمارے سردار و آقا محمد علیہ السلام پر جو آپ کے بندے ہیں نبی ہیں رسول ہیں نبی امی ہیں سید کامل فاتح خاتم ہیں۔ ان پر درود بھیج جو رحمت کی حاء ہیں۔ ملک کی میم ہیں دوام کی دال ہیں۔ تیرے انوار کے سمندر تیرے اسرار کے خزانے تیری دلیل کی زبان تیری مملکت کی دھن تیری مخلوقات چشموں کا چشمہ اور مخلوق کے لئے تیرے سابق صفی جن کا نور رحمتہ اللعالمین ہے۔ جن کا ظہور مصطفیٰ، مجتبیٰ، منشی، مرتضیٰ، چشمہ عنایت زین قیامت ہدایتوں کا خزانہ امام درگاہ امین مملکت حلی کی تزئین حقیقت کا خزانہ شریعت کا سورج، ظلمت کے اندھیروں کے دور کرنے والے ملت کے مددگار نبی رحمت



قیامت میں شفیع امت جب آوازیں بیٹھ جائیں گی اور آنکھوں کی تھمیں ہو جائے گی۔  
 اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے نبی محمد علیہ السلام پر درود بھیج جو نہایت ہی  
 روشن و تاباں نور ہیں۔ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تورات کی نہایت قیمتی ناموس ہیں  
 اور عیسیٰ علیہ السلام کی انجیل کے عمدہ ترین قاموس ہیں۔ ان پر اللہ تعالیٰ کا درود و سلام ہو۔  
 کنز مخفیاء کے بطون میں اطلس کے فلک کی رنگینیاں جلوہ گر ہوئیں تو میں نے (اللہ)  
 چاہا کہ پہچانا جاؤں۔ ظہور میں ملک مقدس کے طاؤس کی حیثیت سے تو میں نے خلقت  
 پیدا کی۔ میرا ان سے تعارف ہوا۔ انہوں نے مجھے پہچانا۔ ان میں نور یقین کی آنکھ کی  
 ٹھنڈک۔ حق الیقین کے شہود کے بادشاہ مرسلوں میں سے پختہ ارادے جھلملاتے  
 آئینے (محمد علیہ السلام) تھے جو نہایت معزز و مکرم انبیاء علیہ السلام کی آنکھوں کے انوار  
 کے نور تھے۔ تیری نظر ان پر ٹھہری جو تیری رحمت ہیں اور تمام جہانوں پر وسیع ہیں، اولین  
 و آخرین ہیں، صلی اللہ علیہ و علیٰ اخوانہ من النبیین المرسلین و علیٰ آلہ و اصحابہ و طبیبین  
 الطاہرین۔

اے اللہ! درود و سلام بھیج، تحفے بھیج، کامیابیاں عطا فرما، مکرم بنا، نہایت عمدہ  
 جزائے خیر دے، آپ کے مراتب بلند فرما، سب سے افضل درود سب سے بہترین  
 صلوٰۃ و سلام بھیج جو ذات کے باطن کی کہنہ سے نازل ہوئے۔ مظاہر اسماء و صاف کے  
 آسمان کی طرف اور عارفین کی سدرۃ المنتہیٰ کے قریب نور مبین کے جلال کے مرکز تک  
 ہیں۔ حضور سیدنا محمد علیہ السلام جو آپ کے بندے ہیں، نبی ہیں، رسول ہیں، علمائے ربانی  
 کے علم الیقین اور خلفائے راشدین کے عین الیقین ہیں۔ انبیائے مکرمین کے حق الیقین  
 ہیں۔ یعنی وہ ذات جو اپنی جلال کے انوار میں اولو العزم مرسلین سے سبقت لے گئی۔  
 آپ کے حقائق کو پاتے ہوئے نہایت ہی اہم اور عظیم فرشتے تحیر میں پڑ گئے۔ آپ پر



ہی قرآنِ عظیم نازل ہوا واضح عربی زبان میں۔

”بیشک اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر احسان فرمایا جب ان میں انہیں میں سے ایک عظیم الشان رسول بھیجا۔ جو ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے۔ ان کا تزکیہ نفس کرتا ہے۔ انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے، اگرچہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ اے اللہ! حضرت صفات صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج جو جامع کل صفات ہیں، جلال و جمال کی صفات سے متصف ہیں اور مثال میں مخلوق سے منزہ ہیں، معارف ربانیہ کا سرچشمہ ہیں، الوہیت کے اسرار پر محیط ہیں۔ سالکین کی آخری عنایت ہیں۔ اپنا سالکین میں سے تمام سالکین کے رہبر و رہنما ہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو ذات و صفات کے ساتھ محمود ہیں جو پہلے سے ہیں اور جو بعد میں تشریف لائے۔ اپنا پروردگار و سلام ہوں، ازل سے ابد تک، یہاں تک کہ ان کا نہ عدد حصار کر سکے نہ غایت روک سکے۔ زمین میں آپ کی شریعت، طریقت اور حقیقت کے فرماں بردار صحابہ، علماء اور اہل طریقت فرماں بردار ہیں۔ اے مولا! ہمیں حقیقتاً ان سے بنا۔ آمین!

اے اللہ ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر درود بھیج جو تیرے حضور کے دروازوں کی فتح ہیں۔ تیری عنایت کا مخلوق کے لئے چشمہ ہیں۔ آپ کے رسول جن و انس کی طرف مبعوث ہیں۔ وحدانی ذات ہیں جن پر آیات واضح نازل ہوئیں۔ وہ مصائب کو سلا دینے والے سید السادات پر جو امر بالمعروف کاٹ دینے والی تلواروں سے ضلالت و شرک کو مٹا دینے والے ہیں اور جو شراب کے مشاہدات کے ذریعے منکرات الشمیل سے منع کرنے والے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں سب سے بہتر ہیں۔

اے اللہ! اس ذات گرامی درود شریف بھیج جو صاحب اخلاقِ راضیہ ہیں۔ صاحب اوصاف مرضیہ ہیں۔ صاحب اقوال شرعیہ ہیں۔ صاحب احوال حقیقیہ ہیں۔

صاحب عنایات ازلیہ ہیں۔ صاحب سعادات ابدیہ ہیں۔ صاحب فتوحات مکیہ ہیں۔ صاحب ظہوراتِ مدینہ ہیں، صاحب کمالات الہیہ ہیں صاحب معالم ربانیہ ہیں۔ صاحب سریدیہ ہیں۔ یوم بعث میں ہمارے شفاعت گر ہیں جو ہمارے پروردگار کے ہاں ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔ تیری طرف بلانے والے ہیں۔ اس کے مقتدا جو تیری جناب میں پہنچنے کا ارادہ کرے، جو تجھ سے محبت کرے، جو تیرے سوا سب سے وحشت محسوس کرے یہاں تک کہ تیری ذات کے نور سے تمتع کرے اور تیرے سوا کسی کی طرف رجوع نہ کرے۔ وہ جو تیری وحدت کی کثرت میں شہادت دے۔ جسے تونے اپنی زبانِ حال سے کہا مجھے تونے اپنے جمال سے قوت دی۔ تو آپ جو آپ کو حکم ملا ہے اسے کر گزریے اور مشرکین سے منہ پھیر لیجئے۔ وہ ذات مبارک ﷺ تیری عطا کی ہوئی رات میں ذکر کرنے والی ہے جو دن کو تیرے لئے روزہ رکھنے والی ہے۔ تیرے ملائک میں معروف ہے کہ وہ تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہے۔

اے اللہ! ہم تجھ سے تیرے کمال کے جامع حرف سے تیری طرف آنے کا سوال کرتے ہیں۔ ہم تجھ سے خاص سوال کرتے ہیں کہ تو ہمیں اپنے نبی محمد ﷺ کا دیدار کراتا کہ وہ تیرے مشاہدہ جمال سے ہمارے وجود کے گناہوں کو مٹا دے، غائب کر دے ہم سے اپنے انوار کے سمندروں میں دنیوی مشاغل سے معصوم لوگوں کو غائب کر دے۔ وہ جو تیری طرف راغب ہیں اور تیرے ساتھ لوگوں کی نگاہوں سے چھپے ہوئے ہیں۔ یا ہو یا اللہ! (تین بار) رتیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہمیں اپنی محبت کی شراب پلا۔ ہماری شدت کی پیاس اپنی احدیت کے سمندروں سے بجھا۔ یہاں تک کہ ہم تیری جناب میں حاضر ہونے سے ڈریں۔ ہم سے اپنے فضل و کرم سے اپنی عادت کے اوہام قطع کر دے۔ اپنی طاعت کے نور سے ہمیں کر دے۔ ہمیں سیدھے رستے پر چلا۔ ہمیں

گمراہ نہ کر، ہمیں اپنی آنکھوں سے غیروں کے عیبوں کی بجائے اپنی عیب کو دیکھنے کی توفیق دے۔ بہ طفیل سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی آل و اصحاب جو وجود کی شمعیں اور اہل شہود کے چراغ ہیں۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ تو ہمیں ان کے ساتھ ملحق کر اور ہمیں ان کی محبت عطا کر۔ یا اللہ یا حی یا قیوم یا ذوالجلال والا کرام۔ اے پروردگار ہماری دعا قبول فرما۔ بیشک تو سننے اور جاننے والا ہے۔ ہماری توبہ قبول کر بے شک تو سب سے زیادہ توبہ قبول کرنے والا ہے اور سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔ ہمیں اپنی معرفتِ نافعہ عطا فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ یا رب العالمین، یا رحمن، یا رحیم، اے اللہ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ تو ہمیں نیند میں جاگتے ہوئے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس کی زیارت کرا اور تو ان پر قیامت تک دائمی درود بھیج۔ پھر تو درود بھیج تو ہم سب سے بہترین ہے اور انہیں حامی و ناصر بنا دے۔ یا اللہ! اپنے درود کو قیامت تک افضل بنا دے۔ اور اپنی دائمی برکات کا ظہور فرما۔ پاکیزہ ترین تحائفِ فضل و عدد کے لحاظ سے جن و انس کے اشرف حقائق و واقف ایمانیہ کے مجھے احسان کی تجلیات کے طور اسرارِ رحمانیہ کی منزل، مملکتِ ربانیہ کی دھن، انبیاء علیہم السلام کے آپس میں استحکامِ رسول کے لشکر کے مقدمہ تمام مخلوق سے افضل، قائدِ قافلہ اولیاء و صدیقین، اعزازِ اعلیٰ کے پرچم کے اٹھانے والے روشن و تابناک بزرگی کی لگاموں کے مالک، شاہد اسرارِ ازل، مشاہد انوارِ اولین گذشتگان قوم کی زبان کے ترجمان، منبعِ علم و حلم اور حکم، جزئی و کلی وجود کے راز کے مظہر، علوی و سفلی چشمہ وجود کے انسان، کونین کے جسم کی روح، اور حیات دارین کے سرچشمہ، عبودیت کے اعلیٰ مراتب کے متحقق مقامات، اصطفائیہ کے اخلاق کے خوگر، خلیلِ اعظم، حبیبِ اکرم، سیدنا و مولانا و حبیبنا محمد بن عبد اللہ بن عبدالمطلب صلی اللہ علیہ وسلم اس تعداد کے ساتھ جو اے اللہ تجھے معلوم ہے۔ تمام کلمات کی

روشنائی جن کا ذکر کیا گیا۔ جن کا ذکرین نے ذکر کیا، جتنی تیرے ذکر سے غفلت برتی گئی اور غفلوں نے اس کا ذکر کیا۔ وسلم تسليماً دائماً کثیراً۔ یا اللہ ہم تجھے بدن میں جاری و ساری نور کا واسطہ دیتے ہیں کہ تو ہمارے دلوں کو نور حیات سے زندہ رکھ۔ تمام چیزوں کے لئے قلب واسع، رحمت، علم اور ہدایت کے ساتھ مسلمانوں کے لئے بشارت کے۔ تو حضور ﷺ کے سینہ جامع کے نور سے ہماری شرح صدر فرما جو کتاب مبین میں کسی چیز سے ضیاء و ذکر جو متقین کے لئے ہے، ہم نے کمی کی۔ ہمارے نفوس کو آپ کی پاکیزہ اور پسندیدہ طہارت سے پاک فرما۔ ہمیں علوم کے انوار سے تعلیم دے اور اس علم سے جس کے بارے میں تو نے فرمایا ہے۔ ہم نے اے روشن امام یعنی قرآن کریم میں محفوظ رکھا ہے اور اپنے انوار کی روشنیاں ہم میں جاری و ساری کر دے۔ یہاں تک کہ ہم سے اس کی حقیقت کا حق فنا ہو جائے۔ وہ ہم میں تیری قبولیت سرمدیہ کے ساتھ حی و قیوم ہو جائے۔ پھر ہم اس کی روح سے ابدی زندگی بسر کرنے لگیں صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم تسليماً کثیراً۔ آمین! ہم پر اے حنان، اے منان، اے رحمن تیرا فضل اور رحمت ہو۔ تیری تجلیات نازلہ کے ساتھ اس کے شہود کے شیشے میں تیری تجلیات نازلہ کے ساتھ ہم خلفائے راشدین میں سے ولایت اقربین کے ساتھ ہوں، اے اللہ درود و سلام بھیج سیدنا و نبینا محمد علیہ السلام پر جو تیرے لطف کی خوبصورتی، تیری مہربانی کی بخششیں، تیری بادشاہی کا جمال، تیری پاکیزگی کا کمال، نور مطلق اس معیت کے ساتھ جو معنوی لحاظ سے تیرے غیب میں باطن کو قید نہیں کر سکتی اور ظاہری حق کے لحاظ سے تیری شہادت میں وہ شمس اسرار ربانی ہیں۔ حضرت حضرات رحمانیہ کی تجلی گاہ ہیں۔ قیامت کی کتاب کی منزل ہیں۔ وہ کھلی آیات کے نور ہیں جن کو تو نے اپنے ذاتی نور سے پیدا کیا اور انہیں اپنے اسماء اور صفات سے ثابت کیا۔ ان کے نور سے انبیاء و رسل علیہم السلام پیدا کئے۔

اور اپنے قول میں سے انہیں عہدِ مشتاق یاد دلایا۔

اور یاد کرو جب لیا اللہ تعالیٰ نے انبیاء سے پختہ وعدہ کہ قسم ہے تمہیں اس کی جو دوں میں تم کو کتاب اور حکمت سے۔ پھر تشریف لائے تمہارے پاس، وہ رسول جو تصدیق کرنے والا ہو ان کتابوں کی جو تمہارے پاس ہیں تو تم ضرور ایمان لانا اس پر اور ضرور ضرور مدد کرنا اس کی پھر فرمایا کیا تم نے اقرار کر لیا اور اٹھا لیا تم نے اس پر میرا بھاری ذمہ۔ سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”تم گواہ رہنا اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں“

اے اللہ سرورِ کمال، تاجِ جلال، روشنیِ جمال، شمسِ وصال، خوشبوئے وجود، تمام موجودات کی زندگی، اپنی سلطنت کے جلال کی عزت، اپنی مملکت کے عزت کا جلال، اپنی ولایت کے احسان کے مالک، اپنی صفوت کے اہل لوگوں کی صفوت کی آرائش، اپنا قرب رکھنے والوں کے خاص الخاص، خلاصہ اللہ تعالیٰ کے سرِ عظیم، اللہ کے حبیبِ اکرم، خلیلِ مکرم، سیدنا محمد رسول اللہ پر درود بھیجیں۔

اے اللہ ہم آپ صلی اللہ وسلم کا تیری طرف وسیلہ پکڑتے ہیں۔ تجھ سے ان کی شفاعت کا سوال کرتے ہیں جو صاحبِ شفاعتِ کبرائی ہیں۔ صاحبِ وسیلہ عظمیٰ ہیں اور صاحبِ شریعتِ منورہ ہیں۔ اور درود بھیج صاحبِ مکانِ علیا، صاحبِ منزلِ قرب، یعنی منزلِ قابِ قوسین یا اس سے بھی نزدیک تر۔ ہم نے اس سے تیری ذات و صفاتِ اسماءِ افعال اور آثار کی تحقیق کی ہے یہاں تک کہ ہم نے تجھ جیسا نہ کسی کو دیکھا، نہ سنا، نہ محسوس کیا اور نہ پایا۔ اے میرے معبودِ میرے آقا، اپنی رحمت اور فضل سے ہماری صورتوں کو ان کی صورت کا عین کر دے جو اوائل میں تھیں۔ آپ کی خلت کی محبت کی نہایت کر دے، آپ کی محبت کی صفائی بنا دے۔ آپ کی بصیرت کے انوار کی ابتدا بنا دے۔ آپ



کی نیت کے رازوں کے جوامع بنا دے۔ اپنی رحمتوں کا رحیم اور اپنی نعمتوں کا نعیم بنا دے۔ اے اللہ! ہم تجھ سے حضور سیدنا محمد علیہ السلام کے صدقے مغفرت اور رضا کا سوال کرتے ہیں اور پوری قبولیت کا۔ ہمیں ایک لمحہ بھی قبول نعمتوں کا صدقہ ہمارے نفسوں کے حوالے نہ کر۔ اے میرے مولا! تیرے نبی محمد ﷺ کے صدقے داخل ہونے والا جنت میں داخل ہو گیا ہے۔ تیری مغفرت تمام مخلوق کے اول و آخر گناہوں کے لئے ہے۔ مخلوق میں سے نیکوں کے لئے ہے اور گنہگاروں کے لئے ایسی ہے جیسے تیرے وسیع کرم کے سمندر میں سے ایک قطرہ جس کا کوئی ساحل نہیں۔ میں یہی عرض کر سکتا ہوں۔ تیرا قول کھلی اور واضح سچائی ہے۔ ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر رحمتہ للعالمین بنا کر صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین۔

اے پروردگار میں اپنے آپ میں بہت ہی کمزور ہوں۔ میرا سر سفید ہو گیا ہے میں تجھے پکار کر کبھی بد بخت نہیں ہو سکتا۔ پروردگار مجھے ضرر نے چھولیا ہے اور تو سب رحم کرنے والوں میں سے سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے۔ اے پروردگار تو نے میری طرف جو بھی اتارا وہ خیر ہے۔ میں فقیر ہوں۔ اے ضعیفوں کی مدد اے سب سے بڑی امید اے ڈوبنے والوں کو بچانے والے اے ہلاک ہونے والوں کے نجات دہندہ اے نعم المولیٰ اے خوفزدوں کی امان اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ عظیم ہے وہ حلیم ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ عرش عظیم کا پروردگار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ سات آسمانوں کا رب ہے اور عرش کریم کا پروردگار ہے۔ اے اللہ! اس ذات اقدس پر درود بھیج جو کمال کی جامع ہے قطب ربانی ہے۔ حلہ ایمان کی افضل ترین ترین ہے۔ اور معدن سخا و احسان ہے۔ اس پر درود بھیج جو صاحب ہم آسمانی ہیں اور صاحب علوم و نبیہ ہیں۔ اے اللہ! اس پر صلوٰۃ و سلام بھیج جن کا وجود تو نے ایک وقت کے پیدا فرمایا



در تمام اشیاء کو ان کے سبب سے رخصت دی۔ محمدؐ محمود صاحب المکارم اور صاحب الجود ان کی آل اور اصحاب پر اور تمام پچھلے اقطاب پر ایک جناب سے ان کی جناب تک، اے اللہ! سیدنا محمد پر درود و سلام بھیج جو روشن و تاباں نور ہیں۔ بیان جلی کے نور ہیں، لسانی عربی کے نور ہیں، دین حنفی کے نور ہیں، رحمتہ للعالمین ہیں، روح الامین کے موید ہیں اور کتاب مبین کے موید ہیں، خاتم النبیین ہیں اور اللہ کی رحمت برائے عالمین اور تمام خلایق کے لئے۔ اے اللہ! درود و سلام بھیج ان پر جن کو تو نے اپنے نور سے پیدا کیا۔ ان کے کلام کو اپنا کلام بنایا۔ جنہیں تو نے تمام اولیاء و انبیاء علیہم السلام پر فضیلت دی جن کو تو نے فراخی بخشی اور ان سے تمام مخلوق کو بیشک تمام ولیوں کا کمال تیری عطا ہے۔ ہر گمراہ کو ہدایت دینے والا تیری طرف سے مامور ہے۔ ہادی خلق تمام خلق کی طرف سے ہیں۔ اشیاء کو تیرے ایک مقررہ وقت تک ترک کرنے والے ہیں تیرے فضل سے تیرے خزانے کی خیرات ہے۔ ان پر درود بھیج جن سے تو نے اپنے قرب کی بساط پر خطاب فرمایا۔

آپ پر اللہ کا عظیم فضل ہے۔ جو آپ کی رات میں آپ کے لئے قائم ہے۔ دن کے وقت آپ کے لئے روزے کی شکل میں قائم ہے۔ آپ کے جلال میں اللہ کے عشق میں مبتلا۔ اے اللہ! اپنے نبی پر درود و سلام بھیج جو تیری مخلوق میں تیرے خلیفہ ہیں۔ تیرے ذکر میں مشغول ہیں۔ تیری مخلوق کے بارے میں ہر وقت متفکر رہتے ہیں۔ تیرے بھیدوں کے امین ہیں، تیرے رسولوں کے لئے برہان و دلیل ہیں۔ تیرے قدس کے رازوں میں حاضر ہیں۔ تیرے جلال کے جمال کے مشاہد ہیں۔ سیدنا و مولانا محمد تیرے آیات کے مفسر، تیری بادشاہ میں ظاہر اور تیری سلطنت میں نائب ہیں۔ تیری صفات کے ساتھ متصف ہیں۔ تیری جبروت کی طرف جو صفت رحمانیہ کی موجودگی میں

اور جلالی چادر اور جمال والے لباس سے موصوف ہیں کی طرف دعوت دینے والے ہیں۔ وہ صاحبِ عرش ہیں، ساقی کوثر ہیں اور پر رونق نور ہیں۔ صاحبِ نبوت حبیب ہیں، نہایت مصفا موتی ہیں اور طاقتور چراغ ہیں۔ اے اللہ! درود و سلام بھیج ان پر ان کی آل پر جیسے درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی آل پر۔ بیشک تو لائقِ حمد و ستائش ہے۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے نبی محمدؐ پر درود و سلام بھیج جو تیرے انوار کے سمندر، تیرے اسرار کے معدن، تیرے بندوں کی روحوں کی روح ہیں۔ نفیس موتی ہیں، نہایت عمدہ مہکتی ہوئی خوشبو، موجودات کی اصل، رحمت کی حاء، درجات کی جیم، سادات کی سین، عنایات کی نون، تمام کلیات کے لئے کمال، تمام ازلیات کا منشاء ہیں۔ ختم الابدود ہیں۔ تمام دنیوی اشیاء سے رخ پھر کر تیرے ذکر میں مشغول ہیں۔ آپ تمام مشاہدات کے ثمرات کو چکھنے والے، تمام قدسی اسرار سے سیراب ہونے والے ہیں، گذشتہ اور ہونے والے واقعات کو جاننے والے، سید و مولانا محمدؐ، آپ کی نیک اولاد اور پسندیدہ اصحاب پر بھی درود و سلام ہو۔

اے اللہ! ارواح میں حضور ﷺ کی روح مبارک اور جسموں میں آپ کے جسم پر قبروں میں آپ کی قبر، کانوں میں آپ کے کان، حرکات میں آپ کی حرکات پر، سکناات میں آپ کے سکون پر، تمام قعودات (بیٹھنا) میں آپ کے قعود پر، تمام قیاموں میں آپ کے قیام پر، آپ کی ازلی ہشاش بشاش زبان پر اور آپ کی ابدی مہر پر صلوات و سلام ہوں۔

اے اللہ! درود و سلام بھیج حضور ﷺ پر، آپ کی آل اور اصحاب پر جتنا تجھے علم ہے۔ اس چیز کو بھرنے کے لئے جس کا تجھے علم ہے۔ اے اللہ! درود و سلام بھیج ہمارے

سردار محمد پر جن پر آپ نے عطائیں کیں، جن کی آپ نے تکریم کی، جن کو آپ نے فضیلت بخشی، آپ کی مدد کی، آپ کی اعانت کی، قربت بخشی، آپ کو حوض کوثر پلایا۔ آپ کو طاقت بخشی، اپنے علمِ نفیس سے انہیں مالامال کر دیا۔ اپنی روشن ترین محبت سے کشاوگی دی، اپنے تابناک قول سے انہیں زینت بخشی۔ وہ فخرِ افلاک ہیں، اخلاق کی شیرینی ہیں، تیرا چمکتا ہوا نور ہیں، آپ کے عبدِ قدیم ہیں، آپ کی مضبوط ریسمان ہیں، تیرا جلالِ حکیم اور مضبوط قلعہ ہیں۔

آپ کے جہاں کریم سیدنا مولانا محمد آپ کی آل اور اصحاب پر جو ہدایت کے چراغ ہیں۔ وجود کی قندیل ہیں اور عیبوں سے پاک حضرات کے بلند مقامات کا کمال ہیں۔ اے اللہ! آپ پر وہ درود بھیج جس سے عقدے حل ہوتے ہیں اور فوائد ملتے ہیں۔ جن کے صدقے مصائب دور ہو جاتے ہیں، ایسا رحم کر جن سے ہلاکتیں دور ہو جاتی ہیں، ایسی تکریم دے جس سے حاجات پوری ہوتی ہیں۔ اے پروردگار! اے اللہ! اے اے قیوم! اے صاحبِ جلال و اکرام! آپ سے آپ کے لطف و کرم اور عجیب و غریب فضل کی بدولت ایسا سوال کرتے ہیں۔ اے کریم! اے رحیم! اے اللہ! اپنے بندے اپنے نبی، اپنے رسول سیدنا محمد نبی الامی، رسولِ عربی، آپ کی آل، آپ کے صحابہ کرام، آپ کی ازواج، آپ کے بچے بچیاں اور آپ کی اہل بیت پر درود و سلام بھیج جو تیری رضا کا سبب ہو، اس کی جزا بھی ہو، اس کا حق ادا بھی ہو، اے اللہ! حضور صلی اللہ وسلم وسیلہٴ فضیلت، شرف، بلند درجہ اور مقامِ محمود تک پہنچا، جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اے اللہ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں اور کتابِ عزیز اور آپ کے نبی کریم سیدنا محمد ﷺ اور آپ کے شرفِ مجید، آپ کے آباء و اجداد حضرت ابراہیم اور اسماعیل علیہم السلام، آپ کے رفیقوں ابو بکرؓ، عمرؓ، عثمان

ذوالنورین اور آپ کی آل سیدہ فاطمہ و علی ان کے بچوں حسن و حسینؑ آپ کے چچا حضرت حمزہ و عباسؑ آپ کی ازواج حضرت خدیجہ اور حضرت عائشہؑ پر درود و سلام بھیج۔ اے اللہ! حضور ﷺ پر آپ کے آباء ابراہیم و اسماعیلؑ آپ کی آل اطہار آپ کے تمام صحابہؑ پر ایسا درود شریف بھیج جو لسانِ ازل کی ریاضِ ملکوت میں ترجمانی کرے۔ تمام مقامات اور کرامات کی یافت میں ترجمانی کرے اور تمام اونچے درجات میں ترجمان ہو۔ پھر ان سے لسانِ ابد عالمِ ناسوت کی پستی میں معانقہ کرے تاکہ گناہوں کی بخشش ہو۔ مصائب دور ہوں، مشکلات حل ہوں، جیسے تیری معبودیت کے لائق ہے، تیری شانِ عظیم کے لائق ہے، جیسے ان کی اہلیت اور منصبِ کریم کے لائق ہو۔ ایسی خصوصیت کے ساتھ جیسے اللہ اپنی رحمت سے جس کے لئے چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔ یا اللہ! ہمیں ان کے رازوں کے ساتھ مدارج میں اور معارف میں ثابت قدم رکھ۔ اس نیکی کے ساتھ جو وہ تجھ سے پہلے حاصل کر چکے۔ یعنی آلِ محمد ﷺ اور سعادتِ کبریٰ میں کامیابی، مودتِ قربیٰ کے ساتھ۔ ہمیں مقامِ محمود میں عزت بے مثال میں عمومیت بخش اور آپ کے مقصود کے پرچم کے نیچے ایک مقام بخش۔ آپ کے چشمہٴ معروف، حوضِ عرفان سے ہماری پیاس بجھا، جس دن اللہ کے نبی ﷺ کو اشاروں کے ظہور سے عزت و عظمت بخشے گا اور کہے گا۔ سننے، سوال کیجئے، آپ کو سب کچھ دیا جائے گا۔ شفاعت فرمائیے، آپ کی شفاعت قبول ہوگی، جب (لسوف سوف یعطیک ربک فترضنی) آپ کا پروردگار آپ کو جلد ہی راضی کر دے گا، اشارے کا ظہور ہوگا۔ اے صاحبِ جلال و اکرام آپ ہی سب سے مبارک اور بلند و بالا ہیں۔ اے اللہ ہم تیرے جلال کی عزت کی پناہ چاہتے ہیں۔ تیری عزت کے جلال کی پناہ چاہتے ہیں تیری بے پناہ طاقت کی قدرت کی پناہ چاہتے ہیں۔ تیری قدرت کی طاقت کی پناہ چاہتے ہیں۔ اے اللہ! ہم

محمد ﷺ کی محبت کے صدقے غیر پسندیدہ خواہشات کے ریوڑوں سے پناہ چاہتے ہیں۔ اے لجاجت کرنے والوں کے مددگار اے۔ اے امان چاہنے والوں کے ہمسائے ہمیں نفسانی خواہشات سے پناہ دے۔ ہمیں شہوات سہوانیہ سے اپنی حفاظت میں رکھ۔ ہمیں بشری نجاستوں سے پاک کر۔ ہمیں صدیقیہ محبت کی صفاء کے ساتھ غفلت کی آواز، جہل کے وہم سے مصفا فرما۔ یہاں تک کہ ہماری رسوم انانیت کی فنا، انسانی طمع کی دید، حضرت جمع، شیرینی، آراستگی، الوہیت احدیہ سے، تجلی حقائق صمدانیہ سے شہود و وحدانیت سے مضحک ہو جائے۔ جو کچھ جہاں بھی جہاں نہ بھی ہو، بے کیف ہو، وہ سب کا سب اللہ کے لئے، اللہ کے اللہ کی طرف سے، اللہ کے ساتھ ہو اور اللہ کی نعمت سے اللہ کے احسان کے سمندر میں غرق ہونے والے کامیاب لوگوں کے لئے ہو، اللہ کی تلوار کے ساتھ وہ محفوظ ہوں۔ اللہ کی عنایت سے محفوظ لوگوں، اللہ کی پاکیزگی کے ساتھ اللہ کے ذکر میں مشغول رہتے ہیں اور ان کے دلوں میں اللہ کے بغیر مجھے کوئی خطرہ نہیں گزرتا۔ اے پروردگار! اے اللہ! (تین بار) اللہ میرا پروردگار ہے۔ اللہ کے بغیر مجھے کوئی توفیق نہیں۔ میں نے اس پر توکل کیا اور اسی کی طرف رجوع کیا۔ اے اللہ! ہمیں اپنے ساتھ ہی مشغول رکھ اور ہمیں وہ کچھ عطا فرما جس کسی غیر کی کوشش نہ ہو۔ نہ تیرے سوا اس میں کسی اور کا عمل دخل ہو۔ یہ عطا الوہیت سے علوم سے وسیع ہو اور صفات ربانیہ اور اخلاق محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر مبنی ہو۔



ہمارے عقائد کو حسین و جمیل خیال، حق الیقین اور حقیقت تمکین سے قوت بخش۔ ہمارے احوال کو توفیق، نیک بختی اور حسن یقین سے مضبوط فرما۔ ہمارے قواعد کو صراط مستقیم پر درست رکھ۔ مضبوط قاعدوں جن کی بنیاد ان لوگوں کی راہ ہے جن پر تو نے اپنا انعام کیا۔ یہ ہستیاں، انبیاء، صدیقین، شہداء و صالحین میں سے ہیں۔ ہمارے مقاصد کو جو نہایت عمدہ بزرگی میں اعلیٰ درجوں پر اہل کرم اور اہل عزم مرسلین میں سے ہوتے ہیں پر مضبوط فرما۔ اے زور شور سے پکارنے والوں کی پکار، اے مدد طلب کرنے والوں کے مددگار، اپنی رحمت کے الطاف سے ہماری مدد فرما۔ جب ہم تجھ سے دوری سے سرگرداں ہو۔ ہمیں محبت کے میزان میں اپنی عنایت کی خوشبودار ہواؤں میں شامل کر۔ قربتوں کے حضور میں اپنی ہدایت کے انوار سے ہمارے کام بنا دے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اپنے فضل سے قرآن مجید کے توسل سے ہماری ایسی نصرت فرما جسے نصرت بار کہتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار ہماری دعا قبول فرما۔ بے شک تو سننے اور جاننے والا ہے۔ ہماری توبہ قبول فرما۔ بے شک تو سب سے زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور نہایت رحمت والا ہے۔

اے اللہ! درود و سلام بھیج، ہمارے سردار محمد نبی الایمی پر، آپ کی ازواج امہات المؤمنین، آپ کی اولاد پر، اہل بیت پر جیسے تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم پر اور ان کی آل پر۔ بیشک تو سب سے زیادہ حمد کے لئے ہے اور سب سے زیادہ بزرگی والا ہے۔۔۔ اے اس شخص کے عماد جس کا کوئی عماد نہیں۔ اے اس شخص کی سند جس کی کوئی سند نہیں۔ اے اس شخص کے خزانے جس کا کوئی خزانہ نہیں۔ اے ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑنے والے۔ اے تمام غریب الوطنوں کے ساتھی، تمام اکیلوں کے مونس، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تیری ذات پاک ہے۔ میں نا انصافوں میں سے ہوں۔ تو میرا دنیا و



آخرت میں مددگار ہے۔ مجھے مسلمان کی حالت میں مار مجھے صالحین کے ساتھ ملحق کر، میری اصلاح فرما، میری آل اولاد کی اصلاح فرما، میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اس حال میں کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ ہمارے سردار محمد آپ کی آل پر اللہ کا درود فرشتوں کا درود انبیاء کا درود رسولوں کا درود اور تمام مخلوق کا درود ہو، ان پر سلام ہو، رحمت ہو اور برکات ہوں۔

اے اللہ! ہمیں حضور ﷺ کی شفاعت، ضمانت اور رعایت میں داخل فرما۔ اس عالم میں کہ ہمارے ساتھ آپ کی آل و اصحاب ہوں۔ ہم تیرے گھر یعنی جنت میں ان سچی جگہوں پر داخل ہوں جو ملک المقتدر ذوالجلال والا کرام کے پاس ہیں۔ اے کریم، اے رحیم، ہمیں آپ ﷺ کے مشاہدے کا تحفہ بھی عطا فرما جو تو نے نہایت ہی لطیف پیرائے میں اتارا ہے، ہمیں ایسی نظر عطا فرما جو تیرے چہرہ عظیم کے جمال کی تسبیحات پر پڑیں۔ اے اللہ! کرامت و تکریم اور عزت و تعظیم کے ساتھ ہماری حفاظت فرما۔ ہمیں غفور الرحیم کی طرف سے ان برکات سے نواز جو رضوان کی جنت سے نازل ہوئی ہیں۔ تم پر میری خوشنودی و رضا حلال کی گئی ہے۔ میں تم پر قیامت تک ناراض نہیں ہوں گا۔ میں تمہیں چھپے ہوئے خزانوں کے راز کی غیب کی چابیاں دوں گا۔ جو صفات معانی کی جنتوں سے ہوں گی اور انوار ذات تختوں پر ان کا انتظار کریں گے، جن کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔۔۔ رب رحیم کی طرف سے سلام کہا جائے گا جو آپ کے پروردگار کے فضل و کرم سے محمدی رحمت و مہربانی کا چشمہ عنایت ہے۔ یہ مخلوق کی زیبائیاں اور بھیدوں کے ذخائر میں بہت واضح کامیابی ہے، کوئی نفس یہ بات نہیں جانتا جو ان کے لئے پوشیدہ رکھی گئی ہے۔ یہ سب کا سب آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان ہے اور جزا ہے جو وہ جانتے ہیں جو اچھائیوں کے مہروں سے ظہور پذیر ہوئی۔ بہار جنت کو دیکھ کر ان کی

صدا وہاں یہ ہوگی۔ پاک ہے تو اے اللہ! ان کی دعا یہ ہوگی۔ ”سلامتی ہو“ اور ان کی آخری پکار یہ ہوگی کہ سب تعریفیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

حضور سیدنا غوث الاعظمؒ کی یہ دعا کبریتِ احمر کے نام سے موسوم ہے  
بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے اللہ! ابد تک اپنا افضل ترین درود اور عمدہ ترین برکات، دائمی اور پاکیزہ ترین تحفے فضل و عدد کے ساتھ اشرف حقائق انسانیہ اور دقائق ایمانیہ طور تجلیات احسانیہ، مہبط اسرارِ رحمانیہ اور عروس مملکتِ ربانیہ پر بھیج جو نبیوں کے ہار کا واسطہ ہیں۔ رسولوں کے لشکر کے مقدم ہیں۔ تمام مخلوق سے افضل ہیں۔ عزتِ اعلیٰ کے پرچم کے حامل ہیں۔ عمدہ ترین شرف کی لگاموں کے مالک ہیں۔ ازل کے اسرار کے شاہد ہیں۔ قوم کی زبان کے ترجمان ہیں۔ اور گذشتہ اولین انوار کا مشاہدہ کرنے والے ہیں۔ منبعِ علم، حلم اور حکم ہیں۔ مظہر راز و جود جزئی اور کلی ہیں۔ علوی و سفلی کے وجود کے جوہر کے انسان ہیں۔ کونین کے جسم کی روح ہیں۔ دارین کی حیات کا سرچشمہ ہیں۔ جسے عبودیت کے اعلیٰ مراتب کا خوگر بنایا گیا ہے۔ مقامِ اصطفائیہ کے اسرار سے وجود بخشا گیا ہے۔ وہ شرفاء کے سردار ہیں۔ جامع اوصاف، خلیل الاعظم ہیں۔ حبیب اکرم ہیں۔ ایسے اعلیٰ مراتب و مقامات موسیٰ سے مخصوص ہیں جن کی براہین و دلائل واضح اور رعب اور ابدی معجزات کے جوہر نورِ قدیم دائمی سے مضبوط ہیں وہ ہیں ہمارے سردار اور نبی محمد جو ایجاد میں محمود زمین پر شاہد و مشہود کے لئے وجودِ فاتح ہیں مشاہدہ کے مقام پر تمام اشیاء کے کشف و ان کی تمام اسرار کی طرف سے رہنمائی کی گئی ہے۔ ان کی روشنی سے اسرار پھوٹے ان سے باطن کے اسرار کے انوار پھوٹے وہ نورِ طاہر ہیں خاتم اول کے فاتح کامل سردار ہیں۔

آپ ظاہر و باطن، عاقب و حاشر، ناہی آمرناصح، ناصر صابر، شاکر، قانت، ذاکر، ماہی، ماجد، عزیز، حامد، مومن، عابد، متوکل، زاہد، قائم بعد میں آنے والے شہید، ولی حمید، برہان، حجت، حق، اطاعت کئے جانے والے مختار، عجز و انکسار کے مالک، نیکی کے منبع، حق تعالیٰ سے مدد طلب کرنے والے طے، یس، منزل، مدثر، سید المرسلین، امام المتقین، خاتم النبیین، حبیب رب العالمین، نبی المصطفیٰ، رسول مجتبیٰ، منصفِ عال و حکیم، علیم و عزیز اور رؤف رحیم ہیں۔ اللہ کے نور قدیم اور صراطِ مستقیم محمد ﷺ کے بندے، رسول، صفی، خلیل، دلیل، نبی، برگزیدہ، ذخیرہ، خیر، مجسم، امام الخیر، قائد الخیر، رسولِ رحمتِ نبی الامی، عربی و قرشی و ہاشمی، ابطحی، مکی، مدنی، تہامی، شاہد، مشہود، ولی، مقرب، سعید و مسعود، حبیب، شفیع، حبیب، رفیع، بلیح، بدیع، واعظ، بشیر، نذیر، مہربان، حلیم، عطا کرنے والے، کریم، طیب، مبارک، مکین، صادق، مصدوق، امین، اللہ کے حکم سے دعوتِ حق دینے والے، سراجِ منیر جس کی دلیل سے حقائق کا ادراک ہوا۔ تمام مخلوق آپ کی اصلاح سے کامیابی کے درجے تک پہنچی۔ اے اللہ! تو نے انہیں اپنا حبیب بنایا، اپنی قربت بخشی، اپنے نزدیک رقیب کی صورت میں کیا۔ ان پر رسالت، دلالت، بشارت، نذرات، نبوت ختم فرمائی۔ آپ کی رحمت سے نصرت فرمائی، آپ پر بادلوں کا سایہ کیا، ان کے لئے سورج پلٹایا چاند کو شق کیا۔ ان کے سامنے گواہ ہرن، خرگوش، بھیڑیے، شہد کی مکھیوں، انگلیوں کی پوریوں، اونٹوں، پہاڑوں، بارشوں، درختوں نے کلام کیا، آپ کی انگلیوں سے شیریں پانی بہا۔ آپ ﷺ کی دعا سے اے اللہ تو نے خشک سالی میں پانی سے بھرے بادل برسائے اور بارش سے جل تھل کر دی۔ ان سے چٹیل میدان، پتھر، تخت زمینیں، نرم زمینیں اور ریت سیراب ہوئے۔ اے اللہ! تو نے حضور ﷺ رات کے کچھ حصے میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک اور وہاں سے بلند آسمانوں، سدرۃ المنتہیٰ اور قاب قوسین یا اس سے بھی قریب تک سیر

کرائی۔ آپ کو آئینہ الکرسی دکھائی، آپ کو جہاں تک ممکن تھا، پہنچایا، آپ کو یہ عزت بخشی کہ آپ سے آپ نے خطاب فرمایا۔ آپ نے مراقبہ کیا، آپ سے باتیں کیں اور آنکھوں سے مشاہدہ و معائنہ کیا۔ اے اللہ! تو نے آپ کو وسیلہ قوی سے خصوصیت بخشی اور شفاعت کبریٰ کی اجازت۔ حشر کے دن جو بلاشبہ آہ و زاری کا دن ہے۔ اے اللہ! تو نے حضور کو ایسا کلام عطا فرمایا جس میں سب کچھ مجتمع ہے۔ آپ نے حضور کو حکمت کے موتی عطا کئے۔ آپ کی امت کو خیر الامم بنایا۔ آپ نے آپ کے صدقے آپ کے امتیوں کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے۔ آپ کو سب سے آخر میں بھیجا تا کہ آپ تبلیغ رسالت کریں، ادائے امانت کریں، امت کو نصیحت فرمائیں، اندھیروں کو دور کریں، ظلمت کو جلا بخشیں، جہاد فی سبیل اللہ کریں۔ اپنے رب کی اپنے رب کے پاس جانے تک عبادت کریں۔ اے اللہ! آپ کو مقام محمود تک پہنچا جس پر تمام پہلے اور آخری لوگ رشک کریں۔ اے اللہ! آپ کو اعلیٰ ذکر کے ساتھ عظمت دین کے اظہار بقائے شریعت، آخر میں شفاعت امت کی عظمت عطا فرما۔ آپ کو بہترین اجر عطا فرما، آپ کے فضل کی اولین، آخرین پر تائید فرما، آپ کی تمام مقربین پر شہود کے درمیان تقدیم بخش۔ یا اللہ! آپ کی شفاعت کبریٰ کو قبول فرما۔ آپ کو اعلیٰ درجات سے نواز۔ آپ کو اول و آخر شفاعت کے سوال کی ہمت عطا فرما، جیسا کہ اپنے ابراہیم و موسیٰ کو عطا فرمائی۔ یا اللہ! آپ کو شرف کے لحاظ سے اپنے سب سے مکرم بندوں میں بنا اور اپنے نزدیک سب سے بڑا درجہ رفعت عنایت کر۔ اور سب سے بڑی قدر و منزلت کا حامل بنا۔ آپ کی شفاعت کو ممکن بنا۔ یا اللہ! آپ کی دلیل کو بلند کر۔ آپ کی محبت کو روشن کر، اور آپ کو اپنی اولاد اور اہل بیت میں جائے امید و رجاء بنا۔ یا اللہ! آپ کی اولاد اور امت کو آپ کا اس طرح متبع بنا کہ آپ کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچے۔ اور ہماری طرف سے آپ کو ایسی

جزادے جو امت کی طرف آپ کو ایک عظیم الشان نبی کی حیثیت سے جزادی تمام انبیاء کو بھی جزائے خیر سے نواز۔

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اتنا درود بھیج جو آنکھوں نے دیکھا، کانوں نے سنا۔ آپ پر اتنا درود بھیج جتنا کسی نے درود بھیجا، اور اتنا درود بھیج جتنا کسی نے نہیں پڑھا۔ آپ پر ایسا درود بھیج جو آپ کو محبوب ہو، جس میں آپ کی رضا ہو، اے اللہ! آپ پر ایسا درود بھیج جیسا تو نے ہمیں حکم دیا کہ ہم درود و سلام پڑھیں، ایسا درود و سلام جیسا آپ پر پڑھنے کا حق ہے۔ آپ کی آل پر آپ کی نعمتوں اور فضل کے شمار جتنا۔ اے اللہ! آپ پر درود و سلام بھیج، آپ کی آل و اصحاب اولاد ازواج بچے بچیوں اہل بیت آپ کے اعزہ، آپ کے گھر والوں، آپ کے دامادوں بیویوں کے باپوں (مسلمان) آپ کے احباب، آپ کے قبعین، آپ کے مددگار، آپ کے ساتھی جو آپ کے اسرار خزانوں، آپ کے انوار کے معدنوں، آپ کے حقائق کے ذخیرے، مخلوق کے ہادی، ہدایت کے ستارے جن کی اقتداء کی گئی، ان سب پر کثرت سے اور ہمیشگی سے ابد تک سلام ہو۔ اے اللہ تمام صحابہ سے اپنی مخلوق کے برابر اپنے عرش کے وزن کے برابر اپنی خاص رضا کے برابر اپنے ان کلمات کے برابر جن سے ذاکروں نے آپ کا ذکر کیا۔ اور اس کے برابر جو ذکر غافل کرنا بھول گئے۔ یا اللہ! آپ پر ایسا درود بھیج جو تیری رضا کا باعث بن جائے اور حق ادا ہو جائے۔ ہماری اصلاح ہو جائے اور ہمارے لئے اونچوں سے اونچے درجوں کا باعث بن جائے اور فضیلت والا وسیلہ بن جائے۔ اے اللہ! آپ کو مقام محمود تک پہنچا۔ آپ کو پرچم معقود عطا فرما، حوض کوثر کا بہتا ہوا چشمہ عطا فرما۔

اے اللہ! آپ کے انبیاء و رسل بھائیوں پر درود و سلام بھیج۔ تمام اولیائے صالحین پر رحمت بھیج اور ہمارے آقا شیخ محی الدین ابو محمد عبدالقادر جیلانی جو امین بھی



ہیں اور مکین بھی ہیں پر اللہ کا درود ہو۔

اے اللہ! ہمارے آقا محمد علیہ السلام پر جن کا نور تمام مخلوق سے پہلے تھا، جنہوں نے رحمت للعالمین کے پیکر میں ظہور فرمایا۔ درود بھیج، اتنی تعداد میں جو تیری مخلوق گزر چکی، جو باقی رہ گئی ہے، ان کے برابر جو صاحبِ سعادت ہوئے، جو صاحبِ شقاوت ہوئے، آپ پر اتنا درود بھیج جو گنتی کو غرق کر دے۔ جو حد پر محیط ہو۔ ایسا درود جس کی غایت نہ ہو، جس کی نہایت نہ ہو، جس کی مدت نہ ہو اور کبھی ختم نہ ہو۔ ایسے درود جو آپ نے ان پر پڑھے۔ وہ درود جو آپ پر پیش کیا گیا۔ اسے قبولیت حاصل ہوئی اور اس کے ساتھ دائمی درود تھا۔ آپ کے دوام کے ساتھ، اس کی بقا کے ساتھ، اور بقا حاصل ہوئی۔ تیرے علم کے بغیر اس کی کوئی انتہا نہیں۔ اے اللہ ان پر ایسا درود بھیج جس سے تو راضی ہو۔ آپ راضی ہوں، اس سے ہم بھی راضی ہوں۔ آپ پر ایسا درود بھیج جس سے زمین و آسمان بھر جائیں۔ ایسا درود جس سے عقدے حل ہوں، جس سے مصائب میں کشائش ہو اور میرے کام اور اہل اسلام کے کام اس سے آپ کے لطف کے ساتھ جاری ہوں۔ اے اللہ! ہمیشہ کے لئے انہیں برکت دے اور ہمیں عافیت و ہدایت دے۔ ہمیں امن والا بنا۔ ہمارے کاموں کو قلبی و بدنی راحت کے ساتھ آسان فرما۔ ہمیں دین و آخرت میں سلامتی و عافیت عطا فرما۔ ہمیں کتاب و سنت پر موت دے، ہمیں حضور کے ساتھ جنت میں جمع کر دے۔ اس حال میں کہ ہم پر کوئی عذاب نہ آئے۔ آپ ہم پر راضی ہوں۔ ہمارا احاطہ نہ فرما۔ اپنی طرف سے ہمارا خاتمہ بالخیر کر، ہمیں بغیر محنت عافیت عطا فرما۔ آپ ﷺ کا رب پاک ہے، رب العزت ہے، ان اوصاف ما وراء جو لوگ کرتے ہیں۔ تمام رسولوں پر سلام ہو۔ تمام حمد اللہ کے لئے ہے جو رب ہے دونوں جہانوں کا۔



یہ وظائف بھی آپ کے معمولات میں شامل ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ اعظیم۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بادشاہ ہے، حق  
 الٰہین ہے، محمد رسول اللہ وعدے کے سچے اور امین ہیں۔ اے پروردگار! جو تو نے نازل  
 فرمایا ہے، ہم اس پر ایمان لائے۔ ہم نے رسول پاک کا اتباع کیا لہذا ہمیں شہادت  
 دینے والوں کی فہرست میں شامل کر لے۔ اے اللہ! درود و سلام بھیج، برکت بھیج، اکرام  
 عطا فرما، عزت عطا فرما، عظمت عطا فرما اور رحم فرما ان پر جو بلند یوں کا اعزاز ہیں۔ جو  
 عظیم عظمت کے مالک ہیں، جو نورِ بالا ہیں، حق واضح ہیں، مملکت کی میم ہیں، رحمت کی حاء  
 ہیں، علم کی میم ہیں، دلالت کی دال ہیں، الجبروت کا الف ہیں، رحمت کی حاء ہیں، ملکوت  
 کی میم ہیں، ہدایہ کی دال ہیں، الطافِ خفیہ کی لام ہیں، رافتِ خفیہ سے وراء ہیں، من و فیہ کی  
 نون ہیں، عنایت کی عین ہیں۔ کفایت کا کاف ہیں، سیادت کی یا ہیں، سعادت کی سین  
 ہیں، قرب کا قاف ہیں، سلطنت کی طا ہیں، عروہ کی ہا ہیں، عصمت کی صاد ہیں۔ درود  
 ہو آپ کے علمِ عزیز کے وارثوں پر اور آپ کے صحابہ پر جنہوں نے مضبوط پناہ گاہوں  
 میں ان کے ساتھ دین میں صبح کی۔ ان پر آپ کے نگہبان درود ہو تیرے عظیم روشن  
 کرنے والے حلال کے ساتھ تیرے جلال کے مکرم جمال کے ساتھ تیرے عظیم دائمی  
 سخا و عطا کے ساتھ تیرے ملک کے دوام کے ساتھ جس کی کوئی انتہا نہیں۔ جو تیری  
 رفعت کی بلندی کے ساتھ ایسا بلند ہے جس کی کوئی حد نہیں۔ اے اللہ! تو حضور پر ایسا  
 درود بھیج جو فوقیت رکھتا ہو، جو سب سے اعلیٰ ہو، جو فضیلت والا ہو اور تیری بزرگی و کرم کے  
 لائق ہو۔ تیرے عظیم فضل کے لائق ہو اور تو اس کا اہل ہو۔ اس کی کہنہ کو کوئی نہ پہنچ سکتا ہو،  
 اس کی قدر جیسا کہ قدر کا حق ہے، کوئی نہ کر سکے۔ شرف نبوت کے لحاظ سے اور عظیم قدر

کے لحاظ سے اے اللہ! ان پر ایسا درود بھیج جو اس کا اہل ہو کہ اس سے حوادث کے حملے رک جائیں، عوارض اختیار میں کشائش ہو اور اس سے تیری قربت کے ماضی سے ہمارے وجود کے گناہ مٹ جائیں، وہ جہاں بھی ہوں، جس سمت میں بھی ہوں ان کو کسی جگہ قرار نہ مل سکے۔

اے اللہ! حضور پر ایسا درود بھیج جو تیری احدیت کے انوار کے غیوب سے تاریکیاں فنا کر دے اور ہمیں دن رات کے تعاقب کا شعور نہ رہے۔ اس درود سے ہم بہادر ہواؤں کی تحویل میں آجائیں، حقائق کے فتوح میں آجائیں اور تیرے نبی مختار کے جمال کے بدائع میں آجائیں۔ اے اللہ! ہمیں اس درود کی برکت سے مشکلات محمدیہ میں اپنی ربوبیت کے اسرار سے ملحق کر دے۔ ہمارے لئے بے غایت بلا حد اور بلا حصر انوار دونے کر دے۔ یا اللہ یارب یا اللہ یا اللہ یا حی یا قیوم (تین بار) یا ذوالجلال و الاکرام (تین بار) یا ارحم الراحمین (تین بار)

اے اللہ ہم آپ سے علوم قرآن کے معانی کی باریکیاں سمجھنے کا سوال کرتے ہیں اور باطن میں تیرے چھپے ہوئے خزانوں کے علم کی متلاطم موجوں کا سوال کرتے ہیں۔ ہم تیری واضح و روشن آیات کا سوال کرتے ہیں جو تیرے محفوظ راز انسان کا مظہر ہیں۔ تاکہ ہم سے تیری توحید کے انس کے نور سے وحشت کی ظلمتیں چھٹ جائیں۔ پھر تو ہمیں سید محمد علیہ السلام کے نور جلال کے کمال کی صفات کے حلقے پہنائے۔ ہمیں کوثر کی معرفت کی شراب جس میں صاحب جو دو کرم، نور اقدم، عزا عظیم، سیدنا محمد علیہ السلام کی رسالت کی دلکش ہوا محلول ہو پلا۔ وہ آقا جو قول ثابتہ سے مبعوث ہو کر آئے۔ جو تمام فصحاء پر اللہ کا احسان ہیں۔ ہمارے آقا ہمارے نبی ہمارے حبیب ہمارے شفیع، انبیاء کی چکی کے قطب، مرسلین کے دائرہ کے نقطہ، کتاب مکنون میں جن کو یوں خطاب کیا

گیا ہے۔ آپ اپنے رب کی نعمت سے مجنون نہیں۔ آپ کے لیے اجر غیر ممنون ہے۔  
 آپ اس قول کریم سے موصوف ہیں۔ ”بیشک آپ اعلیٰ خلق پر فائز ہیں، تمام تعریفیں اللہ  
 کے لئے ہیں جو دونوں عالم کا پروردگار ہے۔ اے اللہ! ہمارے آقا محمدؐ آپ کی آل و  
 اصحاب پر درود بھیج اور کثرت سے سلام بھی۔“

حضور سیدنا غوث الاعظمؒ کے اور اد میں یہ دعائیں بھی تھیں

میں اس کی حمد کرتا ہوں جو بلاشبہ لائق حمد ہے اور اس کی نصرت طلب کرتا  
 ہوں جو نعم المولیٰ ہے اور نعیم النصیر ہے۔ میں شہادت دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی عبادت  
 کے لائق نہیں وہ شریکوں اور ضدوں سے پاک ہے۔ وہ ازواج اور اولاد سے بلند و بالا  
 ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے آقا محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں،  
 جنہیں اس نے تمام طریقوں اور مذاہب سے عمدہ ترین مذہب کے ساتھ بھیجا۔ اللہ نے  
 انہیں برگزیدہ اعلیٰ نسبوں سے چنا۔ آپ کو پاک ترین مناصب اور متنتیوں سے اٹھایا جن  
 کا شجرہ نسب مرہ بن کعب بن لوطی بن غالب ہے۔ دائی درود و سلام ہوں آپ کی آل،  
 آپ کے اصحاب اور آپ کی ازواج پر جو باقی رہنے والا ہے جس سے بیت اللہ  
 زائروں اور رکاب جرار سے روشن ہوا، اللہ تعالیٰ نے آپ کو سلام سے نوازا۔ تکریم سے  
 نوازا، شرف سے نوازا اور عظمت سے نوازا۔

(اتما بعد) یہ دعائے مبارکہ حضرت سیدنا و مولانا قطب الربانی، عارف صدیقی،

سب سے زیادہ اور بڑے ہدایت یافتہ سیدنا الشیخ ابو محمد محی ملت، والدین عبدالقادر جیلانی  
 قدس سرہ العزیز النورانی کی ہے۔ آپ نے اس کا نام کنز الاعظم رکھا۔ علاوہ ازیں اس  
 کا دوسرا دعائے قطب عظیم، اس سے ایک ہزار دعائیں نکلتی ہیں۔ جان لو اسے نہایت دی  
 گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہدایت دینے والا ہے اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا اللہ میں اشرف خلائق انسانیہ، مجمع حقائق ایمانیہ، طور تجلیات احسانیہ، مہبط اسرار روحانیہ، عروس مملکت ربانیہ پر افضل ترین درود بھیجتا ہوں۔ جو انبیاء کے ملاپ کا واسطہ ہیں، رسولوں کے لشکر کے قائد ہیں، انبیائے مکرین کی سوار یوں کے قائد ہیں، تمام مخلوق سے افضل المخلوق ہیں، اعلیٰ اعزاز کے پرچم کے حامل ہیں، عمدہ ترین بزرگی کی لگاموں کے مالک ہیں، شاہد اسرار ازل ہیں، سب سے پہلے انوار کے مشاہد ہیں، ترجمان لسان قدم ہیں، علم و حکم و حکم کے منبع ہیں، انسان کے جزئی و کلی وجود کے مظہر ہیں۔ علوی و سفلی وجود کا منبع ہیں، کونین کا جسم ہیں، دارین کی حیات کا سرچشمہ ہیں، عبودیت کے اعلیٰ مراتب کو ثابت کرنے والے اخلاق اصطفائیہ کے مقامات کے خوگر، خلیل اکرم ہیں۔ حبیب اعظم ہیں، سیدنا محمد ابن عبداللہ ابن عبدالمطلب، خاتم النبیین ہیں اور درود بھیج آپ کی آل و اصحاب پر جتنا تجھے معلوم ہے اور کلمات کی روشنائی جتنا جن سے تیرا ذکر ہوا، جتنا ذکر کروں نے ذکر کیا اور تیرے ذکر سے غافل ہو گئے، جس کا ذکر غفلوں نے کیا۔ آپ پر کثرت سے یوم قیامت تک درود و سلام بھیج۔

آپ کی ایک دعایہ بھی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اے اللہ! درود و سلام بھیج سیدنا محمد کے شرف و تعظیم، برکت و تکریم، ایزاد و اتمام میں اضافہ فرما۔ جن کے لئے تو نے وجود کے خزانوں کی بند راہوں کو کھولا۔ فیض و بخشش کے ایصال کے واسطہ کو ان سے منصوب کر دیا، آپ کو تو نے شہود و معائنہ کے اعلیٰ غرفہ (بالا خانہ) کی طرف مراجعت بخشی۔ انہیں حضرت قدس میں جہاں سے چاہا بلا حدود ٹھکانا دیا۔ وہ حدود جہاں آپ کی خدمت میں ملائکہ مقررین کو کھڑا کیا۔ آپ کو ایسا

قطب بنایا جس کے ارد گرد افلاک پھرتے ہیں۔ تو نے آپ کو کرسی مکانت پر بٹھایا اور تخت تمکین کا شرف بخشا۔ آپ کو ہدایت تعلیم اور توفیق کے لئے خطاب کیا۔ آپ سے عزت و توقیر اور تعظیم کے طریقے کے لئے کہا۔ بیشک آپ پر سبع مثانی اور قرآن کریم کا نزول ہوا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم! ان اور قلم کی قسم! اور ان سطور کی قسم جو لکھی گئیں۔ اپنے رب کے فضل و کرم سے مجنوں نہیں ہیں۔ بیشک آپ کے لئے غیر ممنون اجر ہے۔ آپ خلق عظیم کے اعلیٰ درجے پر فائز ہیں۔ آپ سید الاول و الاخر ہیں۔ آپ بزرگ و معزز لوگوں کا خلاصہ ہیں۔ آپ حضرت اقدسہ کی زبان ہیں۔ امین اسرار الہیہ ہیں۔ ذات کی تجلی گاہ اللہ کے صفاتی ناموں کے مظہر رحمت کی حاملک ملکوت کی میم حیات آدم کے راز کے دوام کی دال، آدم علیہ السلام کے لئے سجدہ کی علت، تمام شکلوں میں جاری و ساری روحوں کی روح، تم میں کوئی ایک بھی کسی کانٹے کے درد کی شکایت نہیں کرتا جب تک اسے پانہ لے۔ آپ لاہوت کی حقیقتوں کا منبع ہیں۔ ناسوت (دنیا) کی رقتوں کا منبع، امامت قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی بحکم اللہ کا پرچم، خلافت ان الذی یرایعونک انما یرایعون اللہ (جو لوگ آپ کے دست اقدس پر بیعت کرتے ہیں) کی خلعت ہیں آپ تاج محبوبیت و یسوف یعطیک ربک فترضی (آپ کا پروردگار جلد ہی آپ کو راضی کر دے گا) کا تاج ہیں۔ یا محمد! اگر آپ نہ ہوتے تو میں افلاک کو پیدا نہ کرتا۔ تیری عمر کی قسم بساط خلّت درستی بھی نہ ہوتی۔ اللہ تعالیٰ آپ سے درگزر فرمائے۔ آپ کو آپ کے پروردگار نے نہ چھوڑا نہ آپ سے خفا ہوا۔ آپ صاحب شرف و بزرگی ہیں۔ پرچم حمد کے حامل ہیں۔ صاحب وسیلہ و فضیلت آدم ہیں۔ اور ان کے سوا جو بھی آپ کے پرچم کے نیچے ہوگا، آپ سب سے بڑی شفاعت کرنے والے ہیں۔ آپ قاسم کوثر ہیں۔ آپ رضا کی سیڑھی ہیں۔ برگزیدگی کے رُفرف ہیں، انتہا کی سدرہ ہیں، شمس العالم



ہیں بدرالکمال ہیں، نجم ہدایت ہیں، جوہر وجود ہیں، یا اللہ! وہ تیرے سب سے پہلے خلیل ہیں، حبیب مکرّم ہیں، اللہ کی راہ پر سب سے زیادہ قائم، اللہ کے بندے جو اس کے حکم پر قائم ہیں۔ اے اللہ! آپ کی آل جو اعلیٰ خوبیوں کی حامل پر درود بھیج، اور صاحب ہم صحابہ پر درود بھیج، جنہوں نے کھلے دن اور غیر واضح رات کا تعاقب کیا۔ جس کے عہد کا احاطہ صرف تیرا علم ہی کر سکتا ہے یا تیری کتاب اس کو گھیر سکتی ہے۔ یا اللہ! ان پر قیامت تک ایسا سلام بھیج جیسا سلام بھیجنے کا حق ہے۔

### ورد حزب الصغیر

اے اللہ اس عقدے کو حل فرما۔ یہ تنگی کا ازالہ فرما، مجھے بہترین آسانی کی تلقین فرما، مجھے برے مقدور سے بچا، مجھے اچھی طلب کے ساتھ رزق عطا فرما۔ مجھے برے انقلاب سے بچا، یا اللہ! تو ہی میری دلیل ہے، تو ہی میری ہر چیز کی اصلاح ہے۔ تو ہی میرا فاقہ ہے، تو ہی میرا وسیلہ۔ تو ہی میرے حیلے کا انقطاع ہے۔ تو ہی میرا مال ہے، تو ہی میرا عدم احتیال ہے، تو ہی میرا شفیع ہے، تو ہی میرا آنسو ہے، تو ہی میرا خزانہ ہے، تو ہی میرا انکسار ہے۔ اے اللہ! تیری بخشش کے سمندروں سے ایک قطرہ مجھے غنی کر دے گا۔ تیرا موجیں مارنے والا عفو و غفران میرے لئے کافی ہے، مجھے رزق عطا فرما۔ مجھے عافیت بخش، مجھے معاف فرما۔ مجھے بخش، میری حاجت پوری کر، میری مصیبت کو دور فرما، میرے دکھ کی کشائش کر، میرے غم کو دور کر، برحمتک یا ارحم الراحمین۔ تمام تعریفیں صرف اللہ کے لئے ہیں جو دونوں جہانوں کا پروردگار ہے۔

یہ حزب الحفظ بھی آپ کے اوراد میں ایک ورد ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے اللہ! میرا نفس رادت کے طوفانوں میں چلتا پھرتا سفینہ ہے۔ جہاں



تیرے سوا کوئی پناہ و نجات نہیں۔ اے اللہ! تو اسے بسم اللہ مجربھا و مرسھا ان ربی لغفور  
الرحیم کی پناہ میں دے دے۔

یا اللہ! مجھے اپنا ہی شغل بنا دے اور اس چیز سے دور کر دے جو مجھے تجھ سے  
دور کرتی ہے، یہاں تک کہ میں تجھ سے سوال کروں، مجھے اس چیز کا علم ہی نہیں۔ اے اللہ!  
مجھے اغیار سے محفوظ فرما۔ اے اللہ! مجھے گدلی چیزوں سے صاف کر دے۔ حفاظت فرما  
یہاں تک کہ میں اس چیز کے سوا کہیں سکونت ہی نہ اختیار کروں جس سے تو نے میری  
اپنے چنے ہوئے اور صاحب خیر بندوں کے ذریعے حفاظت کی۔ یا اللہ! مجھے بھی اسی  
طرح یاد کر جس طرح تو نے اپنے بندے کو یاد کیا۔ ”وہ دو میں سے ایک کا تھا جب وہ  
دونوں غار میں تھے۔ اے اللہ! مجھے شہود و ارادت کے وقت استعداد اور استبصاء کے ساتھ  
موید فرما۔“ مجھ پر عنایت محمدیہ اور محبت صدیقیہ کے سمندروں میں سے فیض جاری کر  
دے۔ جس میں انوار کے چشموں میں ظلمت کے پردے نہ ہوں۔ مجھے اپنی پوشیدہ راز  
کے درمیان رہنے کے قابل بنا دے۔ جو آنکھوں سے اوجھل اور اسے ظاہر ہونے کی  
خواہش عطا فرما دے۔ اپنے دورے کرتے ہوئے افلاک جو تصویر کے حواشی میں ہیں  
کے اسرار کے سر کو مجھ پر عیاں کر دے۔ تاکہ میں ان تمام افلاک کی تدبیر کروں جن کو تو  
نے اپنے اسرار سے قائم رکھا۔

اے اللہ! مجھے حظِ خطیر اور حظِ فراز عطا فرما جو حرف و اسم کے درمیان عدل  
سے قائم ہو۔ اس کا میں احاطہ کر سکوں اور اس کا احاطہ ”آج کسی اللہ واحد القہار کی  
بادشاہی ہے“ سے نہ ہو۔

اے اللہ! ان پر درود بھیج جو اس مقام پر حاضر تھے اور جس کے لئے تمام  
مقاصد کے محلوں سے مکانت کو بلند کیا گیا۔ درود بھیج آپ کی ال اور اصحاب پر۔ اے

اللہ اے جی اے قیوم اے ذوالجلال والا کرام میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تو ہمارے لئے ہر ساعت کو ہر لحظہ کو ہر آنکھ کی جھپک کو ایسا بنا دے جس سے اہل آسمان و اہل زمین اور جو بھی تیرے علم میں ہے کو دیکھا جائے۔ اور اس چیز کو بھی جو ہونے والی ہے اور ہو چکی ہے۔

اے اللہ! لاکھوں درود بھیج ہمارے آقا محمد علیہ السلام آپ کی آل پر آپ کے اصحاب پر انبیاء میں سے آپ کے بھائیوں پر۔ آپ پر ہر وہ درود بھیج جس کی نہایت ہی نہ ہو اور جو ختم ہی نہ ہو۔ ایسا درود جو ابدیت اور سرمدیت سے متصل ہو ایسا درود بھیج جو تمام درودوں پر فوقیت رکھتا، فضیلت رکھتا ہو تمام درودوں جو نمازی پڑھتے ہیں جیسے تو تمام مخلوق پر اے ارحم الراحمین فضیلت رکھتا ہے۔ اللہ کے اسم کے ساتھ کھٹیغص جو کافی ٹھہرا۔ فسکفیکہم اللہ وهو السميع العليم۔ اللہ کے نام کے ساتھ ٹمٹم جس کی حمایت کی گئی ہے۔ ولا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم۔ اللہ کے اسم غنی کے ساتھ میں غنی کیا گیا۔ اس کے پاس غیب کی وہ کنجیاں ہیں جسے اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ وہ خشکی و تری میں جو کچھ ہے کا علم رکھتا ہے۔ اس کے علم کے بغیر کوئی صدقہ نہیں ٹوٹتا۔ نہ ہی ظلمتِ زمیں سے کوئی دانہ اگتا ہے۔ اور ہر خشک و تر کا ذکر کتابِ مبین میں ہے۔ اللہ علیم کے نام سے مجھے معلوم ہوا اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے اللہ کے اسم قوی سے میں نے قوت حاصل کی۔ اللہ نے کفار کو رد فرما دیا ان کے غیظ کی وجہ سے۔ وہ نیکی کو ہرگز نہیں پاسکتے۔ اللہ مومنین کے لئے جہاد کے وقت کافی ہے۔ اللہ نہایت طاقتور اور زبردست ہے۔ اے اللہ ہمارے آقا محمد علیہ السلام پر درود بھیج جس نے بساط کی گاڑی میں دراڑ ڈالی۔ درود بھیج آپ کی آل پر آپ کے اصحاب پر اور سلام بھی۔ اور میرے کاموں میں اور مسلمانوں کے امور میں اپنے لطف کا اجر عطا

کر۔ اے پروردگارِ عالمین۔ امین!

یہ حزبِ النصر بھی آپ کی اوراد میں سے ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا اللہ! تو وہ ہے جسے آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں، جس میں شکوکِ خلطِ ملت نہیں ہو سکتے۔ جس کی صفات وصف کرنے والے بیان نہیں کر سکتے۔ جو دائروں سے خائف نہیں۔ نہ ہی اسے عواقب فنا کر سکتے ہیں۔ وہ پہاڑوں کے جملہ بوجھوں کو جانتا ہے اور سمندروں کے تمام ناپ تول کو جانتا ہے۔ وہ بارش کے قطروں کی تعداد بھی جانتا ہے۔ درختوں کے پتوں کی تعداد جانتا ہے۔ وہ رات کی ظلمتوں اور دن کی روشنیوں کی تعداد بھی جانتا ہے۔ اس سے آسمان کبھی نہیں چھپتے، نہ ہی کوئی زمین، نہ ہی کوئی پہاڑ سوائے اس کے وہ ان کی گہرائی کو جانتا ہے۔ وہ زمین اور آسمان کی عظمتوں کی عاجزی بھی جانتا ہے۔ اے اللہ! میرے نیک عمل کو اس کی خوائم (مہریں) بنا دے۔ اپنے لقاء کو میرے لیے خیر الایام بنا دے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جس نے مجھ سے دشمنی کی تو اس کا دشمن بن جا، جس نے مجھ سے مکر کیا تو اس کے ساتھ مکر کر، جس نے ہلاکت کرنے کے لئے مجھ پر بغاوت کی اسے ہلاک کر دے، جس نے میرے لیے پھندا گاڑا اسے تو پکڑ لے۔ جس نے میرے لئے آگ بھڑکائی تو اس کی بھڑکائی آگ کو بجھا دے۔ میری امر دنیا و آخرت میں میری مدد فرما اور مضبوط طریقے سے میری سچی خواہش میں ہمت بندھا۔ اے شفیق، اے رفیق! میری تمام تنگیاں دور فرما، جس کا میں اہل نہیں اس کا مجھ پر بوجھ نہ ڈال۔ بیشک تو بادشاہی کا سزاوار ہے، اے دلیل کو روشن کرنے والے، اے وہ ذات جس سے کوئی مکان خالی نہیں، میری اپنی اس آنکھ سے حفاظت فرما جو کبھی سوتی نہیں۔ میری اپنی مددِ خاص سے مدد فرما اور اپنے رکن سے جو کبھی گرتا نہیں، اس سے

بلاشبہ میرے دل کا یقین پختہ ہوا ہے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، جب تک تو میرے ساتھ ہے میں ہلاک نہیں ہو سکتا۔ اے رحمن مجھ پر اپنی قدرت کے ساتھ رحم فرما۔ اے عظیم تو ہر عظیم کی رجا ہے۔ اے علیم والے علیم آپ میرے حال سے واقف ہیں اور میری خلاصی پر قادر ہیں۔ یہ تیرے لئے نہایت آسان بات ہے۔ اے ارحم الرحیم، اے دونوں جہانوں کے پروردگار! اے جلدی جلدی حساب لینے والے، اے بخشش کرنے والوں کے سب سے زیادہ بخشش کرنے والے۔ اے اکرموں کے اکرم اپنے حکم سے مجھ پر احسان فرما۔ اے اللہ! میری زندگی کو دو بھر نہ بنا۔ میری دعا کو رد نہ فرما۔ اپنے سوا مجھے کسی اور کا بندہ نہ بنا۔ اپنے بغیر میرے دل میں کسی کی محبت نہ آنے دے۔ میرے نزدیک تیری کوئی ضد نہیں، کوئی شریک نہیں تیرا، کوئی نظیر نہیں۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ یا اللہ درود بھیج، ہمارے آقا محمد علیہ السلام پر، آپ کی ال پر، آپ کے صحابہ پر اور سلام ایسا بھیجا جیسے سلام بھیجنا حق ہے۔ کثرت سے قیامت کے دن تک۔ آمین!

آپ قدس سرہ کی یہ بھی دعائے نصرت ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے اللہ میرے دشمنوں کی بری خواہش کی مدت کو کاٹ کر رکھ دے۔ اور ان کے اجتماع اور امر کو بکھیر کر رکھ دے۔ ان کی جماعت میں تفریق پیدا کر دے۔ ان کی تدبیر کو پھیر دے۔ ان کے احوال کو بدل دے۔ ان کے جھنڈوں کو اونڈھا کر دے۔ ان کے ہتھیاروں کو کند کر دے۔ ان کی موتوں کو قریب کر دے۔ ان کی عمروں میں کمی پیدا کر دے۔ ان پاؤں کو ڈگمگا دے۔ ان کے افکار میں تغیر پیدا کر دے۔ ان کی بری خواہشات نا کامیاب کر دے۔ ان کی بنیادوں کو ہلا دے۔ ان کے نشانات کو نیچے گرا

دے۔ یہاں تک کہ ان کی کوئی چیز باقی نہ رہے۔ وہ اپنے لیے کہیں پناہ نہ پاسکیں۔  
 انہیں ان کے بدنوں اور نفسوں میں مشغول کر دے۔ (یعنی انہیں اپنی پڑ جائے) انہیں  
 اپنے انتقام کی بجلیوں کے قرب میں رکھ۔ انہیں اپنی سخت گرفت میں لے لے۔ اور ان  
 کی سخت ترین طریقے سے گرفت فرما۔ کیونکہ تو ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اللہ  
 بزرگ و عظیم کے سوا کوئی طاقت و قوت نہیں۔ اے اللہ انہیں اپنے سوا کسی سے نہ روک نہ  
 اٹھا۔ اے اللہ ہم آپ سے ہی انہیں نحر (ذبح) کرنے کے لیے التجا کرتے ہیں اور ان کی  
 شرارتوں سے تیری ہی پناہ طلب کرتے ہیں۔ اے جزا کے دن کے مالک ہم تیری ہی  
 عبادت کرتے ہیں اور ان پر تیری استعانت چاہتے ہیں۔ لہذا تو ہی انہیں ہلاک کر دے  
 اور انہیں ایسا ہلاک کر جیسا ہلاک کرنے کا حق ہے۔ انہیں ریت کے بکھرے ہوئے  
 ذرے بنا دے۔ آمین آمین آمین۔ یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ! اللہ کے نام سے محمد ﷺ کی  
 اس حرمت و تکریم کے صدقے جو آپ کے ہاں ہے۔ اور آپ کی اس حرمت و تکریم  
 کے صدقے جو محمد علیہ السلام کے ہاں ہے۔ ہمارا دنیا و آخرت میں پردہ رکھ۔ تو ہر چیز پر  
 قادر ہے اور اللہ تعالیٰ و عظیم کے سوا کوئی قدرت و طاقت کا مالک نہیں۔ و صلی اللہ  
 علی سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ وسلم تسلیما کثیرا الی یوم  
 الدین۔

آپ اشراق کی نماز کے وقت یہ ورد کیا کرتے تھے

اللہ تعالیٰ کا نور روشن ہوا۔ اللہ کا کلام ظاہر۔ اللہ کا حکم ثابت ہوا۔ اللہ کا حکم  
 نافذ ہوا۔ میں نے اس چیز پر توکل کیا جسے اس نے چاہا۔ لا حول ولا قوۃ الا  
 باللہ۔ میں نے اللہ کے لطفِ خفی سے اپنے آپ کو بچایا اور اللہ کی صناعی کے لطف  
 سے۔ اللہ کے سر جمیل سے اللہ کے ذکر عظیم سے۔ اللہ کی برگزیدگی کی قوت سے میں



اللہ کی مدد میں داخل ہوا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پناہ طلب کی۔ میں نے اپنے ارد گرد کے ماحول اور قوت سے کنارہ کشی کی۔ میں نے اللہ کی قوت اور طاقت سے امداد طلب کی۔ اے اللہ! میری پردہ پوشی کر، میری دین و دنیا میں حفاظت فرما۔ میرے گھر والوں میرے مال میرے بچوں میرے احباب اور میرے ساتھیوں کی ایسی ستر پوشی فرما جو کسی آنکھ نے نہیں دیکھی اور نہ کوئی ہاتھ تجھ تک پہنچ سکتا ہے۔ اے ارحم الراحمین! مجھے ظالموں کی قوم سے مستور کر دے۔ (تین بار) اے قوی، اے متین، اے ارحم الراحمین! ہم تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں اے اللہ! اے سب سے پہلے مددگار! اے آواز کو سننے والے۔ اے موت کے اور ہڈیوں پر گوشت چڑھانے والے، میری مدد فرما اور مجھے دنیا کی ذلت اور آخرت کے عذاب سے بچا۔ ولا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم۔

یہ حزب النصر بھی آپ کے اوراد میں شامل تھی

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

اے اللہ! میں تیری ہیبت کے نور کے سمندر سے پانی پینے کا سوال کرتا ہوں۔ تیری ہیبت قاہرہ بھی ہے، باہرہ (روشن) بھی ہے، ظاہری بھی ہے، باطنہ بھی ہے، قادرہ بھی ہے، مقتدرہ بھی ہے، (میں اس حد تک تیرے نور کے سمندر سے پیوں) کہ میرا چہرہ تیری ہیبت کے نور کی شعاعوں سے چمک اٹھے۔ اور حسد و ہلاکت کی آنکھیں اچک لی جائیں۔ جن وانس میں سے جملہ شیاطین مجھ پر اپنے حسد کے تیر نہ چلا سکیں۔ نہ ہی وہ اپنے ظاہری و باطنی فریبوں کے تیر چلا سکیں۔ ان کی آنکھیں میری رویت کے لئے عاجز رہ جائیں اور ان کی گردنیں میرے رعب و دبدبے کے لئے فروتنی کا شکار ہو جائیں۔ اے اللہ! مجھ پر وہ حجاب ڈال جس کا باطن نور ہو، وہ میرے احوال کو اپنے انس سے شاد کام کر دے۔ اپنی حس سے میرے اقوال و افعال کی تاکید کرے۔ اس کا ظاہر ایسی



آگ ہو جو میرے اعداء کے چہرے جھلس دے۔ ان کے مادی وسیلے مجھ سے قطع کر دے۔ یہاں تک کہ ان کے وارد ہونے کی جگہیں بند ہو جائیں۔ وہ نامراد ہوں، ناکام ہوں، گھائے میں پڑیں، پست ہوں، فروتن ہوں، ذلیل و خوار ہوں، اپنے آپ سے پیٹھ پھیر جائیں، اپنے وطن کی تخریب کریں، ان کے گھر ان کے ہاتھوں اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے خراب ہوں۔ میں تجھ سے اس نور کا سوال کرتا ہوں جس سے تیرے چہرے کے انوار کے قوام کی ناموس پر پردہ ڈالا گیا۔ وہ نور جس سے تو نے ادراک ایصار پر پردہ ڈال دیا۔ کہ تو اپنے ناموں کی تعداد سے مجھ پر گاڑھا حجاب ڈالے جو میرے جوہر اور عرض میں خلط ملط نقص کو دور کر دے۔ جو میرے اور میرے ارادے کے درمیان برائی کے ساتھ پھرتے رہتے ہیں۔ اور جو مجھے تیرے ان فضائل سے زندہ کرتے رہیں جو تو نے مجھے بہت زیادہ بخشے ہیں۔ اور تیری وہ فضیلتیں جن کے پانی مجھے اپنے آپ میں ڈبو دیا پھر اس چیز کو ڈبو دیا جو میری طرف تھی، جو میرے ساتھ تھی، جو مجھ پر تھی، جو میرے لئے تھی، جو مجھ سے تھی اور جو میں تھی۔ بیشک یا اللہ تو ہر بری اور مکروہ چیز کا دافع ہے۔ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے ہر نور کو منور کرنے والے، مجھے اپنے نور میں لباس پہنا جو مجھ پر واضح کر دے کہ کس چیز نے مجھ پر میرے احوال بدظنیہ و ظاہرہ سے التباس کیا ہے۔ میرے حاسدوں اور دشمنوں کی روشنیاں مدہم کر دے۔ یہاں تک انہیں میری طرف ہدایت نہ مل سکے، سوائے ذلت، اطاعت، ہلاکت اور تنگ دستی کے۔ یا اللہ! ان میں سے کسی کو باقی، باغی، طاغی اور عاقی باقی نہ رکھ۔ زبانیہ فرشتوں کے ساتھ انہیں مجھ سے پست کر دے۔ آٹھ فرشتوں کی مدد سے ان کی بنیادیں ہلا دے۔ انہیں پیشانیوں کے بالوں سے پکڑ۔ اپنے تمام ناموں کے صدقے جس سے تو نے خود کو ملبوس کیا ہے۔ یا وہ اسماء جو تو نے اپنی کتاب کے ذریعے اتارے ہیں یا جو اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھائے ہیں یا جو تو نے

علمِ غیب میں اپنے پاس سے ایثار کئے ہیں۔ جو تیرا حق ہیں اور تیرا حق تمام ذی حق چیزوں پر ہے۔ یا حق یا مبین یا حی یا قیوم یا اللہ یا پروردگار اے مددگار! میں تجھ سے تیرے اسماء الحسنی کے توسل سے سوال کرتا ہوں۔ تیری مکمل و اعلیٰ ترین صفات کے توسل سے سوال کرتا ہوں۔ تیری اعلیٰ عظمت کے توسل سے سوال کرتا ہوں۔ تیرے عرش کے توسل سے سوال کرتا ہوں جو حادی ہوا اور اس ذات گرامی کے توسل سے سوال کرتا ہوں جو اپنی شانِ جلالت کے ساتھ عرش پر مکین ہوا اور بادشاہی پر متفلس ہوا۔ اس کے توسل سے سوال کرتا ہوں جو قریب ہوئے اور قریب ہوئے یہاں تک کہ صرف دو کمانوں کے برابر بلکہ اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔ یہاں تک کہ میرے چہرے پر ہیبت قاہرہ باہرہ، ظاہرہ، قادرہ اور مقتدرہ کا سورج طلوع ہوا اور ہر وہ شخص نے میری طرف دشمنی، حقارت اور تمسخر سے دیکھا وہ اندھا ہو گیا۔ وہ میری طرف بڑھتے ہوئے پیٹھ پھیر گیا۔ ہلاکت کی خوفناک جگہوں اور سمجھے ہوئے مصائب کے باعث۔ تو تیرے احاطہ نے ان کی تمام چیزوں کا احاطہ کر لیا۔ ان میں سے کوئی شے باقی نہ رہی۔ اور نہ ان میں انہوں نے کسی چیز کو اپنا بچانے والا نہ پایا۔ بسم اللہ ہمارے آگے ہے، بسم اللہ ہمارے پیچھے ہے، بسم اللہ ہمارے اوپر ہے، بسم اللہ ہماری نچلی طرف ہے۔ بسم اللہ ہماری دائیں طرف ہے، بسم اللہ ہماری بائیں طرف ہے۔ اے ہمارے آقا و مولا! ہماری دعا قبول فرما، ہم نے جو مانگا ہے وہ ہمیں عطا فرما۔ الٹا چلنے والی قوم قطع ہو جائے یعنی وہ قوم جس کا تعلق ظالم لوگوں سے ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو دونوں جہانوں کا پروردگار ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو پیچھے سے گھیرنے والا ہے۔ بلکہ وہ تو قرآن مجید جو لوح محفوظ میں ہے۔ اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ان پر ایسی آیت اتاریں جس سے ان کی گردنیں زیر سایہ آ جائیں اور وہ جھکنے والے ہو جائیں۔ تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو

دونوں جہانوں کا پروردگار ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا حی یا قیوم  
کہیے یا وود یا مستعاز جمعسق۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے آقا محمد علیہ السلام آپ کی آل  
اور اصحاب پر درود و سلام بھیجا۔

آپ کا یہ ورد دعوتِ جلال کے لئے ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(فائدہ) وردِ جلال کو (اے قاری) تو ۱۶۶ بار پڑھے گا۔ پڑھنے کے بعد  
اس پر اس قسم کی قسم کھائے گا۔ یہ حضرت غوث الاعظم، قطب معظم، الشیخ محی الدین  
عبد القادر جیلانی قدس سرہ ان کی آرام گاہ منور ہو رضی اللہ عنہ کے لئے ہے۔ اللہ تعالیٰ  
ہمیں آپ کے علوم کی برکات سے نفع دے اور آپ کی امداد سے ہماری مدد فرمائے۔  
اس سے تمام مریدین، محبین اور محبوبین نفع و برکت اندوز ہو۔ آمین! یہ ورد دعوتِ جلال  
یہ ہے۔

اے اللہ میں تجھ سے اس الف قائم کا سوال کرتا ہوں۔ جس سے پہلے کوئی  
سابق نہیں۔ دو لاموں کا سوال کرتا ہوں جن سے اسرار ختم ہو گئے۔ ان دونوں کو تو نے  
عقل روح کے مابین بنایا۔ ان دونوں سے پختہ عہد لیا۔ ہائے محیط کے ساتھ متحرک  
ہامت بولتے ہوئے اور جمے ہوئے علوم کے ساتھ۔ اے اللہ میں تیرے اسمِ عظیم و  
اعظم سے سوال کرتا ہوں۔ جو یا اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ رحمت خاص اور  
رحمت عام کا مالک ہے۔ وہ بادشاہ ہے، وہ پاکیزہ ہے۔ وہ سلامتی عطا کرنے والا ہے۔  
وہ امن عطا کرنے والا ہے، وہ نگہبان ہے۔ زبردست ہے، جبار ہے، متکبر ہے، نور  
ہے، ہادی ہے، بدیع ہے، قادر ہے، قاہر ہے جس نے روشنی پیدا کی۔ چیزوں کو ارتقاع  
بخشا۔ زور آوری کی، جس نے چیزوں کے دود و ٹکڑے کیے۔ جس نے پہاڑ پر نظر کی تو دود

نکلے ہو گیا۔ اور موسیٰ بے ہوش ہو کر آہ وزاری سے گر پڑے۔ تیرے سوا کوئی معبود  
اکرم و ازلی و سرمدی نہیں۔ جس سے عقلیں دہشت سے نہیں بھرتیں۔ اے اللہ! تجھ سے  
اس راز کا سوال کرتا ہوں۔ کہ وہ سر تو ہے اسی کا تو نے اہل ذکر کے قلوب سے وعدہ  
فرمایا۔ کہ وہ تیری معرفت کے فکر کے ساتھ خفیہ طور پر گھومے گا۔ مجھے ڈبودے یا اللہ!  
(تین بار) اپنے انوار کے سمندر میں۔ اپنے اسرار سے میرے سینے کو بھر دے۔ مجھے  
اپنے آپ میں اور اپنے آپ سے تمکین بخش۔ میں تجھ سے اس راز کی وصولی کا سوال  
کرتا ہوں۔ جس سے عقلیں دہشت میں پڑ جاتی ہیں۔ وہ ان کی قربت سے ہے جو  
بھول جانے والا ہے۔ اتینوخ باطوخ ب ای وامن ای اور ابن مہیاش، جس کے لیے  
زمین و آسمان کی بادشاہی ہے۔ اے اللہ! میری سماعت، میری آنکھیں، میرا راز، میرا  
جہر، میرا باطن اور میرا ظاہر تیری وحدانیت کی گواہی دیتا ہے۔ مجھے اس قابل بنا کہ میں  
تیری قدرت نورانیہ کی شہادت دیتا ہوں۔ یا اللہ! تو اسی چیز کی دعوت دیتا ہے جس کا تو  
ارادہ کرتا ہے۔ اے وہ مدد طلب کیا جاتا ہے اس وقت جب مددگار ناپید ہو جائے۔  
نصرت طلب کیا جاتا ہے جب نصرت دہندہ ناپید ہو جائے۔ تجھ سے نفع کیا جاتا ہے۔  
جب بادشاہوں کے دروازے بند ہو جاتے ہیں۔ قلوب غافلہ طہنفوشی پر پردے پڑ  
جاتے ہیں۔ امیدیں کٹ جاتی ہیں۔ تیری طرف کے راستوں کے بغیر سب راستے بند  
ہو جاتے ہیں۔ امیدیں تیرے سوا ناکام ہو جاتی ہیں۔ اے مددگار جلدی مدد فرما۔  
تیرے سوا میری دعا کون سنے۔ میری حاجت کو پورا کر، میری بصیرت سے پردے اٹھا۔  
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ وسلم تسلیم الی  
یوم الدین۔ والحمد للہ رب العالمین۔

آپ کے اور اد میں یہ دعائے جلالت بھی شامل ہے

اے اللہ! میں تجھ سے سر ذات اور ذاتِ سر کا سوال کرتا ہوں۔ وہ تو ہے اور تو وہ ہے جس نے اپنے نور سے نور عرش اللہ سے اور اللہ کے تمام اسماء سے میرے دشمنوں پر حجاب ڈال دیا۔ اور اپنے دشمنوں پر لاکھ بار حجاب ڈال دیا ہے۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کی میں نے اپنے نفس پر اپنے دین پر اور ہر اس چیز پر مہر ثبت کی جو تو نے مجھے عطا کی۔ اے میرے پروردگار! اللہ کی وہ محکم مہر جو زمین اور آسمانوں کی قطاروں پر ثبت ہوئی۔ ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے، نعم الوکیل ہے، نعم المولیٰ ہے، اور نعم النصیر ہے۔ وصلى اللہ على سيدنا محمد وعلى آله واصحابه وسلم اجمعين!

یہ حضور سیدنا غوث الاعظم کے اسماء ہیں جو استعانت کے نام سے موسوم ہیں  
 اے سلطان العارفين، اے تاج محققين، اے ساقی حمیّا، اے جمیل الحمیا، اے برکتِ انام، اے مصباحِ ظلام، اے غروب نہ ہونے والے سورج، اے بے مثل موتی، اے بغیر کلف کے چاند، اے بہر بیکراں، اے بازِ اشہب، اے مشکل کشا، اے غوث الاعظم، اے واسع لطف و کرم، اے حقائق کے خزانے، اے دقائق کی کان، اے سلوک و سلک کے واسط (ذریعہ)، اے سورجوں کے سورج، اے نفسوں کی کلی، اے نسیم صبح کو پھیلانے والے، اے صاحبِ ملک و ملوک، اے پرانی ہڈیوں کو زندہ کرنے والے، اے عالی ہمتوں والے، اے ناموسِ امم، اے عاشقوں کی حجت، آے آل طہ و یس کے خلاصہ، اے سلطان الواصلین، اے وارث نبی مختار، اے خزانہ اسرار، اے مبدیٰ جمال اللہ، اے نائب رسول اللہ، اے جگر گوشہ مصطفیٰ، اے صاحبِ وفا، اے سر مجتہی، اے نورِ مرتضیٰ، اے آنکھوں کی ٹھنڈک، اے خوبصورت چہرے والے، اے صالح احوال، اے صادق الاقوال، اے اللہ کی سوتی ہوئی تلوار، اے ثمرہ بتول، اے راحم الناس، اے تکلیف کو لے جانے والے، اے خزانوں کے کھولنے والے، اے رموز کے خزانے، اے کعبہ واصلین، اے وسیلہ طالبین، اے بارش برسانے والے، اے نوع بشر کے محسن، اے ضعیفوں کی



قوت، اے غریبوں کی پناہ گاہ، اے متقیوں کے امام، اے عابدوں کے انتخاب، اے قوی  
 الارکان، اے حبیب الرحمن، اے کلامِ قدیم کو جلا بخشنے والے، اے بیماروں کی بیماری کی  
 شفا، اے متقیوں کے متقی، اے اصفیاء کے صفی، اے اللہ کی بھڑکی ہوئی آگ، اے دلوں  
 کی زندگی، اے شیخ کل، اے تمام راستوں کے رہبر، اے محبوبوں کے نقیب، اے سالکوں  
 کے مقصود، اے کریم الطرفین، اے فریقین کے عمید، اے قاضی القضاة، اے بند چیزوں  
 کے کھولنے والے، اے مہمات کے کافی، اے اشیاء کا احاطہ کرنے والے، اے نورِ ملاء  
 اے عملِ منجھ ہونے کے وقت امید کی انتہا، اے سید سادات، اے سعادتوں کے منبع، اے  
 زمینوں اور آسمانوں کی ضیا، اے واعظوں کی قاموس، اے مخلوق کے چشمے، اے سخی  
 سرداروں کے پیشوا، اے سختیوں میں کشائش، اے شریعت کے سمندر، اے سلطان  
 طریقت، اے برہانِ طریقت، اے ترجمانِ المعرفت، اے کاشفِ اسرار، اے بوجھوں  
 کے ہلکا کرنے والے، اے اولیاء کی زینت، اے فقراء کی طاقت، اے عظیم احوال والے،  
 اے رحیم اوصاف والے، اے روشن ملت والے، اے حنبلی مذہب والے، اے اماموں  
 کے امام، اے تکلیف کو دور کرنے والے، اے مشکلات کے فاتح، اے جنت کے  
 پروردگار کے مقبول، اے رحمن کے جلیس، اے جیلانی کی مشہور ترین ہستی، اے شاہِ دوسر  
 الہی، اے عفت والے، اے شرف والے، اے تقوے والے، اے پاکیزہ، اے صدیق،  
 اے معشوق، اے قطب الاقطاب، اے فردالاحباب، اے میرے آقا، اے میری سند،  
 اے میرے مددگار، اے میری قوت، اے میری امداد کو آنے والے، اے دستگیر، اے میری  
 مدد، اے میری راحت، اے میری حاجات کو پورا کرنے والے، اے میری تکلیف کی  
 کشائش کرنے والے، اے میری روشنی، اے میری امید، اے میری شفاء، اے سلطانِ محی  
 الدین عبدالقادر، اے اسرار کے نور، اے صاحبِ قدرت، اے عظمت دینے والے، اے  
 وہ جس کا سر دنیا و آخرت میں ظاہر ہوا، اے ملکِ زمان، اے مکان کی امان، اے وہ جو  
 اللہ کے حکم سے قائم ہے، اے اللہ کی کتاب کے وارث، اے وارثِ رسول اللہ، اے قطب  
 الاقطاب، یا حضرت شیخ عبدالقادر قدس سرہ آپ کی آرام گاہ روشن ہو، اے سرالاسرار،  
 اے کعبہ ابرار، اے ہر قطب کے شیخ، اے مددگار، اے دونوں جہانوں کو ایک نظر سے



دیکھنے والے اے اپنے علم سے عرش کو دیکھنے والے اے ایک قدم سے مشرق و مغرب تک پہنچنے والے اے ملائکہ و انس و جن کے قطب اے خشکی کے قطب اے تری کے قطب اے مشرق و مغرب کے قطب اے آسمانوں اور زمینوں کے قطب اے عرش و کرسی اور لوح و قلم کے قطب اے صاحب ہمت و شفاعت اے استغاثہ کے وقت اپنے مرید تک پہنچنے والے خواہ وہ کہیں ہو آپ کا گھوڑا زین سے سجا ہوا ہے آپ کی تلوار سونتی ہوئی ہے آپ کا نیزہ گاڑا ہوا ہے آپ کی قوس ہوش اڑانے والی ہے آپ کا تیر مضبوط ہے آپ کی رکاب بلند ہے اے صاحب جو دو کرم اے صاحب اخلاق حسنہ اور ہم اے دنیا اور قبر میں اللہ کے حکم سے صاحب تصرف اے صاحب قدم عالی جو تمام اولیاء اللہ کے شانوں پر ہے اے غوث الاعظم میری تمام احوال میں مدد فرما، تمام خواہشوں میں میری نصرت فرما مجھے اپنے طریقے میں قبول فرما بحرمت محمد ﷺ ان کی شفاعت کے طفیل آپ کی روح کے فیض سے، صلی اللہ علی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم!

حضرت سیدنا معروف الکرخی کی تعلیم کردہ یہ دعا بھی آپ کے اوراد میں شامل ہے اس کے پڑھنے کا وقت نمازِ ظہر کے بعد گیارہ بار ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ میرا حاضر ہے اللہ میرا ناظر ہے اللہ میرا شاہد ہے اللہ میرے ساتھ ہے اللہ میرا مددگار ہے وہ تمام اشیاء پر محیط ہے۔

غنیۃ الطالبین میں حضرت سیدنا غوث الاعظم کی کیفیت سلام کا ذکر تجھ پر سلام اے ملک زمان اے امام مکان اے رحمن کے امر سے قائم اے وارث کتاب اے نائب رسول اللہ تجھ پر سلام ہو جس کے لئے زمین اور آسمان سے دولت کا حصہ آتا ہے۔ سلام ہو تجھ پر جس کے تمام اہل وقت کنبہ ہیں آپ کی دعا سے بارش اور دودھ میں اضافہ ہوتا ہے۔

رجال الغیب پر سلام کی کیفیت جس کا ذکر غنیۃ الطالبین میں ہے  
بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے رجال الغیب تم پر سلام ہو اے ارواح مقدسہ تم پر سلام ہو اے نقیبو اے  
نجیبو! اے رقیبو! اے ابدالو! اے زین کے اوتادو! اے چار اوتادو! اے امامو! اے  
قطب! اے فرداے امینو! اپنی مدد سے میری امداد کرو نظر کرم کرو مجھ پر رحم کرو میری  
مراد اور مقصود دلاؤ مجھے میری قضائے حوائج کے لئے ہمارے نبی محمد ﷺ کی بارگاہ میں  
کھڑا کرو۔ تم پر اللہ تعالیٰ کا دین اور آخرت میں سلام ہو۔ اے اللہ حضرت حضرت پر  
سلام بھیج۔

غنیۃ الطالبین میں مذکور ہر جہت کے رجال الغیب  
کی معرفت کے بارے میں

شیخ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جان لو کہ رجال الغیب اور ارواح مقدسہ اللہ تعالیٰ  
انہیں مقدس بنائے۔ مہینے کے ساتویں، چودھویں، بائیسویں اور انیسویں دن مشرق کی  
طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ پھر چھٹے، اکیسویں اور اٹھائیسویں دن مشرق و شمال کے  
درمیان متوجہ رہتے ہیں اور تیسرے، پندرہویں، تیسویں اور تیسویں دن شمال کی طرف  
متوجہ رہتے ہیں۔ پھر پانچویں، تیرہویں، نویں، چوبیسویں دن مغرب کی طرف متوجہ  
ہوتے ہیں۔ پھر دوسرے، دسویں، چودھویں اور پچیسویں دن مغرب اور قبلہ کی طرف  
متوجہ ہوتے ہیں۔ پھر آٹھویں دن، گیارہویں دن، اٹھارہویں دن، چھبیسویں دن اور  
چوبیسویں دن مشرق کے درمیان اور قبلہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ اے برادر جب  
تمہیں سیر کی سمتوں اور طریقوں کا علم ہو جائے تو تیرے لئے لازم ہے کہ تو اللہ تعالیٰ اور  
ان کے ہاں اوراد کے بعد التجا کرو۔ پھر تو کہہ کہ میری مراد مقصد پورے ہوں۔ طالب  
کے مقصود اور مراد کو موسوم کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے اس کی مراد و حاجت کو ان رجال  
الغیب کے صدقے انشاء اللہ ضرور پوری کرے گا۔

اس دعا کے باریک معنی یہ ہیں کہ اس سے رنج و آفت دور ہو جاتے ہیں اور جو  
اسے قلب سلیم، نیت صادقہ اور قوی توجہ سے رابطے کے ساتھ پڑھے گا اللہ اس کو علم  
طبی الارض عطا کرے گا۔

میرے قلب پر اللہ کے نام کی برکت ہو یہاں تک کہ یہ اچھی طرح سیراب ہو جائے۔ میرے گھٹنے پر اللہ کے نام کی برکت ہو یہاں تک کہ یہ طاقتور ہو جائے اور اللہ کے نام کی برکت ہوزمین پر حتیٰ کہ اسے لپیٹ لیا جائے۔

یہ ورد ایسا ہے جسے تجھے مشکلات کے وقت پڑھنا چاہئے  
بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں نے اس ذات کا قصد کیا جو کفایت کرنے والی میں نے اس کافی کو ہر چیز کے لئے کافی پایا جسے کافی ہی کافی ہے اور حمد صرف اللہ کے لئے ہی ہے۔ (اس سلسلے میں آپ کے بہت سے باریک نکات ہیں جو غنیۃ الطالبین میں مذکور ہیں) جو اس دعا کو ہر روز ہمیشگی کے ساتھ چھ یا سات مرتبہ پڑھے گا تو وہ ایسے عجائبات دیکھے گا جن کا کوئی حد و حساب نہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ صدق، اخلاص اور پوری دلی توجہ کے ساتھ اسے پڑھا جائے۔

میرا دل میرا قطب ہے، میرا جسم میرا لبنان ہے، میرا بھید خضریٰ ہے، جس کی آنکھ میرا عرفان ہے، ہارون میری عقل ہے، میرا کلیم میری روح ہے، میرا فرعون میرا نفس ہے اور خواہشیں میرا ہامان ہیں۔ (یہ دعا چھ یا سات مرتبہ پڑھیں)

حضرت حجتہ الاسلام امام غزالی کے وظیفہ کے پڑھنے کی کیفیت  
اور اس کی خصوصیات کے ذکر میں

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على رسول محمد وآله واصحابه اجمعين۔  
ہمارے شیخ امام عالم العلامہ فاضل التہامہ ہمارے آقا و مرشد سید محمدی عقیلۃ المکی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں مکہ معظمہ میں شوال کے مہینے کے اوائل ۱۰۲۳ ہجری میں بطور مجاور رہ رہا تھا۔ تو وہاں کا گورنر سعد بن فریدان کی طرف آ نکلا۔ جب کچھ دن گزر گئے تو اس نے اپنے وقت میں موجود چچا شریف عبدالکریم جو نہایت ہی صاحب مرتبہ تھے اور سب سے مقدم تھے کو گرفتار کر لیا۔ اپنے چچا زاد بھائی شریف عبدالکریم کے زمانے میں جو صاحب فضل لوگ تھے ان کو موخر کرنا شروع کر دیا۔ اور انہیں مدینہ کے قلعہ میں بند کر

دیا۔ ان لوگوں میں شیخ تاج الدین عقیلی جو احناف کے مفتی تھے اور شیخ یحییٰ جو شیخ القراء تھے اس نے ان لوگوں کو حرم مدینہ کی طرف آنے سے منع کر دیا اور مکہ مکرمہ کے فضلاء اور سرکردہ بزرگوں پر زیادتیاں کیں حتیٰ کہ اس کے ظلم سے شیخ عبداللطیف بن عبدالسلام الزمری بھی نہ بچ سکے۔ جو مکہ میں اپنے وقت کے مشہور بزرگ تھے۔ وہ تمام اوقات میں اپنے گھر میں ہی بند رہتے اور حرم کی میں داخل نہیں ہو سکتے تھے۔ جو لوگ گھروں میں رک گئے ان میں شیخ محمد جن کا تعلق قبیلہ بنی شیبہ سے تھا بھی شامل تھے۔ کچھ لوگوں میں سے شیخ محمد اور گورنر فرید کے درمیان عداوت تھی۔ ان لوگوں میں علامہ سید محمد اسعد جو مفتی مدینہ تھے بھی شامل تھے۔ ان کے لئے مناسب یہی تھا کہ وہ حجاج کی معیت میں مدینہ منورہ سے بلا دشام وغیرہ کی طرف چلے جائیں۔ لہذا وہ وہاں نہ ٹھہر سکے۔ اس کے بعد کے حاجی بھی مدینہ منورہ سے اپنے اپنے گھروں کو لوٹ گئے۔ وہ مکہ مکرمہ چلے آتے اور اور بیت بنی شیبہ میں ٹھہرے اور ایسے ہو گئے کہ وہ مکہ کے ہر راستے پر بغیر پرواہ کئے چلتے تھے۔ لوگ اس طرز سے بہت متعجب ہوئے۔ انہیں معلوم ہو گیا کہ ایسی بڑی جرات سوائے اس آدمی کے کوئی نہیں کر سکتا جو شریف مکہ اور اس کے لشکروں سے محفوظ ہو کر کسی مضبوط قلعہ میں محفوظ ہو گیا ہو۔ ایک دن میری ان سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے مجھے ایک ڈائری دی جس میں رازوں کے راز تھے۔ جس کا مضبوطی سے پکڑنا آدمی کو اس کی مراد تک پہنچا دیتا ہے۔ اور سائل کو وہ کچھ دیتا ہے جو وہ طلب کرتا ہے۔ تو اے پیارے بھائی تیرے لئے ضروری ہے کہ تو اسے مخفی رکھے اور اس کو حفظ کرے اور اس کی تعظیم کرنے اس لئے کہ یہ ان تحائف میں سے ایک تحفہ جو اس زمانے میں بہت کم کسی کو ملتا ہے۔ اور بادشاہوں کے خزانوں میں بھی دستیاب نہیں ہوتا۔ اس کا پڑھنا نہایت ہی اور پاس رکھنا نافع ہے۔ اس کی برکت پر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ مجھے ان آیات کی یافت کا شوق تھا۔ میں نے اس سلسلے میں تلاش کیا۔ میں نے اس بارے میں ہر صاحب علم سے پوچھتا تھا۔ میں نے یہ چیز ملا علی قاری حنفی کے خط میں پائی۔ یہ بعینہ وہی چیز تھی جس کا حجتہ الاسلام امام غزالی نے مجھے کہا تھا۔ میں نے اس پر تمسک کیا اور ہر مہم میں اسے پڑھنا شروع کر دیا۔ میں نے اس کی بڑی برکات کا مشاہدہ کیا جو دشمنوں کے شر

کے دفع کرنے سریع التاثر تھی۔ جو میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا تھا اسے رسوائی اور ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا۔ میں نے ایسی ایسی چیزیں دیکھیں جن کا شمار وقت کے احاطے سے باہر ہے۔ اور جب کبھی کوئی ضعیف العقیدہ ان باتوں کو سنتا ہے تو وہ انکار کر دیتا ہے۔ یہ امر بنی برحقیقت ہے کہ میں نے اس ورد کو ایسے شخص کے خلاف استعمال کیا جو مجھے تکلیف دیتا تھا۔ وہ کئی امراض میں مبتلا ہو گیا، یہاں تک کہ مجھے اس پر رونا آ گیا۔ یہاں تک کہ میں ہر نماز کے بعد اس شخص کے ان امراض سے خلاصی حاصل کرنے کی دعا کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو دونوں عالم کا پروردگار ہے، نہایت ہی مہربان اور نہایت ہی رحم کرنے والا ہے، بدلے کے دن کا مالک ہے، ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ پر چلا، ان لوگوں کی راہ پر جن پر تو نے اپنا انعام کیا۔ نہ ان لوگوں کی جن پر تیرا غضب ہو اور گمراہ ٹھہرے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے زمین اور آسمان پیدا کئے، تاریکیاں اور روشنیاں پیدا کیں۔ پھر لوگ اپنے پروردگار کے منکر ہو گئے۔ اور اس کا سا جھمی ٹھہراتے ہیں، انہوں نے اس سے مکر کیا تو ہم نے ان کو پست بنا دیا۔ اس طرح ہم برائی اور بے حیائی کو دور کرتے ہیں، بیشک وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے تھا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے مکر و فریب کی برائیوں سے بچایا۔ وہ اس تک نہ پہنچ پائے، اس نے ایسے مضبوط حلقے کو پکڑا جو ٹوٹ نہیں سکتا۔ اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے۔ ہم اسے اپنے امر میں سے آسان امر بتائیں گے (ہمارے دشمن ہم تک نہ بلا واسطہ نہ بلا واسطہ پہنچ سکیں گے۔) ان کو ہماری طرف برائی پہنچانے کی طاقت کسی حال میں نہیں ہوگی)

انہوں نے ہمارے سامنے ایسے اعمال پیش کئے کہ ہم نے ان کو بکھرائے ہوئے گرد و غبار کے باریک ذرے بنا دیا اور یہی ظالموں کی جزا ہے۔ پھر ہم اپنے رسولوں کو اور ایمان والوں کو نجات دیں گے۔ اس طرح مومنوں کو نجات دیتے رہنا ہمارا حق ہے۔ ہر مومن کے لئے حفاظتی فرشتے ہیں جو اس کے آگے پیچھے اللہ کے حکم سے



حفاظت کرتے ہیں اور بیشک ہم اس کے محافظین میں سے ہیں۔ وہی صاحبِ خطِ عظیم ہے اور اس کے لئے ہمارے ہاں قریب ترین رتبہ ہے اور بہترین انجام بھی (ہمارے دشمن ہم تک نہ بالواسطہ نہ بلاواسطہ پہنچیں گے۔ انہیں ہمیں برائی پہنچانے کی طاقت کسی حال میں نہیں ہوگی۔ آپ کے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا اور ان کے تمام اسباب کٹ گئے۔ ان کا لشکر شکست کھائے گا۔ ہم نے اس کے لئے ایک ایسا نور پیدا کر دیا جس کے ذریعے وہ لوگوں میں چلتا ہے۔ جب ان عورتوں نے ان کو یعنی یوسف علیہ السلام کو دیکھا نعرہٴ تکبیر بلند کیا اور اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے۔ اور کہا اللہ کی پناہ یہ انسان نہیں بلکہ معزز فرشتہ ہے۔ انہوں نے کہا اللہ کی قسم بیشک اللہ نے تجھے ہم پر فضیلت دی ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے اسے تم پر منتخب کیا ہے اور علم اور جسم میں اسے قوی بنایا۔ اللہ تعالیٰ اپنی سلطنت جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ وہ اس کی نعمتوں کا شکر گزار تو اللہ نے اسے چنا اور صراطِ مستقیم کی ہدایت دی۔ اللہ تعالیٰ نے اسے بادشاہی دی اور ہم نے اسے بلند مرتبے پر اٹھایا۔ اپنے قریب کا ہم راز و ہمکلام بنایا اور وہ اپنے رب کے ہاں پسندیدہ تھا۔ اس پر سلامتی ہو جس دن وہ پیدا ہوا اور جس سے مرے گا اور جس دن زندہ اٹھے گا۔ ہمارے اعداء میں ہمیں بلواسطہ یا بلاواسطہ کوئی تکلیف پہنچانے کی طاقت نہیں اور نہ ان میں ہمیں کوئی برائی کی کسی حال میں پہنچانے کی قدرت ہے۔ اگر وہ تجھے دھوکا دینے کا ارادہ کریں تو بیشک اللہ تیرے لئے کافی ہے۔ اگر آپ تمام جہان کی دولت خرچ کر دیتے پھر ان کے دلوں میں الف پیدا نہ ہوتی بلکہ اس اللہ نے ان کے مابین محبت پیدا کی جو عزیز و حکیم ہے۔ وہ دشمن ہیں ان سے بچو اللہ تعالیٰ نے انہیں قتل کر دیا ہے جب انہوں نے جنگ کی آگ جلائی اللہ تعالیٰ نے اسے بجھا دیا۔ ہم نے ان پر ذلت و مسکینی مسلط کر دی اور وہ اللہ کے غضب کے ساتھ واپس آئے۔ ان کو جلد ہی ان کے رب کا غضب آ لے گا۔ اور وہ دنیا میں بھی ذلیل ہوں گے۔ اگر اللہ کسی قوم سے برائی کا ارادہ کر لے تو اسے موڑنے والا کوئی نہیں۔ ان کی آنکھیں پست ہو جائیں گی اور ان پر ذلت چھا جائے گی۔ اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتارتے تو آپ دیکھتے کہ وہ عجز و انکسار کے باعث اللہ کے خوف کے ساتھ ریزہ ریزہ ہو جاتا۔ آپ ان کے کئے



پر مایوس نہ ہوں اور نہ ہی ان کے مکر کے باعث آپ کے سینے میں تنگی ہی پیدا ہو۔ ہم آپ کو ان سے کہیں دُور لے جائیں گے کیونکہ ہم ان سے انتقام لینے والے ہیں۔ ہم نے آپ کو تمسخر کرنے والوں سے بچا لیا۔ آپ پر اصحابِ شمال کی طرف سے سلام ہوں۔ آپ اس سلام کو قبول کریں۔ اور ڈریں نہیں کیونکہ آپ ہی امن پانے والوں میں سے ہیں۔ اس نے کہا ڈرو مت میں نے تمہیں ظالموں کی قوم سے نجات دے دی۔ پکڑے جانے کا خوف نہ کرو اور نہ ڈرو نہ ہی خوف کھاؤ، بیشک مرسلین کے ساتھ رہنے والا خوف محسوس نہیں کرتا۔ آپ نہ ڈریں نہ دوسرے کے لئے خوف کھائیں اور خوف کو اپنے آپ تک بھٹکنے دیں، میں تمہارے ساتھ ہوں۔ میں سنتا اور دیکھتا ہوں۔ آپ مت ڈریں، بیشک آپ ہی بلند و بالا ہیں۔ پس وہ شخص جس کے اور تیرے درمیان دشمنی ہے وہ تمہارا جگری دوست بن گیا۔ جب اس نے اپنا ہاتھ نکالا تو وہ اسے دیکھ نہیں سکتا تھا۔ اللہ اس کے علم کے ساتھ اسے گمراہ کر دیا۔ اس کی سماعت اور دل پر مہر لگا دی۔ اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا تاکہ وہ اپنے معاملے کا وبال کا مزہ چکھے۔ اور ”چاہ کن را چادر پیش“ مشہور مقولہ ہے۔ بلکہ وہ کنویں میں خود اور اپنے اہل کے ساتھ گرے گا۔ رحمن کے لئے آوازیں پست ہو گئیں۔ اللہ آپ کو لوگوں سے خوب بچائے گا۔ وہ آپ کو کوئی بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے۔ ہم آپ پر عنقریب ایک قول ثقیل نازل کریں گے۔ اپنے رب کے حکم کا انتظار فرمائیں اور نہایت عمدہ صبر کا مظاہرہ کریں۔ ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو آپ ان کی طرف کچھ مائل ہو گئے تھے۔ آپ ان سے اعراض کریں اور اللہ پر توکل کریں۔ بیشک اللہ تعالیٰ توکل کے لئے کافی ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں ہے۔ اللہ سے بڑھ کر اپنے قول میں کون سچا ہو سکتا ہے۔ وہ آپ کی زبردست مدد و نصرت کرے گا۔ (ہمارے دشمن بالواسطہ اور بلاواسطہ ہم تک پہنچنے کی قدرت نہیں رکھتے کہ وہ ہمیں کسی حالت میں برائی پہنچا سکیں) ایسے لوگ ملعون ہیں، جہاں بھی انہیں پاؤ پکڑ لو۔ اور ایسا قتل کرو جیسے قتل کرنے کا حق ہے۔ اللہ تعالیٰ عبرت ناک سزا دیتا ہے اور شدید عذاب۔ یہ ظالموں کی جزا ہے۔ آپ کو آج کے دن ہم نے اپنے ہاں اعلیٰ رتبے پر فائز کر دیا ہے۔ اور ہم نے آپ کے ذکر کو بہت بلند کیا ہے۔ میں

نے آپ پر اپنی محبت کا القاء کیا۔ میں نے آپ کو اپنی پیسبری اور کلام کی تشہیر کے لئے لوگوں میں سے چن لیا ہے۔ میں تجھے لوگوں کے لئے پیشوا بنانے والا ہوں۔ بیشک ہم نے آپ کو ایک واضح فتح عطا کی ہے۔ (ہمارے دشمن ہم تک بالواسطہ اور بلا واسطہ نہیں پہنچ سکتے۔ اور انہیں کسی حال میں ہمیں برائی پہنچانے پر قدرت نہیں) اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا دی ہے۔ ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے۔ اللہ نے ان کے نور کو ختم کر دیا۔ انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا۔ وہ نہیں دیکھتے تو وہ بہرے گونگے اور اندھے ہیں وہ ہدایت کی طرف نہیں لوٹیں گے۔

وہ ایسے لوگوں کی طرح ذلیل و رسوا ہوئے جس طرح پہلے لوگ ذلیل و رسوا ہوئے۔ ہم نے ان پر پردہ ڈال دیا ہے وہ دیکھتے نہیں۔ بیشک ہم نے ان کی گردنوں پر طوق ڈال دیئے ہیں۔ اور وہ ٹھوڑیوں تک الل رہے ہیں۔ بیشک ہم نے آپ کو ایسی سات آیات عطا کی ہیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں اور قرآنِ عظیم بھی عطا کیا۔ یہ وہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر مہر لگا دی ہے۔ یہی لوگ غافل ہیں۔ اس شخص سے بڑھ کر اور کون ظالم ہے جس کے سامنے اس کے پروردگار کی آیات پڑھی جائے اور وہ ان سے منہ موڑ لے۔ ہم بیشک مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں تاکہ وہ اپنی حالت پر غور کریں۔ ان کے کانوں میں بھاری پن ہے۔ جب قرآن میں آپ کے پروردگار کا ذکر ہوتا ہے تو وہ نفرت سے منہ موڑ لیتے ہیں اور اگر آپ ان کو ہدایت کی دعوت دیتے ہیں تو ہدایت نہیں پکڑتے۔ کیا آپ نے دیکھا کہ جس نے اپنی خواہشات کو معبود بنا لیا تو اسے اللہ نے اس کے علم کے سبب گمراہ کر دیا، اس کی سماعت اور قلب پر مہر لگا دی۔ اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ ان پر ایک بُرا دائرہ ہے۔ اللہ نے ان پر غضب کیا۔ جب انہوں نے صبح کی تو اپنے اجڑے ہوئے گھروں کے سوا کچھ نہ دیکھا پھر ان میں سے اکثر اندھے اور بہرے ہو گئے۔ اللہ نے انہیں وہ لباس پہنایا جو انہوں نے کمایا۔ ظالموں کی یہی جزا ہے۔ جو اللہ سے ڈرتا تو وہ اس کے لئے مصائب سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے۔ اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جس کا وہ اندازہ نہیں لگا سکتا۔ جو اللہ پر توکل کرتا ہے تو

وہ اس کے لئے کافی ہے۔ جب آپ قرآن پڑھیں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگیں اور کہہ دیجئے اے پروردگار مجھے سچے راستے سے داخل فرمائیے اور سچے راستے سے خارج کیجئے اور میرے لئے اپنی جناب سے ایسا مددگار مہیا فرمائیے جو صاحب قدرت ہو۔ فرما دیجئے میں ہوں جس کو میرے پروردگار نے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دی ہے۔ کیونکہ میرے ساتھ میرا پروردگار ہے جو مجھے جلد ہدایت دے گا۔ اے پروردگار مجھے صالحین سے اولاد عطا فرما، ممکن ہے میرا پروردگار مجھے سیدھی راہ پر چلائے۔ بیشک میرا اللہ میرا دوست ہے جس نے کتاب نازل فرمائی۔ وہ صالحین سے محبت کرتا ہے۔ اے پروردگار تو نے مجھے بادشاہی عطا فرمائی ہے۔ مجھے باتوں کی تاویل کا علم عطا فرمایا ہے۔ تو زمین اور آسمانوں کو پیدا کرنے والا ہے۔ تو میرا مددگار دنیا و عقبیٰ میں مددگار ہے۔ مجھے بحیثیت مسلمان مارا اور مجھے صالحین کے ساتھ ملحق فرما۔ اگر کوئی مردہ ہو تو ہم اسے زندہ کرتے ہیں اور اس کے لئے نور پیدا کرتے ہیں جس میں وہ انسانوں میں چلتا ہے۔ ان سے ان کے نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ بیشک اس کی بادشاہی آیت یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک تابوت آئے گا جس میں تمہارے سب کی طرف سے سکینت (سکون) ہوگی۔ اور باقی چیزیں بھی۔ اے ہمارے رب انڈیل دے ہم پر صبر اور قدموں کو ثبات دے اور ہمیں کافروں کی قوم پر نصرت عطا فرما۔ وہ لوگ جنہیں لوگوں نے کہا وہ سب تمہارے جمع ہوئے ہیں ان سے ڈرو۔ تو اللہ نے ان کے ایمان میں زیادتی فرمائی۔ اور انہوں نے کہا ہمارے لئے اللہ کافی ہے۔ جو نعم الوکیل ہے۔ اللہ کی طرف سے ایک نسبت اور نسل سے منقلب ہو جاؤ۔ ان کو کوئی برائی مس نہیں کرے گی۔ آپ فرمادیں کیا میں غیر اللہ کو اپنا ولی بناؤں۔ وہ زمین اور آسمانوں کو پیدا کرنے والا ہے۔ بیشک وہ میرا بڑا مہربان ہے۔ اس نے مجھے نبی بنایا میں جہاں بھی ہوں اس نے مجھے مبارک بنایا۔ اللہ کے بغیر مجھے توفیق کہاں۔ میں نے اس پر توکل کیا اور اس کی طرف دل سے جھکا۔ (ہمارے دشمنوں کو بلا واسطہ اور بالواسطہ کوئی قدرت نہیں کہ وہ ہم تک کوئی برائی پہنچا سکیں کسی بھی حال میں) وہ بہرے ہیں گونگے ہیں اور اندھے ہیں۔ انہیں کوئی عقل نہیں۔ وہ تاریکیوں میں بہرے ہیں اور گونگے ہیں جو بجلیوں میں موت کے

ڈر سے اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں۔ اگر آپ ان کو چیختے ہوئے یا آہ و زاری کرتے ہوئے دیکھیں گے تو وہ اس سے مرین گے نہیں۔ یہی ظالموں کی جزا ہے۔ وہ مکان قریب سے پکڑے جائیں گے۔ بیشک تمہارے مددگار اللہ اور اس کے رسول علیہ السلام ہیں اور وہ اہل ایمان جو اللہ سے نعمت سے تمہارے ساتھ ہوں جو غالب ہے اپنے بندوں پر اور بھیجتا ہے تم پر نگہبان۔ اے ایمان والو! جنگ کرو ان کافروں سے جو آس پاس ہیں تمہارے اور چاہئے کہ وہ تم میں سختی پائیں۔ ان سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے۔ آج کے دن مومنین خوشیاں منائیں گے کیونکہ ان کو اللہ نے نصرت عطا کی۔ اللہ جسے چاہتا ہے مدد اور نصرت عطا کرتا ہے۔ جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔ وہ قول ثابت سے اہل ایمان کو مستحکم اور مضبوط کرتا ہے دنیا و آخرت میں۔ پس کھڑی کر دی جائے ان کے اور اہل ایمان کے درمیان ایک دیوار جس کا ایک دروازہ ہوگا اس کے باطن میں رحمت اور اس ظاہر کی طرح عذاب ہوگا۔ اللہ ان کے پیچھے ہوگا۔ اللہ تمہارے اعداء کو جانتا ہے۔ وہی تمہارا دوست ہے جو تمہارے لئے کافی ہے مدد کیلئے۔ وہ کسی قسم کو خوف نہیں رکھتے ہوں گے۔ حالانکہ کتنے دل ہیں اس خوف سے کانپتے ہوئے۔ ان کی آنکھیں ڈر سے جھکی ہوں گی۔ انہیں ان کی کرتوتوں کی وجہ سے ہر دن کوئی نہ کوئی صدمہ پہنچتا رہے گا۔ وہ ایک ہی چیخ میں دیکھا جائیں گے۔ گویا کہ وہ بیکار لکڑیوں کی مانند ہیں جو دیوار کے ساتھ کھڑی کر دی گئی ہوں۔ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ اللہ نے انہیں پیدا فرمایا اور وہ ان میں سے زبردست قوت والا ہے۔ وہ جلد ہی یاد کرنے لگ جائیں گے اس چیز کو جو تم سے کہتا ہوں۔ میں اپنے امور کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اپنے بندوں کے احوال دیکھتا ہے۔ اگر تم صبر کرو گے اور اللہ سے ڈرو گے تو ان کا مکر تمہیں کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتا۔ پھر ہم نے پلٹا دیا تمہارے حق میں زمانے کی گردش کو جو دشمن کے خلاف تھی۔ ہم نے قوت دی تمہیں مال سے بیٹوں سے اور بنا دیا تمہیں کثیر التعداد۔ یاد کرو جب تم انہیں تھوڑی تعداد میں کمزور لوگ تھے تو اس نے تمہیں ٹھکانا دیا۔ اے ایمان والو اپنے اوپر اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو۔ جب پختہ ارادہ کر لیا تھا ایک قوم نے کہ بڑھائیں تمہاری طرف اپنا ہاتھ تو اللہ نے روک دیا ان کے ہاتھوں کو تم



تے۔ یہ اللہ کے سوا کوئی خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے۔ اس  
 سے اللہ کوئی معبود نہیں ممکن ہے اللہ تعالیٰ تمہارا رب تمہارا رب دشمنوں کو بلا کر دے۔  
 ممکن ہے کہ باغیوں کی سختی کو روک دے۔ اللہ نے اپنی تدبیر کی اور اللہ بہت مدبر کرنے  
 والا ہے۔ ان باغیوں کو بلا کر ہو جائے گا۔ وہ اللہ آنکھوں کی روشنی زائل نہیں کرتا بعد ان  
 دنوں اللہ صبر کرتا ہے۔ جو ان کے سینوں میں ہیں۔ ان کی بدعت و جہد شکست دے  
 گا۔ وہ پھینکا جا رہا ہے۔ ہمارے ہونے۔ ہم نے ان کو زبردست طاقت سے بچوا۔  
 اللہ اس بات کا ارادہ نہیں کرتا کہ وہ دین میں تمہارا رب سے کوئی حرج پیدا کر دے۔ بعد  
 از یہ چاہتا ہے کہ تمہیں اپنی طرف سے پاک کر دے۔ اور تم پر نعمت کا اتمام کر دے۔ یہ  
 تمہارے رب سے تمہارے پروردگار کی طرف سے تخفیف اور رحمت ہے۔ جو اب اللہ نے تم  
 سے فرمائی ہے۔ تم میں کمزوری ہے۔ اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے آسانی فرمادے۔ وہ  
 تمہارے لئے مشکل پیدا کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ آپ فرمادیں ہدایت وہی ہے جو  
 اللہ دیتا ہے۔ وہ اپنی رحمت سے تمہیں دو حصے دے گا۔ وہ تمہارے لئے نور پیدا کر دے  
 گا۔ (وہ رب اللہ اے با واسطہ اور بلا واسطہ ہم تک پہنچنے کی قدرت نہیں رکھتے کہ وہ ہم تک  
 کسی حالت میں برائی و پھینچا سکیں) ان کا کوئی بھی مددگار نہیں، یہی ظالم قوم کی سزا ہے۔  
 ان پر برائی محیط ہے۔ اللہ نے ان کو مار پیٹ کر تباہ کر دیا۔ یہی لوگ ذلیل ہیں۔ ذلت کی  
 انہوں نے بغاوت سے تیاری کی۔ نہ ہی ان کے کوئی مددگار ہوں گے۔ اللہ مفسدین کے  
 عمل کی اصلاح نہیں کرتا۔ اللہ خیانت کرنے والوں کے مکر کو سیدھی راہ کی طرف نہیں  
 لاتا۔ بیشک اللہ نے اہل ایمان کی ان کے دشمنوں پر مدد کی۔ اور مومنوں کو فتح دی۔ بے  
 شک اللہ تعالیٰ دشمنوں کو دور کرتا ہے۔ جو اس کی روشنی کی طرف اپنے ہاتھوں کے مابین  
 رکھتے ہیں اللہ ان کا محافظ ہے۔ اللہ فرماتا ہے میں خوب جاننے والا حفیظ ہوں۔  
 اللہ حفیظ ہے اور ظالم ہے۔ ان لوگوں کے لئے خوشخبری ہو اور اچھا انجام ہو۔ وہ قیامت  
 کے دن چنچے اور پکار کے وقت امن میں ہوں گے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے امن  
 ہے۔ اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ ان لوگوں کو ہی اللہ نے ہدایت اور اسی ہدایت کی وہ اقتدا  
 کرتے ہیں ان کا نفس نہیں جانتا کہ آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے ان کے لئے کیا چیز

چھپی ہوئی ہے۔ ہم نے ان کے لئے بیت اللہ کے ذکر میں اخلاص بھر دیا۔ وہ ہمارے برگزیدہ اور صاحب خیر لوگ ہیں۔ ہم نے ان کے لئے اونچے صدق والی زبان بنائی ہے۔ ہم نے ان کو علم کے لئے جن لیا ہے وہ بھی دونوں جہانوں میں سے ہم نے ان دونوں کو ایک ٹیلے کی طرف جو مضبوط تھا پناہ دی جہاں پانی بھی تھا۔ بیشک ہمارے لشکر ان پر غالب ہیں۔ وہ اللہ کی طرف سے فضل و نعمت کے ساتھ اچھی حالت کی طرف پھر گئے۔ انہیں برائی کبھی نہیں چھوئے گی مگر کم کم۔ ان کے لئے سلام سلام کی صدا آئیں ہوں گی۔ وہ اپنے اہل کی طرف خوش خوش لوٹیں گے۔ (ہمارے دشمن کو بالواسطہ اور بلا واسطہ یہ قدرت نہیں ہوگی کہ وہ کسی حالت میں ہماری طرف برائی پہنچا سکیں) یہ لوگ صرف اوپر سے ایک چیخ کے سوا کچھ نہیں سنیں گے۔ ہم نے ہر پھاڑ ڈالنے والے کو پھاڑ ڈالا۔ ہم انہیں اپنی آیات آفاق میں دکھائیں گے۔ اور وہ انہیں اپنے باطن میں بھی دیکھیں گے۔ یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے گا کہ حق حق ہے۔ آپ اسی کو مضبوطی سے پکڑ لیں جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے۔ بیشک آپ صراطِ مستقیم پر ہیں۔ اگر آپ کو ہماری نازل کردہ آیات پر شک ہے تو آپ ان لوگوں سے پوچھیں جو آپ سے پہلے نازل شدہ کتاب پڑھتے ہیں۔ آپ کے رب کی طرف سے حق نازل ہوا ہے۔ تم اسے چھپانے والے مت بنو۔ واقع ہونے والے ستاروں کی قسم اور یہ قسم اس لئے ہے کہ تم بڑی حد تک جان لو بیشک یہ وحی ایک ہدایت ہے اور مومنوں کے لئے رحمت۔ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے آپ پر ایسی کتاب نازل کی جس میں محکم آیات ہیں جو ام الکتاب ہیں۔ یہ وہ آیات ہیں جنہیں ہم آپ پر حق کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں۔ پھر اللہ کی کون سی حدیث اور آیات کے بعد تم ایمان لاؤ گے۔ بلکہ اللہ تو اس چیز کی شہادت دیتا ہے جو آپ پر اسے نازل کی۔ اور اپنے علم کے مطابق نازل کی اور فرشتے اس بات کی شہادت دیتے ہیں اور اللہ کی شہادت کافی ہے اللہ کی وکالت کافی ہے۔ اللہ بحیثیت مددگار کافی ہے اور اللہ تمام چیزوں پر قوت رکھنے والا ہے۔ آپ فرماویں کہ ہو جائے اگر سمندر روشنائی میرے رب کے کلمات لکھنے کے لئے تو ختم ہو جائے گا سمندر اس سے پیشتر کہ ختم ہوں میرے رب کے کلمات اگر ہم اتنی اور روشنائی لے آئیں اس کی مدد



کو۔ (ہمارے دشمن بالواسطہ اور بلاواسطہ قدرت نہیں رکھتے ہماری طرف برائی پہنچانے کی کسی حالت میں)۔ وہ جلد ہی جان لیں گے کہ بری جگہ والا ہے اور ضعف لشکر والا ہے۔ ہم ہلاکت خانہ ان کے لئے وعدہ بنایا ہوا ہے۔ وہ کبھی فلاح نہیں پاسکیں گے۔ تم اس چیز کو جو تمہارے دائیں ہاتھ میں ہے نیچے پھینک دو۔ انہوں نے جو کچھ کیا ہے وہ اسے نکل جائے گا۔ انہوں نے جو سامری کی ہے وہ صرف جادوگر کا فریب ہے اور نہیں فلاح پاتا جادوگر جہاں وہ جائے۔ تم انہیں متحد خیال کرتے ہو حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں۔ وہ جو کچھ کرتے ہیں وہ ان کے لئے خسارے کا باعث ہے اور باطل بھی۔ کیا تم نہیں جانتے کہ یہ اکثر سننے اور جاننے کے باوجود چوپائیوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے گمراہ تر۔ یہی لوگ غفلت میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ اس طرح ہم علم نہ رکھنے والے لوگوں کے دلوں پر مہریں لگا دیتے ہیں۔ (ہمارے دشمن بالواسطہ اور بلاواسطہ قدرت نہیں رکھتے کہ وہ کسی حالت میں ہم تک برائی پہنچا سکیں) اور پوری ہوگئی اللہ کی بات بوجہ ان کے ظلم کے تو وہ بولیں گے نہیں اس وقت۔ اللہ نے انہیں وہی پہنایا جو انہوں نے کمایا۔ اللہ وہ ہے جس نے اپنی نصرت سے تمہاری اور مسلمانوں کی مدد کی۔ ہم نے حکم دیا اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی کا باعث بن جا ابراہیم پر انہوں نے تو ابراہیم کو گزند پہنچانے کا ارادہ کر لیا۔ لیکن ہم نے انہیں ناکام بنا دیا۔ بیشک میرا رب صراطِ مستقیم پر ہے۔ اللہ ان کا پیچھے سے احاطہ کرنے والا ہے بلکہ وہ تو قرآن مجید ہے جو ایک لوح میں محفوظ ہے۔ صلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم تسلیم کثیرا الی یوم الدین۔ اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو دونوں جہانوں کا پروردگار ہے۔

یہ تسخیر قلوب کے ورد ہے جو ہر دن نمازِ صبح کے بعد تین بار پڑھا جاتا ہے

اللہ کے نام سے جو زبردست عزت دینے والا ہے۔ عزت کی بلندی کے ساتھ عزیز ہے۔ اور سب عزت والے اللہ تعالیٰ کی عزت عزت پانے والے ہیں۔ اے عزیز! تو نے اسے اپنی عزت سے معزز کیا جس نے عزت کے ساتھ عزت کی۔ تو ایسا بندہ عزیز ہے۔ اس کے بعد کوئی ذلت نہیں۔ جس نے تیری عزت کے بغیر عزت کی وہ ذلیل ٹھہرا۔ بیشک اللہ قوی و عزیز ہے۔ اسی کی کتاب عزیز ہے۔ اللہ تمہاری زبردست

مدد سے نصرت فرمائے گا۔ بیشک تمہارے پاس عظیم الشان رسول تمہیں میں سے آیا جو عزیز ہے۔ وہ اس سے محبت رکھتے ہیں وہ ان سے محبت رکھتا ہے۔ یا اللہ مجھے خلق کی نظروں میں معزز بنا۔ مجھے ان کے درمیان مکرم بنا۔ تو نے بنی آدم کو تکریم دی ہے۔ بیشک وہ قرآن کریم ہے کتاب پوشیدہ میں اسے تکلف سے پاک رہنے والے چھوتے ہیں۔ یہ آپ کے رب کی طرف سے تنزیل ہے۔ میں نے تجھ پر اپنی محبت کا القاء کر دیا ہے۔ اے موسیٰ میں نے پر تو ڈالا اپنی محبت کا اپنی جناب سے۔ اور اس تدبیر کا منشا یہ تھا کہ آپ کی پرورش کی جائے میری چشم کرم کے سامنے۔ یاد کرو جب چلتی چلتی آئی آپ کی بہن اور کہنے لگی (فرعون کے اہل خانہ سے) کیا میں بتاؤں تجھے وہ آدمی جو اس کی پرورش کر سکے۔ یوں ہم نے لوٹا دیا آپ کی ماں کی طرف تاکہ آپ کو دیکھ کے اپنی آنکھ ٹھنڈی کرے اور غم ناک نہ ہو۔ جب تو نے مار ڈالا ایک شخص کو پس ہم نے نجات دی تھی تمہیں اندوہ سے اور ہم نے تمہیں اچھی طرح جان لیا تھا۔ ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان اور تمہارے فرشتوں کے درمیان زبردست محبت پیدا کر دے۔ اللہ قدر ہے اور غفور و رحیم ہے۔ اے اللہ میرے اور تمام مخلوق کے درمیان الفت پیدا کر دے جیسے تو نے حضرت ابراہیم اور سارا اور ہاجرہ کے درمیان الفت پیدا کی۔ جیسے تو نے موسیٰ اور طور سینا کے درمیان محبت پیدا کی۔ جیسے تو نے محمد علیہ السلام اور آپ کی آل و امت کے درمیان الفت پیدا کی۔ جیسے تو نے موسیٰ اور طور سینا کے درمیان محبت پیدا کی۔ جیسے تو نے محمد علیہ السلام اور آپ کی آل و امت کے درمیان الفت پیدا کی۔ اللہ نے ان تمام پر رحم فرمایا۔ جیسے تو نے حضرت یوسف اور زلیخا کے درمیان محبت کا شغف پیدا کیا۔ بیشک ہم نے اسے کھلی وارنگی میں دیکھا۔ انہوں نے کہا اللہ کی قسم آپ یوسف کو ہر وقت یاد کرتے رہتے ہیں کہیں بگڑ نہ جائے آپ کی صحت یا آپ ہلاک نہ ہو جائیں۔ یا تخیثا یا تخیثا یا مشطبا یا بطرشیثا یا شلیخو ثایا مسکو ثایا حمد یا کافیا آھیا شراھیا آذ نای اصباوت آل شدای۔ اے بڑے امور کو جلا بخشنے والے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ہمیشہ زندہ ہے اور از خود قائم ہے۔ اے اللہ بنی آدم اور حوا کی تمام بیٹیوں کے دلوں میں الفت، شفقت، محبت پیدا کر دے۔ بالخصوص فلاں ابن فلاں یا فلاں بنت فلاں کے

دل میں جسے میں نے پکڑا اور اس کے جوارح کو گرہ لگائی۔ بحق شہد اللہ۔ اور کہہ دیجئے وہ اللہ ہی میرے لئے کافی ہے۔ خبردار اللہ کی جماعت ہی غالب ہے۔۔۔ صلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا الی یوم الدین۔ اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو دونوں عالم کا رب ہے۔

اس کے بعد حضور سلطان الاولیاء ابو محمد محی الدین عبدالقادر گیلانی قدس سرہ فاتحہ شریف پڑھے۔ یہ ہمارے لئے اور تمام مریدین و محبوبین صاحب خیر و نیکی اور صاحبانِ مدد کے لئے مفیض ہو۔ امین! اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پروردگار ہے دونوں جہانوں کا۔

دعوت بسم اللہ شریف ہے اور ہمیں اس کی اجازت مکلفہ شیخ علی بن حلیل اسکندری نے دی ہے اور اس کو ایک بار ہر روز بعد نماز مغرب ہمیشگی کے ساتھ پڑھنے کی اجازت ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اور اللہ نے سیدنا محمد علیہ السلام پر آپ کی آل و اصحاب پر درود و سلام بھیجا۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے اسم معینہ و موصلہ کے تو سل سے نہایت ہی بڑے مقصود اور تمام موجود چیزوں کے ایجاد کے تو سل سے سوال کرتا ہوں اور اس نقطہ کے تو سل سے جو سرمدی اسرار کے معانی اور بے مثال ذات قدیمہ پر دلالت کرتا ہے۔ احباب کے لئے اس کی جزئیات بیان کرتا ہے۔ اس کی جزئی اور کلی تعریف بھی کرتا ہے۔ میں تیرے اسم کے اس سین کے طفیل سوال کرتا ہوں جس کی تعریف و کار سازی بالکل نئی ہے۔ جس کی ربوبیت کا راز زمان و مکان مطلقاً منزہ و منفرد ہے۔ یا اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ تو تمام دنیوی و آخری مصائب و آلام کو ان کے ذریعے دُور کر دے۔ میں تیرے اسم کے میم کے تحت سوال کرتا ہوں جو محی و ممیت میں ہے اور وہ تمام مخلوق پر حاوی ہیں۔ ان کی کوئی ابتدا ہے نہ انتہا ہے۔ وہ ہر کیفیت سے منزہ ہے۔ میں ان کی تصریحات اور ان کے محمدی معانی کے طفیل بھی یہی سوال کرتا ہوں اور میں ”الوصل“ کے الف کے طفیل سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے تو نے تمام کائنات کو قائم کیا ہے۔ پس وہ حرف ہے اور تمام ناری ترابی ہوئی اور آبی تمام حروف پر متصرف ہے۔ جس کی تعریف

پوشیدہ ہے۔ جیسے کہ تابناک سورج ہے۔ تیری تعریف پر معدوم چیز میں نافذ ہے۔ جس کو تو نے وجود بخشا اور تو ہر موجود میں غالب آیا۔ اپنی غالب صفات کے طفیل ہمارے دشمنوں اور اپنے دشمن پر غالب آ۔ اور اللہ کے لام کے صدقے جو شرک و ضد سے پاک ہیں جو ایک طرح کی معبودہ ہیں۔ میں تجھ سے ہر نفس پر قائم حق کے تو سل سے سوال کرتا ہوں جو اس نے علم رکھتے ہوئے جو رازوں اور ضائر میں ہیں کمائے۔ اپنے تحفوں میں سے ہمیں تحفہ عطا فرمایا اور ہمارے اس علم کے طفیل دروازے کھول دے۔ ہمیں اس کے نافذ شدہ رازوں کے راز سے مستحکم کر۔ اور جیسا تو پسند کرتا ہے اور جس میں تیری رضا ہے ہمیں اس راز کی طرف موڑ دے۔ اور ہویت قائمہ کی حاکم کے طفیل جو ذات مستحکم سے قائم ہے ان تمام حامد کے لئے ہے جو عز تو حید میں تقسیم ہوئے۔ تو نے قدیم کتابیں جو تیری وحدانیت کی گواہ ہیں نازل فرمائیں۔ ان کی اہل سعادت نے شہادت دی اور تصدیق کی۔ اس کا مشاہدہ کرنے والے اس کے راز کے رازوں اور رحمن کے راز میں غرق ہو گئے۔ رحمن جلیل نعمتوں کا عطا کرنے والا ہے۔ بوڑھے شیخ چھوٹے بچے اور پیٹ میں پرورش پانے والے بچے پر رحم کرنے والا ہے۔ رحمن دنیا و آخرت ہے۔ دلوں پر شفقت و مہربانی کرنے والا ہے۔ اس مہربانی سے ان کی بنا زیادہ ہوئی۔ اس کے شرف و انفراد پر دلیل ٹھہری اور سر رحیم اور رقت رحمت کے ساتھ۔ وہ جلیل نعمتوں اور ان کے دقائق کا عطا کرنے والا ہے۔ وہ بعض دلوں کو بعض دلوں کی طرف جاذب ہونے کے روحانی تعلق کے ساتھ تشویش دینے والا ہے۔ تیرے اسمائے رحیم کے تو سل سے جن میں دو نام بہت بلند کرم کرنے والے بہت عظیم ہیں ان میں ہر مومن کے لئے شفا و برکت ہے۔ دنیا کی قلیل و کثیر مصلحتوں میں سوال کرتا ہے۔ اس راز کا سوال کرتا ہے جو ابھی ظاہر نہیں۔ تجھ سے حروف اربعہ سے نکلنے والی چار نہروں کے تو سل سے سوال کرتا ہوں اور اس کی ہیبت و قوت کے تو سل سے جس کی عالم علوی سفلی پر مضبوط گرفت ہے۔ اس کے رتبہ و منزلت لوح و قلم اور عرشی و کرسی کے طفیل بھی یہی سوال ہے۔ اس کے امین حضرت جبرئیل علیہ السلام اور اس کے امین حضرت محمد ﷺ جو تمام انسانیت کے لئے مبعوث کئے گئے ہیں کے طفیل سوال ہے کہ اے اللہ میری آگے پیچھے دائیں بائیں میرے بچوں میری اولاد میرے گھر والوں اور میرے ساتھیوں کی حفاظت فرما۔ اے اللہ تیرے نبیوں کے اس بھید کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ اس راز



سے متعلق باتیں کرتے رہے ہیں۔ حضرت میکائیل، اسرافیل، عزرائیل اور زمین و آسمان کے تمام فرشتوں کے راز کے طفیل میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ میں تیری اس توحید کے طفیل جو آدم سے قیامت تک قائم رہے گی۔ کے طفیل سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے ایسا رزق عطا فرما جس سے میں استعانت پکڑوں اور ایسا دائمی سرور اور علم نافع عطا فرما جو مجھے تجھ تک پہنچا دے۔ اس راز کے ساتھ تو مجھے کسی کے حوالے نہ کر، مجھے ہر غم سے نکلنے کا راستہ دکھا اور مجھ میں جیسا تو چاہے تصرف فرما۔ مجھے کسی والد اور اولاد کے حوالے نہ کر اور میری حاجت براری میری دستگیری کر، بحق بطن زہج، اور داہ اے از خود زندہ یا ہو یا ہو! اے پیدا کرنے والے تو ہی بدو ح ہے۔ ہم تجھ پر حضرت محمد ﷺ کی ذات کی قسم کھاتے ہیں جو مدد و نصرت کے ساتھ مدوح و مودید ہے کہ تو میرے لئے مخلوق کو ان کے مختلف انواع اور رنگوں سے مسخر کر دے۔ مجھ سے اس مکر و فریب کو جو وہ مجھ سے کرنا چاہتے ہیں دور فرما۔ بحق بدعق، محجب، صورتہ، محجب سقفا طیر سقا طیم احون قاف ادم حم صہاء آمین! اے اللہ! میں تیرے بڑے اسماء ان کے بادشاہوں اور تیرے معزز بندوں کے طفیل تجھ پر قسم کھاتا ہوں کہ تو مجھ پر مہربانی فرما۔ روز و شب رات کو طلوع ہوتے ستاروں کے شر سے مجھے محفوظ فرما۔ اور سرکشوں سے، متکبروں سے، ظالموں سے اور سخت گیروں سے بحق کھلیص، ط، طسم، یس، جمعسوق، قن کے طفیل اور ان کی تبدیلی کے طفیل تو تمام مخلوق کو میرے لئے مقہور کر دے۔ اور بسم اللہ الرحمن الرحیم کے طفیل ہر ایک کو میرے لئے مسخر کر دے اور ہماری آنکھوں کو عارفین کی آنکھوں سے منور کر دے۔ طفیل اس کے دعا جس میں تیرا عظیم نام موجود ہے۔ میرے ذکر کو ہر خیر والے کام میں مشہور کر دے۔ اے وہ ذات جو بے قراروں بے یار و مددگار لوگوں کی دعا کو سنتا۔ اے اللہ مجھے میرے والدین، تمام مسلمانوں کو بخش دے۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود بھیج جن کے طفیل میری مشکلیں حل ہوں اور میری تکالیف دور ہو جائیں۔ ان کے طفیل مجھے میری کچھڑ میں بھری ہوئی مصیبت سے نجات ملے۔ درود و سلام ہوں آپ کی آل و اصحاب پر، سنین اور دلوں کی تعداد کے برابر اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔



# الفروضات الربانية

(قصائد ووظائف واسباق)

ترتيب عربى متن

رئيس الطريقة قادريه، السيد الشيخ نورالدين ابافهدالدين باسم



هذه المنظومة له قدس سره وتسمى بالوسيلة

\*( ووقت قراءتها قبل الذكر ) \*

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نَظَرْتُ بِعَيْنِ الْفِكْرِ فِي حَانَ حَضْرَتِي

حَيِّبًا تَجَلَّى لِلْقُلُوبِ فَحَنَّتْ

سَقَانِي بِكَأْسٍ مِنْ مُدَامَةِ حُبِّهِ فَكَانَ مِنَ السَّاقِي مُخَارِي وَسُكْرَتِي

يُنَادِمُنِي فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَمَا زَالَ يَرْعَانِي بِعَيْنِ الْمَوَدَّةِ

ضَرِيحِي يَبْتَئُ اللَّهُ مَنْ جَاءَ زَارَهُ يَهْرُولُ لَهُ بِمَحْطَى بَعْرٍ وَرَفْعَةٍ

وَسِرِّي مِيرُ اللَّهِ سَارَ بِمَخْلَقِهِ فَلَذَّ بِجَنَابِي إِنْ أَرَدْتَ مَوَدِّي

وَأَمْرِي أَمْرُ اللَّهِ إِنْ قُلْتَ كُنْ يَكُنْ وَكُلُّ بِأَمْرِ اللَّهِ فَاحْكُمْ بِقُدْرَتِي

وَأَصْبَحْتُ بِالْوَادِي الْمَقْدَسِ جَالِسًا عَلَى طُورِ سَيْنَا قَدْ سَمَوْتُ بِخِلْعَتِي

وَطَابَتْ لِي الْأَسْوَانُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ فَصِرْتُ لَهَا أَهْلًا بِتَصْحِيحِ نَبِيِّ

قَلِي عِلْمٌ عَلَى ذُرْوَةِ الْمَجْدِ قَائِمٌ رَفِيعُ الْبِنَا تَأْوِي لَهُ كُلُّ أُمَّةٍ

فَلَا عِلْمٌ إِلَّا مِنْ بَحَارٍ وَرَدَّتْهَا وَلَا تَقْلَ إِلَّا مِنْ صَحِيحِ رِوَايَتِهِ

عَلَى الدُّرَّةِ الْبَيْضَاءِ كَانَ اجْتِمَاعُنَا وَفِي قَابِ قَوْسَيْنِ اجْتِمَاعُ الْأَحْيَاءِ

وَمَا بَدَأْتُ إِسْرَافِيلَ وَاللُّوحَ وَالرِّضَا وَشَاهَدْتُ أَنْوَارَ الْجَلَالِ بِنَظَرِي  
وَشَاهَدْتُ مَا فَوْقَ السَّمَوَاتِ كُلِّهَا

كَذَا الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ فِي طَيِّ قَبْضَتِي

وَكُلُّ بِلَادِ اللَّهِ مُلْكِي حَقِيقَةً وَأَقْطَابُهَا مِنْ تَحْتِ حُكْمِي وَطَاعَتِي

وَجُودِي سَرَى فِي سِرِّ السِّرِّ الْحَقِيقَةِ وَمَرْتَبَتِي فَاقَتْ عَلَى كُلِّ رُتْبَةٍ

وَذِكْرِي جَلَالًا أَبْصَارًا بَعْدَ غَشَاةِهَا وَأَحْيَا فُؤَادَ الصَّبِّ بَعْدَ الْقَطِيعَةِ

حَفِظْتُ جَمِيعَ الْعِلْمِ صِرْتُ طِرَازُهُ عَلَى خِلْعَةِ التَّشْرِيفِ فِي حُسْنِ طَلْعَةِ

فَطَمْتُ جَمِيعَ الْعُجْبِ لِلَّهِ صَاعِدًا فَمَا زِلْتُ أَرْقَى سَائِرًا فِي الْمَحَبَّةِ

نَجَلِي لِي السَّاقِي وَقَالَ إِلَيَّ قُمْ فَهَذَا شَرَابُ الْوَصْلِ فِي حَانَ حَضْرَتِي

قَدَّمَ وَلَا تَخْشَى كَشَفْنَا حِجَابَنَا تَمَلَّى هَنِيئًا بِالشَّرَابِ وَرُؤْيِي

شَطَحْتُ بِهَا شَرْقًا وَغَرْبًا وَقِبْلَةً وَبَرًّا وَبَحْرًا مِنْ تَقَائِسِ خَمْرِي

وَلَا حَتَّ لِي الْأَسْرَارُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ

وَبَانَتْ لِي الْأَنْوَارُ مِنْ كُلِّ وَجْهَةٍ

وَشَاهَدْتُ مَعْنَى لَوْ بَدَأَ كَشْفُ سِرِّهِ

بِصَمِّ الْجِبَالِ الرَّاسِيَّاتِ لَدُّكَّتْ

( ٤ - فيوضات )

وَمَطْلَعِ شَمْسِ الْأَفْقِ ثُمَّ مَغِيبِهَا      وَأَقْطَارِ أَرْضِ اللَّهِ فِي حَالِ خَطْوَتِي  
 أَقْلِبُهَا فِي رَاحَتِي كَكُورَةٍ      أَطُوفُ بِهَا جَمْعًا عَلَى طُولِ لَمَحْتِي  
 أَنَا أَقْطِبُ أَقْطَابَ الْوُجُودِ حَقِيقَةً      عَلَى سَائِرِ الْأَقْطَابِ عِزِّي وَحُرْمَتِي  
 تَوَسَّلْ بِنَا فِي كُلِّ هَوْلٍ وَشِدَّةٍ      أَغِيثُكَ فِي الْأَشْيَاءِ طُرًّا بِهَيْمَتِي  
 أَنَا لِمُرِيدِي حَافِظٌ مَا يَخَافُهُ      وَأَحْرُسُهُ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَفِتْنَةٍ  
 مُرِيدِي إِذَا مَا كَانَ شَرْقًا وَمَغْرِبًا      أَغِيثُهُ إِذَا مَا صَارَ فِي أَيِّ بَلَدَةٍ  
 فَيَا مُنْشِدَا لِلنَّظْمِ قُلْهُ وَلَا تَخَفْ      فَإِنَّكَ مَحْرُوسٌ بِعَيْنِ الْعِنَايَةِ  
 فَكُنْ قَادِرِي الْوَقْتِ لِلَّهِ مُخْلِصًا      تَعِيشُ سَمِيدًا صَادِقًا لِلْمَحَبَّةِ  
 وَجَدِّي رَسُولُ اللَّهِ أَعْنِي مُحَمَّدًا      أَنَا عَبْدٌ قَادِرٌ دَامَ عِزِّي وَرَفْعَتِي

وقال رضى الله عنه هذه القصيدة المسماة بالخرية وقرأتها لها فوائد لا تحصى  
 وهى لاستجلاب الفيوضات الصمدانية بواسطة الحضرة الكيلانية ولكل بيت  
 منها خاصية مشهورة مفردة قاعة بذاتها وهى هذه :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَقَانِي الْحَبُّ كَأَسَاتِ الْوِصَالِ      فَقُلْتُ لِخَمْرَتِي نَحْوِي تَعَالِي  
 سَمِعْتُ وَمَشَتْ لِنَحْوِي فِي كُوُوسٍ      فَهَمْتُ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْمَوَالِي  
 وَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لُمُؤَا      بِحَانِي وَادْخُلُوا أَتُمُّ رِجَالِي

وَهَيِّمُوا وَاشْرَبُوا أَنْتُمْ جُنُودِي  
 شَرِبْتُمْ فَضْلَتِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي  
 مَقَامِكُمْ الْعُلَى جَمْعًا وَلَكِنْ  
 أَنَا فِي حَضْرَةِ النَّقْرِبِ وَحْدِي  
 أَنَا الْبَارِئُ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخِ  
 دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتَّى صِرْتُ قُطْبًا  
 كَسَانِي خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ  
 وَأَطْلَعَنِي عَلَى مِيرٍ قَدِيمٍ  
 طُبُورِي فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ دُقْتُ  
 أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمِخْدَعُ مَقَامِي  
 وَوَلَانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا  
 نَظَرْتُ إِلَى بِلَادِ اللَّهِ جَمْعًا  
 فَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارٍ  
 وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ  
 وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ  
 فَسَاقِي الْقَوْمَ بِالْوَافِي مَلَالِي  
 وَلَا نِلْتُمْ عُلوِّي وَاتِّصَالِي  
 مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَا زَالَ عَلِي  
 يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ  
 وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ اعْطَى مِثَالِي  
 وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَى الْمَوَالِي  
 وَتَوَجَّجَنِي بِبَيْجَابِ الْكَمَالِ  
 وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالِي  
 وَشَاهَدْتُ السَّعَادَةَ قَدْ بَدَالِي  
 وَأَقْدَامِي عَلَى عُنُقِ الرِّجَالِ  
 فَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالٍ  
 كَخَرْدَلَةٍ عَلَى حُكْمِ اتِّصَالِي  
 لَحِمِدْتُ وَأَنْطَفْتُ فِي سِرِّ حَالِي  
 لِقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلَى مَشَى لِي  
 لَدُّكْتُ وَاخْتَفْتُ بَيْنَ الرَّمَالِ

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بَحَارِ لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ  
 وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ أَوْ دُهُورٌ تَمُرُّ وَتَنْقُضِي إِلَّا آتِي لِي  
 وَتُخْبِرُنِي بِمَا يَأْتِي وَيَجْرِي وَتُعَلِّمُنِي فَأَقْصِرْ عَن جِدَالِي  
 بِلَادِ اللَّهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي وَوَقْتِي قَبْلَ قَلْبِي قَدْ صَفَا لِي  
 مُرِيدِي لَا تَخَفْ وَاشِي فَأَنِّي عَزُومٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ  
 مُرِيدِي لَا تَخَفْ، اللَّهُ رَبِّي عَطَانِي رِفْعَةً نِلْتُ الْمَعَالِي  
 مُرِيدِي هِمٌّ وَطِبٌّ وَاشْطِخْ وَغَنٌّ وَآذٌ

مَلَّ مَا تَشَاءُ فَالِاسْمُ عَلِي  
 وَكُلُّ وَلِيٍّ لَهُ قَدَمٌ وَإِنِّي عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرِ الْكَمَالِ  
 أَنَا الْجَبَلِيُّ مُحَمَّدِيُّ الدِّينِ إِسْمِي وَأَعْلَامِي عَلَى رُوسِ الْجِبَالِ  
 وَعَبِيدُ الْقَادِرِ الشَّهُورُ إِسْمِي وَجَدِّي صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ  
 وَهُوَ قَدَسٌ سِرُّهُ هَذِهِ الْمَنْظُومَةُ الشَّرِيفَةُ أَيْضًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شَرَعْتُ بِتَوْحِيدِ الْإِلَهِ مُبَسِّمًا سَأَخْتِمُ بِاللَّحْمِدِ الْمُجَمَّلَا  
 وَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ لَا رَبَّ غَيْرُهُ تَنْزَهُ عَنِ حَضْرِ الْقَوْلِ تَكْمَلَا

وَأَرْسَلَ فِينَا أَحْمَدَ الْحَقِّ قَيِّدًا  
 فَعَلَّمَنَا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ مُؤَيَّدٍ  
 فَيَا طَالِبًا عِزًّا وَكَنْزًا وَرِفْعَةً  
 فَقُلْ بِانْكِسَارٍ بَعْدَ طَهْرٍ وَقُرْبَةٍ  
 بِحَقِّكَ يَا رَحْمَنُ بِالرَّحْمَةِ الَّتِي  
 وَيَا مَلِكُ قُدُّوسُ قَدَّسَ سِرِّي رَتِي  
 وَيَا مُؤْمِنُ هَبْ لِي أَمَانًا مُحَقَّقًا  
 عَزِيزُ أَزِلْ عَنِّي نَفْسِي الدُّلَّ وَاجْنِي  
 وَصَنعْ جُمَّلَةَ الْأَعْدَاءِ يَا مُتَكَبِّرُ  
 وَيَا بَارِيَّ النِّعْمَاءِ زِدْ فَيْضَ نِعْمَةٍ  
 رَجَوْتُكَ يَا غَفَّارُ فَاقْبَلْ لِتَوْبَتِي  
 بِحَقِّكَ يَا وَهَّابُ عِلْمًا وَحِكْمَةً  
 وَبِالْفَتْحِ يَا فَتَّاحُ نُورِ بَصِيرَتِي  
 وَيَا قَابِضُ اقْبِضْ قَلْبَ كُلِّ مُعَانِدٍ  
 نَبِيًّا بِهِ قَامَ الْوُجُودُ وَقَدْ خَلَا  
 وَأَظْهَرَ فِينَا الْحِلْمَ وَالْعِلْمَ وَالْوَلَا  
 مِنْ اللَّهِ فَادْعُوهُ بِأَسْمَائِهِ الْعَلَا  
 فَاسْأَلْكَ اللَّهُمَّ نَصْرًا مُعْجَلًا  
 أَحَاطَتْ فَكُنْ لِي يَا رَحِيمُ مُجْتَلَا  
 وَمَسَلِّمْ وَجُودِي يَا سَلَامُ مِنَ الْبَلَا  
 وَسِتْرًا جَمِيلًا يَا مُهَيِّمُ مُسْتَبَلَا  
 يِعِزُّكَ يَا جَبَّارُ مِنْ كُلِّ مُعْضِلَا  
 وَيَا خَالِقُ خُذْ لِي عَنِ الشَّرِّ مَعِزْلَا  
 أَفْضَتْ عَلَيْنَا يَا مُصَوِّرُ أَوْلَا  
 بِقَهْرِكَ يَا قَهَّارُ شَيْطَانِي اخْذَلَا  
 وَلِلرِّزْقِ يَا رِزَّاقُ كُنْ لِي مُسَهِّلَا  
 وَبِالْعِلْمِ نَلْنِي يَا عَلِيمُ تَفَضَّلَا  
 وَيَا بَاسِطُ الْبُسْطَانِي بِأَسْرَارِكَ الْعَلَا



وَيَا خَافِضُ اخْفِضْ قَدْرَ كُلِّ مُنَافِقٍ

وَيَا رَافِعُ ارْفَعْنِي بِرُوحِكَ أَثْقَلَا

سَأَلْتُكَ عِزًّا يَا مُعِزُّ لِأَهْلِهِ مَذَلُّ الظَّالِمِينَ مُنْكَلَا

فَعِلْمُكَ كَافٍ يَا سَمِيعُ فَكُنْ إِذَا بَصِيرًا بِحَالِي مُصْلِحًا مُتَقَبَّلَا

فِي أَحْكَمِ عَدْلٍ لَطِيفٍ بِخَلْقِهِ خَيْرٌ بِمَا يَخْنِي وَمَا هُوَ مُجْتَلَا

خَلَقْتَ قَصْدِي يَا حَلِيمُ وَعَمَدَتِي وَأَنْتَ عَظِيمٌ عَظْمُ جُودِكَ قَدْ عَلَا

غَفُورٌ وَسِتَارٌ عَلَى كُلِّ مُذْنِبٍ شَكُورٌ عَلَى أَحْبَابِهِ وَمُوصَّلَا

عَلِيٌّ وَقَدْ أَعْلَى مَقَامَ حَبِيبِهِ كَثِيرٌ كَثِيرٌ الْخَيْرِ وَالْجُودِ مُجْزَلَا

حَفِيزٌ فَلَا شَيْءَ يَفُوتُ لِعِلْمِهِ مُقِيتٌ تَقِيبُ الْخَلْقِ أَعْلَى وَأَسْفَلَا

فَمُكُنْكَ حَسْبِي يَا حَسِيبُ تَوَلَّنِي

وَأَنْتَ جَلِيلٌ كُنْ لِعَنِّي مُنْكَلَا

إِلَهِي كَرِيمٌ أَنْتَ فَكَرِمِ مَوَاهِبِي

وَكَفْ لِعَدُوِّي يَا رَقِيبُ مُجْنَدَلَا

دَعْوَتُكَ يَا مَوْلَى مُجِيبًا لِمَنْ دَعَا قَدِيمَ الْعَطَايَا وَاسِعَ الْجُودِ فِي الْمَلَا

إِلَهِي حَكِيمٌ أَنْتَ فَأَحْكُمْ مَشَاهِدِي  
 فَوَدُّكَ عِنْدِي يَا وَدُودُ تَنْزَلَا  
 مَجِيدٌ فَهَبْ لِي الْمَجْدَ وَالسَّعْدَ وَالْوَلَا  
 وَيَا بَاعِثُ ابْعَثْ نَصْرَ جَيْشِي مُهْرَوْلَا  
 شَهِيدٌ عَلَى الْأَشْيَاءِ طَيِّبٌ مَشَاهِدِي  
 وَحَقَّقْ لِي حَقَّ الْمَوَارِدِ مِنْهَا  
 إِلَهِي وَكَيْلٌ أَنْتَ فَأَقْضِ حَوَائِجِي  
 وَيَكْفِي إِذَا كَانَ الْقَوِيُّ مُوَكََّلَا  
 مَتِينٌ فَتَنْ صَعْفَ حَوْلِي وَقُوَّتِي  
 أَغِثْ يَا وُلِيَّ عَبْدًا دَعَاكَ تَبْتَلَا  
 حَمْدُكَ يَا مَوْلَى حَمِيدًا مُوَحَّدَا  
 وَمُحْصِي زِلَاتِ الْوَرَى وَمَعْدَلَا  
 إِلَهِي مُبْدِيَّ الْفَتْحِ لِي أَنْتَ وَالْهُدَى  
 مُعِيدٌ لِمَا فِي الْكُونِ إِنْ بَادَ أَوْ خَلَا  
 سَأَلْتُكَ يَا مُحْيِي حَيَاةَ هَيْئَتِي  
 أَمِيتُ يَا مُمِيتُ أَعْدَاءَ دِينِي مُعْجَلَا  
 وَيَا حَيُّ أَحْيِ مَيِّتَ قَلْبِي بِذِكْرِكَ الْ  
 قَدِيمِ فَكُنْ قِيُومَ مِرِّي مُوَصَّلَا  
 وَيَا وَاجِدَ الْأَنْوَارِ أَوْجِدْ مَسْرَتِي  
 وَيَا مَاجِدَ الْأَنْوَارِ كُنْ لِي مُعْوَلَا

وَيَا وَاحِدٌ مَا نَمَّ إِلَّا وَجُودُهُ  
 وَيَا قَادِرُ ذَا بَطْشِ أَهْلِكَ عَدُوْنَا  
 وَقَدِّمُ لِسِرِّي يَا مُقَدِّمُ عَافِي  
 وَأَسْبِقْ لَنَا الْخَيْرَاتِ أَوْلَ أَوْلَا  
 وَيَا ظَاهِرُ اظْهِرْ لِي مَعَارِفِكَ الَّتِي  
 وَيَا وَالِي أَوْلِ أَمْرَنَا كُلَّ نَاصِحٍ  
 وَيَا بَرُّ يَا رَبَّ الْبِرِّ يَا وَمُوهِبُ الْإِ  
 وَمُنْتَقِمُ مِنْ ظَالِمِي نُفُوسِهِمْ  
 عَطُوفٌ رَهُوفٌ بِالْعِبَادِ وَمُسْعِفٌ

لِمَنْ قَدْ دَعَا يَا مَالِكَ الْمَلِكِ مَعْقِلَا  
 فَأَلْبَسْنَا يَا ذَا الْجَلَالِ جَلَالَةَ  
 فَجُودِكَ وَالْإِكْرَامِ مَا زَالَ مُهْطِلَا  
 وَيَا مُقْسِطُ ثَبَّتْ عَلَى الْحَقِّ مُهْجَتِي

وَيَا جَامِعُ اجْمَعْ لِي الْكَمَالَاتِ فِي الْمَلَا  
 وَإِلَهِي غَنِيٌّ بِأَنْتَ فَادْهَبْ لِفَاقَتِي  
 وَمُنْعِنٍ فَأَعْنِ فَقَرِّ نَفْسِي لِمَا خَلَا  
 وَيَا مَانِعُ امْنَعْنِي مِنَ الذَّنْبِ فَاشْفِنِي  
 عَنِ السُّوءِ مِمَّا قَدْ جَنَيْتُ تَعْمَلَا

وَيَا صَارًا كُنْ لِلْحَاسِدِينَ مُوَبِّحًا      وَيَا نَافِعُ انْقَعِي بِرُوحِ مُحَصَّلَا  
وَيَا نُورُ أَنْتَ النُّورُ فِي كُلِّ مَا بَدَا

وَيَا هَادٍ كُنْ لِلنُّورِ فِي الْقَلْبِ مُشِعِلَا  
بَدِيعَ الْبَرَايَا أَرْجُو مِنْ فَيْضِ لُطْفِهِ

وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا أَنْتَ بَاقٍ لَهُ الْوَلَا  
وَيَا وَارِثُ اجْعَلْنِي لِعِلْمِكَ وَارِثَا

وَرُشْدًا أَنْزِلْنِي يَا رَشِيدُ تَجَمُّلَا  
صَبُورٌ وَسِتَارٌ فَوْقَ عَزِيمَتِي  
عَلَى الصَّبْرِ وَاجْعَلْ لِي اخْتِيَارًا مَزْمَلَا  
بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى دَعْوَتِكَ سَيِّدِي

فَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ رَبِّي بِفَضْلِهَا  
وَقَابِلِ رَجَائِي بِالرُّضَا عَنْكَ وَاكْفِينِي

صُرُوفَ زَمَانٍ صِرْتُ فِيهِ مُحَوَّلَا  
أَغِثْ وَاشْفِنِي مِنْ دَاءِ نَفْسِي وَاهْدِنِي

إِلَى الْخَيْرِ وَأَصْلِحْ مَا بِعَقْلِي تَهَلَّلَا  
إِلَهِي فَارْحَمِ وَالِدِي وَإِخْوَتِي  
وَمِنْ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ يَدْعُو مُرْتَلَا

دُعِيْتُ بِمُحْيِي الدِّينِ فِي دَوْحَةِ الْعَمَلَا  
أَنَا الْقَادِرِيُّ الْحُسَيْنِيُّ عَبْدٌ لِقَادِرِ

وَصَلِّ عَلَى جَدِّي الْحَبِيبِ مُحَمَّدٍ بِأَحْسَنِ سَلَامٍ فِي الْوُجُودِ وَأَكْمَلًا  
مَعَ آلِهِ وَالْأَصْحَابِ جَمْعًا مُؤَيَّدًا وَبَعْدُ فَحَمْدُ اللَّهِ خَتْمًا وَأَوَّلًا

أَيْضًا لَهُ قَدَسَ سِرِّهِ الْعَالِي

عَلَى الْأَوْيَا الْقَيْدُ سِرِّي وَبُزْهَانِي  
فَهَامُوا بِهِ مِنْ سِرِّ سِرِّي وَإِعْلَانِي  
فَأَسْكِرْمُ كَأْسِي فَبَاتُوا بِخَمْرِي  
مُسْكَرِي حَيَارَى مِنْ شُهُودِي وَعِرْفَانِي  
أَنَا كُنْتُ قَبْلَ الْقَبْلِ قُطْبًا مُبْجَلًا  
وَطَافَتْ بِي الْأَمْلاكُ وَالرَّبُّ سَمَانِي  
خَرَقْتُ جَمِيعَ الْحُجُبِ حِينَ وَصَلْتُ فِي  
مَكَانٍ بِهِ قَدْ كَانَ جَدِّي لَهُ دَانِي  
وَقَدْ كَشَفَ الْأَسْرَارَ عَنْ نُورٍ وَجْهِهِ  
وَمِنْ خَمْرَةِ التَّوْحِيدِ بِالْكَأْسِ اسْتَقَانِي  
أَنَا الدَّرَّةُ الْبَيْضَاءُ أَنَا سِدْرَةُ الرُّضَا تَجَلَّتْ لِي الْأَنْوَارُ وَاللَّهُ أَعْطَانِي

وَصَلْتُ إِلَى الْعَرْشِ الْمَجِيدِ بِحَضْرَةٍ  
 فَنَادَمَنِي رَبِّي حَقِيقًا وَنَاجَانِي  
 نَظَرْتُ لِعَرْشِ اللَّهِ وَاللُّوْحِ نَظْرَةً      فَلَا حَتَّ لِي الْأَمْلَاكُ وَالرَّبُّ سَمَّانِي  
 وَتَوَجَّجَنِي تَاجَ الْوِصَالِ بِنَظْرَةٍ  
 وَمِنْ خَلْعِ التَّشْرِيفِ وَالْقُرْبِ أَكْسَانِي  
 فَلَوْ أَنِّي أَلْقَيْتُ سِرِّي بِدَجَلَةٍ  
 لَغَارَتْ وَغِيضَ الْمَاءِ مِنْ سِرِّ بُرْهَانِي  
 وَلَوْ أَنِّي أَلْقَيْتُ سِرِّي عَلَى لَظَى  
 لَأَخَذَتِ النَّيْرَانَ مِنْ عُظْمِ سُلْطَانِي  
 وَلَوْ أَنِّي أَلْقَيْتُ سِرِّي بِمَيْتِ  
 لَقَامَ بِإِذْنِ اللَّهِ حَيًّا وَنَادَانِي  
 وَقَفْتُ عَلَى الْإِنْجِيلِ حَتَّى شَرَحْتُهُ  
 وَفَسَّرْتُ تَوْرَاةَ وَأَسْطَرَعِبْرَانِي  
 كَذَا السَّبْعَةِ الْأَلْوَاخِ جَمَعًا فَمِنْهَا  
 وَبَيَّنْتُ آيَاتِ الزُّبُورِ وَقُرْآنِ  
 وَفَكَيْتُ رَمْزًا كَانَتْ عَيْسَى يُحَلُّهُ  
 بِهِ كَانَتْ يُحْيِي الْمَوْتَ وَالرَّمْزُ سُرِّيَانِي



وَعُصْتُ بِحَارِ الْعِلْمِ مِنْ قَبْلِ نَشَاتِي  
 أَخِي وَرَفِيقِي كَانَتْ مُوسَى بْنِ عُمَرَانِ  
 فَمَنْ فِي رِجَالِ اللَّهِ نَالَ مَكَاتِي  
 وَجَدْتِي رَسُولُ اللَّهِ فِي الْأَصْلِ رَبَّانِي  
 أَنَا قَادِرِي الْوَقْتِ عَبْدُ لِقَادِرِي  
 أَكُنِّي بِمُحِي الدِّينِ وَالْأَصْلُ كَيْلَانِي  
 وَهُوَ أَيْضاً قَدْسٌ سِرُّهُ

طُفُّ بِحَاكِي سَبْعًا وَلِذِّ بَدْمَايِ  
 أَنَا سِرُّ الْأَسْرَارِ مِنْ سِرِّ سِرِّي  
 وَتَجَرَّدُ لِزَوْرَتِي كُلِّ عَامِ  
 أَنَا نَشْرُ الْعُلُومِ وَالذَّرْسُ شُغْلِي  
 كَعَبْتِي رَاحَتِي وَبَسْطِي مُدَامِي  
 أَنَا فِي مَجْلِسِي أَرَى الْعَرْشَ حَقًّا  
 وَجَمِيعُ الْمُلُوكِ فِيهِ فَيَامِي  
 قَالَتْ الْأَوْلِيَاءُ جَمًّا بِعَزْمِ  
 أَنْتَ قُطْبٌ عَلَى جَمِيعِ الْأَنَامِ  
 قُلْتُ كَفُوا ثُمَّ اسْمَعُوا نَصْرَ قَوْلِي  
 إِنَّمَا الْقُطْبُ خَادِي وَغَلَامِي  
 كُلُّ قُطْبٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ سَبْعًا  
 وَأَنَا الْبَيْتُ طَائِفٌ بِخِيَامِي  
 كَشَفَ الْحُجُبِ وَالسُّورِ لِعَيْنِي  
 وَدَمًا لِحَضْرَةِ وَمَقَامِ

فَاخْتَرَا قُ السَّبْعِ السُّورِ جَمِيعًا      عِنْدَ عَرْشِ الْإِلَهِ كَانَتْ مَقَامِي  
 وَكَسَانِي بِتَاجِ تَشْرِيفِ عِزِّ      وَطِرَازِ وَحُلَّةِ بِاخْتِتامِ  
 فَرَسُ الْعِزِّ تَحْتَ سَرِجِ جَوَادِي      وَرِكَابِي عَالِ وَغَيْمِدِي مُحَامِي  
 وَإِذَا مَا جَدَّبْتُ قَوْسَ مَرَامِي      كَانَتْ نَارُ الْجَحِيمِ مِنْهَا سِهَامِي  
 سَارَتْ الْأَرْضُ كُلَّهَا تَحْتَ حُكْمِي

وَهِيَ فِي قَبْضَتِي كَفَرِيحِ الْحَمَامِ  
 مَطْلَعُ الشَّمْسِ لِلْغُرُوبِ بِسُفْلِي      خَطْوَتِي قَدْ قَطَعْتُهُ بِاهْتِمَامِ  
 يَا مُرِيدِي لَكَ الْهَنَا بِدَوَامِي      عَيْشُ عِزٍّ وَرِفْعَةٍ وَاحْتِرَامِ  
 وَمُرِيدِي إِذَا دَعَانِي بِشَرْقِي      أَوْ يَغْرِبِ أَوْ نَازِلِ بَحْرِ طَامِي  
 فَأَعْنَهُ أَوْ كَانَ فَوْقَ هَوَاءِ      أَنَا سَيْفُ الْقَضَا لِكُلِّ خِصَامِ  
 أَنَا فِي الْحَشْرِ شَافِعٌ لِمُرِيدِي      عِنْدَ رَبِّي فَلَا يُرَدُّ كَلَامِي  
 أَنَا شَيْخٌ وَصَالِحٌ وَوَلِيٌّ      أَنَا قُطْبٌ وَقُدُوءٌ لِلْأَنَامِ  
 أَنَا عَبْدٌ لِقَادِرِ طَابَ وَقْتِي      جَدِّي الْمُصْطَفَى وَحَسْبِي إِمَامِ  
 فَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ فِي كُلِّ وَقْتِ      وَعَلَى آلِهِ بِطُولِ الدَّوَامِ

وله أيضاً رضى الله عنه في الشطح

لِي هِمَّةٌ بَعْضُهَا تَعْلُو عَلَى الْهِمَمِ      وَ لِي هَوَى قَبْلَ خَلْقِ اللُّوْحِ وَالْقَلَمِ  
وَلِي حَيْبٌ بِلا كَيْفٍ وَلَا مَثَلٍ      وَ لِي مَقَامٌ وَ لِي رَبْعٌ وَ لِي جَرَمِي  
حُجُوا إِلَيَّ فِدَارِي كَعَبَّةٍ نَصَبَتْ

وَصَاحِبُ الْبَيْتِ عِنْدِي وَالْحَمَى حَرَمِي  
لَا تَسْتَقِرُّ وَلَا تَضْحُو ضَمَائِرُهُ      مَا لَمْ يَلُوحْ لَهُ الْمُحْبُوبُ كَالْعَلَمِ  
وَجَدْتُ حَوْلَ الْحَمَى فُرْسَانَ مَعْرَكِي

سَيُوفُهُمْ مُشَهَّرَاتٌ قَصَدَهُمْ عَدِي  
فَجَلْتُ فِيهِمْ وَفِي أَيْدِي لَهُمْ بَتْرٌ      وَلَوْ أَهَزَّ أَمَّا نِخْوَالِ زَعْمٍ بِالْحَسَمِ  
لِلْقَادِرِيَّةِ فُرْسَانٌ مُعْرَبِدَةٌ      بَيْنَ الْأَنَامِ وَسِرِّ شَاعٍ فِي الْقَدَمِ  
غُصْتُ الْبِحَارَ وَقَدْ أَظْهَرْتُ جَوْهَرَهَا

فَلَمْ أَرَ قَدَمًا تَعْلُو عَلَى قَدَمِي  
هُدَى عَصَائِي الَّتِي فِيهَا مَا رَبُّ لِي  
وَقَدْ أَهَسْتُ بِهَا يَوْمًا عَلَى غَنَمِي

إِنْ أَلْقَاهَا تَتَلَقَّفُ كُلَّ مَا صَنَعُوا      إِذَا أَتَيْتُوهَا بِسِحْرِ مَنْ كَلَامِهِمْ

وقال رضى الله عنه هذه القصيدة الشريفة

وقد خمسها الشيخ عبد الغنى النابلسى قدس الله سره

فَلْيُذِى فِي ذَاتِكُمْ يَتَقَلَّبُ      وَعَلَى مَقَامِ الْهَاشِمِيِّ مُهَذَّبُ  
فَلِأَجْلِ ذَامِنٍ كُلِّ مَعْنَى أَطْرَبُ      مَا فِي الْمَنَاهِلِ مَنَهْلٌ مُسْتَعْدَبُ  
إِلَّا وَلى فِيهِ الْآلَةُ الْأَطِيبُ

تَأْتِي لِسِرِّي آيَةٌ مَنْصُوصَةٌ      فَرِيَاشُ أَجْنَعَةٍ بِهَا مَقْصُوصَةٌ  
مَا فِي الْجَمَالِ ذُوَابَةٌ مَقْصُوصَةٌ      أَوْ فِي الْمَكَانِ مَكَانَةٌ مَخْصُوصَةٌ  
إِلَّا وَمَنْزِلَتِي أَعَزُّ وَأَقْرَبُ

يَكْرُ الْعَلَا مِنْكُمْ تُزْفُ لِكْفُومَا

مَا بَيْنَ رَحْمَتِهَا نَشَأْتُ وَعَفْوِهَا

وَأَنَا بِطَاعَتِهَا سَمَوْتُ وَقَفْوِهَا      وَهَبْتُ لِي الْأَيَّامُ رَوْتَنَ صَفْوِهَا

خَلَّتْ مَنَاهِلُهَا وَطَابَ الْمَشْرَبُ

كَمْ طَلَعَتْ لِي فِي الْمَلِاحِ وَمِيمَةٌ      تُوَلِّيكَ مِنْ نِعْمٍ لَدَى جَسِيمَةٍ  
وَبِدْرَةٍ بِيضَاءٍ عَلِقْتُ بَيْتِيَّةً      وَغَدَوْتُ مَخْطُوبًا لِكُلِّ كَرِيمَةٍ

لَا يَهْتَدِي فِيهَا اللَّيْبُ فَيَخْطُبُ

حَالِي بِهَشْوَقِ الْوَرَى وَرَيْسِهِمْ      مَنْ نَالَ مِنْهُمْ فَذَاكَ رَيْسُهُمْ  
وَالسُّرُّ مِنِّي لِلْعِبَادِ أَيْسُهُمْ      أَنَا مِنْ رِجَالٍ لَا يَخَافُ جَلِيسُهُمْ  
رَبِّ الزَّمَانِ وَلَا يَرَى مَا يَرْهَبُ

حَقَّتْ لِحَقِّهِ الْمُصْطَفَى لِي نِسْبَةٌ      وَلِوَارِثِيهِ مِنَ الْبَرِيَّةِ صُحْبَةٌ  
فَهُمُ الرُّجَالُ وَلِي إِلَيْهِمْ قُرْبَةٌ      قَوْمٌ لَهُمْ فِي كُلِّ مَجْدٍ رُتْبَةٌ  
عُلْوِيَّةٌ وَبِكُلِّ جَيْشٍ مَوْكِبٌ

فَأَشْمُ هَبَاتِ الْغُيُوبِ وَفَوْحَهَا      وَأَرَى غِنَاءَ النَّفْسِ سَاوَى لَوْحَهَا  
مُتَحَقِّقٌ قَلَمَ الْهَبَاتِ وَلَوْحَهَا      أَنَا مُبْلِلُ الْأَفْرَاحِ أَمْلًا دَوْحَهَا  
طَرَبًا وَفِي الْعَلْيَاءِ بَارًا أَشْهَبُ

كُلُّ الْحَقَائِقِ مِنْ مُدَامِ حَقِيقَتِي      حَقَّتْ وَمَرَجِعُهَا لِأَصْلِ طَرِيقَتِي  
وَأَنَا الَّذِي لَمَّا حَفِظْتُ شَرِيعَتِي

أَضَحَّتْ جُيُوشُ الْحُبِّ تَحْتَ مَشِيئَتِي  
طَوْعًا وَمَهْمَا رُمْتُهُ لَا يَمْرُؤُ

جَانِبَتْ مَا أَهْوَى وَطَبِتُ طَوِيَّةً      فَتَزَلَّتْ مَنَزَلَةٌ هُنَاكَ عَلَيْهِ  
وَصَفَوْتُ مِنْ كُلِّ الْجَوَانِبِ نِيَّةً      أَصْبَحْتُ لِأَمَلٍ وَلَا أُمْنِيَّةً

أَرْجُو وَلَا مَوْعُودَةٌ أَتَرَقَّبُ

عَنْ هَمِّي الْعَلِيَاءِ قَدْ ضَاقَ الْفَضَا لَمَّا غَدَوْتُ لِرُؤْيَاكُمْ مُتَعَرِّضًا

يَا سَادَةً فِيهِمْ عَلَى طَبَقِ الْقَضَا مَا زِلْتُ أَرْتَعُ فِي مِيَادِينِ الرِّضَا

حَتَّى وَهَيْتُ مَكَانَةً لَا تُوهَبُ

أَسْمُو بِأَسْرَارِكُمْ مَكْتُومَةٍ مَا بَيْنَ أَسْتَارِ لَنَا مَعْلُومَةٍ

كَمْ فِي الْوَرَى مِنْ حَالَةٍ مَوْسُومَةٍ أَصْحَى الزَّمَانَ كَحُلَّةٍ مَرْقُومَةٍ

تَزْهُو وَنَحْنُ لَهَا الطَّرَازُ الْمَذْهَبُ

نَحْنُ الَّذِينَ يُغْرَى فِيكُمْ جِنْسُنَا وَيَطِيبُ فِي أَرْضِ الْحَقِيقَةِ نَفْسُنَا

لَا تَعْرِضُوا عَنَّا فَهَذَا أَنْسَنَا أَفَلَتِ شُمُوسُ الْأَوَّلِينَ وَشَمْسُنَا

أَبْدًا عَلَى فَلَكَ الْعَلَى لَا تَعْرُبُ

وله قدس الله تعالى سره في الشطح والتوحيد

وتسمى بالوسيلة

شَهِدْتُ بِأَنَّ اللَّهَ وَالِي الْوِلَايَةِ وَقَدْ مَنْنَ بِالتَّضَرُّيفِ فِي كُلِّ حَالَةٍ

سَقَانِي رَبِّي مِنْ كُؤُوسِ شَرَابِهِ وَأَسْكَرَنِي حَقًّا فَهَيْتُ بِسَكْرَتِي

( • - فيوضات )



وَمَلَكَنِي جَمْعَ الْجَنَانِ وَمَا حَوَتْ      وَكُلُّ مُلُوكِ الْعَالَمِينَ رَعِيَّتِي  
 وَفِي حَائِنًا فَادْخُلْ تَرَى الْكَاسَ دَائِرًا  
 وَمَا شَرِبَ الشَّقَاقُ إِلَّا نَفِيَّتِي  
 رُفِعْتُ قَلِي مَنْ يَدْعِي الْحُبَّ فِي الْوَرَى  
 فَقَرَّبَنِي الْمَوْلَى وَفَزْتُ بِنَظْرَةٍ  
 وَجَالَتْ خِيُولِي فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا  
 وَدُقْتُ لِي الْكَاسَاتُ مِنْ كُلِّ وَجْهَةٍ  
 وَدُقْتُ لِي الْكَاسَاتُ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ  
 وَأَهْلُ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ تَعْلَمُ سَطْوَتِي  
 وَشَاوُسُ مُلْكِي سَارَ شَرْقًا وَمَغْرِبًا  
 وَصِرْتُ لِأَهْلِ الْكَرْبِ غَوْثًا وَرَحْمَةً  
 وَمَنْ كَانَ قَبْلِي يَدْعِي فِيكُمْ الْهَوَى  
 يُطَاوِلُنِي إِنْ كَانَ يَقْوَى لِسَطْوَتِي  
 شَرِبْتُ بِكَاسَاتِ الْفَرَامِ سُلَافَةً      بِهَا أُنْعَشْتُ قَلْبِي وَجِسْمِي وَمُهْجَتِي  
 وَقَفْتُ بِبَابِ اللَّهِ وَحْدِي مُوَحَّدًا      وَنُودِيْتُ بِأَجِيلَانِي إِذْ خُلِّ لِحَضْرَتِي

وَنُودِيْتُ يَا جِيلَانِي ادْخُلْ وَلَا تَخَفْ  
عُطِيتُ اللُّوِي مِنْ قَبْلِ أَهْلِ الْعِنَايَةِ  
ذِرَاعِي مِنْ فَوْقِ السَّمَوَاتِ كُلِّهَا

وَمِنْ تَحْتِ بَطْنِ الْحَوْتِ أَمَدَدْتُ رَاحَتِي  
وَأَعْلَمُ نَبَاتِ الْأَرْضِ كَمْ هُوَ نَابِتٌ  
وَأَعْلَمُ عِلْمَ اللَّهِ أَحْصَى حُرُوفَهُ  
وَأَعْلَمُ مَوْجَ الْبَحْرِ كَمْ هُوَ مَوْجَةٌ  
وَلِي نَشَأَةٌ فِي الْحَبِّ مِنْ قَبْلِ آدَمِ

وَسِرِّي سَرِي فِي الْكَوْنِ مِنْ قَبْلِ نَشَأَتِي  
وَسِرِّي فِي الْعُلْيَا بِنُورِ مُحَمَّدٍ  
مَلَكَتُ بِلَادَ اللَّهِ شَرْقًا وَمَغْرِبًا  
وَأَنْ شِئْتَ أَفْنَيْتُ الْأَنَامَ بِلَحْظَتِي  
وَقَالُوا قَأْنَتِ الْقُطْبُ قُلْتُ مُشَاهِدًا

وَأَتْلُو كِتَابَ اللَّهِ فِي كُلِّ سَاعَةٍ  
وَنَظَرْتُ مَا فِي اللَّوْحِ مِنْ كُلِّ آيَةٍ  
وَمَا قَدْ رَأَيْتُ مِنْ شُهُودٍ بِمُقَلَّةٍ  
وَيَدْخُلُ حَمَى السَّادَاتِ يَلْقَى الْغَنِيمَةَ  
وَقَالُوا لِي يَا هَذَا تَرَكَتْ صَلَاتَكَ  
وَلَمْ يَعْلَمُوا أَنِّي أُصَلِّي بِمَكَّةِ

وَلَا جَامِعٌ إِلَّا وَلي فِيهِ مَنبَرٌ      وَلَا مَنبَرٌ إِلَّا وَلي فِيهِ خُطْبَتِي  
 وَلَا عَالِمٌ إِلَّا يَعْلِمُنِي عَالِمٌ      وَلَا سَالِكٌ إِلَّا يَفْرَضُنِي وَسُنَّتِي  
 وَلَوْلَا رَسُولُ اللَّهِ بِالْمَهْدِ سَابِقًا      لَأَغْلَقْتُ بُيُوتَ الْجَحِيمِ بِعَظْمَتِي  
 مُرِيدِي لَكَ الْبُشْرَى تَكُونُ عَلَيَّ الْوَفَا

إِذَا كُنْتُ فِي مَمٍّ أَغْنِكَ بِهَيْتِي  
 مُرِيدِي تَمَسُّكَ بِي وَكُنْ بِي وَاقِعًا      لِأَحْمِيكَ فِي الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ  
 أَنَا لِمُرِيدِي حَافِظٌ مَا يَخَافُهُ      وَأُنَجِّيه مِنْ شَرِّ الْأُمُورِ وَبَلْوَةِ  
 وَكُنْ يَا مُرِيدِي حَافِظًا لِعَهْدِنَا      أَكُنْ حَاضِرَ الْمِيزَانِ يَوْمَ الْوَقِيعَةِ  
 أَنَا كُنْتُ فِي الْعُلْيَا بِنُورِ مُحَمَّدٍ      وَفِي قَابِ قَوْسَيْنِ اجْتِمَاعِ الْأَحْيَةِ  
 أَنَا كُنْتُ مَعَ نُوحٍ أَشَاهِدُ فِي الْوَرَى

بِحَارًا وَطُوفَانًا عَلَيَّ كَفُّ قُدْرَتِي  
 وَكُنْتُ مَعَ إِبْرَاهِيمَ مُلْقَى بِنَارِهِ      وَمَا بُرِّدَ النَّيْرَانُ إِلَّا بِدَعْوَتِي  
 أَنَا كُنْتُ مَعَ رَاعِي الدِّيْبِجِ فِدَاءُهُ      وَمَا نَزَلَ الْكَبْشَانُ إِلَّا بِفَتْوَتِي  
 أَنَا كُنْتُ مَعَ يَمْقُوبَ فِي غَشْوِ عَيْنِهِ  
 وَمَا بَرِّتُ عَيْنَاهُ إِلَّا بِتَفَلَّتِي

أَنَا كُنْتُ مَعَ إِدْرِيسَ لَمَّا ارْتَقَى الْعُلَا  
وَأَقَمَدْتُهُ الْفِرْدَوْسَ أَحْسَنَ جَنَّتِي

أَنَا كُنْتُ مَعَ مُوسَى مُنَاجَاةَ رَبِّهِ  
وَمُوسَى عَصَاهُ مِنْ عَصَايَ اسْتَمَدَّتْ

أَنَا كُنْتُ مَعَ أَيُّوبَ فِي زَمَنِ الْبَلَا  
وَمَا بَرَّتُ بِلَوَاهُ إِلَّا بِدَعْوَتِي

أَنَا كُنْتُ مَعَ عِيسَى وَفِي الْمَهْدِ نَاطِقًا  
وَأَعْطَيْتُ دَاوُدَا حَلَاوَةَ نَعْمَةٍ

أَنَا الذَّاكِرُ الْمَذْكُورُ ذِكْرًا لِذَّاكِرِ  
أَنَا الشَّاكِرُ الْمَشْكُورُ شُكْرًا بِنِعْمَةٍ

أَنَا الْعَاشِقُ الْمَعْشُوقُ فِي كُلِّ مُضْمَرٍ  
أَنَا السَّامِعُ الْمَسْمُوعُ فِي كُلِّ نِعْمَةٍ

أَنَا الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الْكَبِيرُ بِذَاتِهِ  
أَنَا الْوَاصِفُ الْمَوْصُوفُ شَيْخُ الطَّرِيقَةِ

وَمَا قُلْتُ هَذَا الْقَوْلَ فَخْرًا وَإِنَّمَا  
أَتَى الْإِذْنَ حَتَّى يَعْرِفُونَ حَقِيقَتِي

وَمَا قُلْتُ حَتَّى قِيلَ لِي قُلْ وَلَا تَخَفْ  
 وَإِنْ شَحَّتِ الْمِيزَانُ وَاللَّهُ نَالَهَا  
 حَوَائِجُكُمْ مَقْضِيَةٌ غَيْرَ أَنِّي  
 نَوَيْتُكُمْ كَسْرَ النُّفُوسِ لِأَنَّهَا  
 وَمَنْ حَدَّثَتْهُ نَفْسُهُ بِتَكْبُرٍ  
 وَمَنْ كَانَ يَخْشَعُ فِي الصَّلَاةِ تَوَاضِعًا  
 فَأَنْتَ وَوَيْتِي فِي مَقَامِ الْوِلَايَةِ  
 بِعَيْنِي عِنَايَاتِي وَأُطْفِئِ الْحَقِيقَةَ  
 أُرِيدُكُمْ تَمْشُوا طَرِيقَ الْحَقِيقَةِ  
 مَرَاتِبُ عِزٍّ عِنْدَ أَهْلِ الطَّرِيقَةِ  
 تَجِدُهُ صَغِيرًا فِي عُيُونِ الْأَقَلَّةِ

مَعَ اللَّهِ عِزَّتُهُ جَمِيعُ الْبَرِيَّةِ  
 فَجَدِّي رَسُولُ اللَّهِ طَهُ مُحَمَّدٌ  
 أَنَا عَبْدُ الْقَادِرِ شَيْخُ كُلِّ طَرِيقَةٍ

ومن كلامه قدس الله سره هذه القصيدة

سَقَانِي حَبِيبِي مِنْ شَرَابِ ذَوِي الْمَجْدِ  
 فَأَسْكِرَنِي حَقًّا فَنَبْتُ عَلَى وَجْدِي  
 وَأَجْلَسَنِي فِي قَابِ قَوْسَيْنِ سَيِّدِي  
 عَلَى مَنبَرِ التَّخْصِيفِ فِي حُسْنِ مَقْعَدِي  
 حَضَرْتُ مَعَ الْأَقْطَابِ فِي حَضْرَةِ اللَّقَا  
 فَنَبْتُ بِهِ عَنْهُمْ وَشَاهَدْتُهُ وَحْدِي

فَمَا شَرِبَ الْعُشَّاقُ إِلَّا بَقِيَّتِي      وَفَضْلَهُ كَأَسَاتِي بِهِ شَرِبُوا بَعْدِي  
 وَلَوْ شَرِبُوا مَا قَدْ شَرِبْتُ وَعَايَنُوا      مِنْ الْحَضْرَةِ الْمَلِيَاءِ صَافِي مَوْرِدِي  
 لَأَمْسُوا مُسْكَارِي قَبْلَ أَنْ يَشْرَبُوا الْوَدَا  
 مَ وَأَمْسُوا حَيَارِي مِنْ صَادِمَةِ الْوَرْدِ  
 أَنَا الْبَدْرُ فِي الدُّنْيَا وَغَيْرِي كَوَاكِبُ  
 وَكُلُّ قَتِي يَهْوَى فَذَلِكَ عَبْدِي  
 وَبَحْرِي مُحِيطٌ بِالْبَحَارِ بِأَسْرِمَا  
 وَعَلِمِي حَوَى مَا كَانَ قَبْلِي وَمَا بَعْدِي  
 وَسِرِّي فِي الْأَسْرَارِ يَزْجُرُ فِي الزَّجْرِ  
 كَزَجْرِ سَحَابِ الْأَفْقِ مِنْ مَلِكِ الرَّعْدِ  
 فَيَا مَادِحِي قُلْ مَا نَشَاءُ وَلَا تَخَفْ  
 لَكَ الْأَمْنُ فِي الدُّنْيَا لَكَ الْأَمْنُ فِي غَدِ  
 فَإِنْ مِثَّتْ أَنْ تَحْظَى بِعِزٍّ وَقُرْبَةٍ  
 فِدَاوِمِ عَلَيَّ حُبِّي وَحَافِظِ عَلَيَّ عَهْدِي



## فائدة في الاستغاثة بواسطة حضرة الغوث قدس سره

وهي مجربة لإجابة الدعاء بشرط الصدق والتوجه القلبي والفوائد في العقائد \*  
 وهي إذا كان لك مهمٌ أيها الطالب الصادق الراغب وكان ذلك المهم دنيوياً  
 أو أخروبياً فانهض في ليلة الثلاثاء قبل الفجر وأسبغ الوضوء وصل لله تعالى  
 ركعتين بنية صلاة الحاجة وقرأ في الأولى بعد الفاتحة الكافرون إحدى عشرة  
 مرة وفي الثانية بعد الفاتحة الإخلاص إحدى عشرة مرة وبعد السلام تقرأ الإخلاص  
 أيضاً إحدى عشرة مرة وتذكر حضرة الغوث قدس سره إحدى عشرة مرة بهذه  
 الصفة ياسيدي عبد القادر محيي الدين وتخطو إلى جهة الشرق إحدى عشرة خطوة  
 وتقول في كل خطوة يا شيخ عبد القادر يا جيلاني ثم تكرر البيتين ثلاث مرات  
 وهما:

أُبَدِّرْ كُنِي ضَمِيمٌ وَأَنْتَ ذَخِيرَتِي وَأُظْلَمُ فِي الدُّنْيَا وَأَنْتَ نَصِيرِي  
 وَعَارٌ عَلَى رَأْيِ الْجَمِيِّ وَهُوَ فِي الْجَمِيِّ إِذَا ضَاعَ فِي الْبَيْدَا عِقَالُ بَعِيرِي  
 ثُمَّ تَقُولُ يَا سَيِّدِي عَبْدَ الْقَادِرِ يَا جِيلَانِي أُذِرْ كُنِي وَتَدَارِ كُنِي وَتَسْأَلُ  
 حاجتك من الله بواسطة الغوث المشار إليه قدس سره فإنه تدركها بتوسطه لك  
 في قضاء حاجتك وبالله التوفيق والإخلاص وتوجه القلب شرطاً .

وله قدس سره مفرد في لفظ الجلالة وهو

مَائِحَةَ التَّكْرَارِ وَالتَّثْنِيَّ لَا تَغْفُلِي عِنْدَ الْوِدَاعِ عَنِّي

## في بيان كيفية الدخول في الخلوة بالطريقة القادرية

### وكيفية النية وقت الدخول وهي

اللَّهُمَّ إِنِّي نَوَيْتُ الْخُلُوةَ تَبَتُّلاً إِلَيْكَ وَابْتِغَاءَ لِرِضَاكَ وَوَجْهِكَ الْكَرِيمِ.  
 بِفَضْلِكَ وَفَيْضِكَ وَجُودِكَ الْعَمِيمِ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَصُومُ فِي النَّهَارِ  
 وَيَسِيرُ فِي اللَّيْلِ وَلَا رِخْصَةَ فِي اللَّيْلِ بِالنُّومِ بَلْ يَشْتَغِلُ بِذِكْرِ يَلْقِيهِ مُسْتَحْضِراً  
 لِمَعْنَى الذِّكْرِ فَإِنْ خَطَرَ لَهُ خَاطِرٌ غَيْرُ الذِّكْرِ رَجَعَ إِلَى مَعْنَى الذِّكْرِ فَإِنَّهُ يَطْرُدُهُ  
 وَإِنْ غَلَبَهُ النَّوْمُ فَإِذَا اسْتَيْقَظَ تَوَضَّأَ عَلَى الْفُورِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَاشْتَغَلَ بِالذِّكْرِ  
 وَيَجْتَهِدُ فِي طَرْدِ النَّوْمِ بِالْقِيَامِ وَالْمَشْيِ وَتَجْدِيدِ الْوُضُوءِ فَإِنْ غَلَبَهُ النَّوْمُ فَعَلْ مَا ذَكَرَ  
 وَبَعْدَ مَا صَلَّى الصُّبْحَ وَرَكْعَتِي الْأَشْرَاقِ نَامَ فَإِذَا اسْتَيْقَظَ تَوَضَّأَ وَاشْتَغَلَ بِالذِّكْرِ  
 بَعْدَ رَكْعَتَيْنِ وَفِي أَوَّلِ الْأَرْبَعِينَ يَفْطُرُ عَلَى رُبْعِ الْمَقْدَارِ الَّذِي يَعْتَادُهُ أَوَّلًا وَيُؤَخِّرُ  
 ثَلَاثَةَ أَرْبَاعٍ لِلْسَّحُورِ إِلَى عَشْرَةِ أَيَّامٍ ثُمَّ أَوَّلَ الْعَشْرَةِ الثَّانِي يَنْقُصُ الرَّبْعَ إِلَى  
 سَبْعَةِ أَيَّامٍ فَإِذَا بَقِيَ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ طَوَى الثَّلَاثَةَ لَا يَأْكُلُ طَعَامًا إِلَّا أَنَّهُ يَفْطُرُ عَلَى الْمَاءِ  
 الْقَلِيلِ ثُمَّ إِذَا خَرَجَ فِي الْأَرْبَعِينَ يَرْجِعُ إِلَى الْعَادَةِ بِالتَّدرِجِ لِادْفَعَةِ وَمِنَ الْأَدَابِ  
 أَنْ يَكُونَ الْقَصْدُ خَالِصاً لِهَذَا فَلَا يَطْلُبُ إِلَّا اللَّهَ بِخَالِصِ الْمُبُودِيَّةِ وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى  
 لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ فَإِذَا تَجَلَّى لَهُ فِي خُلُوتِهِ صُورَةٌ وَقَالَتْ لَهُ أَنَا اللَّهُ فَلْيَقْبَلْ فِي جَوَابِهَا  
 سُبْحَانَ اللَّهِ بَلْ أَنْتَ بِاللَّهِ فَانْهَاطُهَا تَنْطَمِسُ إِنْ كَانَ لِلْإِبْتِلَاءِ فَإِنْ ثَبَتَ صَحَّحَ أَنَّهُ التَّجَلَّى  
 الْإِلَهِيُّ فِي الْمَظْهَرِ الَّذِي لَا يَبْنَى التَّنْزِيهَ بِلَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ فَانْهَاطُهَا سُبْحَانَ اللَّهِ الْإِطْلَاقِ  
 الْحَقِيقِيِّ فَلَا يَفْقِدُهُ إِلَّا كَوَانٌ إِذَا تَجَلَّى فِيهَا \* وَمِنَ الْأَدَابِ أَنْ لَا يَكْتُمُ أَحَدًا فَإِنْ  
 احتَاجَ إِلَى خُطَابِ الخَادِمِ فَلْيَقْهَمْهُ بِالْإِشَارَةِ أَوْ بِالْكِتَابَةِ فَإِنْ اضْطَرَّ إِلَى الْكَلَامِ  
 فَيَتَكَلَّمُ بِقَدْرِ الْحَاجَةِ مِنْ غَيْرِ زِيَادَةٍ فَإِنَّ الْكَلَامَ الْأَجْنَبِيَّ يُوْرثُ الظُّلْمَةَ وَإِذَا

خرج إلى الضوء فليغط رأسه عن الهواء وليكن المكان الذي يذكر فيه غير الباب ويسد كل ما يدخل منه النور ويستتر الباب ان احتاج إلى الستر لئلا يدخل النور ويكون بعيدا من الأصوات فان لم يجد مكانا بين السكان بعيدا من الأصوات فليسد أذنيه بغطاء وعند الذكر يغمض عينه ويكون متربعا مستقبلا القبلة غير متكئ فان الاتكاء يجلب النوم ويقلل من شرب الماء فانه يجلب النوم وليتخفظ من إفشاء الأسرار ويكون ابتداء الخلوة من أول حلول الشمس في برج الجدى وهو أول الشتاء ويمقد في الخلوة بقدر ما يبين له الشيخ من الأيام ويخرج وبالله التوفيق .

في بيان ترتيب قراءة سورة الفاتحة عقب الصلوات الخمس وهي أن يكون يقرأها في اليوم والليلة مائة مرة والترتيب هو هكذا .

بعد صلاة الصبح ٣٠ وبعد الظهر ٢٥ وبعد العصر ٢٠ وبعد المغرب ١٥ وبعد المساء ١٠ فيكون تمام المائة بعد كل يقرأ الدعاء المخصوص لها ثلاث مرات ويواظب على ذلك فانه يرى المعجب المعجاب من فوائدها والله الهادي .

بسم الله الرحمن الرحيم

(الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) مُنَوَّرِ أَبْصَارِ الْعَارِفِينَ بِنُورِ الْمَعْرِفَةِ  
وَالْيَقِينِ • وَجَادِبِ أَرْزَمَةِ أَسْرَارِ الْمُحَقِّقِينَ بِجَذَابَاتِ الْقُرْبِ وَالتَّمَكِينِ  
فَاتِحِ أَقْفَالِ قُلُوبِ الْمُؤَحِّدِينَ بِفَاتِحَةِ التَّوْحِيدِ وَالْفَتْحِ الْمُبِينِ •  
الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ثُمَّ جَعَلَ

نَسَلُهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَاءِ مَهِينٍ ( الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ) الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ .  
 الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ . الْأَوَّلِ الْقَدِيمِ . خَاطَبَ مُوسَى الْكَلِيمَ بِخِطَابِ  
 التَّكْرِيمِ . وَشَرَفَ نَبِيَّهُ الْكَرِيمَ بِالنَّصِّ الشَّرِيفِ . وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا  
 مِنْ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ( مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ) قَاهِرِ الْجَبَابِرَةِ  
 وَالْمُتَمَرِّدِينَ وَمُبِيدِ الطُّغَاةِ الْجَا حِدِينَ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ  
 اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ فَيَأْمَنُ لِأَشْرِيكَ لَهُ وَلَا يُعِينُ ( إِنَّا نَعْبُدُوكَ  
 نَسْتَعِينُ ) مُعْتَرِفِينَ بِالْعِزِّ عَنِ الْقِيَامِ بِحَقِّكَ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَحِينٍ •  
 يَا بَاعِثَ الرِّيحِ الْعَقِيمِ يَا مُعْجِي الْعِظَامِ وَهِيَ رَمِيمٌ ( اِهْدِنَا الصِّرَاطَ  
 الْمُسْتَقِيمَ ) صِرَاطَ أَهْلِ الْإِخْلَاصِ وَالنَّسْلِيمِ ( صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ )  
 صِرَاطَ الَّذِينَ تَسَلُّوا بِالْهُدَى وَفَرَّحُوا بِمَا لَدَيْهِمْ ( غَيْرِ الْمَغْضُوبِ  
 عَلَيْهِمْ ) هَبْنَا اللَّهُمَّ مِنْكَ مَوَاجِبَ الصَّدِّيقِينَ • وَأَشْهَدْنَا مَشَاهِدَ  
 الشُّهَدَاءِ وَلَا تَجْعَلْنَا ضَالِّينَ وَلَا مُضِلِّينَ وَلَا تَحْشُرْنَا فِي زُمْرَةِ الظَّالِمِينَ  
 ( وَلَا الضَّالِّينَ ) ( آمِينَ ) اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْفَاتِحَةِ افْتَحْ لَنَا فَتْحًا قَرِيبًا  
 اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الشَّافِيَةِ اشْفِنَا مِنْ كُلِّ آفَةٍ وَهَامَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
 اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْكَافِيَةِ اكْفِنَا مَا أَمَهَّنَا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

وَأَجْرٍ تَمَلُّقَاتِي وَتَمَلُّقَاتِ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى أَجَلٍ عَوَائِدِكَ وَاشْفَعْ  
لَنَا بِنَفْسِكَ عِنْدَ نَفْسِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِذْ لَا أَرْحَمَ مِنَّا وَبِهِمْ  
مِنْكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ  
تَسْلِيمًا كَثِيرًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وله رضى الله عنه وأرضاه هذه الوظيفة الشريفة تقرأ في كل صباح  
ومساء ثلاث مرات لا يضره شيء بإذن الله تعالى وهو هذا

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ صَحًّا صَحًّا وَحَا بَحَّا حَمَّ لَا يُنْصَرُونَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ  
أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهْمًا لَا يُبْصِرُونَ كَيْمَعًا  
مُحَسَّقًا لَا يُصَدِّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ يَا رَبُّ يَا رَبُّ وَلَا حَوْلَ  
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ .

وله قدس سره

تقرأ هذه الأسماء الشريفة عقيب كل صلوات مائة مرة وهي هذه

بسم الله الرحمن الرحيم

بِكَ أَسْتَعِينُ يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيمُ يَا خَيْرُ يَا نُورُ يَا هَادِي يَا مُبِينُ آمَنْتُ بِاللَّهِ

وله أيضا قدس سره العزيز

بسم الله الرحمن الرحيم

اعْتَصَمْتُ بِاللَّهِ وَاسْتَجَرْتُ بِاللَّهِ وَاسْتَعْنَيْتُ بِاللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ .

وله قدس سره لدفع الوسواس تقرأ هذه الآية

بسم الله الرحمن الرحيم

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ إِنْ شَاءَ يُذْهِبْكُمْ

وَيَأْتِ بِمَخْلُوقٍ جَدِيدٍ وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ .

ومن دقائقه قدس الله سره هذا الدعاء

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِضَاكَ دَائِمًا وَالْعَافِيَةَ عَلَيَّ دَائِمًا وَالْبَرَكَاتِ

الْمَعْنَوِيَّةَ وَالْحَسْبِيَّةَ دَائِمًا عَلَيَّ دَائِمًا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ .

وله قدس سره أيضا

اللَّهُمَّ مَا مَنَنْتَ بِهِ فَتَمِّمْهُ يَا اللَّهُ وَمَا أَنْعَمْتَ بِهِ فَلَا تَسْلُبْهُ وَمَا

سَرَّهْتَ فَلَا تَهْتِكْهُ وَمَا عَمِلْتُهُ فَاعْفِرْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .



وله قدس سره أيضا

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِوَصْلِكَ مِنْ صَدِّكَ وَبِقُرْبِكَ مِنْ بُعْدِكَ وَنَعُوذُ  
بِكَ مِنْكَ فَاجْمَعْنَا مِنْ أَهْلِ طَاعَتِكَ وَوُدِّكَ وَأَهْلُنَا بِشُكْرِكَ اللَّهُمَّ  
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

وله قدس سره هذه المسبعات العشر ووقت قراءتها بعد

صلاة الصبح مرة وبعد المغرب مرة وهي

بسم الله الرحمن الرحيم

الفاتحة ۷ آية الكرسي ۷ ألم نشرح ۷ القدر ۷ الكافرون ۷ النصر ۷

تبت ۷ الإخلاص ۷ المعوذتين ۷ اللَّهُمَّ صَلِّ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلَى أَسْعَدِ  
مَخْلُوقَاتِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ  
عَدَدَ مَعْلُومَاتِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ كَمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ  
عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُونَ ۷ وَاسْمُ الْجَلَالَةِ أَلْفَ مَرَّةٍ.

وهذا ختم القادري

ووقت قراءته ما بين العشاءين مرة واحدة على سبيل الورد  
من غير انقطاع ولكل منهم ظاهرا وباطنا وقت حدوث المهم كل

لَيْلَةٍ مَرَّةً وَاحِدَةً إِلَى أَنْ يُقْضَى ذَلِكَ الْمَهْمُ أَوْ يَزُولَ ذَلِكَ النِّعْمُ  
وَوَقْتُهُ أَيْضًا بَيْنَ الْمَشَاءَيْنِ وَهُوَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ ۱۱۱ مَرَّةً  
سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ۱۱۱ مَرَّةً مِثْلًا  
لِلَّهِ يَا حَضْرَةَ سُلْطَانَ شَيْخِ سَيِّدِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيلَانِيِّ ۳۱۱ مَرَّةً سُورَةُ  
يَسَّ شَرِيفٍ مَرَّةً وَاحِدَةً سُورَةُ الْمَنْ شَرَحَ ۱۴۱ يَا بَاقِيَ أَنْتَ الْبَاقِي  
۱۱۱ مَرَّةً يَا غَوْثُ أَغْنِنِي يَا ذِي اللَّهِ ۱۱۱ مَرَّةً يَا حَضْرَةَ مُجِيبِ الدِّينِ  
مُشْكَلٌ كُشَا بِالْخَيْرِ ۱۱۱ مَرَّةً اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ .

كَيْفِيَّةُ تَلَاوَةِ الدَّرِّ الْأَعْلَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَذَا الدُّعَاءُ لِسَيِّدِي وَأَسْتَاذِي الْكَبِيرِ الْأَمْرِيِّ وَالشَّيْخِ الْأَكْبَرِ  
مُجِيبِ الْمَلَأَةِ وَالِدِي سَيِّدِي مُجِيبِ الدِّينِ بْنِ عَرَبِيِّ الْحَلَاتِيِّ الْأَنْدَلُسِيِّ  
الطَّائِفِيِّ قُدْسَ سِرُّهُ وَتَفَعَّلْنَا اللَّهُ بِبَرَكَاتِ عُلُومِهِ الشَّرِيفَةِ فِي الدَّارَيْنِ

آمِينَ فَمَنْ حَمَلَهُ كَانَ آمِنًا مِنَ الْبَلِيَّاتِ الْأَرْضِيَّةِ وَالسَّمَاوِيَّةِ وَمَصُونًا  
 مِنْ جَمِيعِ الْبَلِيَّاتِ وَالْأَذِيَّاتِ الشَّيْطَانِيَّةِ وَالْجِنِّيَّةِ وَالْإِنْسِيَّةِ وَيَنْفَعُ  
 مِنَ الطَّمَنِ وَالطَّاعُونِ وَمِنَ الرِّيحِ الْأَمْرِ وَمِنَ السَّحْرِ وَعُسْرِ الْوِلَادَةِ  
 وَلِحَلِّ الْمَرْبُوطِ وَهُوَ حِصْنٌ حَصِينٌ وَحِرْزٌ مَكِينٌ وَكَفَى آمِينَ  
 مِنْ كَيْدِ الْأَعْدَاءِ وَالنُّصْرَةَ عَلَيْهِمْ تَكُونُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً خُصُوصًا  
 لِمَنْ وَاظَبَ عَلَى قِرَاءَتِهِ بَعْدَ فَرِيضَةِ الصَّبْحِ يَنْتُجُ لَهُ الطَّاعَةُ مِنَ الْعَالَمِ  
 الْعُلُويِّ وَالسُّفْلِيِّ وَيَرَى الْعَجَائِبَ وَالْمَعْجَبَ مِنْ تَقْوِذِ الْكَلِمَةِ وَتَوَجُّهِ  
 النَّاسِ إِلَيْهِ وَإِقْبَالِهِمْ عَلَيْهِ بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَعْرَظَةِ وَالْمُودَّةِ وَالْإِجْلَالِ وَالْهَيْبَةِ  
 لِأَنَّهُ سِرٌّ مِنْ أَسْرَارِ اللَّهِ الْعَجِيبَةِ وَكُنُوزِهِ الْمَصُونَةِ الْغَرِيبَةِ لَكِنْ  
 يَحْتَاجُ وَقْتُ قِرَاءَتِهِ إِلَى حُضُورِ الْقَلْبِ وَإِخْلَاصِ النِّيَّةِ وَالْمُوَاطَّئَةِ عَلَيْهِ  
 وَالْفَوَائِدِ فِي الْعَقَائِدِ فَاعْرِفْ قَدْرَهُ تَرَبَّرْكَتَهُ وَخَيْرَهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ  
 تَعَالَى وَيَحْتَاجُ أَيْضًا قَبْلَ الشَّرُوعِ فِي قِرَاءَتِهِ أَنْ يَقْرَأَ الْفَاتِحَةَ وَآيَةَ  
 الْكُرْسِيِّ مَرَّةً مَرَّةً وَأَوَّلَ سُورَةِ الْأَنْعَامِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ  
 يَعْدِلُونَ • هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَى أَجَلًا وَأَجَلٌ مُسَمًّى

عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ تَعْتَرُونَ وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ يَعْلَمُ  
 سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ وَبَعْدَ الْخِتَامِ يقرأ أَلَمْ نَشْرَحْ  
 ثَلَاثًا وَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ثَلَاثًا وَهُوَ هَذَا الذُّرُّ الْمُبَارَكُ الْمُسَمَّى  
 بِالذُّرِّ الْأَعْلَى .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ تَحَصَّنْتُ فَأَجْنِي بِحِمَايَةِ كِفَايَةِ وَقَايَةِ  
 حَقِيقَةِ بُرْهَانِ حِرْزِ أَمَانٍ بِاسْمِ اللَّهِ • وَأَدْخِلْنِي يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ بِمَكْنُونِ  
 غَيْبِ سِرِّ دَائِرَةِ كَنْزِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ • وَأَسْبِلْ عَلَيَّ يَا حَلِيمُ  
 يَا سِتَّارُ كَنْفَ سِتْرِ حِجَابِ صِيَانَةِ نَجَاةٍ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ •  
 وَابْنِ يَا مُحِيطُ يَا قَادِرُ عَلَيَّ سُورَ أَمَانِ إِحَاطَةِ مَجْدِ سُرَادِقِ عِزِّ عَظَمَةِ  
 ذَلِكَ خَيْرٌ ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَأَعْزِدْنِي يَا رَقِيبُ يَا مُجِيبُ وَآخِرُ سُنِي  
 فِي نَفْسِي وَدِينِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَوَالِدِي وَوَلَدِي بِكَلَايَةِ إِعَاذَةِ إِغَاثَةِ  
 وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَقِنِي يَا مَانِعُ يَا نَافِعُ بِأَسْمَائِكَ  
 وَآيَاتِكَ وَكَلِمَاتِكَ شَرَّ الشَّيْطَانِ وَالسُّلْطَانِ وَالْإِنْسَانِ فَإِنْ ظَلِمَ

( ٦ - فبوضات )

أَوْ جِبَارُ بَنِي عَلِيٍّ أَخَذَتْهُ غَاشِيَةٌ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ • وَنَجِّنِي يَا مُذَلِّ يَا مُنْتَقِمُ  
 مِنْ عِبِيدِكَ الظَّالِمِينَ الْبَاغِينَ عَلَيَّ وَأَعْوَانِهِمْ فَإِنْ هُمْ لِي أَحَدٌ بِسُوءِ  
 خِدْلِهِ اللَّهُ وَخَتَمَ عَلَيَّ سَمْعِي وَقَلْبِي وَجَعَلَ عَلَيَّ بَصَرَهُ غِشَاوَةً فَمَنْ يَهْدِيهِ  
 مِنْ بَعْدِ اللَّهِ • وَاكْفِنِي يَا قَابِضُ يَا قَهَّارُ خَدِيعةً مَكْرِهِمْ وَارْزُدْهُمْ  
 عَنِّي مَذْمُومِينَ مَذْمُومِينَ مَذْخُورِينَ بِتَخْسِيرِ تَغْيِيرِ تَدْمِيرِ فَمَا كَانَ لَهُ  
 مِنْ فَتَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَذِقْنِي يَا سُبُوحُ يَا قُدُّوسُ لَذَّةَ مُنَاجَاةِ  
 أَقْبَلِ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ فِي كَنْفِ اللَّهِ • وَأَذِقْهُمْ يَا ثَمِيمُ  
 يَا ضَارُّ نَكَالٍ وَبَالِ زَوَالِ قَطِيعِ دَابِرِ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ  
 لِلَّهِ • وَآمِنِي يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيِّمُ صَوْلَةَ جَوْلَةَ دَوْلَةَ الْأَعْدَاءِ  
 بِغَايَةِ بَدَايَةِ آيَةِ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ  
 لِكَلِمَاتِ اللَّهِ • وَتَوَجَّنِي يَا عَظِيمُ يَا مُعِزُّ بَتَاجِ مَهَابَةِ كِبَرِيَاءِ جَلَالِ  
 سُلْطَانِ مَلَكُوتِ عِزِّ عَظَمَةِ وَلَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ •  
 وَالْبِسْنِي يَا جَلِيلُ يَا كَبِيرُ خِلْمَةِ جَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ إِجْلَالِ كَمَالِ  
 إِقْبَالِ فَلَمَّا رَأَيْتَهُ أَكْبَرْتَهُ وَقَطَعْتَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ • وَأَلْقِ  
 يَا عَزِيزُ يَا دُودُ عَلَيَّ مَحَبَّةً مِنْكَ تَنْقَادُ وَتَخَضَعُ لِي بِهَا قُلُوبُ عِبَادِكَ

بِالْمَجْبِيَةِ وَالْمَعَزَةِ وَالْمَوَدَّةِ مِنْ تَعْطِيفِ تَأْلِيفٍ يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ  
 وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ • وَأَضْرِبْ عَلَيَّ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ آثَارَ اسْتِرَارِ  
 أَنْوَارِ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذَلَّةً عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةً عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ  
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ • وَوَجِّهِ اللَّهُمَّ يَا صَمَدُ يَا نُورُ نُورِ وَجْهِ بِصَفَاءِ أَنْسِ  
 جَمَالِ إِشْرَاقِ فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسَلْتُ وَجْهِي لِلَّهِ • وَجَمِّلْنِي يَا جَمِيلُ  
 يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِالنِّصَاحَةِ وَالْبِرَاعَةِ  
 وَالْبَلَاغَةِ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي بِرَأْفَةٍ رَحْمَةٍ رِقَّةٍ ثُمَّ  
 تَلِينُ جُلُودَهُمْ وَقُلُوبَهُمْ إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ • وَقَلِّدْنِي يَا شَدِيدَ الْبَطْشِ  
 يَا جَبَّارُ بِسَيْفِ الشَّدَّةِ وَالْقُوَّةِ وَالْمَنْعَةِ وَالْهَيْبَةِ مِنْ بَأْسِ جَبْرُوتِ  
 عِزَّةٍ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ • وَأَدِمْ عَلَيَّ يَا بَاسِطُ يَا فَتَّاحُ بِهَجَّةٍ  
 مَسْرَّةٍ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي بِلَطَائِفِ عَوَاطِفِ  
 أَلْمِ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَبِأَشَارِ بِشَائِرِ يَوْمِئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ  
 بِنَصْرِ اللَّهِ • وَأَنْزِلِ اللَّهُمَّ بِالطَّيْفِ بِقَلْبِي الْإِيمَانَ وَالْإِطْمِئْنَانَ وَالسَّكِينَةَ  
 وَالْوَقَارَ لِأَكُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ •  
 وَأَفْرِغْ عَلَيَّ يَا صَبُورُ يَا شَكُورُ صَبْرَ الَّذِينَ تَضَرَّعُوا بِثَبَاتِ يَقِينِ



كَمْ مِنْ فِتْنَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِتْنَةً كَثِيرَةً يَا ذَنْ اللَّهَ • وَاحْفَظْنِي يَا حَفِظَ  
 يَا وَكَيْلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي  
 وَمِنْ تَحْتِي بِوَجُودِ شُهُودِ جُنُودِ لَهُ مُعَقَّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ  
 خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ وَثَبَّتِ اللَّهُمَّ يَا دَائِمُ يَا قَائِمُ قَدَمِي كَمَا  
 ثَبَّتَ الْقَائِلُ وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنْكُمْ أَشْرَكْتُكُمْ  
 يَا اللَّهُ • وَانصُرْنِي يَا نِعْمَ الْمَوْلَى وَيَا نِعْمَ النَّصِيرُ عَلَى أَعْدَائِي نَصْرَ الَّذِي  
 قِيلَ لَهُ أَتَّخِذُنَا هُزُومًا قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ • وَأَيُّدِنِي يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ  
 بِتَأْيِيدِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ الْمُوَيْدِ بِتَمْزِينِ تَقْرِيرِ تَوْقِيرِ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ  
 شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ • وَآكُفٍ يَا كَافِيَ الْأَنْكَادِ  
 يَا شَافِيَ الْأَدْوَاءِ وَشَرَّ الْأَسْوَاءِ وَالْأَعْدَاءِ بِعَوَائِدِ فَوَائِدِ لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا  
 الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ • وَآمِنٌ عَلَى  
 يَا وَهَّابُ يَا رِزَاقُ بِمُحْصُولِ وَصُولِ قَبُولِ تَذْيِيرِ تَيْسِيرِ تَسْخِيرِ كُلُّوا  
 وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ • وَالزَّمِنِي يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ كَلِمَةَ التَّوْحِيدِ  
 كَمَا أَلْزَمْتَ حَبِيبَكَ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا ﷺ حَيْثُ قُلْتَ لَهُ وَقَوْلُكَ  
 الْحَقُّ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ • وَتَوَلَّنِي يَا وَلِيَّ يَا عَلِيَّ بِالْوِلَايَةِ

وَالرَّعَايَةَ وَالْعِنَايَةَ وَالسَّلَامَةَ بِمَزِيدِ إِيرَادِ إِسْمَاعِدِ إِمْدَادِ ذَلِكَ خَيْرٌ  
 ذَلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ • وَأَكْرَمَنِي يَا كَرِيمُ يَا غَنِيُّ بِالسَّعَادَةِ وَالسِّيَادَةِ  
 وَالكَرَامَةِ وَالْمَغْفِرَةِ كَمَا أَكْرَمْتَ الَّذِينَ يَمْضُونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ  
 رَسُولِ اللَّهِ • وَتُبَّ عَلَى يَابُرٍ يَا تَوَّابُ يَا حَكِيمُ تَوْبَةَ نَصُوحًا لِأَكُونَ  
 مِنَ الَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَفْرُوا  
 لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ • وَاخْتَمِ لِي يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ  
 بِحُسْنِ خَاتِمَةِ الرَّاجِينَ وَالنَّاجِينَ الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ  
 أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ • وَأَسْكِنِي يَا سَمِيعُ  
 يَا عَلِيمُ جَنَّةً أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ دَعَوَاهُمْ فِيهَا مُبَشِّرًا اللَّهُمَّ  
 وَتَحِيَّيْتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ • اللَّهُمَّ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ  
 يَا اللَّهُ يَا نَافِعُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ارْزُقْ قَدْرِي  
 وَاشْرَحْ صَدْرِي وَيَسِّرْ أَمْرِي وَارْزُقْنِي مِنْ حَيْثُ لَا أُحْتَسِبُ بِفَضْلِكَ  
 وَإِحْسَانِكَ يَا هُوَ هُوَ كَيْمُصَّ حَمِصَقَ وَأَسْأَلُكَ بِجَمَالِ الْعِزَّةِ وَجَلَالِ  
 الْهَيْبَةِ وَعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَجَبْرُوتِ الْعِظَمَةِ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ  
 الَّذِينَ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِحُرْمَةِ هَذِهِ

الْأَسْمَاءِ وَالْآيَاتِ وَالْكَلِمَاتِ أَنْ تَجْعَلَ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا  
 وَرِزْقًا كَثِيرًا وَقَلْبًا قَرِيرًا وَعِلْمًا غَزِيرًا وَعَمَلًا بَرِيرًا وَقَبْرًا مُنِيرًا  
 وَحِسَابًا يَسِيرًا وَمُلْكًا فِي جَنَّةِ الْفِرْدَوْسِ كَبِيرًا وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَرْسَلْتَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
 الَّذِينَ طَهَّرْتَهُمْ مِنَ الدَّنَسِ تَطْهِيرًا وَسَلَّمْتَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا  
 كَافِيًا جَزِيلًا جَمِيلًا دَائِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ وَبِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِكَ يَا أَرْحَمَ  
 الرَّاحِمِينَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

### في كيفية تلاوة حزب البحر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هذا الحزب المبارك تأليف قطب العارفين وغوث الواصلين الشيخ الإمام  
 العالم العامل الكامل الشيخ أبي الحسن علي الشاذلي قدس الله تعالى أسراره  
 المليحة ونفمنا به ويبركات علومه وأنفاسه في الدارين بحرمة سيد الكونين صلى  
 الله عليه وعلى آله وأصحابه وسلم وهو هذا .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اعلم أن من الشرائط في الدعوة بهذا الحزب الشريف التوبة النصوح  
 وتقديم الصدقة بشيء من الحلال وأن يكون على طهارة كاملة هو وثيابه ويقعد

مستقبل القبلة بالخضوع والخشوع وبقرا الحزب بالحضور قبل طلوع الشمس  
 مرة وبعد العصر مرة ويبدأ أولاً بالفاتحة وآية الكرسي والإخلاص ثم قوله  
 تعالى وإذا جاءك الدين يؤمنون بما آتينا قتل سلاّم إلى قوله فإنه غفورٌ  
 رحيمٌ ثم قوله تعالى ثم أنزل علينا من بعد النعم أمينةً نكاساً الآية ثم  
 محمدٌ رسولُ الله ﷺ إلى آخر الفتح ثم لو أنزلنا هذا القرآن على  
 جبلٍ لرأيتَهُ خاشعاً متصدّعاً من خشيةِ الله إلى آخر السورة ثم حروف  
 المعجزة ٢٩ حرف بنفس واحد وهي ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط  
 ظ ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي ثم أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن  
 محمداً رسولُ الله ثم الصلاة على النبي ﷺ وهي اللهم صل على سيدنا محمد  
 النبي الأمي وعلى آله بعدد المدد والمدد من الأزل إلى الأبد ثم يستحضر  
 روحانية سيدي الشيخ أبي الحسن على الشاذلي قدس الله سره العالی كأنه حاضر  
 لديه ويستمد منه ويسأله العون على كل ما يرضى الله تعالى ورسوله ﷺ ثم يقول  
 أعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم ثلاثاً .

بسم الله الرحمن الرحيم

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ أَنْتَ رَبِّي وَعِلْمُكَ حَسْبِي فَنِعْمَ  
 الرَّبُّ رَبِّي وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِي تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ  
 نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكِّنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ  
 وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُونِ وَالشُّكُوكِ وَالْأَوْهَامِ السَّائِرَةِ لِلْقُلُوبِ

عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوبِ فَقَدْ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا  
 وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ  
 إِلَّا غُرُورًا فَتَبَّتْنَا وَأَنْصُرْنَا وَسَخَّرْنَا لَنَا هَذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ  
 لِمُوسَى عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ  
 وَالسَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 وَسَخَّرْتَ الرِّيحَ وَالشَّيَاطِينَ وَالْجِنَّ وَالْإِنْسَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ  
 وَالسَّلَامُ وَسَخَّرْنَا لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمَلِكِ  
 وَالْمَلَائِكَةِ وَبِحَجْرٍ الدُّنْيَا وَبِحَجْرٍ الْآخِرَةِ وَسَخَّرْنَا لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَأْمَنُ  
 بِيَدِهِ مَلَائِكَةَ كُلِّ شَيْءٍ كَبِيرٍ وَكَبِيرٍ ثَلَاثًا أَنْصُرْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ  
 ثَلَاثًا وَافْتَحْنَا لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ثَلَاثًا وَارزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
 ثَلَاثًا وَاغْفِرْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ثَلَاثًا وَارْحَمْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ  
 الرَّاحِمِينَ ثَلَاثًا وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَهَبْ لَنَا رِيحًا  
 طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ وَأَنْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاجْعَلْنَا  
 بِهَا حَمَلَ الْكِرَامَةِ وَالسَّلَامَةِ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى  
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَأَبْدَانِنَا





كِفَايَتُنَا حَمْسَقِ حَمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيكُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ثَلَاثًا  
 سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ اللهِ لَا يَقْدِرُونَ  
 عَلَيْنَا وَاللهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قَرِيبٌ أَنْ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ  
 فَاللهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ثَلَاثًا إِنَّ وَلِيَّ اللهِ الَّذِي نَزَّلَ  
 الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ثَلَاثًا فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللهُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ثَلَاثًا بِاسْمِ  
 اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ  
 الْعَلِيمُ ثَلَاثًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ثَلَاثًا وَصَلَّى  
 اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا  
 دَائِمًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

### دعاء الاختتام

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا حَبِيبَ اللهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ عَلَى اللهِ يَا اللهُ  
 يَا حَقُّ يَا نُورُ يَا مُبِينُ نُورُ قَلْبِي بِنُورِكَ وَاكْسُنِي مِنْ نُورِكَ وَعَلَّمْنِي

مِنْ عِلْمِكَ وَفَهْمِنِي عَنْكَ وَأَسْمِعْنِي مِنْكَ وَبَصِّرْنِي بِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ  
 شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا سَمِيعُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَلِيُّ يَا اللَّهُ اسْمِعْ نِدَائِي  
 بِمَخَصَّائِي لُطْفِكَ آمِينَ آمِينَ آمِينَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا  
 مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ يَا عَظِيمَ السُّلْطَانِ يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ يَا دَائِمَ النِّعَمِ  
 يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْمَطَايَا دَافِعَ الْبَلَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا حَاضِرًا  
 لَيْسَ بِغَائِبٍ يَا مُوجِدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ يَا خَفِيَّ اللَّطْفِ يَا لَطِيفَ الصَّمْعِ  
 يَا جَمِيلَ السُّرِّ يَا حَلِيمًا لَا يَمْجَلُ يَا جَوَادًا لَا يَبْخُلُ اقْضِ حَاجَتِي يَا مُجِيبُ  
 ۱۹ مَرَّةً يَا مَنْ لَهُ الْأَمْرُ كُلُّهُ أَسْأَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ  
 كُلِّهِ اللَّهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا أَسْبَابَ رِزْقِكَ  
 وَصَلِّ اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلَاةً تَحُلُّ بِهَا  
 الْعُنْدَ وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكُرْبَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ  
 وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِمْ وَصَحْبِهِمْ أَجْمَعِينَ آمِينَ .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَقُولُ عَلَى نَفْسِي وَعَلَى  
 دِينِي وَعَلَى أَهْلِي وَعَلَى أَوْلَادِي وَعَلَى مَالِي وَعَلَى أَصْحَابِي وَعَلَى أَدْيَانِهِمْ

وَعَلَى أَمْوَالِهِمْ أَلْفَ بِاسْمِ اللَّهِ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 أَقُولُ عَلَى نَفْسِي وَعَلَى دِينِي وَعَلَى أَهْلِي وَعَلَى أَوْلَادِي وَعَلَى مَالِي وَعَلَى  
 أَصْحَابِي وَعَلَى أَدْيَانِهِمْ وَعَلَى أَمْوَالِهِمْ أَلْفَ أَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ  
 إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بِاسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَمِنَ اللَّهِ وَإِلَى اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ  
 وَفِي اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بِاسْمِ اللَّهِ عَلَى دِينِي وَعَلَى  
 نَفْسِي وَعَلَى أَوْلَادِي بِاسْمِ اللَّهِ عَلَى مَالِي وَعَلَى أَهْلِي بِاسْمِ اللَّهِ عَلَى كُلِّ  
 شَيْءٍ وَأَعْطَانِي رَبِّي بِاسْمِ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ  
 وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ بِاسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ  
 وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بِاسْمِ اللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ فِي الْأَرْضِ  
 وَفِي السَّمَاءِ بِاسْمِ اللَّهِ أَفْسَحُ وَبِهِ أَخْتِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ  
 بِهِ شَيْئًا اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ أَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَكْبَرُ مِمَّا خَافُ  
 وَأَحْذَرُ بِكَ اللَّهُمَّ أَعُوذُ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ غَيْرِي وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ  
 رَبِّي وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَبِكَ اللَّهُمَّ أَحْتَرِزُ مِنْهُمْ وَبِكَ اللَّهُمَّ أَعُوذُ مِنْ شُرُورِهِمْ  
 بِكَ اللَّهُمَّ أَذْرَأُ فِي نُحُورِهِمْ وَأَقْدِمُ بَيْنَ يَدَيْهِمْ وَأَيْدِيهِمْ بِسْمِ اللَّهِ  
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ثَلَاثًا وَمِثْلُ ذَلِكَ عَنْ يَمِينِي وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَمِثْلُ  
ذَلِكَ عَنْ شِمَالِي وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ وَمِثْلُ ذَلِكَ أَمَامِي وَأَمَامِهِمْ وَمِثْلُ ذَلِكَ مِنْ  
خَلْفِي وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَمِثْلُ ذَلِكَ مِنْ فَوْقِي وَمِنْ فَوْقِهِمْ وَمِثْلُ ذَلِكَ مِنْ  
تَحْتِي وَمِنْ تَحْتِهِمْ وَمِثْلُ ذَلِكَ مُحِيطٌ بِي وَبِهِمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ لِي وَلَهُمْ  
مِنْ خَيْرِكَ بِخَيْرِكَ الَّذِي لَا يَمْلِكُهُ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي وَإِيَّاهُمْ فِي عِبَادِكَ  
وَعِبَادِكَ وَعِيَابِكَ وَجِوَارِكَ وَأَمْنِكَ وَحِرْزِكَ وَحِزْبِكَ وَكَنْفِكَ مِنْ كُلِّ  
شَيْطَانٍ وَسُلْطَانٍ وَإِنْسٍ وَجَانٍّ وَبَاطِنٍ وَحَاسِدٍ وَسَبِيحٍ وَحِيَّةٍ وَعَقْرَبٍ وَمِنْ  
شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ رَبِّي آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ حَسْبِيَ  
الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوبِينَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ  
الْمَرْزُوقِينَ حَسْبِيَ السَّاتِرُ مِنَ الْمَسْتُورِينَ حَسْبِيَ النَّاصِرُ مِنَ الْمَنْصُورِينَ  
حَسْبِيَ الْقَاهِرُ مِنَ الْمَقْهُورِينَ حَسْبِيَ الَّذِي هُوَ حَسْبِي حَسْبِيَ مَنْ لَمْ يَزَلْ  
حَسْبِيَ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ حَسْبِيَ اللَّهُ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللَّهِ إِنْ وَلِيَّ  
اللَّهُ الَّذِي نَزَلَ الْكِتَابَ وَهُوَ تَوَلَّى الصَّالِحِينَ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَجَعَلْنَا  
بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا وَجَعَلْنَا  
عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ

فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوْ أَعْلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ٧ وَلَا حَوْلَ  
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ  
 وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 ثُمَّ يَنْفُتُ عَنْ يَمِينِهِ ثَلَاثًا وَعَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَأَمَامَهُ ثَلَاثًا وَخَلْفَهُ  
 ثَلَاثًا ثُمَّ يَقُولُ خَبَأْتُ نَفْسِي فِي خَزَائِنِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 أَقْفَالُهَا تَقْتِي بِاللَّهِ مَفَاتِيحُهَا لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ أَدَافِعُ بِكَ اللَّهُمَّ عَنْ نَفْسِي  
 مَا أُطِيقُ وَمَا لَا أُطِيقُ لَا قُدْرَةَ لِمَخْلُوقٍ مَعَ قُدْرَةِ الْخَالِقِ حَسْبِيَ  
 اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ  
 تَسْلِيمًا كَثِيرًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا مَنْ بِيَدِهِ  
 مَفَاتِيحُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا دَلِيلَ  
 الْمُتَحَيِّرِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغْنِنَا بِحَقِّ كَيْبِصٍ وَبِحَقِّ حَمْسِقِ  
 وَبِحَقِّ طَسْمِ وَيَسٍ وَبِحَقِّ الْقُرْآنِ الْمُبِينِ وَبِحَقِّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ  
 نَسْتَعِينُ آمِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .  
 يَا رَبِّ عَوِّذْنَا فِعْلَ الْجَمِيلِ فَلَا تَقْطَعْ عَوَائِدَ بِرِّ مِنْكَ قَدْ سَلَفَتْ

وَأَجْبُرُ لِكَسْرِ فَقِيرِ ضَاقِ مَذْهَبِهِ      وَدَاوِ مُهْجَتِهِ أَحْرًا فَقَدْ تَلِفَتْ  
 إِنْ لَمْ تَكُنْ لِي فَمَنْ أَرْجُو لَنَا نَبِيَّتِي      فَفَقِيرٌ بِأَبِكَ نَفْسِي قَطُّ مَا عَرَفْتُ  
 تمت وبالخير عمت

### هذه مناقب سيدنا قطب الأقطاب عبد القادر الجيلاني

وهو أبو صالح سيدي عبد القادر بن موسى بن عبد الله بن يحيى الزاهد بن  
 محمد بن داود بن موسى الجون بن عبد الله الحضي بن الحسن بن المثنى بن علي  
 ابن أبي طالب رضي الله تعالى عنهم أجمعين ولد رضي الله تعالى عنه سنة سبعين  
 وأربعمائة وتوفي إحدى وستين وخمسمائة ودفن ببغداد رضي الله عنه وقد أفرده  
 الناس بالتأليف ونحن نذكر ان شاء الله تعالى نبذة من مناقبه مما فيه تأديب  
 ونفع للسامع فنقول وبالله التوفيق وأنا الفقير إلى رحمة الله العظيم حبيب محمد بن  
 العالم الشيخ صدق محمد إبراهيم القاهري مولداً القادري الأشعري مشرباً ومعتقداً  
 وفي بهجة الأسرار بأسناده إلى الشيخ القدوة شهاب الدين أبي حفص عمر بن  
 محمد بن عبد الله السهروردي قال سمعت الشيخ محيي الدين عبد القادر يقول علي  
 الكرسي بمدرسته كل ولي علي قدم نبي وأنا علي قدم جدي محمد ﷺ وما رفع  
 المصطفى ﷺ قدما إلا وضعت قدى في الموضع الذي رفع قدمه منه إلا أن  
 يكون قدما من أقدام النبوة فإنه لا سبيل ان يناله غير نبي وفيه أيضا قال الشيخ  
 أبو عمر وعثمان بن مرزوق لم يشاركه أي الشيخ عبد القادر الجيلاني رضي الله  
 عنه في أحواله ومقامه وأسراره سوى الأنبياء عليهم الصلاة والسلام وليس  
 لأحد عليه منة في هذا الطريق سوى الله عز وجل ورسوله محمد ﷺ ومن



لطائف المنن لابن عطاء الله السكندري الشاذلي عن الشيخ الأكبر أنه قال أبو  
 السمود بن الشبلي رضي الله عنه أنا في خدمة الشيخ الذي لم يترك فضله لغيره اه  
 وفي قلائد الجواهر وليعلم أن الفضل بيد الله يؤتیه من يشاء والله ذو الفضل  
 العظيم مع أنه لم يجتمع لأحد من المشايخ وأرباب الأحوال بعد الصحابة رضي  
 الله عنهم من المناقب والمحامد ما اجتمع لسيدنا وشيخنا الشيخ عبد القادر  
 الجيلاني رضي الله عنه من العمل والعلم والحسب والنسب والمواهب والنعم اه .  
 وفي زين المجالس فإن قيل لم قيد الشيخ عبد الوهاب الشمراني في قول  
 الشيخ عبد القادر الجيلاني رضي الله عنه قدمي على رتبة كل ولي لله تعالى  
 بأهل عصره قيل قيد الشيخ به انتظارا إلى كبار الأولياء الذين هم أفضل  
 منه يعني الصحابة رضي الله عنهم لا إلى من هو أدنى منه رتبة بأي عصر كان  
 كالأولياء كما قيد الشيخ الامام جلال الدين المحلي في قصة موسى عليه السلام  
 وفي قوله تعالى انى اصطفيتك على الناس بأهل زمانه انتظارا إلى من هو أفضل من  
 موسى من الأنبياء عليهم الصلاة والسلام وفي بهجة الأسرار عن الشيخ أبي القاسم  
 ابن بكر احمد إلى آخر ما قال وقال له الحق تعالى بلسان النيب إنك اليوم لدينا  
 مكين أمين وأقصد مع أرواح النبيين على دكة بين الدنيا والآخرة بين الخلق  
 والخالق بين الظاهر والباطن بين ما يدرك وما لا يدرك وجعل له أربعة وجوه  
 وجه ينظر به إلى الدنيا ووجه ينظر به إلى الآخرة ووجه ينظر به إلى الخلق ووجه  
 ينظر به إلى الخالق اه وقد أفتى الشيخ عبد الله اليافعي في كتابه خلاصة الفاخر أن  
 الشيخ عبد القادر الجيلاني رضي الله عنه أعلى مقاما بعد الصحابة من جميع  
 الأولياء كلهم وقال المحققون مقام عبد القادر الجيلاني « اعلى جامع الأصول »  
 وقد رد منصف زين المجالس قول الشيخ الأكبر بأعلوية مقام ابن الشبلي

رضى الله عنه من مقام عبد القادر الجيلاني بالدلائل المستحكمة ولعل ماروى عن  
 الشيخ الأكبر بأعلوية مقام ابن الشبلي مدسوسا عليه لأنه قد روى عن ابن  
 الشبلي بأنه قال أنا في خدمة الشيخ الذي لم يترك فضله لغيره والله أعلم .  
 وقال القطب المجدد العلامة الشيخ صدقة الله بن الولي الشيخ سليمان  
 القاهري رحمه الله في قصيدته :

كل الطوائف بالاجماع متفقه      على كمالك في عليك متسقه  
 حتى الخوارج أهل الزيغ والزندقه      أنت المدار لكل محبي الدين  
 فالحاصل على الدلائل القطعية المذكورة والنقول الساطعة المشهورة لأعلى  
 ولا أفضل ولا أشرف مقاما وفعالا وسرا في الأولياء المتقدمين والتأخرين إلى  
 يوم القيامة من سيدنا عبد القادر الجيلاني رضى الله عنه كذا قال عبد الكريم  
 الجبلي رضى الله عنه .

هذا أوان الشروع فيما لحضرة الثوث قدس الله سره العزيز من الأوراد  
 في الأوقات الخمسة وأوراد الأسبوع والصلاة الكبرى وغيرها من صيغ  
 صلوات أخرو دعاء النصر وحزب الجلالة ودعاء ورد الجلالة وغيرها من الوظائف  
 أولها ورد الصباح ويسمى حزب الابهال وهذا سنده وهو هنا .

بسم الله الرحمن الرحيم

هذا الورد الشريف المبارك تأليف العالم الرباني والقنديل النوراني صاحب  
 الإشارة والماني شيخ الاسلام محي الملة والدين الشيخ أبي صالح عبد القادر  
 ( ٧ - فيوضات )

الكيلاني قدس الله سره وأفاض علينا وعلى سائر المریدین والمحبین خيره وبره  
 برواية شيخ الإسلام كمال الدين بن أبي شريف عن قطب الزمان الشيخ أبي  
 المون الغزي رحمة الله عليه عن شيخ الإسلام شهاب الدين رسلان الرملي  
 قدس سره عن العالم الرباني نصر الله الجدلي قدس سره عن عبد الله بن الفاضل  
 رحمة الله عليه عن عبد الله بن محمد المصمعي رحمة الله عليه وكان معمرًا وكان  
 مولده سنة ٥٤٦ هـ ووفاته سنة ٧٣١ هـ ومات عن مائة وخمس وثمانين سنة قال  
 أخبرني وبه البسني المراقية قطب الزمان الذي خضعت له رقاب الأولياء غربا  
 وشرقا غربا ومعجما سلطان الأولياء محيي الدين أبو محمد السيد الشيخ عبد  
 القادر الكيلاني قدس سره ابن أبي صالح موسى جنكي دوست نفعنا الله  
 تعالى به وجعلنا في بركته وهو هذا الورد ويسمى ورد الصبح ويسمى حزب  
 الابتهاال ووقت قراءته بعد فريضة الصبح كل يوم مرة ولنا فيه الإجازة المطلقة  
 من حضرات مشايخنا وهم جدي وشيخي المرحوم السيد الشيخ محمود افندي  
 نجل المرحوم السيد الحاج زكريا افندي الكيلاني البغدادي نقيب السادات  
 ببغداد قدس الله سره وابن عمي وشيخي سيد محمد مكرم افندي نجل المرحوم  
 السيد الشيخ محمد افندي الكيلاني الأزهرى الحموى قدس الله سره المصطفى  
 بحماه حماه الله بحماه وهذا أوان التروع في الورد المبارك .

## ورد الصبح ويسمى حزب الابتهاال

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ • الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا لِكَ يَوْمَ الدِّينِ \*

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ \* اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ \* صِرَاطَ الَّذِينَ  
 أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ \* غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ \* آمِينَ .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ \* الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ  
 بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ \* وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ  
 بِمَا نُزِّلَ إِلَيْكَ وَمَا أَنْزَلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ \* أُولَئِكَ  
 عَلَى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ \* وَإِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ \* اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ  
 سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ  
 عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ  
 مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ  
 حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ \* لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ  
 الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِرْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ  
 الْوُثْقَى لَا انْقِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ \* اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا  
 يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ

يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا  
خَالِدُونَ \* شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَانِمًا  
بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ \* إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ  
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بِنَبِيِّ  
يَنْهَاهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ \* فَإِنْ حَاجُّوكَ  
فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ  
وَالْأُمِّيِّينَ أَأَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ  
الْبَلَاغُ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ \* إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ  
يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ إِلَّا لَهُ  
الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ \* ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا  
وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ \* وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا  
وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ \* قُلْ ادْعُوا  
اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَلَا تَجْهَرُوا  
بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُوهَا بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا \* وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وِليٌّ  
 مِنَ الذَّلِّ وَكَبْرُهُ تَكْبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا  
 وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّافَاتِ صَفَاءً • فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا • فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا • إِنَّ إِلَهَكُمْ  
 وَاحِدٌ • رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ • إِنَّا  
 زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ • وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ  
 مَارِدٍ • لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيُقَذَّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ • دُحُورًا  
 وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ • إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ •  
 فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمٌ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ •  
 يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ • فَبِأَيِّ آيَاتِ رَبِّكُمَا  
 تُكذِّبَانِ • يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ •  
 فَبِأَيِّ آيَاتِ رَبِّكُمَا تُكذِّبَانِ .



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ وَأَتَوَسَّلُ بِأَيْتِكَ وَأَتَوَجَّهُُ إِلَيْكَ وَأَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ  
 بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ جَل جلاله الرَّحْمَنُ  
 جَل جلاله الرَّحِيمُ جَل جلاله الْمَلِكُ جَل جلاله الْقُدُّوسُ جَل جلاله السَّلَامُ  
 جَل جلاله الْمُؤْمِنُ جَل جلاله الْمُهَيَّمِنُ جَل جلاله الْعَزِيزُ جَل جلاله الْجَبَّارُ  
 جَل جلاله التَّكَبَّرُ جَل جلاله الْخَائِقُ جَل جلاله الْبَارِي جَل جلاله الْمَصُورُ  
 جَل جلاله الْغَفَّارُ جَل جلاله الْقَهَّارُ جَل جلاله الْوَهَّابُ جَل جلاله الرَّزَّاقُ  
 جَل جلاله الْفَتَّاحُ جَل جلاله الْعَلِيمُ جَل جلاله الْقَابِضُ جَل جلاله الْبَاسِطُ  
 جَل جلاله الْخَافِضُ جَل جلاله الرَّافِعُ جَل جلاله الْمُعِزُّ جَل جلاله الْمُدِلُّ جَل  
 جلاله السَّمِيعُ جَل جلاله الْبَصِيرُ جَل جلاله الْحَكَمُ جَل جلاله الْعَدْلُ جَل  
 جلاله اللَّطِيفُ جَل جلاله الْخَبِيرُ جَل جلاله الْحَلِيمُ جَل جلاله الْعَظِيمُ جَل  
 جلاله الْغَفُورُ جَل جلاله الشُّكُورُ جَل جلاله الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ جَل جلاله الْحَفِيفُ  
 جَل جلاله الْمُقِيتُ جَل جلاله الْحَسِيبُ جَل جلاله الْجَلِيلُ جَل جلاله الْكَرِيمُ  
 جَل جلاله الرَّقِيبُ جَل جلاله الْمَجِيبُ جَل جلاله الْوَاسِعُ جَل جلاله الْحَكِيمُ جَل  
 جلاله الْوَدُودُ جَل جلاله الْمَجِيدُ جَل جلاله الْبَاعِثُ جَل جلاله الشَّهِيدُ جَل جلاله  
 الْحَقُّ جَل جلاله الْوَكِيلُ جَل جلاله الْقَوِيُّ جَل جلاله الْمُتَيْنُ جَل جلاله الْوَلِيُّ جَل  
 جلاله الْحَمِيدُ جَل جلاله الْمُحْصِي جَل جلاله الْمُبْدِي جَل جلاله الْمَعِيدُ جَل جلاله  
 الْمُهَيَّبُ جَل جلاله الْمَمِيتُ جَل جلاله الْحَيُّ جَل جلاله الْقَيُّومُ جَل جلاله الْوَاحِدُ  
 جَل جلاله الْمَاجِدُ جَل جلاله الْأَحَدُ جَل جلاله الصَّمَدُ جَل جلاله الْقَادِرُ جَل

جلاله المقدرُ جل جلاله المقدمُ جل جلاله المؤخرُ جل جلاله الأولُ جل جلاله  
 الآخرُ جل جلاله الظاهرُ جل جلاله الباطنُ جل جلاله الواليُّ جل جلاله المتعاليُّ  
 جل جلاله البرُّ جل جلاله التوابُ جل جلاله المنعمُ جل جلاله المنتقمُ جل جلاله  
 العفوُّ جل جلاله الرؤوفُ جل جلاله مالك الملكُ جل جلاله ذو الجلالِ والإكرامِ  
 جل جلاله الربُّ جل جلاله القسطُ جل جلاله الجامعُ جل جلاله الغنيُّ جل جلاله  
 الغنيُّ جل جلاله المعطيُّ جل جلاله المانعُ جل جلاله الضارُّ جل جلاله النافعُ جل  
 جلاله النورُ جل جلاله الهاديُّ جل جلاله البديعُ جل جلاله الباقيُّ جل جلاله الوارثُ  
 جل جلاله الرشيدُ جل جلاله الصبورُ جل جلاله هو الله الواحدُ الأحدُ \*  
 الْفَرْدُ الصَّمَدُ \* الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ  
 يَكُنْ لَهُ كُفْوًا أَحَدٌ \* لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالصِّفَاتُ الْعُلْيَا \* وَهُوَ  
 الْمَثَلُ الْأَعْلَى \* وَهُوَ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ \*  
 لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ \* وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ لَا تَدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ  
 الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ \* هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ  
 وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ \* آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ  
 وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَآسَافَ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ  
 وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ \*  
 رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ \* آمَنَّا

بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ  
 وَحُلُومِهِ وَمُرُّهُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى • رَبَّنَا آمَنَّا بِكَ وَبِأَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ  
 وَمَا أَنْتَ بِهِ مَوْصُوفٌ فِي عُلُوِّ ذَاتِكَ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَمَا  
 أَنْتَ لَهُ أَهْلٌ فِي عَظِيمِ رُبُوبِيَّتِكَ وَكَمَا هُوَ اللَّائِقُ بِكَ فِي كَمَالِ  
 الْوَهِيَّتِكَ آمَنَّا بِكَ وَبِكُتُبِكَ وَرُسُلِكَ وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ  
 وَبِمَا جَاءَ بِهِ مِنْ عِنْدِكَ وَعَلَى مُرَادِكَ وَمُرَادِ رُسُلِكَ وَكَمَا تُحِبُّ  
 وَتَرْضَى • وَعَلَى مَا هُوَ فِي عِلْمِكَ الْأَعْلَى • يَا عَالِمَ السِّرِّ وَأَخْفَى •  
 يَا قَيُّومَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ • اللَّهُمَّ إِنَّا عَاجِزُونَ قَاصِرُونَ بِرَأْيِ إِلَيْكَ  
 مِنَ الزَّيْغِ وَالزَّلَلِ • مُطِيعُونَ لِمَا أَمَرْتَ بِهِ مِنْ قَوْلٍ وَفِعْلٍ وَعَمَلٍ  
 فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ • سُبْحَانَكَ  
 وَتَعَالَى عَمَّا يُصِفُونَ • بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنَّى يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ  
 وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةً وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ •  
 اللَّهُمَّ فَأَخِينَا عَلَى ذَلِكَ • وَأَمِتْنَا عَلَى ذَلِكَ • وَابْعَثْنَا عَلَى ذَلِكَ • وَاهْدِنَا  
 لِحَقَائِقِ ذَلِكَ • يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ • يَا مَنْ هُوَ الْأَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ  
 وَالْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ • وَالظَّاهِرُ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ • وَالْبَاطِنُ دُونَ

كُلُّ شَيْءٍ • وَالْقَاهِرُ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ • يَا نُورَ الْأَنْوَارِ يَا عَالِمَ الْأَسْرَارِ •  
 يَا مُدَبِّرَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ • يَا مَلِكُ يَا عَزِيزُ يَا فَهَّارُ • يَا رَحِيمُ يَا دُودُ يَا غَفَّارُ •  
 يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ • يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ • يَا مُسْتَارَ الْعُيُوبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوبِ •  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ  
 الْخَاتِمِ نُورِكَ الْمُبِينِ • وَرَسُولِكَ الصَّادِقِ الْأَمِينِ اللَّهُمَّ وَآتِهِ الْفَضِيلَةَ  
 وَالْوَسِيلَةَ وَالشَّفَاعَةَ • وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ الشَّفِيعَ  
 الْمُرْتَضَى • وَالرَّسُولَ الْمُجْتَبَى • اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ كَمَا صَلَّيْتَ  
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
 بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ  
 عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءِ نَفْسِكَ وَزِينَةِ عَرْشِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ وَعَلَى آلِهِ  
 وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا • اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ  
 الْحُسْنَى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ وَبِكُتُبِكَ الْمُنزَلَةِ وَبِكِتَابِكَ  
 الْعَزِيزِ وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ يَا رَبُّ الْأَرْبَابِ •  
 يَا مُنزِلَ الْكِتَابِ • يَا سَرِيعَ الْحِسَابِ يَا مَنْ إِذَا دُعِيَ أَجَابَ يَا رَحِيمُ  
 يَا رَحْمَنُ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ •

يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا  
 عَذَابَ النَّارِ ۝ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْهُدَىٰ وَالتُّقَىٰ وَالْعَفَافَ وَالْغِنَىٰ وَنَعُوذُ  
 بِكَ مِنْ جَهْدِ البَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ القَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الأَعْدَاءِ  
 اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنَ الخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ  
 كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْنَا مِنْهُ وَمَا لَمْ نَعْلَمْ لَكَ الحَمْدُ وَأَنْتَ المُسْتَعَانُ  
 وَعَلَيْكَ التَّكْلَانُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلاَّ بِكَ ۝ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ  
 مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ ۝ وَنَعُوذُ بِكَ  
 مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ ۝ اللَّهُمَّ  
 أَنْتَ رَبِّي لا إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ  
 مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ وَأَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ  
 وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي فَإِنَّهُ لا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ يَا غَفُورُ  
 أَرْبَعًا ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صُحْبَةَ الخَوْفِ وَغَلْبَةَ الشَّوْقِ وَثَبَاتَ العِلْمِ  
 وَدَوَامَ الفِكْرِ وَنَسْأَلُكَ سِرَّ الأَسْرَارِ البَائِعِ مِنَ الأَضْرَارِ حَتَّى لا يَكُونَ  
 لِنَامِعِ الذُّنُوبِ وَالمَيُوبِ قَرَارٌ وَنَبْتْنَا وَاهْدِنَا لِلْعِلْمِ وَالعَمَلِ وَزِينَتَيْهِ  
 الكَلِمَاتِ الَّتِي بَسَطْتَهَا عَلَى لِسَانِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَابْتَلَيْتَ بِهِنَّ

اِبْرَاهِيمَ خَلِيكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَتَمَّهُنَّ فَقُلْتُ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا  
 قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ • فَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُحْسِنِينَ  
 مِنْ ذُرِّيَّتِهِ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَنُوحٍ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِنَا سَبِيلِ أُمَّةِ الْمُتَّقِينَ  
 بِاسْمِ اللَّهِ وَمِنَ اللَّهِ وَإِلَى اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ حَسْبِيَ اللَّهُ  
 آمَنْتُ بِاللَّهِ رَضِيتُ بِاللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ • يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ  
 يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا مُؤَيَّدُ يَا قَدِيرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمَنُ  
 يَا رَحِيمُ يَا مَنْ هُوَ هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ تَبَارَكَ  
 اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ • اللَّهُمَّ اهْدِنَا بِنُورِكَ إِلَيْكَ وَأَقِمْنَا  
 بِصِدْقِ الْمُبْدِيَةِ بَيْنَ يَدَيْكَ • اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَلْسِنَتَنَا رَطْبَةً بِذِكْرِكَ  
 وَتَقْوَسْنَا مُطِيعَةً لِأَمْرِكَ وَقُلُوبَنَا مَمْلُوءَةً بِمَعْرِفَتِكَ وَأَرْوَاحَنَا مُكْرَمَةً  
 بِمُشَاهَدَتِكَ وَأَسْرَارَنَا مُنْعَمَةً بِقُرْبِكَ وَارزُقْنَا زُهْدًا فِي دُنْيَاكَ وَمَزِيدًا  
 لَدَيْكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ • يَا مَنْ لَا يَسْكُنُ قَلْبٌ إِلَّا بِقُرْبِهِ  
 وَقَرَارِهِ وَلَا يَحْيَا عِنْدُ إِلَّا بِلُطْفِهِ وَإِبْرَارِهِ وَلَا يَبْقَى وَجُودٌ إِلَّا بِإِمْدَادِهِ  
 وَإِظْهَارِهِ • يَا مَنْ آتَسَّ عِبَادَهُ الْأَبْرَارَ • وَأَوْلِيَاءَهُ الْمُقَرَّبِينَ الْأَخْيَارَ •



بِمُنَاجَاتِهِ وَأَسْرَارِهِ • يَا مَنْ أَمَاتَ وَأَحْيَا وَأَقْصَى وَأَدْنَى • وَأَسْعَدَ  
 وَأَشْقَى وَأَضَلَّ وَهَدَى وَأَفْقَرَ وَأَغْنَى وَأَبْلَى وَعَافَى وَقَدَّرَ وَقَضَى كُلُّ  
 بِعَظِيمٍ لُطْفٍ تَدْبِيرِهِ وَسَابِقِ إِقْدَارِهِ رَبُّ أَيِّ بَابٍ أَقْصَدُ غَيْرَ بَابِكَ  
 وَأَيِّ جَنَابٍ أَتَوَجَّهُ غَيْرَ جَنَابِكَ • أَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا  
 قُوَّةَ لَنَا إِلَّا بِكَ • رَبُّ إِلَى مَنْ أَقْصَدُ وَأَنْتَ الرَّبُّ الْمَقْصُودُ وَإِلَى مَنْ  
 أَتَوَجَّهُ وَأَنْتَ الْحَقُّ الْمَعْبُودُ • وَمَنْ ذَا الَّذِي يُعْطِينِي وَأَنْتَ صَاحِبُ  
 الْكَرَمِ وَالْجُودِ • رَبُّ حَقِيقٌ عَلَيَّ أَنْ لَا أَشْتَكِي إِلَّا إِلَيْكَ وَلَا زِمُّ  
 عَلَيَّ أَنْ لَا أَتَوَكَّلَ إِلَّا عَلَيْكَ • يَا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ يَا مَنْ  
 إِلَيْهِ يَلْجَأُ الْخَائِفُونَ • يَا مَنْ بَكَرَمِهِ وَجَمِيلِ عَوَائِدِهِ يَتَعَلَّقُ الرَّاجُونَ  
 يَا مَنْ بِسُلْطَانِ قَهْرِهِ وَعَظِيمِ رَحْمَتِهِ وَبِرِّهِ بَسْتَفِيثُ الْمُضْطَرُّونَ يَا مَنْ  
 لَوْسِعَ عَطَائِهِ وَجَمِيلِ فَضْلِهِ وَنِعْمَائِهِ تَبْسُطُ الْأَيْدِي وَيَسْأَلُهُ السَّائِلُونَ  
 رَبُّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ وَآمِنَ خَوْفِي إِذَا وَصَلْتُ إِلَيْكَ وَلَا  
 تُخَيِّبْ رَجَائِي إِذَا صِرْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ • يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَا سَمِيعُ  
 اللَّهُمَّ إِنَّا ضَالُّونَ فَاهْدِنَا وَإِنَّا فُقَرَاءُ فَاعْزِمْ • وَإِنَّا ضَعْفَاءُ فَاقْوَمْنَا وَإِنَّا  
 مُذْنِبُونَ فَاعْفِرْ لَنَا يَا نُورُ يَا هَادِيَ يَا غَنِيُّ يَا قَوِيُّ • يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ •

اللَّهُمَّ بِرُوحٍ مِنْ عِنْدِكَ أَيْدِنَا وَمِنْ عِلْمِكَ الْمَكْنُونِ عَلَّمْنَا وَعَلَى  
 دِينِكَ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ لِنَبِّنَا وَاجْعَلْنَا مِنْ سَبَقَتِ لَكَ مِنْكَ الْحُسْنَى  
 وَزِيَادَةَ • اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِي الدُّنْيَا طَاعَتَكَ وَالْفِرَارَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ  
 وَفِي الآخِرَةِ جَنَّاتِكَ وَرَوْضَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ عُقُوبَتِكَ • اللَّهُمَّ أَحِبَّنَا  
 مُؤْمِنِينَ طَائِعِينَ وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ تَائِبِينَ وَاجْعَلْنَا عِنْدَ السُّؤَالِ تَائِبِينَ  
 وَاجْعَلْنَا مِنْ يَأْخُذُ الْكِتَابَ بِالْيَمِينِ • وَاجْعَلْنَا يَوْمَ الْفِرَاقِ الْأَكْبَرِ  
 آمِنِينَ • وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا عَلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ • وَأَدْخِلْنَا بِرَحْمَتِكَ  
 وَكَرَمِكَ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ • وَنَجِّنَا بِمَعْرُوكِ وَحَلِيمِكَ مِنَ الْعَذَابِ الْأَلِيمِ  
 يَا بَرُّ يَا رَحِيمُ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ • اللَّهُمَّ إِنَّا أَصْبَحْنَا لَا نَمْلِكُ لِأَنْفُسِنَا  
 دَفْعًا وَلَا رَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِنَّا فُقَرَاءُ لِأَشْيَاءِ لَنَا • ضُرْفَاءُ لِأَقْوَةِ  
 لَنَا وَأَصْبَحَ الْخَيْرُ كُلُّهُ يَدِيكَ وَأَمْرُ كُلِّ شَيْءٍ رَاجِعٌ إِلَيْكَ •  
 اللَّهُمَّ وَقْنَا لِمَا بِهِ أَمْرَتْنَا • وَأَعِنَّا عَلَى مَا بِهِ كَلَفْتَنَا وَأَغْنِنَا عَنْ كُلِّ  
 شَيْءٍ وَبِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ وَاجْبُرْ كَسْرَنَا وَمَافَاتِ مَنَا بِعِنَايَتِكَ وَكَرَمِكَ  
 وَأَيْدِنَا بِالتَّوَجُّهِ إِلَيْكَ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا مَلِكُ يَا قَدِيرُ • يَا سَمِيعُ  
 يَا بَصِيرُ اللَّهُمَّ مَا قَصَرَ عَنْهُ رَأْيُنَا وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْأَلَتُنَا مِنْ خَيْرٍ وَعَدَّتْهُ

أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ \* أَوْ خَيْرَ أَنْتَ مُعْطِيهِ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ \* فَإِنَّا  
نَرْغَبُ إِلَيْكَ فِيهِ وَنَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ \* اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَشْكُو إِلَيْكَ ضَعْفَ قُوَّتِي وَقِلَّةَ حِيلَتِي وَهَوَانِي عَلَى الْمَخْلُوقِينَ \*  
وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ أَنْتَ رَبُّ الْمُسْتَضْعِفِينَ \* وَأَنْتَ رَبِّي إِلَى مَنْ  
تَكِلْنِي إِلَى بَعِيدٍ يَتَهَجَّمَنِي أَمْ إِلَى عَدُوٍّ مَلَكَتْهُ أَمْرِي \* إِنْ لَمْ يَكُنْ  
عَلَيَّ غَضَبٌ مِنْكَ فَلَا أَبَالِي وَلَكِنْ عَفْوُكَ أَوْسَعُ لِي \* أَعُوذُ بِنُورِ  
وَجْهِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
مِنْ أَنْ يَنْزِلَ عَلَيَّ غَضَبُكَ أَوْ يَحِلَّ عَلَيَّ سَخَطُكَ لَكَ الْحَمْدُ حَتَّى تَرْضَى \*  
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ لَنَا إِلَّا بِكَ رَبِّ إِنِّي أَشْكُو إِلَيْكَ تَلَوْنِ أَحْوَالِي  
وَتَوَقُّفِ سُؤَالِي \* يَا مَنْ تَمَلَّقْتَ بِلُطْفِ كَرَمِهِ وَجَمِيلِ عَوَائِدِهِ آمَالِي  
يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ خَفِيٌّ حَالِي \* يَا مَنْ يَعْلَمُ عَاقِبَةَ أَمْرِي وَمَالِي \*  
رَبِّ إِنْ نَاصِبَتِي بِيَدَيْكَ وَأُمُورِي كُلُّهَا رَاجِعَةٌ إِلَيْكَ \* وَأَحْوَالِي  
لَا تَخْفَى عَلَيْكَ \* وَهُمُومِي وَأَخْزَانِي مَعْلُومَةٌ لَدَيْكَ \* قَدْ جَلَّ مُصَابِي \*  
وَعَظُمَ اكْتِنَابِي \* وَانصَرَمَ شَبَابِي \* وَتَكَدَّرَ عَلَيَّ صَفْوُ شَرَابِي \*  
وَاجْتَمَعَتْ عَلَيَّ هُمُومِي وَأَوْصَابِي \* وَتَأَخَّرَ عَنِّي تَعْجِيلُ مَطْلَبِي وَتَنْجِيزُ

اِغْتَابِي وَعِثَابِي • يَا مَنْ اِلَيْهِ مَرْجِعِي وَمَا بِي • يَا مَنْ يَسْمَعُ وَيَعْلَمُ  
 هَوَاجِسَ سِرِّي • وَعَلَانِيَةَ خِطَابِي • وَيَعْلَمُ مَا هِيَ اَمَلِي وَحَقِيقَةُ  
 مَا بِي • اِلَهِي قَدْ عَجَزَتْ قُدْرَتِي • وَقَلَّتْ حِيلَتِي • وَضُمَّتْ قُوَّتِي •  
 وَتَاهَتْ فِكْرَتِي • وَاشْكَلَّتْ قَضِيَّتِي • وَسَاءَتْ حَالَتِي • وَبَعُدَتْ  
 اَمْنِيَّتِي • وَعَظُمَتْ حَسْرَتِي وَتَصَاعَدَتْ زَفْرَتِي • وَاتَّضَحَ مَكْنُونُ  
 سِرِّيَّتِي • وَسَالَتْ عِيْرَتِي • وَانْتَ مَلْجئِي وَوَسِيْلَتِي • وَإِلَيْكَ اَرْفَعُ  
 بَيْتِي وَحُزْنِي وَشِكَايَتِي . وَأَرْجُوكَ لِدْفَعِ مُلْمَتِي . يَا مَنْ يَعْلَمُ سِرِّي  
 وَعَلَانِيَّتِي . اِلَهِي يَا بَابَكَ مَفْتُوحٌ لِلسَّائِلِ . وَفَضْلَكَ مَبْدُوْلٌ لِلنَّائِلِ  
 وَإِلَيْكَ مُنْتَهَى الشُّكُوَى وَغَايَةُ الْمَسَائِلِ ، اِلَهِي اَرْحَمُ دَمْعِي السَّائِلِ  
 وَجِسْمِي النَّاحِلِ ، وَحَالِي الْخَائِلِ ، وَشَبَابِي الْمَائِلِ ، يَا مَنْ اِلَيْهِ رَفَعُ  
 الشُّكُوَى يَا عَالِمَ السَّرِّ وَالنَّجْوَى ، يَا مَنْ يَسْمَعُ وَيَرَى ، وَيَا مَنْ هُوَ  
 بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلَى ، يَا رَبَّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ ، يَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنَى  
 يَا مَنْ لَهُ الدَّوَامُ وَالْبَقَا ، يَا رَبُّ عَبْدُكَ قَدْ ضَاقَتْ بِهِ الْاَسْبَابُ ، وَغُلِقَتْ  
 دُوْنَهُ الْاَبْوَابُ ، وَتَعَذَّرَ عَلَيْهِ سُلُوْكُ طَرِيقِ اَهْلِ الصَّوَابِ ، وَزَادَ  
 بِهِ الْهَمُّ وَالنَّمُّ وَالْاِكْتِسَابُ ، وَانْقَضَى عُمُرُهُ وَلَمْ يُفْتَحْ لَهُ اِلَى فَيْسِجِ

تِلْكَ الْحَضْرَاتِ ، وَمَنَاهِلِ الصُّفُوفِ وَالرَّاحَاتِ بَابٌ ، وَأَنْصَرَمْتَ أَيَّامَهُ  
وَالنَّفْسُ رَائِعَةٌ فِي مَيَادِينِ الْغَفْلَةِ وَدَنِيَّ الْإِكْتِسَابِ ، وَأَنْتَ الْمَرْجُوعُ  
لِكَشْفِ هَذَا الْمُصَابِ ، يَا مَنْ إِذَا دُعِيَ أَجَابَ بِأَسْرِعِ الْحِسَابِ  
يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ ، يَا عَظِيمَ الْجَنَابِ ، يَا كَرِيمَ يَا وَهَّابُ ، رَبِّ لَا تَحْجُبْ  
دَعْوَتِي ، وَلَا تَرُدَّ مَسْأَلَتِي ، وَلَا تَدْعِنِي بِحَسْرَتِي ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى  
حَوْلِي وَقُوَّتِي ، وَارْحَمْ عَجْزِي وَفَاقَتِي ، فَقَدْ ضَاقَ صَدْرِي ، وَتَاهَ فِكْرِي  
وَتَحَيَّرْتُ فِي أَمْرِي وَأَنْتَ الْعَالِمُ بِسِرِّي وَجَهْرِي الْمَالِكُ لِنَفْسِي  
وَضُرِّي الْقَادِرُ عَلَى تَفْرِيجِ كَرْبِي وَتَيْسِيرِ عُسْرِي ، رَبِّ ارْحَمْ مَنْ  
عَظُمَ مَرَضُهُ وَعَزَّ شِفَاؤُهُ وَكَثُرَ دَاوَاهُ وَقَلَّ دَوَاوَاهُ وَضَعُفَتْ حِيلَتُهُ  
وَقَوِيَ بَلَاؤُهُ ، وَأَنْتَ مَلْجَأُهُ وَرَجَاؤُهُ وَعَوْنُهُ وَشِفَاؤُهُ يَا مَنْ غَمَرَ  
الْعِبَادَ فَضْلَهُ وَعَطَاؤُهُ \* وَوَسَّعَ الْبَرِيَّةَ جُودَهُ وَنَعَمَاؤُهُ هَا أَنَا عَبْدُكَ  
مُحْتَاجٌ إِلَى مَا عِنْدَكَ ، فَقِيرٌ أَنْتَظِرُ جُودَكَ وَرِفْدَكَ مُذْنِبٌ أَسْأَلُ مِنْكَ  
الْعَفْوَ وَالْغُفْرَانَ ، خَائِفٌ أَطْلُبُ مِنْكَ الصَّفْحَ وَالْأَمَانَ ، مُسِيءٌ عَاصٍ  
فَعَسَى تَوْبَةٌ تَمْحُو ظُلْمَ الْإِسَاءَةِ وَالْعِصْيَانِ ، سَائِلٌ بِأَسِطِ يَدَيِ الْفَاقَةِ  
الْكَلِّيَّةِ يَطْلُبُ مِنْكَ الْجُودَ وَالْإِحْسَانَ ، مَسْجُونٌ مُقَيَّدٌ فَعَسَى يُفَادُّ

قَيْدُهُ ، وَيُطَلَّقُ مِنْ سِجْنِ حِجَابِهِ إِلَى فَسِيحِ حَضْرَاتِ الشُّهُودِ وَالْأَعْيَانِ  
 جَائِعٌ عَارٍ فَسَى يُطْعَمُ مِنْ شَرَابِ التَّقْرِيْبِ ، وَيُكْسَى مِنْ حُلَلِ  
 الْإِيمَانِ • ظَمَانٌ ، ظَمَانٌ ، وَأَيُّ ظَمَانٍ ، يَتَأَجَّجُ فِي أَحْشَائِهِ لِهَيْبِ  
 النَّيْرَانِ ، فَسَى أَنْ تَبْرُدَ عَنْهُ نَيْرَانُ الْكَرْبِ ، وَيُسْتَقَى مِنْ شَرَابِ  
 الْحُبِّ ، وَيَكْرَعُ مِنْ كَاسَاتِ الْقُرْبِ ، وَيَذْهَبُ عَنْهُ الْبُؤْسُ وَالْآلَامُ  
 وَالْأَسْقَامُ وَالْأَحْزَانُ ، وَيُنْعَمُ مِنْ بَعْدِ بُؤْسِهِ وَأَلَمِهِ وَيُشْفَى مِنْ مَرَضِهِ  
 وَسُقْمِهِ • حَتَّى يَزُولَ مَا بِهِ كَانَ مَا كَانَ وَهَذَا نَاعِبِدُ نَاهُ غَرِيبٌ مُصَابٌ  
 قَدْ بَعْدَ عَنِ الْأَهْلِ وَالْأَوْطَانِ ، فَسَى يَزُولُ عَنْهُ هَذَا التَّعَبُ وَالشَّقَا  
 وَيَعُودُ لَهُ الْقُرْبُ وَاللِّقَا • وَيَتَرَاى لَهُ السَّلْعُ وَالنَّقَا • وَيَلُوحُ لَهُ  
 الْأَمْلُ وَالْبَانُ ، وَيَنَالُهُ اللَّطْفُ وَالْإِحْسَانُ ، وَتَحُلُّ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ وَالرِّضْوَانُ  
 بِأَعْظِيمٍ يَا مَنَّانُ يَا كَرِيمُ يَا رَحْمَنُ ، يَا صَاحِبَ الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ ، وَالرِّحْمَةَ  
 وَالنُّفْرَانَ ، يَا اللَّهُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ ، اِرْحَمْ مَنْ ضَاقَتْ  
 عَلَيْهِ الْأَسْكَوَانُ ، وَلَمْ تُوْنِسْهُ الثَّقَلَانُ وَقَدْ أَصْبَحَ وَأَمْسَى مُوَلَّهَا حَيْرَانَ  
 وَأَضْحَى غَرِيبًا وَلَوْ كَانَ بَيْنَ الْأَهْلِ وَالْأَوْطَانِ ، مُنْزَعًا لَا يَأُوِيهِ

( - فيوضات )



مَكَانٌ ، قَلِقًا لَا يُلْهِبُهُ عَن بَثِّهِ وَحُزْنِهِ تَغْيِيرُ الْأَزْمَانِ ، مُسْتَوْحِشًا  
 لَا يَأْنَسُ قَلْبُهُ بِإِنْسٍ وَلَا جَانٌ رَبُّ هَلْ فِي الْوُجُودِ رَبٌّ سِوَاكَ فَيُدْعَى  
 أَمْ هَلْ فِي الْمَمْلَكَةِ إِلَهُ غَيْرُكَ فَيُرْجَى • أَمْ هَلْ كَرِيمٌ غَيْرُكَ فَيُطَلَّبُ  
 مِنْهُ الْعَطَا ، أَمْ هَلْ تَمَّ جَوَادٌ سِوَاكَ فَيُسْأَلُ مِنْهُ الْفَضْلُ وَالنِّعْمَا ، أَمْ  
 هَلْ حَاكِمٌ غَيْرُكَ فَتُرْفَعُ إِلَيْهِ الشُّكُورَى ، أَمْ مَنْ يُحَالُ الْعَبْدُ الْفَقِيرُ  
 عَلَيْهِ ، أَمْ هَلْ تَمَّ مَنْ يُبْسَطُ الْأَكْفُ وَتُرْفَعُ الْحَاجَاتُ إِلَيْهِ ، فَلَيْسَ  
 إِلَّا كَرَمُكَ وَجُودُكَ يَا مَنْ لَا مَلْجَأَ مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ  
 عَلَيْهِ أَهْمُنَا كَرِيمٌ غَيْرُكَ فَيُرْجَى ، أَمْ مَنْ سِوَاكَ جَوَادٌ فَيُسْأَلُ مِنْهُ  
 الْعَطَا ، رَبُّ قَدْ جَفَانِي الْحَبِيبُ ، وَمَلَّنِي الطَّيِّبُ ، وَشَمَّتْ بِي الْعَدُوُّ  
 وَالْقَرِيبُ ، وَاشْتَدَّتْ بِي الْكَرْبُ وَالنَّحِيبُ ، وَأَنْتَ الْوَدُودُ الْقَرِيبُ  
 الرَّءُوفُ الْمُجِيبُ ، رَبُّ إِلَى مَنْ أَشْكُو حَالَتِي وَأَنْتَ الْعَلِيمُ الْقَادِرُ  
 أَمْ بِمَنْ أَسْتَنْصِرُ وَأَنْتَ الْوَلِيُّ النَّاصِرُ ، أَمْ بِمَنْ أَسْتَعِيثُ وَأَنْتَ الْوَلِيُّ  
 النَّاطِرُ ، أَمْ إِلَى مَنْ أَلْتَجِي وَأَنْتَ الْكَرِيمُ السَّاتِرُ ، أَمْ مَنْ ذَا الَّذِي  
 يَخْبِرُ كَسْرِي وَأَنْتَ لِلْقُلُوبِ جَابِرُ ، أَمْ مَنْ ذَا الَّذِي يَغْفِرُ عَظِيمَ  
 ذَنْبِي وَأَنْتَ الرَّحِيمُ الْغَافِرُ يَا عَالِمًا بِمَا فِي السَّرَائِرِ ، يَا مَنْ هُوَ الْمُطَّلِعُ

عَلَى مَكْنُونِ الضَّمَايِرِ يَا مَنْ هُوَ فَوْقَ عِبَادِهِ قَاهِرٌ، يَا مَنْ هُوَ الْأَوَّلُ  
 قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ أَسْأَلُكَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ  
 بِقُدْرَتِكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ اغْفِرْ لِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى لَا تَسْأَلَنِي عَنْ شَيْءٍ  
 يَا مَنْ يَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ، يَا مَنْ لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ وَلَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ  
 وَلَا يَغْلِبُهُ شَيْءٌ، وَلَا يَمُزُّ عَنْهُ شَيْءٌ وَلَا يَتُودُّهُ شَيْءٌ وَلَا يَسْتَعِينُ  
 بِشَيْءٍ، وَلَا يَشْفَلُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ، وَلَا يُشَبِّهُهُ شَيْءٌ وَلَا يُعْجِزُهُ شَيْءٌ  
 يَا مَنْ هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَةِ كُلِّ شَيْءٍ وَيَدِهِ مَقَالِيدُ كُلِّ شَيْءٍ اصْرِفْ  
 عَنِّي ضَرًّا كُلِّ شَيْءٍ، وَسَهْلًا لِي كُلِّ شَيْءٍ وَبَارِكْ لِي بِكُلِّ شَيْءٍ،  
 وَلَا تُحَاسِنِي بِكُلِّ شَيْءٍ وَلَا تُؤَاخِذْنِي بِكُلِّ شَيْءٍ، وَيَسِّرْ لِي كُلَّ  
 شَيْءٍ وَهَبْ لِي كُلَّ شَيْءٍ وَأَعْطِنِي خَيْرَ كُلِّ شَيْءٍ وَاكْفِنِي شَرَّ كُلِّ  
 شَيْءٍ يَا أَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا آخِرَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا ظَاهِرَ كُلِّ شَيْءٍ  
 وَيَا بَاطِنَ كُلِّ شَيْءٍ وَفَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُخِصَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُبْدِي  
 كُلِّ شَيْءٍ وَمُعِيدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَعَلِيًّا بِكُلِّ شَيْءٍ وَمُحِيطًا بِكُلِّ شَيْءٍ  
 وَبَصِيرًا بِكُلِّ شَيْءٍ وَشَهِيدًا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَرَقِيبًا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 وَلَطِيفًا بِكُلِّ شَيْءٍ وَخَيْرًا بِكُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَ كُلِّ شَيْءٍ وَقَائِمًا

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ يَأْمَنُ يَدِيهِ مَلَكَوْتُ كُلِّ شَيْءٍ اغْفِرْ لِي كُلَّ شَيْءٍ  
 إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنَّكَ آمِنٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ شَيْءٍ  
 خَائِفٌ مِنْكَ فَبِأَمْنِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَخَوْفِ كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ اغْفِرْ  
 لِي كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى لَا تَسْأَلَنِي عَنْ شَيْءٍ يَأْمَنُ يَدِيهِ مَلَكَوْتُ كُلِّ  
 شَيْءٍ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ يَا رَجَاءَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تُخَيِّبْ رَجَاءَنَا  
 وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَفِئِينَ أَغِثْنَا وَيَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِينَ أَعِنَّا وَيَا حَبِيبَ التَّوَّابِينَ  
 تَبَّ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِكَ الْمُسْلِمِينَ أَجْمَعِينَ ، يَا حَبِيبَ الْمُرْسَلِينَ  
 وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ الْمُصْطَفَى الْأَمِينَ ، حَبِيبِ رَبِّ الْعَالَمِينَ آمِينَ اللَّهُمَّ  
 آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ، إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ أَجْمَعِينَ ، سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ  
 مَا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وله قدس سره ورد الظهر ويسمى حزب السريانية

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ \* اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَيْسَ فِي

الرِّيحَ مَرَّةً وَلَا فِي السَّحَابِ قَطْرَةً وَلَا فِي الْبَرْقِ لَمْعَةً ، وَلَا فِي الرُّعُودِ  
 زَجْرَةً وَلَا فِي الْعَرْشِ وَالْكَرْسِيِّ شَيْءٌ ، وَلَا فِي الْمَلِكِ آيَةٌ إِلَّا وَهِيَ  
 لَكَ أَهْلَةٌ شَهِدَتْ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْأَرْضِينَ  
 وَالسَّمَوَاتِ كَاشِفُ الْكُرُوبِ ؛ عَلَامُ الْغُيُوبِ وَمُخْرِجُ الْحُبُوبِ  
 وَمُسَخِّرُ الْقُلُوبِ لِمَنْ كَانَ مَهْجُورًا حَتَّى يَمُودَ مَحْبُوبًا بِمُحِبُّوبٍ هَبُّوبٍ  
 بِلُطْفِ خَفِيٍّ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ بَصَعُصَعُ صَعُصَعُ وَالْبَهَاءِ وَالنُّورِ التَّامِ  
 بِسَهْهَبِ سَهْهَبِ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ بِطَهْطَهْوبِ لَهْوبِ يَا اللَّهُ  
 يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ حَمَّ حَمَّ كَهُوبِ كَهُوبِ الَّذِي سَخَّرَ كُلَّ شَيْءٍ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ  
 يَا اللَّهُ إِلَّا مَا سَخَّرْتَ لِي قُلُوبِ عِبَادِكَ أَجْمَعِينَ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ  
 وَاجْلِبِ خَوَاطِرَهُمْ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ \* اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ أُمَّتِكَ  
 جَمِيعُ الْخَلْقِ مَقْهُورُونَ بِقُدْرَتِكَ وَنَوَاصِيهِمْ بِيَدِكَ \* وَقُلُوبُهُمْ فِي  
 قَبْضَتِكَ وَمَفَاتِحُهُمْ عِنْدَكَ لَا تَتَحَرَّكَ ذَرَّةٌ إِلَّا بِإِذْنِكَ لَيْسَ مَعَكَ مُدَبِّرٌ  
 فِي الْخَلْقِ وَلَا شَرِيكَ لَكَ فِي الْمَلِكِ يَا إِلَهَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ رَبُّ  
 إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَجِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ تَوَسَّلْتُ إِلَيْكَ بِاسْمِكَ  
 الْعَظِيمِ ، وَبِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ \* وَبِيَدِيكَ الْقَوِيمِ وَبِصِرَاطِكَ

الْمُسْتَقِيمِ • وَبِالسَّبْعِ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ • وَبِأَلْفِ أَلْفِ قُلُوبٍ  
 هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ • وَبِذِيكَ الْحَرَامِ • وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْقَدِيمِ  
 الْأَكْرَمِ الْمَكْرَمِ الَّذِي أَخْفَيْتَهُ فِي كِتَابِكَ الْعَزِيزِ الَّذِي نَارَتْ بِهِ  
 الظُّلُمَاتُ وَقَامَتْ بِهِ السَّمَوَاتُ وَخَضَعَتْ بِهِ الْأَقْدَامُ وَالْأَفْلاكُ  
 وَذَلَّتْ بِهِ الْأَرْضُونَ • وَانْحَدَّتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ وَانْفَتَحَتْ بِهِ الْأَقْفَالُ  
 وَتَصَدَّعَتْ مِنْ خَشْيَتِهِ الْجِبَالُ وَلَانَتْ بِهِ الصُّخُورُ وَهَانَتْ بِهِ صِعَابُ  
 الْأُمُورِ وَذَلَّ مِنْ خَشْيَتِهِ كُلُّ ذِي رَوْحٍ • وَسَلِمَتْ بِهِ سَفِينَةُ نُوحٍ •  
 وَتَكَلَّمَتْ بِهِ الْمَوْتَى لِعِيسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرَتْ بِهِ  
 الْعَرَبَ وَالْمَجْمَعَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَأَجَبْتَ بِهِ الدُّعَاءَ • وَأَتَقَدَّتْ بِهِ  
 الْعَرَقِيُّ • وَأَنْجَيْتَ بِهِ الْهَلَكَى وَأَخْرَسْتَ بِهِ الْأَلْسُنَ وَبِهِ نُعِزُّ  
 مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ • تَوَسَّلْتُ إِلَيْكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا قَائِمًا عَلَى  
 كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي قُلُوبَ عِبَادِكَ أَجْمَعِينَ  
 كَمَا سَخَّرْتَ حَمَلَةَ عَرْشِكَ لِعَرْشِكَ وَكَمَا سَخَّرْتَ الطَّيْرَ فِي جَوْاءِ السَّمَاءِ  
 وَكَمَا سَخَّرْتَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلَّ يَوْمٍ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى وَكَمَا سَخَّرْتَ  
 الْبَحْرَ لِسَيِّدِنَا مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَمْرِكَ أَمْرَهُمْ

وَبِدَعْوَتِكَ اسْتَجَلَبْتَهُمْ وَبِحِكْمَتِكَ لَقَّيْتَهُمْ وَبِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى كَلَّمْتَهُمْ  
 مَا عَلِمْنَا مِنْهَا وَمَا لَمْ نَعْلَمْ اسْتَجَلَبْتَهُمْ لِرُوحِي إِنْ رَأَوْنِي جَاءُونِي وَإِنْ  
 دَعَوْتُهُمْ أَجَابُونِي وَإِنْ كُنْتُ مَعَهُمْ أَحْبَبُونِي وَإِنْ غَبْتُ عَنْهُمْ اشْتَاقُونِي \*  
 لَا يَعْصُونَ أَمْرِي وَلَا يَنْظُرُونَ فِي مَجْلِسِ غَيْرِي بِإِذْنِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ  
 يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ \* يَا مَنْ إِلَيْهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ يَا مَنْ أَمْرُهُ بَيْنَ  
 الْكَافِ وَالنُّونِ \* يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ  
 يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ \* لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مِيلٌ لِي قُلُوبُهُمْ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ  
 يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ هَيِّجْ عَلَيَّ مَحَبَّةَ رُوحَانِيَّتِهِمْ بِالْمَحَبَّةِ الدَّائِمَةِ عَلَى الدَّوَامِ  
 بِدَوَامِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ \* قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ  
 اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ \*  
 إِلَيْهِ الْمَصِيرُ وَهُوَ عَلَى جَمِيعِهِمْ إِذَا بَشَاءَ قَدِيرٌ \* وَتَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ  
 مِنْ غَلٍّ إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ \* يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ  
 آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ \* بِخَنِي لُطْفِ اللَّهِ بِجَمِيلِ سِتْرِ اللَّهِ دَخَلْتُ فِي كَنْفِ  
 اللَّهِ وَتَشَفَّعْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَا فِي حِصْنِ اللَّهِ أَنَا فِي ذِمَّةِ اللَّهِ \*  
 أَنَا تَحْتَ حُكْمِ اللَّهِ \* أَنَا فِي قَبْضَةِ اللَّهِ وَلَا يَصْرَفُ السُّوءَ إِلَّا اللَّهُ \*



وَلَا قُوَّةَ لِحَلْقِي إِذَا كُنْتُ مَعَ اللَّهِ وَخَدَّ كُلِّ جَبَّارٍ بِسَطْوَةِ اللَّهِ مَا شَاءَ  
 اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ • الْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدِ اللَّهِ • وَلَا غَالِبَ إِلَّا اللَّهُ • إِنَّا جَعَلْنَا  
 فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ • وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ  
 أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ • اللَّهُمَّ بِحَقِّ  
 مَا دَعَوْتُكَ بِهِ ارْزُقْنِي هَيْبَتِكَ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ مَنْ يَرَانِي مِنْهُمْ وَمَنْ  
 لَمْ يَرِنِي وَتَعَصَّتُ بِالتَّوْرَةِ عَنْ يَمِينِي • وَالتَّوْرَةِ عَنْ يَسَارِي •  
 وَالتَّوْرَةِ خَلْفِي وَالتَّوْرَةِ أَمَامِي • وَ مُحَمَّدٍ ﷺ شَفِيعِي • وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ  
 وَتَعَالَى رَفِيقِي وَمُطَّلِعٌ عَلَيَّ يَحْفَظُنِي وَيَرْعَانِي • مِنْ كُلِّ مَنْ أَخَافُ  
 أَنْ يَضُرَّنِي • وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ • بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ  
 مَحْفُوظٍ • وَعَقَدْتُ عَنِّي الْحَدَّ وَالْحَدِيدَ • وَالْبَأْسَ الشَّدِيدَ وَكُلَّ إِنْسَانٍ  
 عِنْدَ وَالِجْنِ عَلَى التَّأْكِيدِ وَكُلَّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ • عَقَدْتُ السُّيُوفَ  
 الْهِنْدِيَّاتِ وَالرُّمَاحَ التَّالِيَّاتِ . وَالسُّهَامَ الطَّيَّارَاتِ وَالسَّكَاكِينِ  
 الْوَادِيَّاتِ الْحَادَاتِ الصَّارِمَاتِ الْجُنْدَلِيَّاتِ • سِيُوفَ أَعْدَائِي مَا لَوْ أَوْرِمَاحَهُمْ  
 وَأَحْجَارَهُمْ زُجْرُوا وَرَجَعُوا فِي أَعْيُنِهِمْ فَفَرَّقَ اللَّهُ جَمْعَهُمْ صَمٌّ بِكُمْ  
 عَمَى فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُونَ • وَلَا يَنْطِقُونَ إِلَّا بِخَيْرٍ أَوْ يُصْمَتُونَ • اللَّهُ

أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ • فَلَمَّا رَأَيْتَهُ أَكْبَرْتَهُ وَقَطَّعْتَ أَيْدِيَهُنَّ  
 وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ • بِسْمِ سَمِ سَمِ  
 دَوْمِ حَوْمِ يَرَامِ كَاهِ بَرَ كَاهِ هِيَا شَرَاهِيَا أُدُونَايَ أَصْبَاوَتِ آلِ  
 شَدَايَ تَوَكَّلْ يَا عُنُقُودُ وَيَنْقُودِ الْمَلِكِ وَيَاعْبِدِ النَّارِ بِعَقْدِ السِّنَةِ النَّاسِ  
 أَجْمَعِينَ بِإِسْمِ اللهِ الْجَمْتِ أَعْدَائِي وَبِعَصَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ضَرَبْتُهُمْ  
 بِأَلْفِ أَلْفِ قَلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ أَصَمْتُهُمْ وَأَبْكَمْتُهُمْ لَا يَجُورُونَ عَلَيَّ  
 وَلَوْ كَانُوا مِثْلَ الْجِبَالِ وَدَكَكْتُهُمْ كَمَا دُكَّتِ الْأَرْضُ تَحْتَ  
 الْأَقْدَامِ • هُمُ النَّاقَةُ وَأَنَا الْأَسَدُ لَخَلَقْتُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ  
 مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ • وَمَا مِنْ دَابَّةٍ  
 إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنْ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ • وَحَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ  
 الْوَكِيلُ وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَلَا حَوْلَ  
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وله قدس سره ورد العصر ويسمى فتح البصائر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) • قِيَوْمِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ • مُدَبَّرِ

الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ • مُنَوَّرِ أَبْصَارِ بَصَائِرِ الْعَارِفِينَ • بِنُورِ الْمَعْرِفَةِ  
 وَالْيَقِينِ جَاذِبِ أَرْزَمَةِ أَسْرَارِ الْمُحَقِّقِينَ بِجَذْبِ الْقُرْبِ وَالتَّمَكِينِ وَفَاتِحِ  
 قُلُوبِ الْمُؤَحِّدِينَ بِمَفَاتِيحِ حَمْدِ الشَّاكِرِينَ • جَامِعِ أَشْتَاتِ شَمْلِ  
 الْمُحِبِّينَ فِي حَظَائِرِ قُدْسِهِ وَأَنْسِهِ بِمَجْمَعِ الْحِفْظِ وَالْيَقِينِ أَمَّهْدُهُ حَمْدًا  
 يَفُوقُ وَيَعْلُو وَيَفْضُلُ حَمْدَ الْحَامِدِينَ حَمْدًا يَكُونُ لِي فِيهِ رِضًا وَفِيضًا  
 وَحِفْظًا وَحَظًّا وَذُخْرًا وَحِرْزًا عِنْدَ خَالِقِي وَخَالِقِ الْأَقَالِيمِ وَالْجِهَاتِ  
 وَالْأَقْطَارِ وَالْأَمْصَارِ وَالْأَعْصَارِ وَالْأَمْلَاكِ وَالْأَفْلَاكِ رَبِّ الْعَالَمِينَ •  
 رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِينَ وَرَبِّ الْأَقْرَبِينَ وَرَبِّ الْأَبْعَدِينَ وَرَبِّ  
 الْأَوَّلِينَ وَرَبِّ الْآخِرِينَ وَرَبِّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَرَبِّ الْأَنْبِيَاءِ  
 وَالْمُرْسَلِينَ وَرَبِّ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ (الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ) الْأَزَلِيُّ الْقَدِيمُ  
 السَّمِيعُ الْعَلِيمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ الَّذِي دَحَا الْأَقَالِيمَ  
 وَاخْتَصَّ مُوسَى الْكَلِيمَ وَاخْتَارَ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا ﷺ حَبِيبًا مِنْ بَيْنِ  
 الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَسَمَّى نَفْسَهُ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ فَهَمَا اسْمَانِ عَظِيمَانِ  
 كَرِيمَانِ جَلِيلَانِ فِيهِمَا شِفَاءٌ لِكُلِّ سَقِيمٍ وَدَوَاءٌ لِكُلِّ عَليْلِ •  
 وَغِنَاءٌ لِكُلِّ فَقِيرٍ وَعَدِيمٍ (مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ) لَيْسَ لَهُ فِي مُلْكِهِ

مُنَازِعٌ وَلَا شَرِيكَ وَلَا ظَهِيرٌ وَلَا شَبِيهٌ وَلَا نَظِيرٌ وَلَا مُدَبِّرٌ وَلَا وَزِيرٌ  
 وَلَا مُعِينٌ بَلْ كَانَ قَبْلَ وُجُودِ الْعَالَمِينَ أَجْمَعِينَ • وَلَمْ يَزَلْ سُبْحَانَهُ  
 وَتَعَالَى مَلِيكًا كَرِيمًا قَبِيحًا أَبَدَ الْأَبَدِينَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِينَ فَهُوَ إِحَاطِي  
 مِنْ جَمِيعِ الشَّيَاطِينِ وَالسَّلَاطِينِ وَعَوْنٌ لِي مِنْ جَمِيعِ الْأَقْرَبِينَ  
 وَالْأَبْعَدِينَ (إِيَّاكَ نَعْبُدُ) يَا مَوْلَانَا بِالْإِفْرَارِ وَنَعْتَرِفُ لَكَ أَيْضًا  
 بِالْعَجْزِ وَالتَّقْصِيرِ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ فِي سَائِرِ الْأُمُورِ  
 وَنَعْتَصِمُ بِكَ مِنْ جَمِيعِ الذُّنُوبِ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ  
 وَالْإِكْرَامِ (وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ) وَنَسْتَعِينُ بِاللَّهِ عَلَى كُلِّ حَاجَةٍ مِنْ أُمُورِ  
 الدُّنْيَا وَالدِّينِ • اللَّهُمَّ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ لَا هَادِيَ لَنَا غَيْرَكَ وَحَدَكَ  
 لَا شَرِيكَ لَكَ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الثَّمِينُ وَنَشْهَدُ أَنْ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا  
 وَهَادِيَنَا وَمُهْدِيَنَا مُحَمَّدًا عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ وَحَبِيبَكَ وَنَبِيَّكَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ  
 الصَّادِقُ الْوَعْدِ الْأَمِينُ الْمَبْعُوثُ رَحْمَةً إِلَى كَافَّةِ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ •  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَشِيعَتِهِ وَوَارِثِيهِ وَحِزْبِهِ الطَّيِّبِينَ  
 الطَّاهِرِينَ • صَلَاةً وَسَلَامًا دَائِمِينَ مُتَلَازِمِينَ بَاقِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ  
 (إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ • صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ) رَبِّ الْعَالَمِينَ

مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا  
 ذَلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ عَلِيمًا صِرَاطَ أَهْلِ الْإِسْتِقَامَةِ وَالَّذِينَ  
 وَالتَّعْظِيمِ صِرَاطَ أَهْلِ الْإِخْلَاصِ وَالتَّنْسِيمِ صِرَاطَ الرَّاعِبِينَ إِلَى جَنَّاتِ  
 النَّعِيمِ • صِرَاطَ الْمُسْتَأْنِسِينَ إِلَى وَجْهِكَ الْكَرِيمِ • (غَيْرِ الْمَفْضُوبِ  
 عَلَيْهِمْ) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ لَا تَفْضُبْ عَلَيْنَا وَسَهِّلْ لَنَا  
 طَرِيقًا يَنْتَهِئًا لِمَا قَدْ نَطَلْتَهُ مِنْكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَاجْجِبْ عَنَّا كُلَّ قَاطِعٍ  
 وَمَانِعٍ وَحَاسِدٍ وَبَاطِلٍ مِنَ الْخَلْقِ وَالْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَجْمَعِينَ (وَلَا  
 الضَّالِّينَ) آمِينَ اللَّهُمَّ يَا مَالِكَ مُلُوكِ الْعَوَالِمِ كُلِّهَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 مُبْعَاثَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ رَبُّ تَدَارِكُنَا بِرَحْمَتِكَ وَنَجِّنَا  
 مِنَ النَّوْمِ يَا مُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ وَفَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيهِ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ  
 أَغْنِنَا اللَّهُمَّ إِنَّا نَسَأَلُكَ بِمَوْضِعِكَ فِي قُلُوبِ الْعَارِفِينَ • وَيَهَاءُ كَمَالِ  
 جَلَالِ جَمَالِ سِرِّكَ فِي سَائِرِ الْمُقَرَّبِينَ وَبِدَقَاتِ طَرَائِقِ السَّادَاتِ  
 الْفَائِزِينَ • وَبِخُضُوعِ خُشُوعِ دُمُوعِ أَعْيُنِ الْبَاكِينَ وَبِرَجِيفِ وَجِيفِ  
 قُلُوبِ الْخَائِفِينَ • وَبِتَرْتِمِ طَوَائِرِ خَوَاطِرِ الْوَاصِلِينَ وَبِرَيْنِ وَرَيْنِ  
 حَيْنِ أَيْنِ الْمَذْنِبِينَ • وَبِتَوْحِيدِ تَهْمِيدِ تَحْمِيدِ السَّنَةِ الذَّاكِرِينَ

وَبِرَسَائِلِ مَسَائِلِ الطَّالِبِينَ • وَبِمُكَاشَفَاتِ لَمَحَاتِ نَظَرَاتِ أَعْيُنِ  
 النَّاطِرِينَ إِلَى عَيْنِ الْيَقِينِ • وَبِوُجُودِ وَجْدِ وَجُودِكَ وَوُجُودِهِمْ لَكَ  
 فِي غَوَامِضِ أَفئِدَةِ سِرِّ الْمُحِبِّينِ • أَنْ تَغْرَسَ فِي حَدَائِقِ بَسَاتِينِ  
 قُلُوبِنَا أَشْجَارَ تَوْحِيدِكَ وَتَمْجِيدِكَ • لِنَقْتَطِفَ بِهَا أَثْمَارَ تَقْدِيرِكَ  
 وَتَسْبِيحِكَ بِأَنَامِلِ أَكْفِ اجْتِنَاءِ لُطْفِكَ وَإِحْسَانِكَ اللَّهُمَّ وَاكْشِفْ  
 عَنْ عُيُونِ أَبْصَارِ بَصَائِرِنَا حُجُبَ اجْتِنَابِنَا وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ رَمَى إِلَيْكَ  
 بِسَهْمِ الْإِبْتِهَالِ فَأَصَابَ • وَمِمَّنْ دَعَوْتَ جَوَارِحَ أَرْكَانِهِ لِخِدْمَتِكَ  
 فَأَجَابَ • وَجَعَلْتَهُ مِنْ خَوَاصِّ أَهْلِ الْعِنَايَةِ وَالْأَحْبَابِ اللَّهُمَّ إِنَّ أَرْضَ  
 الْوِلَايَةِ مِنْ قُلُوبِنَا مُجْدِبَةٌ يَا بَسَةً عَابِسَةٌ فَاسْتَقْبَاهَا مِنْ سَحَابِ أَمْطَارِ  
 الْوِلَايَةِ بِالْأَزْهَارِ • لِتُصْبِحَ مُخْضَرَّةً يَجْمَعُ رِيَاحِينَ الْقَبُولِ وَالْإِيمَانَ •  
 مُتَفَتِّةً كَمَا مُمُّ أَزْهَارِ طَلَعْتِهَا بِشَقَائِقِ الرُّؤْيَةِ وَالْعِيَانِ • مُتَرَنَّمًا لُبُّ  
 مُبْلِلٍ فَرَحَهَا كَتَرْتُمُ الْبُلْبُلِ فِي أَفْكَانِ الْأَغْصَانِ • شَاكِرَةً ذَاكِرَةً  
 لَكَ عَلَى مَا أَوْلَيْتَهَا مِنْ فَوَائِدِ النِّعَمِ وَالْإِحْسَانِ • اللَّهُمَّ مِنَّا الدُّعَاءُ  
 وَمِنْكَ الْإِجَابَةُ وَمِنَّا الرَّغْبَةُ بِسَهْمِ الرَّجَاءِ وَمِنْكَ الْإِصَابَةُ وَاجْعَلْنَا  
 اللَّهُمَّ مِمَّنْ دَعَا مَحْبُوبَهُ فَأَجَابَهُ وَأَعْطَاهُ مَا تَمَنَّا عَلَيْهِ وَمَا أَخَابَهُ • اللَّهُمَّ



نَحْنُ عَيْدُكَ الْفُقَرَاءِ الضُّعْفَاءِ الْمُقْصِرُونَ الْمَسَاكِينُ الْوَاقِفُونَ عَلَى  
 عَتَبَةِ جَنَابِ سَاحَةِ لَطَافِكَ الْمُنْتَظِرُونَ شَرِبَةَ مِنْ جَنَابِ حَمِيًّا خَنْدَرِيسِ  
 رَحِيْقِ عِنَايَةِ شَرَابِكَ لِنُصْبِحَ بِهَا نَشَاوِي مُوَلَّهَيْنَ مِنْ مَسْكِرَةِ لَحْظَةِ  
 خُمَارِكَ • وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ جَدَّتْ بِهِ إِلَيْكَ مَطَايَا الْهَمِّ مُتَمَلِّقَةً مُتَمَلِّقَةً  
 بِأَذْيَالِ الْمَعْرُوفِ وَالْكَرَمِ وَقَدْ حَطَطْنَا أَسْمَالَ أُنْقَالِنَا عَلَى سَاحَاتِ  
 قُدْسِكَ مُتَعَطِّرَةً مِنْ نَفَحَاتِ نَسَمَاتِ قُرْبِكَ وَأُنْسِكَ • مُسْتَجِيرَةً بِكَ  
 أَيُّهَا الْمَلِكُ الدِّيَّانُ مِنْ جَوْرِ مُلْطَانِ الْقَطِيعَةِ وَالْهَجْرَانِ • اسْمِعْ تَبَثُّلَنَا  
 وَابْتِهَالَنَا إِلَيْكَ وَقَدْ تَوَكَّلْنَا فِي جَمِيعِ أُمُورِنَا عَلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا  
 مَنجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ • اللَّهُمَّ سُقْ إِلَيْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ مَا يُعِينُنَا • وَأَنْزِلْ  
 عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ مَا يَكْفِينُنَا وَادْفَعْ عَنَّا مِنْ بَلَائِكَ مَا يُبَلِّغُنَا وَالْهَمْنَا  
 مِنَ الْعَمَلِ الصَّالِحِ مَا يُنْجِينَا وَجَنِّبْنَا مِنَ الْعَمَلِ السَّيِّئِ مَا يُرْدِينَا •  
 وَأَفِضْ عَلَيْنَا مِنْ نُورِ هِدَايَتِكَ مَا يُقَرِّبُنَا مِنْ مَحَبَّتِكَ وَيُدْنِينَا • وَادْفَعْ  
 عَنَّا مِنْ مَقْتِكَ مَا يُؤْذِينَا • وَاقْذِفْ فِي قُلُوبِنَا مِنْ نُورِ مَعْرِفَتِكَ مَا يُحْيِينَا  
 وَارْزُقْنَا مِنَ الْيَقِينِ مَا يُثَبِّتُ بِهِ أَفْئِدَتَنَا وَيَشْفِينَا • وَعَافِنَا ظَاهِرًا  
 وَبَاطِنًا مِنْ كُلِّ مَا فِيْنَا • اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ •

وَجَوَامِعَهُ وَكَوَامِلَهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ وَانظِمْنَا بِسَبِيحِ  
 خَيْرِ الْبَرِيَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَأَنْتَ رَاضٍ عَنَّا لَكَ وَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبُّ  
 الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ يَا هَادِيَ الْمَضِلِّينَ لَاهَادِي لَنَا غَيْرُكَ يَا رَبُّ الْعَالَمِينَ \*  
 يَا هَادِيَ عِبَادِكَ الْمَضِلِّينَ \* قَرَّبْنَا إِلَيْكَ يَا رَبُّ الْعَالَمِينَ آمِينَ \* آمِنًا  
 مِنَ الْخَوْفِ مِنْكَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا رَبُّ الْعَالَمِينَ \* اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ  
 يَا اللَّهُ ثَلَاثًا \* أَنْ تُنْعِمَ عَلَيْنَا بِرِضَاكَ يَا مَالِكَ رِقَابِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ  
 وَالْعَوَالِمِ أَجْمَعِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ  
 اللَّهُمَّ أَدْرِ كُنَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَفَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيهِ يَا مُفْرِجَ  
 كَرْبِ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ \* وَنَجِّنَا مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ يَا مُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ  
 وَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ يَا رَبُّ الْعَالَمِينَ \* اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ ثَلَاثًا \*  
 أَنْ تَفْتَحَ لِي مِنْ سَائِرِ الطَّرِيقِ وَالْأَبْوَابِ إِلَى اسْمِكَ الْقَدِيمِ وَتَيَسِّرَ لِي  
 بِهِ كُلَّ عِلْمٍ وَأَمْرٍ عَسِيرٍ \* وَسَهِّلْ لِي بِهِ كُلَّ أَمْرٍ يَسِيرٍ وَتَقَرَّبْ بِهِ  
 كُلَّ أَمْرٍ صَعْبٍ بَعِيدٍ وَتَسَخِّرْ لِي بِهِ الْوَجُودَ يَا اللَّهُ ثَلَاثًا \* كُنِّي  
 مِنَ التَّفْرِجِ فِي سَعَةِ مُلْكِكَ وَمَلَكُوتِكَ مَلِكُنِي يَا اللَّهُ ثَلَاثًا \*  
 نَاصِيَةَ كُلِّ ذِي رُوحٍ نَاصِيَتُهُ بِيَدِكَ وَنَجِّنِي يَا اللَّهُ ثَلَاثًا مِنْ مُوجِبَاتِ

غَضَبِكَ وَتُبَعَّدَ يَا اللَّهُ ثَلَاثًا \* يَبْنِي وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَأَنْ تُدْرِكَنِي بِخَنِي  
 لُذْفِكَ يَا اللَّهُ ثَلَاثًا \* وَأَنْ تُسَخِّرَ لِي وَتُمْسِكَنِي مِنْ كُلِّ مَا أُرِيدُهُ  
 كَمَا أَنَّكَ تُرِيدُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ \* فَإِنَّكَ أَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ  
 الْوَلِيُّ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْمُبْدِي الْمَعِيدُ الْفَعَالُ لِمَا تُرِيدُ يَا بَارِي  
 يَا مَعْبُودُ يَا مَقْصُودُ يَا مَوْجُودُ يَا حَقُّ يَا مَعْبُودُ يَا مَنْ عَلَيْهِ الْعَسِيرُ يَسِيرُ  
 يَا مَنْ يَدِهِ الْخَيْرُ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ \* اللَّهُمَّ إِنِّي  
 أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ أَنْ تَكْفِينِي شَرَّ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يُخْرَجُ مِنْهَا  
 وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَشَرَّ كُلِّ ذِي شَرٍّ وَشَرَّ كُلِّ  
 أَسَدٍ وَأَسْوَدٍ وَحَيَّةٍ وَعَقْرَبٍ وَكُلِّ شَيْءٍ يَكُونُ عَقُورًا وَشَرَّ سَاكِنِ  
 الْقَرْيِ وَالْمَدْنِ وَالْحَصُونِ وَالْقِلَاعِ وَالْحَمِيَّاتِ وَسَائِرِ الْوَحْشِيَّاتِ  
 يَا اللَّهُ ثَلَاثًا يَا رَبَّ ثَلَاثًا \* يَا رَحْمَنُ ثَلَاثًا \* يَا رَحِيمُ ثَلَاثًا \* يَا مَالِكُ  
 ثَلَاثًا \* يَا مُعِينُ ثَلَاثًا \* يَا هَادِي ثَلَاثًا \* يَا مُهْدِي ثَلَاثًا \* أَسْأَلُكَ بِحَقِّ  
 فَاتِحَةِ الْكِتَابِ أَنْ تُسَخِّرَ لِي كُلَّ شَيْءٍ \* يَا وَهَّابُ ثَلَاثًا \* يَا رَبَّ كُلِّ  
 شَيْءٍ أَنْتَ قَادِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ \* اصْرِفْ عَنِّي شَرَّ كُلِّ شَيْءٍ وَبَارِكْ لِي فِي  
 خَيْرِ كُلِّ شَيْءٍ وَسَهِّلْ لِي كُلَّ شَيْءٍ وَاعْصِمْنِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَاعْفِرْ لِي

كُلُّ شَيْءٍ حَتَّى لَا تَسْأَلَنِي عَنْ شَيْءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا مُجِيبَ  
 السَّائِلِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ • اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ السُّورَةِ الشَّرِيفَةِ الْمُبَارَكَةِ  
 بِفَوَاضِلِ التَّفْضِيلِ فِي الْوُجُودِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَفْضَلَ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ الْعَمِيمِ  
 وَجُودِكَ الْكَرِيمِ يَا حَلِيمٌ تَمَلَّأْنَا يَا عَظِيمٌ تَمَلَّأْنَا • اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 يَا اللَّهُ تَمَلَّأْنَا أَنْ تَرْزُقَنَا رِزْقًا حَلَالًا مُبَارَكًا طَيِّبًا وَأَنْ تُهْدِبَ أَخْلَاقَنَا  
 يَا ذَا الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ وَالْفَضْلِ وَالْإِمْتِنَانِ يَا مُسْلِمَانَ يَا دَيَّانَ وَأَنْ  
 تَبْسُطَ لَنَا مِنْ عِنَايَتِكَ مَا قَدْ تَجُودُ عَلَيْنَا حَتَّى تَتَقَلَّبَ إِلَيْكَ قُلُوبُنَا  
 فِي بَحْرِ طَاعَتِكَ وَأَبْصَارِ بَصَائِرِنَا مُنَوَّرَةً بِهِدَايَتِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ •  
 اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ تَمَلَّأْنَا أَنْ تُحَقِّقَ أَرْوَاحَنَا بِحَقَائِقِ الْعِرْفَانِ وَأَنْ  
 تُتَوَجَّعَنَا بِبَيْجَانِ الْقَبُولِ وَالْإِكْرَامِ وَالْإِمْتِنَانِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ  
 آمِينَ آمِينَ • اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ تَمَلَّأْنَا أَنْ تُعْطِينَا صَبْرًا جَمِيلًا  
 وَفَرَاجًا رِيًّا وَأَجْرًا عَظِيمًا وَقَلْبًا سَلِيمًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَسَعْيًا مَشْكُورًا  
 وَذَنْبًا مَغْفُورًا وَعَمَلًا مَقْبُولًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَقَلْبًا خَاشِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا  
 وَتَوْبَةً نَصُوحًا وَدُعَاءَ مُسْتَجَابًا وَكَسْبًا طَيِّبًا حَلَالًا وَإِيمَانًا ثَابِتًا وَدِينًا

( ۹ - فیوضات )

قِيَمًا وَجَنَّةً وَحَرِيرًا وَعِزًّا وَظَفْرًا وَفَتْحًا قَرِيبًا يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ يَا خَيْرَ  
 الْغَافِرِينَ وَيَا مُجِيبَ دُعَاءِ عِبَادِكَ الْمُضْطَرِّينَ إِنَّكَ أَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ  
 آمِينَ آمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ أَفْضَلَ صَلَاةٍ وَأَزْكَى تَسْلِيمٍ عَلَى أَفْضَلِ عِبَادِكَ  
 أَجْمَعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِينَ  
 وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ \* صَلَاةً وَسَلَامًا دَائِمِينَ بِأَقْيُنِ مُتَلَاذِمِينَ  
 إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وله قدس سره ورد المغرب ويسمى حزب الفتحة

بسم الله الرحمن الرحيم

يَا مُوَلَّيَ يَا قَادِرُ \* يَا مُوَلَّيَ يَا غَافِرُ يَا طَيِّفُ يَا خَيْرُ (سُبْحَانَ اللَّهِ)  
 تَعْظِيمًا لِأَسْمَائِهِ عَدَدَ الْمَعْلُومَاتِ (وَالْحَمْدُ لِلَّهِ) الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ مُبْدِيُ  
 الْمَخْلُوقَاتِ \* (وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) عَدَدَ الْمُخْلِصِينَ أَصْحَابِ الْعِنَايَاتِ  
 (وَاللَّهُ أَكْبَرُ) تَكْبِيرًا لِجَلَالِكَ وَعَظَمَتِكَ مِنْ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ  
 (وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ) كَنْزُ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَاتِ  
 إِلَهْنَا لَكَ هَذَا الْجَلَالُ فِي انْفِرَادٍ وَحْدًا نَيْتِكَ وَلَكَ سُلْطَانُ الْعِزِّ فِي  
 دَوَامِ رَبُوبِيَّتِكَ بَعْدَ عَلَيِّ قُرْبِكَ أَوْهَامُ الْبَاحِثِينَ عَلَى بُلُوغِ صِفَاتِكَ

وَتَحَيَّرْتُ الْبَابُ الْعَارِفِينَ بِجَلَالِكَ وَعَظَمَتِكَ • إِلَهَنَا فَاغْمِسْنَا فِي  
 بَحْرِ مِنْ نُورِ هَيْبَتِكَ حَتَّى نَخْرُجَ وَفِي رُوحِنَا شُعَاعَاتُ رَحْمَتِكَ وَقَابِلُنَا  
 بِنُورِ اسْمِكَ الْمَكْنُونِ وَامْلَأْ وَجُودَنَا بِوَجُودِ سِرِّكَ الْمَخْزُونِ حَتَّى  
 نَرَى الْكَمَالَ الْمُطْلَقَ فِي الْمَكْنُونِ الْمُطْلَقِ الْمَصُونِ • وَأَشْهَدْنَا  
 مَشَاهِدَ قُدْسِكَ مِنْ غَيْرِ تَقَلُّبٍ وَلَا قُتُونٍ وَاجْعَلْ لَنَا مَدَدًا رُوحَانِيًّا  
 نَفْسِنَا بِهِ مِنَ الْحَمَاءِ الْمَسْنُونِ وَأَذِرْ كُنَا بِاللُّطْفِ الْخَفِيِّ الَّذِي هُوَ أَسْرَعُ  
 مِنْ إِطْبَاقِ الْجُفُونِ وَأَوْقِفْنَا مَوَاقِفَ الْعِزِّ وَاحْجُبْنَا عَنِ الْعُيُونِ وَأَشْهَدْنَا  
 الْحَقَّ الْيَقِينَ • يَا قَوِيُّ يَا مَتِينُ يَا نُورُ يَا مُبِينُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ إِلَهَنَا فَاطْلِعْ  
 عَلَيَّ وَجُودِنَا شَمْسَ شُهُودِنَا فِي الْأَسْكَوَانِ وَنُورَ وَجُودِنَا بِنُورِ وَجُودِكَ  
 فِي كُلِّ الْأَحْيَانِ • وَأَدْخِلْنَا فِي رِيَاضِ الْعَافِيَةِ وَالْعِيَانِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ  
 يَا رَحِيمُ يَا رَحْمَنُ • يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْبُرْهَانِ • يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالنُّفْرَانِ •  
 يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ • يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرُ  
 يَا مَوْلَايَ يَا غَافِرُ يَا لَطِيفُ يَا خَيْرُ إِلَهِنَا أَلْبِسْنَا مَلَابِسَ لُطْفِكَ وَأَقْبِلْ  
 عَلَيْنَا بِحَنَانِكَ وَعَطْفِكَ وَأَخْرِجْنَا مِنَ التَّدْيِيرِ مَعَكَ وَعَلَيْكَ وَاهْدِنَا  
 بِنُورِكَ إِلَيْكَ وَأَقِمْنَا بِصِدْقِ الْعُبُودِيَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ وَأَخْرِجْ ظُلُمَاتِ



التَّدِيرِ مِنْ قُلُوبِنَا وَانْشُرْ نُورَ التَّفْوِيضِ فِي أَسْرَارِنَا وَأَشْهَدْنَا حُسْنَ  
 اخْتِيَارِكَ لَنَا حَتَّى يَكُونَ مَا تَقْضِيهِ فِيْنَا وَتَخْتَارُهُ لَنَا أَحَبَّ إِلَيْنَا مِنْ  
 اخْتِيَارِنَا لِأَنْفُسِنَا وَاهْدِنَا لِلْحَقِّ الْمُبِينِ وَعَلَّمْنَا مِنْ عِلْمِ الْيَقِينِ يَا عَلِيُّ  
 يَا عَظِيمُ يَا غَنِيُّ يَا كَرِيمُ يَا غَفُورُ يَا حَلِيمُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا مَوْلَايَ  
 يَا قَادِرُ يَا مَوْلَايَ يَا غَافِرُ يَا لَطِيفُ يَا خَيْرُ إِلَهِنَا نَسْأَلُكَ بِجَلَالِ كَمَالِ  
 وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِضِيَاءِ سَنَاءِ نُورِكَ الْعَظِيمِ . وَبِتَدْقِيقِ تَحْقِيقِ  
 عِلْمِكَ يَا عَلِيمُ أَنْ تُنْزِلَ عَلَيَّ قُلُوبِنَا مِنْ نُورِ الذِّكْرِ وَالْحِكْمَةِ مَا نَجِدُ  
 بِالْحَسِّ وَالْمُشَاهَدَةِ بَرْدَهُ حَتَّى لَا نَنْسَاكَ وَلَا نَعْصِيكَ أَبَدًا وَاجْمَعْ  
 بَيْنَنَا وَبَيْنَ النِّيَّةِ وَالصَّدْقِ وَالْإِخْلَاصِ وَالْخُشُوعِ وَالْهَيْبَةِ وَالْحَيَاءِ  
 وَالْمُرَاقَبَةِ وَالنُّورِ وَالنَّشَاطِ وَالْقُوَّةَ وَالْحِفْظَ وَالْعِصْمَةَ وَالْفَصَاحَةَ  
 وَالْبَيَانَ وَالْفَهْمَ وَالْقُرْآنَ وَخُصَّنَا بِالْمَحَبَّةِ وَالِإِصْطِفَاءِ نِيَّةً وَالتَّخْصِصِ  
 وَكُنْ لَنَا سَمْعًا وَبَصْرًا وَلِسَانًا وَقَلْبًا وَيَدًا وَمُؤَيِّدًا يَا مُغِيثُ يَا مُجِيبُ  
 يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا خَيْرُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِجَوَامِعِ أَسْرَارِ أَسْمَائِكَ  
 وَلَطَائِفِ مَظَاهِرِ صِفَاتِكَ وَقِدَمِ وُجُودِ ذَاتِكَ أَنْ تُنَوِّرَ قُلُوبَنَا بِنُورِ  
 هِدَايَتِكَ وَأَنْ تُلْهِمَنَا حُبَّ مَعْرِفَتِكَ وَأَنْ تَسْتُرَ عَلَيْنَا بِسِتْرِ حِمَايَتِكَ

وَأَنْ تَجْعَلَ أُنْسَابَكَ وَشَوْقَنَا إِلَيْكَ وَخَوْفَنَا مِنْكَ حَتَّى لَا نَرْجُو أَحَدًا  
 غَيْرَكَ وَلَا نَخْشَى أَحَدًا سِوَاكَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا الْإِعْتِمَادَ عَلَيْكَ وَالِاتِّقِيَادَ  
 إِلَيْكَ وَالْحُبَّ فِيكَ وَالْقُرْبَ مِنْكَ وَالْأَدَبَ مَعَكَ وَأَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ وَعَظُمَ شَأْنُكَ  
 وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ سَلَّمْنَا وَسَلَّمَ دِينُنَا وَكَمَّلَ إِيمَانُنَا وَتَمَّمَّ عِرْفَانُنَا وَوَجَّهْنَا  
 بِكُلِّيَّتِنَا إِلَيْكَ وَلَا تَكِلْنَا إِلَى أَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا أَقْلٍ مِنْ ذَلِكَ  
 وَشَوْقَنَا إِلَى لِقَائِكَ وَاقْطَعْ عَنَّا كُلَّ قَاطِعٍ يَقْطَعُنَا عَنْكَ وَقَرِّبْنَا إِذَا  
 أَبْعَدْتَنَا وَاقْرُبْنَا إِذَا قَرَّبْتَنَا وَعَلِّمْنَا إِذَا جَهَلْنَا وَفَهِّمْنَا إِذَا عَلَّمْتَنَا  
 يَا أَوَّلَ يَا آخِرَ يَا ظَاهِرَ يَا قَادِرَ يَا غَافِرَ يَا عَلِيمَ • يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرَ يَا مَوْلَايَ  
 يَا غَافِرَ يَا لَطِيفَ يَا خَيْرَ إِلَهِي لَوْلَا مَا جَهِلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا شَكَوْتُ  
 عَثْرَاتِي وَلَوْلَا مَا ذَكَرْتُ مِنَ الْإِفْرَادِ مَا سَفَحْتُ عِبْرَاتِي فَأَصْلِحْ مُشْتَبَاتِ  
 الْعَثْرَاتِ بِمُرْسَلَاتِ الْعِبْرَاتِ وَهَبْ كَثِيرَ السَّيِّئَاتِ لِقَلِيلِ الْحَسَنَاتِ  
 إِلَهِي أَخْرَسْتَ الْمُعَاصِي لِسَانِي فَمَا لِي مِنْ وَسِيلَةٍ مِنْ عَمَلٍ وَلَا شَفِيعٍ سِوَى  
 الْأَمَلِ • إِلَهِي أَقْصَنْتَنِي الْحَسَنَاتِ مِنْ جُودِكَ وَكَرَمِكَ وَأَلْقَيْتَنِي السَّيِّئَاتِ  
 بَيْنَ عَفْوِكَ وَمَغْفِرَتِكَ إِنَّ رَجَائِي لَا يَنْقَطِعُ عَنْكَ وَإِنْ عَصَيْتُكَ كَمَا

أَنْ خَوْفِي لَا يُزَايِلُنِي مِنْكَ وَإِنْ أَطَمْتُكَ إِلَهِي لَا أَسْتَطِيعُ حَوْلًا عَنْ  
 مَعْصِيَتِكَ إِلَّا بِعِصْمَتِكَ وَلَا قُوَّةَ لِي عَلَى الطَّاعَةِ إِلَّا بِتَوْفِيقِكَ مَنْ هُوَ  
 فِي قَبْضَةِ قَهْرِكَ كَيْفَ يَخَافُ مَنْ هُوَ دَائِرٌ فِي دَائِرَةِ لَدَاتِكَ أَيْنَ يَذْهَبُ  
 يَا إِلَهِي أَنَا مَسْلُوبُ الْإِرَادَةِ عَارٍ عَنِ الْمَشِيئَةِ عَاجِزٌ عَنِ الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ  
 أَشْكُو إِلَيْكَ ضَعْفَ قُوَّتِي وَفَلَّةَ حِيلَتِي وَهَوَانِي عَلَى الْمَخْلُوقِينَ  
 وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ • وَأَنْتَ رَبُّ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَأَنْتَ رَبِّي إِلَى مَنْ  
 تَكِلْنِي إِلَى عَبْدٍ يَتَجَهَّنِّي أَمْ إِلَى عَدُوٍّ مَلَكَتْهُ أَمْرِي إِنْ لَمْ يَكُنْ  
 عَلَى غَضَبٍ مِنْكَ فَلَا أَبَالِي وَلَكِنْ مَا فَيْتُكَ هِيَ أَوْسَعُ لِي رَبُّ فَلَا  
 تَحْجُبْ دَعْوَتِي وَلَا تَرُدَّ مَسْأَلَتِي وَلَا تَدْعِنِي بِحَسْرَتِي وَلَا تَكِلْنِي  
 إِلَى حَوْلِي وَقُوَّتِي وَأَرْحَمُ عَجْزِي وَفَقْرِي وَفَاقَتِي وَاجْبُرْ كَسْرِي وَذُلِّي  
 وَحَالَتِي يَا اللَّهُ ثَلَاثًا يَا أَرْحَمَ رَاحِمِينَ يَا اللَّهُ ثَلَاثًا يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ  
 يَا اللَّهُ ثَلَاثًا يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالنُّفْرَانِ يَا اللَّهُ ثَلَاثًا يَا ذَا الْعِظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ  
 يَا اللَّهُ ثَلَاثًا يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبُرْهَانِ يَا اللَّهُ ثَلَاثًا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
 وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةٌ وَعِلْمًا وَجُدَّ بِفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ عَلَيْنَا مِنَّةً  
 وَحِلْمًا يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُتَفَضِّلُ يَا ذَا النُّوَالِ وَالنِّعَمِ يَا ذَا

الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا عَظِيمُ يَا ذَا الْمَرْثِ الْعَظِيمِ • نَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ  
 الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ الَّذِي مَنْ أَسْعَدْتَهُ وَرَحِمْتَهُ وَالْهَمَّتَهُ  
 أَنْ يَدْعُوكَ بِهِ وَيَعْمَقِدَ الْعِزُّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ  
 أَنْ تَقْسِمَ لَنَا مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ مَا تُصَلِّحُ بِهِ شَأْنَنَا كُلَّهُ وَأَنْ تُحْيِيَنَا  
 حَيَاةً طَيِّبَةً فِي أَرْغَدِ عَيْشٍ وَأَهْنَى يَا جَامِعُ يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهُ عَنِ الْعَطَاءِ  
 مَا نَعُ يَا مُعْطَى النَّوَالِ قَبْلَ السُّؤَالِ فَتَوَلَّنَا يَا مَوْلَانَا فَأَنْتَ بِنَا أَوْلَى  
 يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَايَ يَا غَافِرُ يَا طَيِّفُ يَا خَيْرُ إِلَهِنَا فَاجْعَلْنَا مِنَ  
 الْمُخْلِصِينَ وَمِمَّنْ سَلَكَ الطَّرِيقَ مِنْ أَهْلِ الْيَقِينِ وَارْعِنَا بِرِعَايَتِكَ  
 وَاحْفَظْنَا بِرَأْفَتِكَ لِنَكُونَ مِنَ الْآمِنِينَ وَأَرْشِدْنَا إِلَى سَبِيلِكَ لِنَكُونَ  
 مِنَ الْعَالِمِينَ • إِنَّ وَرَئِي اللَّهَ الَّذِي نَزَلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ  
 ثُمَّ تَذَكَّرُ ثُمَّ تَقُولُ • فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ • وَصَلَّى  
 اللَّهُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ الصَّادِقِينَ • بِنُبُوَّةِ الْأَقْدَمِينَ وَالْمَبْعُوثِ الرَّحْمَةَ  
 لِلْعَالَمِينَ عَدَدَ مَنْ تَقَدَّمَ مِنَ الْخَلْقِ وَمَنْ تَأَخَّرَ وَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ الْقَوْلُ  
 وَمَنْ تَذَكَّرَ صَلَاةً مَمْنُوحَةً بِالرَّحْمَةِ وَالسَّلَامِ مَخْصُوصَةً بِالْقَبُولِ عَلَى  
 الدَّوَامِ صَلَاةً دَائِعَةً بِدَوَامِ الدَّهْرِ الْمَوْجُودِ بِأَقِيَّةٍ بِيَقَاءِ أَحْكَامِ الْوُجُودِ

وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِينَ كَمَا تَقَدَّمَ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَىٰ مَا أَنْعَمَ يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَايَ يَا غَافِرُ يَا طَيِّفُ يَا خَيْرُ  
 مُبْحَنَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ  
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

وله قدس سره ورد العشاء ويسمى بالتمجيد

بسم الله الرحمن الرحيم

اَسْبِحَانَ اللّٰهِ (تَسْبِيحًا يَلِيْقُ بِجَلَالِهِ يَا مَنْ لَهُ السُّبْحَاتُ) وَالْحَمْدُ  
 لِلّٰهِ (حَمْدًا كَثِيْرًا يُوَافِي نِعْمَهُ وَيُدَافِعُ نِقْمَهُ وَيُكَافِي مَزِيْدَهُ عَلَىٰ جَمِيْعِ  
 الْحَالَاتِ) (وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ) تَوْحِيْدًا مُّحَقَّقٍ مُّخْلِصٍ قَلْبُهُ بِحَقِّ الْيَقِيْنِ  
 عَنِ الشُّكُوْكِ وَالظُّنُوْنِ وَالْأَوْهَامِ وَالشُّبُهَاتِ (وَاللّٰهُ أَكْبَرُ) مِنْ  
 أَنْ يُحَاطَ وَيُدْرَكَ بَلْ هُوَ مُدْرِكٌ مُّحِيْطٌ بِكُلِّ الْجِهَاتِ رَفِيْعُ الدَّرَجَاتِ  
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ \* إِهْنَا تَعَاظَمْتَ عَلَى الْكِبْرَاءِ  
 وَالْعُظْمَاءِ فَأَنْتَ الْعَظِيْمُ الْكَبِيْرُ \* وَتَكَرَّمْتَ عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْأَغْنِيَاءِ  
 فَأَنْتَ الْغَنِيُّ الْكَرِيْمُ \* وَمَنْنْتَ عَلَى الْمُصَاةِ وَالطَّائِعِيْنَ لِسِعَةِ رَحْمَتِكَ  
 فَأَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيْمُ \* تَعْلَمُ سِرَّانَا وَجَهْرَانَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِنَا مِثْلًا

فَأَنْتَ الْعَلِيمُ لَا تَذِيرُ لِلْعَبْدِ مَعَ تَذْيِيرِكَ وَلَا إِرَادَةَ لَهُ مَعَ مَشِيئَتِكَ  
وَتَقْدِيرِكَ لَوْلَا وَجُودُكَ لَمَا كَانَتِ الْمَخْلُوقَاتُ وَلَوْلَا حِكْمَةُ صُنْعِكَ  
لَمَا عُرِفَتِ الْمَصْنُوعَاتُ خَلَقْتَ الْآدَمِيَّ وَبَلَوْتَهُ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ  
وَأَبْرَزْتَهُ فِي هَذِهِ الدَّارِ لِمَعْرِفَتِكَ وَحَجَبْتَهُ عَنِ بَاطِنِ الْأَمْرِ بِظَاهِرِ  
الْمَرَاتِبَاتِ وَكَشَفْتَ لِمَنْ شِئْتَ عَنِ سِرِّ التَّوْحِيدِ فَبِهَذَا شَهِدَ  
الْكُفْرَ وَالتَّكْوِينَ وَالكَائِنَاتِ وَأَشْهَدْتَهُ بِه حَضْرَاتِ قُدْسِهِ  
بِلَطَائِفِ مَعَانِي سِرِّكَ الْبَاطِنِ فِي مَظَاهِرِ الْمَظَاهِرِ بِأَنْوَاعِ التَّجَلِّيَاتِ  
إِلَهِنَا أَيْ كَيْدِ الشَّيْطَانِ فَهُوَ ضَعِيفٌ مَعَ قُوَّتِكَ وَاقْتِدَارِكَ وَآيُهَا  
عَلَى الْقُلُوبِ مَعَ ظُهُورِ أَنْوَارِكَ • إِلَهِنَا إِذَا عَمَّرْتَ قَلْبًا اصْطَحَلَ عِنْدَ  
كُلِّ شَيْطَانٍ وَإِذَا عَنَيْتَ بِعَبْدٍ لَمْ يَكُنْ لِأَحَدٍ عَلَيْهِ سُلْطَانٌ اتَّصَفَتْ  
بِالْأَحَدِيَّةِ فَأَنْتَ الْمَوْجُودُ وَرَفَعْتَ نَفْسَكَ بِجَلَالِ الرَّبُوبِيَّةِ فَأَنْتَ  
الْمَعْبُودُ وَخَلَصْتَ ضَيْقَ أَرْوَاحٍ مَنْ اخْتَصَمَتْ مِنْ رَبِّهِ الْأَشْبَاحُ  
إِلَى قَضَاءِ الشُّهُودِ أَنْتَ الْأَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ  
كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ حَادِثٌ مَفْقُودٌ لَا مَوْجُودٌ إِلَّا بِوَجُودِكَ لَا حَيَاةَ  
لِلْأَرْوَاحِ إِلَّا بِشُهُودِكَ أَشْرْتَ إِلَى الْأَرْوَاحِ فَأَجَابَتْ وَكَشَفْتَ عَنْ



الْقُلُوبِ فَطَابَتْ فَهَيْئًا لَهَا كِلَ أَرْوَاحُهَا لَكَ مُجِيبَةٌ وَلِقَوَالِبِ قُلُوبِهَا  
 فَاهمةٌ عَنْكَ مُنِيبَةٌ إِلَيْكَ • إلهنا فطهر قلوبنا من الدنس لنكون  
 محلاً لمنازلات وجودك • وخلصنا من لوث الأغيار لخالص توحيدك  
 حتى لا نشهد لغير أفعالك وصفاتك وتجلّى عظيم ذاتك فأنت الوهاب  
 المانح الهادي القادر الفاتح • إلهنا إن الخير كله بيدك وأنت  
 موهبه ومُعطيهِ وَعِلْمُهُ مُغِيبٌ عَنِ الْعَبْدِ لَا يَدْرِي مِنْ أَيْنَ يَأْتِيهِ  
 وَطَرِيقُهُ عَلَيْهِ مِنْهُمْ مَجْهُولٌ لَوْ لَا أَنْتَ دَلِيلُهُ وَقَائِدُهُ وَمُهْدِيهِ إلهنا  
 فَخُذْ بِنَوَاصِينَا إِلَى مَا أَحْسَنُهُ وَأَئْتَهُ وَخُصَّنَا مِنْكَ بِمَا هُوَ أَوْسَعُهُ  
 وَأَخْصَهُ وَأَئْتَهُ وَأَئْتَهُ فَإِنَّ الْأَكْفَ لَا تُبْسَطُ إِلَّا لِلْغِنَى الْكَرِيمِ  
 وَلَا تُطَلَبُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنَ الْغُفُورِ الرَّحِيمِ • وَأَنْتَ الْمَقْصِدُ الَّذِي  
 لَا يَتَعَدَّاهُ مُرَادٌ وَالْكَنْزُ الَّذِي لَا حَدَّ لَهُ وَلَا نَفَادٌ • إلهنا فَأَعْطِنَا فَوْقَ  
 مَا نُوَمِّلُ وَمَا لَا يَخْطُرُ بِيَالِ يَأْمَنُ هُوَ وَاهِبٌ كَرِيمٌ مُجِيبُ السُّؤَالِ  
 فَإِنَّهُ لَا مَانِعَ لِمَا أُعْطِيَتْ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادًّا لِمَا قَضَيْتَ  
 وَلَا مُبَدِّلَ لِمَا حَكَمْتَ وَلَا هَادِيَ لِمَا أَضَلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ  
 فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَلَا مُقْعِدَ

لِمَنْ أَقَمْتَ وَلَا مُعَذِّبَ لِمَنْ رَحِمْتَ وَلَا حِجَابَ لِمَنْ عَنَّهُ كَشَفْتَ  
وَلَا كُرُوبَ ذَنْبٍ لِمَنْ بِهِ عَنَيْتَ وَعَصَمْتَ وَقَدْ أَمَرْتَ وَنَهَيْتَ وَلَا  
قُوَّةَ لَنَا عَلَى الطَّاعَةِ وَلَا حَوْلَ لَنَا عَنِ الْمَعْصِيَةِ إِلَّا بِكَ فَبِقُوَّتِكَ عَلَى  
الطَّاعَةِ قَوَّانَا وَبِحَوْلِكَ وَقُدْرَتِكَ عَنِ الْمَعْصِيَةِ جَنَّبْنَا حَتَّى تَتَقَرَّبَ إِلَيْكَ  
بِطَاعَتِكَ وَنَبْعُدَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَتَدْخُلَ فِي وَصْفِ هِدَايَةِ مَحَبَّتِكَ  
وَنَكُونَ بِأَدَابِ عُبُودِيَّتِكَ قَائِمِينَ وَبِحَلَالِ رُبُوبِيَّتِكَ طَائِعِينَ  
وَاجْعَلْ أَسِنَّتَنَا لَاهِيَّةً بِذِكْرِكَ وَجَوَارِحَنَا قَائِمَةً بِشُكْرِكَ وَنُفُوسَنَا  
سَامِعَةً مُطِيعَةً لِأَمْرِكَ وَأَجِرْنَا مِنْ مَكْرِكَ وَلَا تُؤْمِنَا مِنْهُ حَتَّى لَا نَبْرَحَ  
لِعَظِيمِ عِزَّتِكَ مُذْعِنِينَ وَمِنْ سَطْوَةِ هَيْبَتِكَ خَائِفِينَ فَإِنَّهُ لَا يَأْمَنُ  
مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ وَأَجِرْنَا اللَّهُمَّ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَرُؤْيَا  
أَعْمَالِنَا وَمِنْ شَرِّ كَيْدِ الشَّيْطَانِ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَوَاصِّ أَحِبَّابِكَ الَّذِينَ  
لَيْسَ لَهُ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ فَإِنَّهُ لَا قُوَّةَ لَهُ إِلَّا مَا سَلَبْتَ عَنْهُ نُورَ التَّوْفِيقِ  
وَخَذَلْتَهُ وَلَا يَقْرَبُ إِلَّا مِنْ قَلْبِ حَاجِبَتِهِ عَنْكَ بِالْغَفْلَةِ وَأَهْنَتَهُ وَأَمَّتَهُ  
إِلَهِنَا فَمَا حِيلَةَ الْعَبْدِ وَأَنْتَ تَقْعِدُهُ وَمَا وُصُولَهُ وَأَنْتَ تَبْعِدُهُ هَلِ  
الْحَرَكَاتُ وَالسَّكَنَاتُ إِلَّا بِإِذْنِكَ وَمُنْقَلَبُ الْعَبْدِ وَمَشْوَاهُ إِلَّا بِعِلْمِكَ

إِلَهَنَا فَاجْعَلْ حَرَكَاتِنَا وَسُكُوتَنَا إِلَيْكَ وَشُكْرَنَا لَكَ واقطع جميع  
 جهاتنا بالتوجه إليك واجعل اعتمادنا في كل الأمور عليك فبدأ  
 الأمر منك راجع إليك • إلهنا إن الطاعة والمعصية سفينتان  
 سارتان بالعبد فالعبد في بحر المشيئة إلى ساحل السلامة والهلاك  
 فالواصل إلى ساحل السلامة هو السعيد المقرب وذو الهلاك هو  
 الشقي المبعد والمعذب إلهنا أمرت بالطاعة ونهيت عن المعصية  
 وقد سبق تقديرهما والعبد في قبضة تصرفك زمامه في يدك تقوده  
 إلى أيهما شئت وقلبه بين أصبعين من أصابعك تقلبه كيف شئت  
 إلهنا فثبت قلوبنا على ما أمرتنا وجنبنا عما عنه نهيتنا فإنه لا حول  
 ولا قوة إلا بك سبحانك لا إله إلا أنت خلقت الخلق قسمين  
 وفرقتهم فريقين فريق في الجنة وفريق في السعير هذا حكمك  
 عدلٌ وتقديرك حقٌ وسيرك غامضٌ في هذا الخلق وما ندرى ما يفعل  
 بنا فافعل بنا ما أنت أهله ولا تفعل بنا ما نحن أهله فإنك أهل  
 التقوى وأهل المغفرة • إلهنا فاجعلنا من خير فريقٍ وممن سلك  
 الأيمن في الطريق من الآخرة وارحمنا برحمتك واعصمنا بعصمتك

لِنَكُونَ مِنَ الْفَائِزِينَ \* وَدُلْنَا عَلَيْكَ لِنَكُونَ مِنَ الْوَاصِلِينَ \* إِنَّ  
وَلِيَّ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ فَاللَّهُ خَيْرٌ  
حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ  
نُورُهُ وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ عَدَدَ مَنْ مَضَى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ  
وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَاةٌ تَسْتَفْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَاةٌ  
لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا أَمَدَ وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا انْقِضَاءَ صَلَوَاتِكَ الَّتِي صَلَّيْتَ عَلَيْهِ  
صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبِقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ وَعَلَى  
آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعِزَّتِهِ وَسَلَامٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ آمِينَ يَا مُعِينُ  
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

وله أيضا قدس سره أورد الأسبوع

بسم الله الرحمن الرحيم

وهي تأليف الإمام المهام شيخ الإسلام قطب الأنام السيد الشيخ عبد  
القادر الكيلاني قدس الله سره العزيز النوراني وهي برواية صحيحة عن الشيخ  
الإمام مسلم الصمادي رحمه الله عن شيخ الشيوخ قطب الأقطاب الشيخ محي  
الدين عبد القادر الكيلاني قدس الله سره الذي قال قدمي على رقبة كل ولي  
له تعالى فن أراد أن يقرأ هذه الأوراد فليقدم قبلها هذه السورة وهي سورة

الإخلاص والمعوذتين وأول البقرة إلى مفلحون وآية الكرسي ثم بعد قراءة هذه السور والآيات بترتيب أوراد الصبح بشرع في قراءة ورد كل يوم وبدعو في آخره للنبي ﷺ ولآله وأصحابه والتابعين والأئمة الأربعة المجتهدين وللشيخ محيي الدين عبد القادر قدس الله سره ولذريته وخلفائه ومريديه ولن أحسن إليه من المسلمين ولسلطان الإسلام وعساكره ولسائر المؤمنين والمؤمنات .  
هذا ورحم الله من ذكرنا في دعائه بالمغفرة والحمد لله رب العالمين وهذا وان للشروع في الأوراد المذكورة .

### قال قدس سره ورد يوم الأحد

بسم الله الرحمن الرحيم

هُوَ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْجَمِيلُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اللَّطِيفُ الْحَلِيمُ  
الرَّءُوفُ الْعَفُوفُ الْمُؤْمِنُ النَّصِيرُ الْمُجِيبُ الْمُفِيتُ الْقَرِيبُ السَّرِيعُ  
الْكَرِيمُ ذُو الْإِكْرَامِ ذُو الطَّوْلِ رَبُّ اكْسِنِي مِنْ جَمَالِ بَدِيعِ  
الْأَنْوَارِ الْجَمَالِيَّةِ مَا يُدْهِسُ أَلْبَابَ الذَّوَاتِ الْكَوْنِيَّةِ فَتَوَجَّهَ إِلَى حَقَائِقِ  
الْمَكُونَاتِ تَوَجَّهَ الْمَحَبَّةِ الذَّاتِيَّةِ الْجَاذِبَةِ إِلَى شُهُودِ مُطْلَقِ الْجَمَالِ  
الَّذِي لَا يُضَادُّهُ قُبْحٌ وَلَا يَقْطَعُ عَنْهُ إِيلَامٌ وَاجْعَلْنِي مَرْحُومًا مِنْ كُلِّ  
رَاحِمٍ بِحُكْمِ الْعَطْفِ الْحَبِيبِ الَّذِي لَا يَشُوبُهُ انْتِقَامٌ وَلَا يَنْقُصُهُ غَضَبٌ

وَلَا يَقْطَعُ مَدَدَهُ سَبَبٌ وَتَوَلَّى ذَلِكَ بِحُكْمٍ أَبَدِيَّةٍ وَارْتَبَتْكَ إِلَى غَيْرِ  
 نِهَآيَةٍ تَقْطَعُهَا غَايَةٌ يَا رَحِيمُ هُوَ الرَّحِيمُ رَبُّنَا رَبُّنَا غَوْثُنَا يَا خَفِيًّا لَا يَظْهَرُ  
 بِأَظَاهِرٍ إِلَّا يَخْفَى لَطْفَتِ أَسْرَارٍ وَجُودِكَ الْأَعْلَى قُتِرَى فِي كُلِّ مَوْجُودٍ  
 وَعَلَتْ أَنْوَارُ ظُهُورِكَ الْأَقْدَسِ قَبَدَتْ فِي كُلِّ مَشْهُودٍ فَأَنْتَ الْحَلِيمُ  
 الْمَنَّانُ بِالرَّأْفَةِ وَالْعَفْوِ السَّرِيعِ بِالْمَغْفِرَةِ مَأْمَنُ الْخَائِفِينَ نَصِيرُ  
 الْمُسْتَعِينِينَ الْقَرِيبُ بِمَخَوجِهِاتِ الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ عَنْ عِيُونِ الْعَارِفِينَ  
 يَا كَرِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ وَالْحَمْدُ  
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وله قدس سره ورد يوم الاثنين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَلِيمُ الرَّحِيمُ الْفَعَالُ اللَّطِيفُ الْوَلِيُّ  
 الْحَمِيدُ الصَّبُورُ الرَّشِيدُ الرَّحْمَنُ رَبُّ أَذِقْنِي بِرَدِّ حَلِيمِكَ عَلَيَّ حَتَّى أُتَمِّجَ  
 بِهِ فِي عَوَالِمِي فَلَا أَشْهَدُ فِي الْكَوْنِ إِلَّا مَا يَقْتَضِي سُكُونِي وَرِضَائِي  
 فَإِنَّكَ الْحَقُّ وَأَمْرُكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّحِيمُ رَبُّ أَشْهَدُنِي مُطْلَقًا  
 فَأَعْلِيَّتِكَ فِي كُلِّ مَفْعُولٍ حَتَّى لَا أَرَى فَاعِلًا غَيْرَكَ لِأَكُونَ مُطْمَئِنًّا



وَلَا يَقْطَعُ مَدَدَهُ سَبَبٌ وَتَوَلَّى ذَلِكَ بِحُكْمٍ أَبَدِيَّةٍ وَارْتَبَّتْكَ إِلَى غَيْرِ  
 نِهَآيَةٍ تَقْطَعُهَا غَايَةٌ يَا رَحِيمُ هُوَ الرَّحِيمُ رَبُّهُ رَبُّهُ غَوْنَاهُ يَا خَفِيًّا لَا يَظْهَرُ  
 بِأَظَاهِرٍ إِلَّا يَخْفَى لَطْفَتْ أَسْرَارُ وَجُودِكَ الْأَعْلَى قُتِرَى فِي كُلِّ مَوْجُودٍ  
 وَعَلَتْ أَنْوَارُ ظُهُورِكَ الْأَقْدَسِ فَبَدَتْ فِي كُلِّ مَشْهُودٍ فَأَنْتَ الْحَلِيمُ  
 الْمَنَّانُ بِالرَّأْفَةِ وَالْعَفْوِ السَّرِيعِ بِالْمَغْفِرَةِ مَأْمِنُ الْخَائِفِينَ نَصِيرُ  
 الْمُسْتَغِيثِينَ الْقَرِيبُ بِمَخْرَجَاتِ الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ عَنْ عُيُونِ الْعَارِفِينَ  
 يَا كَرِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ وَالْحَمْدُ  
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وله قدس سره ورد يوم الاثنين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَلِيمُ الرَّحِيمُ الْفَعَالُ اللَّطِيفُ الْوَلِيُّ  
 الْحَمِيدُ الصَّبُورُ الرَّشِيدُ الرَّحْمَنُ رَبُّ أَذِقْنِي بِرُذُوحِ حَلِيمِكَ عَلَيَّ حَتَّى أَتَهَجَّ  
 بِهِ فِي عَوَالِي فَلَا أَشْهَدُ فِي الْكُونِ إِلَّا مَا يَقْتَضِي سُكُونِي وَرِضَائِي  
 فَإِنَّكَ الْحَقُّ وَأَمْرُكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّحِيمُ رَبُّ أَشْهَدُنِي مُطْلَقَ  
 فَأَعْلَيْتِكَ فِي كُلِّ مَفْعُولٍ حَتَّى لَا أَرَى فَاعِلًا غَيْرَكَ لِأَكُونَ مُطْمَئِنًّا

تَحْتَجَرِيَانِ أَقْدَارِكَ مُنْقَادًا لِكُلِّ حُكْمٍ وَوُجُودِ عَيْنِي وَغَيْبِي وَبَرَزَخِي  
يَا فَافِيحًا رُوحَ أَمْرِهِ فِي كُلِّ عَيْنٍ اجْعَلْنِي مُنْفَعِلًا فِي كُلِّ حَالٍ لِيَأْخُذَ لِي  
عَنْ ظُلُمَاتِ تَكْوِينَاتِي وَالْحَقِّ فَعَلِي وَفِعْلِ الْفَاعِلِينَ فِي أَحَدِيَّةٍ فَعْمِكَ  
وَتَوَلَّنِي بِجَمِيلِ حَمِيدِ اخْتِيَارِكَ لِي فِي جَمِيعِ تَوَجُّهَاتِي وَأَفْنِ مِنِّي إِرَادَتِي  
وَصَبْرِي وَسَدِّدْنِي وَارْحَمْنِي وَأَصْبِحْنِي بِالطَّيْفِ الْعِنَايَةِ بِمَعِيَّةِ خَاصَّةٍ  
مِنْكَ وَحَقِّقْنِي بِقُرْبِكَ الَّذِي لَا وَحْشَةَ مَعَهُ يَا رَحْمَنُ يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ  
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وله قدس الله سره ورد يوم الثلاثاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلَهِي مَا أَحْلَمَكَ عَلَى مَنْ عَصَاكَ وَمَا أَقْرَبَكَ مِمَّنْ دَعَاكَ وَمَا أَعْطَفَكَ  
عَلَى مَنْ سَأَلَكَ وَمَا أَرَأَفَكَ بِمَنْ أَمَلَكَ مَنْ ذَا الَّذِي سَأَلَكَ فَحَرَمْتَهُ  
أَوْ التَّجَاؤَ إِلَيْكَ فَأَسْلَمْتَهُ أَوْ تَقَرَّبَ مِنْكَ فَأَبْعَدْتَهُ أَوْ هَرَبَ إِلَيْكَ  
فَطَرَدْتَهُ لَكَ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ \* إِلَهِي أَتُرَاكَ تَعَذِّبُنَا وَتُوْحِيْدُكَ فِي  
قُلُوبِنَا وَمَا إِخَالُكَ تَفْعَلُ وَلَيْنَ فَعَلْتَ أَتَجْمَعُ مَعَ قَوْمٍ طَالَ مَا بَغَضْنَاهُمْ  
لَكَ فَيَا مَكْنُونِ مِنْ أَسْمَائِكَ وَمَا وَارْتَهُ الْحُجُبُ مِنْ بَهَائِكَ أَنْ تَغْفِرَ

لِهَذَا النَّفْسِ الْهَلُوعِ وَلِهَذَا الْقَلْبِ الْجَزُوعِ الَّذِي لَا يَصْبِرُ لِحَرِّ  
 الشَّمْسِ فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحَرِّ نَارِكَ يَا حَلِيمُ يَا عَظِيمُ يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ  
 اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّلِّ إِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ إِلَّا مِنْكَ وَمِنَ الْفَقْرِ  
 إِلَّا إِلَيْكَ • اللَّهُمَّ كَمَا صُنْتَ وَجُوهَنَا أَنْ تَسْجُدَ لغيرِكَ فَصُنْ أَيْدِيَنَا  
 أَنْ تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ لغيرِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ  
 الظَّالِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وله قدس الله سره ورد يوم الأربعاء

بسم الله الرحمن الرحيم

إِلَهِي عَمَّ قَدَمُكَ حَدِيثِي وَلَا أَنَا وَأَشْرَقَ سُلْطَانُ نُورٍ وَجْهَكَ  
 فَأَضَاءَ هَيْكَلَ بَشَرِيَّتِي فَلَا سِوَاكَ فَمَا دَامَ مِنِّي فَبَدَّوَامِكَ وَمَا فَنِي  
 عَنِّي فَبَرُوَّتِي إِلَيْكَ وَأَنْتَ الدَّائِمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِالْأَلْفِ  
 إِذَا تَقَدَّمْتُ وَبِالْهَاءِ إِذَا تَأَخَّرْتُ وَبِالْهَاءِ مِنِّي إِذَا انْقَلَبْتُ لِأَمَّا أَنْ  
 تُفَنِّينِي بِكَ عَنِّي حَتَّى تَلْتَحِقَ الصِّفَةَ بِالصِّفَةِ وَتَقَعَ الرَّابِطَةَ بِالذَّاتِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ

( ۱۰ - فيوضات )



سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ أَجْمَعِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 ثُمَّ يَقْرَأُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مَرَّةً (وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ)

وله قدس سره ورد يوم الخميس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ \* أَلَمْ يَلِدْ وَلًا \* أَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ \*  
 وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ \* اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ  
 بِمَا سَأَلْتَ بِهِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا دَاوُدُ يَا دَاوُدُ يَا دَاوُدُ يَا دَاوُدُ يَا دَاوُدُ يَا دَاوُدُ  
 الْمَجِيدِ \* يَا مُبْدِيَّ يَا مُعِيدُ \* يَا فَعَالًا لِمَا يُرِيدُ \* أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ  
 الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ  
 وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا \* لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مُغِيثُ أَغْنِنَا  
 تَلَاثًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا لَطِيفًا قَبْلَ كُلِّ لَطِيفٍ وَيَا لَطِيفًا بَعْدَ كُلِّ  
 لَطِيفٍ وَيَا لَطِيفًا لَطَفْتَ بِخَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَسْأَلُكَ يَا رَبُّ كَمَا  
 لَطَفْتَ بِي فِي ظُلْمَاتِ الْأَحْشَاءِ الْطُفِّ بِي فِي قَضَائِكَ وَقَدْرِكَ وَفَرَجَ عَنِّي  
 مِنَ الضِّيقِ وَلَا تُحْمَلْنِي مَا لَا أُطِيقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَا لَطِيفُ تَلَاثًا الْطُفِّ بِي بِخَفِيِّ خَفِيٍّ خَفِيٍّ خَفِيٍّ لَطْفِكَ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ

الْخَفِيِّ إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اللَّهُ أَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ  
الْقَوِيُّ الْمَزِيدُ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .  
وله قدس سره ورد يوم الجمعة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظِيمِ قَدِيمِ كَرِيمِ مَكْنُونِ مَخْزُونِ أَسْمَائِكَ  
وَبِأَنْوَاعِ أَجْنَاسِ رُقُومِ تَهْوِشِ أَنْوَارِكَ • وَبِعَزِيزِ إِعْزَازِ عِزَّتِكَ •  
وَبِمَحْوَلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِيدِ قُوَّتِكَ • وَبِقُدْرَةِ مِقْدَارِ اقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ •  
وَبِتَأْيِيدِ تَحْمِيدِ تَمْجِيدِ عَظَمَتِكَ • وَبِسُمُوِّ عُلُوِّ مُنْمُوِّ رِفْعَتِكَ • وَبِقِيُومِ  
دَائِمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ • وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ أَمَانِ مَغْفِرَتِكَ • وَبِرَفِيعِ  
بَدِيعِ مَنِيْعِ سُلْطَانِكَ وَسَطْوَتِكَ • وَبِرَهْبُوتِ عَظْمُوتِ جَبْرُوتِ  
جَلَالِكَ • وَبِصَلَاةِ سَمَاءِ سَعَةِ بِسَاطِرِ رَحْمَتِكَ • وَبِلَوَامِعِ بَوَاقِرِ صَوَاعِقِ  
عَجِيجِ هَجِيجِ رَهِيْجِ وَهِيْجِ بَهِيْجِ نُوْرِ ذَاتِكَ • وَبِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ مَيْمُونِ  
ارْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ • وَبِبَهْدِيرِ هَيَّارِ تَيَّارِ أَمْوَاجِ بَحْرِكَ الْمُحِيطِ  
بِمَلَكُوتِكَ • وَبِاتِّسَاعِ انْفِسَاحِ مَيَادِينِ بَرَازِحِ كُرْسِيِّكَ • وَبِبِهَيْكَلِيَّاتِ  
عُلُويَّاتِ رُوحَانِيَّاتِ أَمْلَاقِ أَفْلَاقِ عَرْشِكَ • وَبِالْأَمْلَاقِ الرُّوحَانِيَّةِ



الْمُدِيرِينَ الْكَوَاكِبِ الْمُنِيرَةَ بِأَفْلَاكِكَ \* وَبِحَنِينِ أُنِينِ تَسْكِينِ  
 قُلُوبِ الْمُرِيدِينَ لِقُرْبِكَ \* وَبِخَضَعَاتِ حَرَاقَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِينَ  
 مِنْ سَطْوَتِكَ \* وَبِأَمَالِ نَوَالِ أَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِينَ فِي مَرْضَاتِكَ \*  
 وَبِتَخَضُّعِ تَقَطُّعِ مَرَاثِرِ الصَّابِرِينَ عَلَى بَلَوَاتِكَ \* وَبِتَعَبُدِ  
 تَعَبُدِ تَجَلُّدِ الْعَابِدِينَ عَلَى طَاعَتِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ  
 يَا مُقِيمُ اطمین بطلسم بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ شَرُّ سَوْدَاءِ قُلُوبِ  
 أَعْدَائِنَا وَأَعْدَائِكَ \* وَدُقْ أَعْنَاقَ رُؤُوسِ الظُّلْمَةِ بِنِيشَاتِ سُيُوفِ  
 قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ \* وَاحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيفَةَ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ عَنْ  
 لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ لَمَعَاتِ أَبْصَارِهِمُ الضَّعِيفَةَ بِعِزَّتِكَ وَسَطْوَتِكَ \*  
 وَاحْجُبْنَا يَا اللَّهُ ثَلَاثًا وَصَبَّ عَلَيْنَا مِنْ أَنْيَابِ مِيَازِبِ التَّوْفِيقِ  
 فِي رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ آتَاءَ لَيْلِكَ وَأَطْرَافِ نَهَارِكَ \* وَاعْمِسْنَا فِي  
 حِيَاضِ سَوَاقِي مَسَاقِي بَرِّ بَرِّكَ وَرَحْمَتِكَ \* وَقِيدْنَا بِقِيُودِ السَّلَامَةِ عَنْ  
 الْوُقُوعِ فِي مَعْصِيَتِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَدِيمُ يَا مُقِيمُ  
 يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَايَ يَا غَافِرُ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ \* اللَّهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُولُ  
 وَانْحَصَرَتِ أَفْهَامُ الْأَبْصَارِ وَحَارَتِ الْأَوْهَامُ وَبَعُدَتِ الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ

عَنْ إِدْرَاكِ كُنْهِ كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِي عَجَائِبِ أَصْنَافِ  
 قُدْرَتِكَ دُونَ الْبُلُوغِ تَلَاوُحِ لَمَعَاتِ بُرُوقِ شُرُوقِ أَسْمَائِكَ يَا اللَّهُ تَلَاوُحًا  
 يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَوِيمُ يَا مُقِيمُ يَا نُورُ يَا هَادِي  
 يَا بَدِيعُ يَا بَاقِي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَعِيثُ  
 يَاغِيَاثَ الْمُسْتَعِيثِينَ أَغْنِنَا • لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ ارْحَمْنَا اللَّهُمَّ حُرِّكْ  
 الْحَرَكَاتِ وَمُبْدِي نَهَايَاتِ النَّهَايَاتِ وَمُخْرِجَ يَنَائِيعِ قُضْبَانِ قُصَبَاتِ  
 النَّبَاتَاتِ • وَمُشَقِّقَ صُمِّ جَلَامِيدِ الصُّخُورِ الرَّاسِيَّاتِ وَالْمُنْبِعِ مِنْهَا  
 مَاءِ مَعِينًا لِلْمَخْلُوقَاتِ وَالْمُخَيِّ مِنْهَا سَائِرَ الْحَيَوَانَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ وَالْعَالِمِ  
 بِمَا اخْتَلَجَ فِي صُدُورِهِمْ مِنْ أَسْرَارِهِمْ وَأَفْكَارِهِمْ وَفَكَرَّمْ نُطْقَ  
 إِشَارَاتِ خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ مَنْ سَبَّحْتَ وَقَدَّسْتَ وَجَمَدْتَ  
 وَكَبَّرْتَ وَحَمَدْتَ لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ إِقْدَامِ أَقْوَالِ إِعْظَامِ عِزِّكَ  
 وَجَبْرُوتِكَ مَلَائِكُ سَمَوَاتِكَ اجْعَلْنَا فِي هَذَا الْعَامِ وَفِي هَذَا الشَّهْرِ  
 وَفِي هَذِهِ الْجُمُعَةِ وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هَذَا الْوَقْتِ  
 الْمُبَارَكِ مِنْ دَعَاكَ فَأَجِبْتَهُ وَسَأَلَكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَتَضَرَّعَ إِلَيْكَ فَرَحِمْتَهُ  
 وَإِلَى دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ أَدْنَيْتَهُ بِفَضْلِكَ يَا جَوَادُ تَلَاوُحًا جُدِّعَلَيْنَا وَعَامِلِنَا

يَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَعَامِلِنَا بِمَا نَحْنُ أَهْلُهُ إِنَّكَ أَنْتَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ  
 الْمَغْفِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا اللَّهُ ثَلَاثًا يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ  
 يَا قَدِيمُ يَا قَوِيمُ يَا مُقِيمُ يَا نُورُ يَا هَادِي يَا بَدِيعُ يَا بَاقِي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَفِيثُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَفِيثِينَ اغْنِنَا لَا إِلَهَ  
 إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ارْحَمْنَا أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجَنَا يَا اللَّهُ ثَلَاثًا  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

وله قدس سره ورد يوم السبت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ يَا مَنْ نِعْمُهُ لَا تُحْصَى وَأَمْرُهُ لَا يُعْصَى وَنُورُهُ لَا يُطْفَأُ وَلُطْفُهُ  
 لَا يُخْفَى يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوسَى وَأَحْيَا الْمَيِّتَ لِعِيسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ  
 وَجَعَلَ النَّارَ بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ  
 لِي مِنْ أَمْرِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا \* اللَّهُمَّ بَتَلَاؤُ نُورِ بَهَاءِ حُجُبِ عَرْشِكَ  
 مِنْ أَعْدَائِي اخْتَجَبْتُ وَبِسَطْوَةِ الْجِبْرُوتِ مِمَّنْ يَكِيدُنِي تَحَصَّنْتُ  
 وَبِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِيدِ قُوَّتِكَ مِنْ كُلِّ سُلْطَانٍ تَحَصَّنْتُ وَبِدَيْمُومِ

قِيَوْمِ دَوَامِ أَيْدِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ اسْتَعَذْتُ وَبِمَكْنُونِ السِّرِّ  
 مِنْ سِرِّ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَامَةٍ تَخَلَّصْتُ وَتَحَصَّنْتُ يَا حَابِسَ الْوَحْشِ  
 يَا شَدِيدَ الْبَطْشِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنْبَتُ احْبِسْ عَنِّي مَنْ ظَلَمَنِي  
 وَاعْلِبْنِي عَمَّنْ غَلِبَنِي كَتَبَ اللَّهُ لَا غَلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ  
 اللَّهُ أَكْبَرُ ثَلَاثًا وَأَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا اللَّهُ أَعَزُّ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ  
 أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مُمْسِكِ الْعَصَمَاتِ السَّبْعِ أَنْ تَقَعَ عَلَى  
 الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُثُودِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ  
 مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ • اللَّهُمَّ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ  
 جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ • تَفَعَّلْ مَا تَشَاءُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ  
 شَيْءٍ قَدِيرٌ • وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وله قدس سره ورد صلاة الكبرى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ  
 بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ أَعْبُدُ اللَّهَ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا • اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَدْعُوكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ أَنْ تُصَلِّيَ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ  
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ \* اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ  
 وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً هُوَ أَهْلُهَا  
 اللَّهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ \* وَاجْزِ  
 مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهُ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ  
 الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ  
 وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيمِ \* اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ  
 فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ  
 فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ فَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ  
 مِنَ الظَّالِمِينَ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا أَمْ يَشَاءُ لَمْ يَكُنْ لِقُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ صَلَاةً مُبَارَكَةً طَيِّبَةً  
 كَمَا أَمَرْتَ أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى  
 مِنْ صَلَاتِكَ شَيْءٌ هُوَ أَرْحَمُ مُحَمَّدًا حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ رَحْمَتِكَ شَيْءٌ هُوَ بَارِكُ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَأَفْلِحْ وَأَنْجِحْ وَأَتِمِّمْ  
 وَأَصْلِحْ وَرَدِّمْ وَأَرْبِحْ وَأَوْفِ وَأَرْجِحْ وَأَعْظِمْ وَأَفْضِلِ الصَّلَاةَ وَأَجْزِلِ

الْمِنِّ وَالتَّحِيَّاتِ عَلَى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ﷺ  
 الَّذِي هُوَ فَلَقُ صُبْحِ أَنْوَارِ الْوَحْدَانِيَّةِ وَطَلْعَةُ شَمْسِ الْأَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ  
 وَبَهْجَةُ قَمَرِ الْحَقَائِقِ الصَّمَدَانِيَّةِ وَعَرْشُ حَضْرَةِ الْخَضِرَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ  
 نُورُ كُلِّ رَسُولٍ وَسَنَاءُ (بِسْ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ • إِنَّكَ أَمِينُ الْمُرْسَلِينَ  
 عَلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ (سِرُّ كُلِّ نَبِيٍّ وَهَمْدَاهُ) ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ)  
 وَجَوْهَرُ كُلِّ وَلِيٍّ وَضِيَاءُ « سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ » اللَّهُمَّ صَلِّ  
 وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْأَبْطَحِيِّ التَّهَامِيِّ  
 الْمَكِّيِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْكَرَامَةِ صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْبِرِّ صَاحِبِ السَّرَايَا  
 وَالْعَطَايَا وَالْفَزْوِ وَالْجِهَادِ وَالْمَنْعَمِ وَالْمَقْسِمِ صَاحِبِ الْآيَاتِ  
 وَالْمُعْجِزَاتِ وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ صَاحِبِ الْحَيْجِ وَالْحَلْقِ وَالتَّلْبِيَةِ  
 صَاحِبِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْمَقَامِ وَالْقِبْلَةِ وَالْمِخْرَابِ  
 وَالْمِنْبَرِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُودِ وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُودِ  
 لِلرَّبِّ الْمَعْبُودِ صَاحِبِ رَمِي الْجُمَرَاتِ وَالْوُقُوفِ بِعَرَافَاتِ صَاحِبِ الْعِلْمِ  
 الطَّوِيلِ وَالْكَلَامِ الْجَلِيلِ صَاحِبِ كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَالصُّدُقِ  
 وَالتَّصْدِيقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ



صَلَاةٌ تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْمِحْنِ وَالْإِحْنِ وَالْأَهْوَالِ وَالْبَلِيَّاتِ وَتُسَلِّمُنَا  
 بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْفِتَنِ وَالْأَسْقَامِ وَالْآفَاتِ وَالْمَاعَاهَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ  
 الْعُيُوبِ وَالسَّيِّئَاتِ وَتَغْفِرُ لَنَا بِهَا جَمِيعَ الذُّنُوبَاتِ \* وَتَمَحُّو بِهَا عَنَّا جَمِيعَ  
 الْخَطِيئَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ مَا نَطْلُبُهُ مِنَ الْحَاجَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ  
 أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ  
 وَبَعْدَ الْمَمَاتِ يَا رَبُّ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ  
 لِي فِي مُدَّةِ حَيَاتِي وَبَعْدَ مَمَاتِي أَضْعَافَ أَضْعَافِ ذَلِكَ أَلْفَ أَلْفِ صَلَاةٍ  
 وَسَلَامٍ مَضْرُوبِينَ فِي مِثْلِ ذَلِكَ وَأَمْثَالِ أَمْثَالِ ذَلِكَ عَلَى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ  
 وَرَسُولِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالرَّسُولِ الْعَرَبِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
 وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَنْصَارِهِ وَأَشْيَاعِهِ  
 وَأَتْبَاعِهِ وَمَوَالِيهِ وَخُدَّامِهِ وَحُجَّابِهِ \* إِلَهِي اجْعَلْ كُلَّ صَلَاةٍ مِنْ كُلِّ  
 ذَلِكَ تَفُوقُ وَتَفْضُلُ صَلَاةَ الْمُصَلِّينَ عَلَيْهِ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ  
 الْأَرْضِينَ أَجْمَعِينَ كَفَضْلِهِ الَّذِي فَضَّلْتَهُ عَلَى كَافَّةِ خَلْقِكَ يَا أَكْرَمَ  
 الْأَكْرَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ \* رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ  
 الْعَلِيمُ \* وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ \* اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

وَكَرَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ  
 السَّيِّدِ الْبَكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ حَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيَمِي الْمَلِكِ وَدَالِ الدَّوَامِ  
 بِحَرِّ أَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوسِ مَمْلَكَتِكَ  
 وَعَيْنِ أَعْيَانِ خَلِيقَتِكَ وَصَفِيكَ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ الرَّحْمَةُ لِلْعَالَمِينَ  
 ظُهُورُهُ الْمُصْطَفَى الْمُجْتَبَى الْمُتَّقَى الْمُرْتَضَى عَيْنِ الْعِنَايَةِ وَزَيْنِ الْقِيَامَةِ  
 وَكَنْزِ الْهِدَايَةِ وَإِمَامِ الْحَضْرَةِ وَأَمِينِ الْمَمْلَكَةِ وَطِرَازِ الْخَلَّةِ وَكَنْزِ  
 الْحَقِيقَةِ وَشَمْسِ الشَّرِيعَةِ كَاشِفِ دِيَابِجِي الظُّلْمَةِ وَنَاصِرِ الْمِلَّةِ وَنَبِيِّ  
 الرَّحْمَةِ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ تَخْشَعُ الْأَصْوَاتُ وَتَشْخَصُ  
 الْأَبْصَارُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِينِنَا مُحَمَّدٍ النُّورِ الْأَبْلَجِ وَالْبَهَاءِ  
 الْأَبْهَجِ نَامُوسِ تَوْرَةِ مُوسَى وَقَامُوسِ إِنْجِيلِ عِيسَى صَلَوَاتُ اللَّهِ  
 وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ • طَلَسَمِ الْفَلَكَ الْأَطْلَسِ فِي بَطُونِ  
 كُنْتُ كَنْزًا مَخْفِيًّا فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُعْرَفَ طَاوُوسَ الْمَلِكِ الْمُقَدَّسِ فِي  
 ظُهُورِ فَخَلَقْتُ خَلْقًا فَتَعَرَّفْتُ إِلَيْهِمْ فِي عَرَفُونِي قُرَّةَ عَيْنِ نُورِ الْيَقِينِ  
 مِرَاةَ أُولَى الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَى شُهُودِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِينِ •  
 نُورِ أَنْوَارِ أَبْصَارِ بَصَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ الْمَكْرَمِينَ وَنَحْلِ نَظْرِكَ وَسِعَةِ

رَحْمَتِكَ مِنَ الْعَوَالِمِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِخْوَانِهِ  
 مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ اللَّهُمَّ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ وَأَنْحِفْ وَأَنْعِمْ وَأَمْنَحْ وَأَكْرِمْ وَأَجْزِلْ وَأَعْظِمْ أَفْضَلَ  
 صَلَوَاتِكَ وَأَوْفَىٰ سَلَامِكَ صَلَاةً وَسَلَامًا يَنْزِلَانِ مِنْ أُنْفُقِ كُنْهٍ بَاطِنِ  
 الذَّاتِ إِلَىٰ فَلَكَ سَمَاءُ مَظَاهِرِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ وَيَرْتَقِيَانِ عِنْدَ سِدْرَةِ  
 مُشْتَهَى الْمَعَارِفِينَ إِلَىٰ مَرْكَزِ جَلَالِ النُّورِ الْمُبِينِ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ عِلْمِ يَقِينِ الْعُلَمَاءِ الرَّبَّانِيِّينَ وَعَيْنِ يَقِينِ  
 الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ • وَحَقِّ يَقِينِ الْأَنْبِيَاءِ الْمَكْرَمِينَ الَّذِي تَأَهَّتْ  
 فِي أَنْوَارِ جَلَالِهِ أَوْلُو الْعِزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِينَ وَتَحَيَّرَتْ فِي دَرَكِ حَقَائِقِهِ  
 عُظَمَاءُ الْمَلَائِكَةِ الْمُهَيَّمِينَ الْمُنْزَلِ عَلَيْهِ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ • بِلِسَانِ  
 عَرَبِيٍّ مُبِينٍ • لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ  
 أَنْفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ  
 وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لِنِي ضَلَالٍ مُبِينٍ • اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ صَلَاةَ ذَاتِكَ  
 عَلَى حَضْرَةِ صِفَاتِكَ الْجَامِعِ لِكُلِّ الْكَمَالِ الْمُتَّصِفِ بِصِفَاتِ الْجَلَالِ  
 وَالْجَمَالِ مَنْ تَنْزَّهَ عَنِ الْمَخْلُوقِينَ فِي الْمِثَالِ يَنْبُوعِ الْمَعَارِفِ الرَّبَّانِيَّةِ

وَحَيْطَةَ الْأَسْرَارِ الْإِلَهِيَّةِ غَايَةَ مُنْتَهَى السَّائِلِينَ وَدَلِيلِ كُلِّ حَاطِرٍ  
 مِنَ السَّالِكِينَ مُحَمَّدٍ الْمَحْمُودِ بِالْأَوْصَافِ وَالذَّاتِ وَأَحْمَدٍ مَنْ مَضَى  
 وَمَنْ هُوَ آتٍ وَسَلَّمٌ تَسْلِيمَ بَدَايَةِ الْأَوَّلِ وَغَايَةِ الْأَبَدِ حَتَّى لَا يَخْضُرَهُ  
 عَدَدٌ وَلَا يُنْهِيَهُ أَمَدٌ وَارْضَ عَنْ تَوَابِعِهِ فِي الشَّرِيعَةِ وَالطَّرِيقَةِ وَالْحَقِيقَةِ  
 مِنَ الْأَصْحَابِ وَالْعُلَمَاءِ وَأَهْلِ الطَّرِيقَةِ وَاجْعَلْنَا يَا مَوْلَانَا مِنْهُمْ حَقِيقَةً  
 آمِينَ • اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 فَتَحِ أَبْوَابِ حَضْرَتِكَ وَعَيْنِ عِنَايَتِكَ بِمَخْلُوقِكَ وَرَسُولِكَ إِلَى جَنَّتِكَ  
 وَإِنْسِكَ وَخَدَانِي الذَّاتِ الْمُنْزَلِ عَلَيْهِ الْآيَاتُ الْوَاضِحَاتُ مُقِيلِ الْعَثَرَاتِ  
 وَسَيِّدِ السَّادَاتِ مَاحِي الشُّرْكِ وَالضَّلَالَاتِ بِالسُّيُوفِ الصَّارِمَاتِ  
 الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرَاتِ الثَّمِيلِ مِنْ شَرَابِ  
 الْمَشَاهِدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ ﷺ • اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 مَنْ لَهُ الْأَخْلَاقُ الرَّاضِيَةُ وَالْأَوْصَافُ الْمَرْضِيَّةُ وَالْأَقْوَالُ الشَّرْعِيَّةُ  
 وَالْأَجْوَالُ الْحَقِيقِيَّةُ وَالْعِنَايَاتُ الْأَزَلِيَّةُ وَالسَّعَادَاتُ الْأَبَدِيَّةُ  
 وَالْفَتْوحَاتُ الْمَكِّيَّةُ وَالظُّهُورَاتُ الْمَدِينِيَّةُ وَالْكَمَالَاتُ الْإِلَهِيَّةُ  
 وَالْمَعَالِمُ الرَّبَّانِيَّةُ وَسِرِّ الْبَرِيَّةِ وَشَفِيعُنَا يَوْمَ بَعْثِنَا الْمُسْتَفْعِرُ لَنَا عِنْدَ

رَبَّنَا الدَّاعِيَ إِلَيْكَ وَالْمُقْتَدِيَ لِمَنْ أَرَادَ الْوُصُولَ إِلَيْكَ الْإِنْسُ بِكَ  
وَالْمُسْتَوْحِشُ مِنْ غَيْرِكَ حَتَّى تَمْتَعَ مِنْ نُورِ ذَاتِكَ وَرَجَعَ بِكَ لَا يَغِيرُكَ  
وَشَهِدَ وَحَدَّثَكَ فِي كَثْرَتِكَ وَقُلْتَ لَهُ بِلِسَانِ حَالِكَ وَقَوَيْتَهُ بِجَمَالِكَ  
فَأُصَدِّعُ بِمَا تُؤَمِّرُ وَأَعْرِضُ عَنِ الْمَشْرِكِينَ الذَّاكِرُ لَكَ فِي لَيْلِكَ  
وَالصَّائِمُ لَكَ فِي نَهَارِكَ الْمَعْرُوفُ عِنْدَ مَلَائِكَتِكَ أَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِكَ  
اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِالْحَرْفِ الْجَامِعِ لِمَعَانِي كَمَالِكَ \* نَسْأَلُكَ  
إِيَّاكَ بِكَ أَنْ تُرِينَا وَجْهَ نَبِيِّنَا ﷺ وَأَنْ تَمْحُوَ عَنَّا وَجُودَ ذُنُوبِنَا  
بِمُشَاهَدَةِ جَمَالِكَ وَتُعِينَنَا عَنَّا فِي بَحَارِ أَنْوَارِكَ مَعْصُومِينَ مِنَ الشَّوَاغِلِ  
الذُّنُوبِيَّةِ رَاغِبِينَ إِلَيْكَ غَائِبِينَ بِكَ يَا هُوَ يَا اللَّهُ ثَلَاثًا لَا إِلَهَ غَيْرُكَ  
اسْقِنَا مِنْ شَرَابِ مَحَبَّتِكَ وَاغْمِسْنَا فِي بَحَارِ أَحَدِيَّتِكَ حَتَّى نَزْتَعَ فِي  
مَجْبُوحَةِ حَضْرَتِكَ وَتَقَطَّعَ عَنَّا أَوْهَامَ خَلِيقَتِكَ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ  
وَنُورِنَا بِنُورِ طَاعَتِكَ وَاهْدِنَا وَلَا تُضِلَّنَا وَبَصِّرْنَا بِمُيُوبِنَا عَنْ عُيُوبِ  
غَيْرِنَا بِحُرْمَةِ نَبِيِّنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَصَابِيحِ  
الْوُجُودِ وَأَهْلِ الشُّهُودِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ نَسْأَلُكَ أَنْ تُلْحِقَنَا بِهِمْ  
وَتَمْنَحَنَا حُبَّهُمْ يَا اللَّهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ رَبَّنَا تَقَبَّلْ

مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ  
 وَهَبْ لَنَا مَعْرِفَةً نَافِعَةً إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ  
 يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ نَسْأَلُكَ أَنْ تَرْزُقَنَا رُؤْيَا وَجْهِ نَبِيِّنا ﷺ فِي مَنَامِنَا  
 وَيَقْظَتِنَا وَأَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ صَلَاةً دَائِمَةً إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَأَنْ تُصَلِّيَ  
 عَلَيَّ خَيْرِنَا وَكُنْ لَنَا • اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ أَبَدًا وَأَنْمِي بَرَكَاتِكَ  
 سَرْمَدًا • وَأَزْكِي تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَعَدَدًا عَلَى أَشْرَفِ الْحَقَائِقِ الْإِنْسَانِيَّةِ  
 وَالْجَانِّيَّةِ وَمَجْمَعِ الدَّقَائِقِ الْإِيمَانِيَّةِ وَطُورِ التَّجَلِّيَّاتِ الْإِحْسَانِيَّةِ وَمَهَبِطِ  
 الْأَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَعَرُوسِ الْمَمْلَكَةِ الرَّبَّانِيَّةِ وَاسِطَةِ عَقْدِ النَّبِيِّينَ  
 وَمُقَدِّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِينَ وَقَائِدِ رَكْبِ الْأَوْلِيَاءِ وَالصُّدِّيقِينَ وَأَفْضَلَ  
 الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ حَامِلِ لُؤَاءِ الْمِرْزَاةِ الْأَعْلَى وَمَالِكِ أَرْزَمَةِ الْمَجْدِ الْأَسْنَى •  
 شَاهِدِ أَسْرَارِ الْأَزَلِ وَمُشَاهِدِ أَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْأَوَّلِ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ  
 الْقَدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحُكْمِ وَمَظْهَرِ سِرِّ الْوُجُودِ الْجَزْنِيِّ  
 وَالْكُلِّيِّ وَإِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ الْعُلُويِّ وَالسُّفْلِيِّ رُوحِ جَسَدِ الْكُوفِيِّينَ  
 وَعَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ • الْمُتَحَقِّقِ بِأَعْلَى رُتَبِ الْعِبُودِيَّةِ وَالْمُتَخَلِّقِ  
 بِأَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ الْإِصْطِفَائِيَّةِ الْخَلِيلِ الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيبِ الْأَكْرَمِ



سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ عَدَدَ مَعْلُومَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كَلَّمَآذْ كَرِّكَ  
وَذِكْرَهُ الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَن ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا  
دَائِمًا كَثِيرًا \* اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِنُورِهِ السَّارِي فِي الْوُجُودِ أَنْ  
تُحْيِيَ قُلُوبَنَا بِنُورِ حَيَاةِ قَلْبِهِ الْوَاسِعِ لِكُلِّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا وَهُدًى  
وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ وَتَشْرَحَ صُدُورَنَا بِنُورِ صَدْرِهِ الْجَامِعِ مَا فَرَطْنَا  
فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ وَضِيَاءٍ وَذِكْرِي لِلْمُتَّقِينَ وَتُطَهِّرَ نَفُوسَنَا بِطَهَارَةِ  
نَفْسِهِ الزَّكِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ \* وَتُعَلِّمَنَا بِأَنْوَارِ عُلُومِ وَكُلِّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ  
فِي إِمَامٍ مُبِينٍ وَتُسْرِي سَرَائِرَهُ فِينَا بِلِوَامِعِ أَنْوَارِكَ \* حَتَّى تُفْنِنَنَا  
عَنَّا فِي حَقِّ حَقِيقَتِهِ فَيَكُونَ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ فِينَا بِقِيُومِيَّتِكَ السَّرْمَدِيَّةِ  
فَنَعِيشُ بِرُوحِهِ عَيْشَ الْحَيَاةِ الْأَبَدِيَّةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ  
وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا آمِينَ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ عَلَيْنَا يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ  
يَا رَحْمَنُ وَتَجَلِّيَاتِ مُنَازَلَاتِكَ فِي مِرَاةِ شُهُودِهِ لِمُنَازَلَاتِ تَجَلِّيَاتِكَ  
فَنَكُونَ فِي الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ فِي وِلَايَةِ الْأَقْرَبِينَ \* اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ لُطْفِكَ وَحَنَانِ عَطْفِكَ وَجَمَالِ مُلْكِكَ

وَكَمَالِ قُدْسِكَ النُّورِ الْمُطْلَقِ بِسِرِّ الْمَعِيَّةِ الَّتِي لَا تَقْتِيدُ الْبَاطِنَ مَعْنَى  
 فِي غَيْبِكَ وَالظَّاهِرِ حَقًّا فِي شَهَادَتِكَ شَمْسِ الْأَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَمَجَلَى  
 حَضْرَةِ الْحَضْرَاتِ الرَّخْمَانِيَّةِ مَنَازِلِ الْكُتُبِ الْقِيَامَةِ وَنُورِ الْآيَاتِ  
 الْبَيِّنَةِ الَّتِي خَلَقْتَهُ مِنْ نُورِ ذَاتِكَ وَحَقَّقْتَهُ بِأَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَخَلَقْتَ  
 مِنْ نُورِهِ الْأَنْبِيَاءَ وَالْمُرْسَلِينَ وَتَعَرَّفْتَ إِلَيْهِمْ بِأَخْذِ الْمِيثَاقِ عَلَيْهِمْ  
 بِقَوْلِكَ الْحَقِّ الْمُبِينِ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ  
 كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ  
 وَلَتَنْصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي قَالُوا أَقْرَرْنَا قَالَ  
 فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ بَهْجَةِ الْكَمَالِ  
 وَتَاجِ الْجَلَالِ وَبَهَاءِ الْجَمَالِ وَشَمْسِ الْوِصَالِ وَعَبْقِ الْوُجُودِ وَحَيَاةِ  
 كُلِّ مَوْجُودٍ عِزِّ جَلَالِ سُلْطَنَتِكَ وَجَلَالِ عِزِّ مَمْلَكَتِكَ وَمَلِكِ  
 صُنْعِ قُدْرَتِكَ وَطِرَازِ صَفْوَةِ الصَّفْوَةِ مِنْ أَهْلِ صَفْوَتِكَ وَخُلَاصَةِ  
 الْخُلَاصَةِ مِنْ أَهْلِ قُرْبِكَ سِرِّ اللَّهِ الْأَعْظَمِ وَحَبِيبِ اللَّهِ الْأَكْرَمِ وَخَلِيلِ  
 اللَّهِ الْمُكْرَمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ﷺ اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِهِ إِلَيْكَ

( ۱۱ - فیوضات )

وَتَشْفَعُ بِهِ لَدَيْكَ صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرَى وَالْوَسِيلَةَ الْعَظْمَى  
 وَالشَّرِيعَةَ الْفَرَا • وَالْمَكَانَةَ الْعُلْيَا وَالْمَنْزِلَةَ الزُّلْفَى وَقَابِ قَوْسَيْنِ  
 أَوْ أَدْنَى أَنْ تَحْقُقَنَا بِهِ ذَاتًا وَصِفَاتٍ وَأَسْمَاءٍ وَأَفْعَالًا وَأَثَارًا حَتَّى لَا نَرَى  
 وَلَا نَسْمَعَ وَلَا نُحِسُّ وَلَا نَجِدَ إِلَّا إِلَيْكَ • إِلَهِي وَمَسِيدِي بِفَضْلِكَ  
 وَرَحْمَتِكَ أَنْ تَجْعَلَ هُوَيْنَنَا عَيْنَ هُوَيْنِهِ فِي أَوَائِلِهِ وَنِهَائِهِ بِوُدِّ خَلْقِهِ  
 وَصَفَاءِ مَحَبَّتِهِ وَفَوَائِحِ أَنْوَارِ بَصِيرَتِهِ وَجَوَامِعِ أَسْرَارِ سِرِّتِهِ وَرَحِيمِ  
 رَحْمَاتِهِ وَنَعِيمِ نِعْمَاتِهِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِجَاهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ الْمَغْفِرَةِ  
 وَالرُّضَا وَالْقَبُولِ قَبُولًا تَامًا لَا تَكِلْنَا فِيهِ إِلَى أَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَيْنٍ  
 يَا نِعْمَ الْمُجِيبُ فَقَدْ دَخَلَ الدَّخِيلُ يَا مَوْلَايَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ  
 فَإِنْ غُفِرَ أَنْ ذُنُوبِ الْخَلْقِ بِأَجْمَعِهِمْ وَأَوْلِيهِمْ وَآخِرِهِمْ وَبَرِّهِمْ وَفَاجِرِهِمْ  
 كَقَطْرَةٍ فِي بَحْرِ جُودِكَ الْوَاسِعِ الَّذِي لَا سَاحِلَ لَهُ فَقَدْ قُلْتَ وَقَوْلِكَ  
 الْحَقُّ الْمُبِينُ • وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى  
 آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ • رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا  
 وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا • رَبِّ إِنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ  
 الرَّاحِمِينَ • رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ يَا عَوْنِ الضُّعَفَاءِ

يَا عَظِيمَ الرَّجَا يَا مُنْقِذَ الْفَرَقَى يَا مُنْجِيَّ الْمَلَكَى يَا نِعْمَ الْمَوْلَى يَا أَمَانَ  
 الْخَائِفِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ اللَّهُمَّ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الْجَامِعِ الْأَكْمَلِ وَالْقُطْبِ الرَّبَّانِيِّ الْأَفْضَلِ طِرَازِ حُلَّةِ  
 الْإِيمَانِ وَمَعْدَنِ الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ • صَاحِبِ الْهِمَمِ السَّمَاوِيَّةِ وَالْعُلُومِ  
 الدُّنْيَا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ خَلَقْتَ الْوُجُودَ لِأَجْلِهِ وَرَخَّصْتَ  
 الْأَشْيَاءَ بِسَبَبِهِ • مُحَمَّدِ الْمُحْمُودِ صَاحِبِ الْمَكَارِمِ وَالْجُودِ وَعَلَى آلِهِ  
 وَأَصْحَابِهِ الْأَقْطَابِ السَّائِقِينَ إِلَى جَنَابِ ذَلِكَ الْجَنَابِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النُّورِ الْبَهِيِّ وَالْبَيَانِ الْجَلِيِّ وَاللِّسَانِ الْعَرَبِيِّ وَالدِّينِ  
 الْحَنِيفِيِّ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ الْمُؤَيَّدِ بِالرُّوحِ الْأَمِينِ وَالْكِتَابِ الثَّمِينِ •  
 وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَرَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ • وَالْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ • اللَّهُمَّ صَلِّ  
 وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ خَلَقْتَهُ مِنْ نُورِكَ وَجَعَلْتَ كَلَامَهُ مِنْ كَلَامِكَ وَفَضَلْتَهُ  
 عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ وَجَعَلْتَ السَّمَايَةَ مِنْكَ إِلَيْهِ وَمِنَهُ إِلَيْهِمْ كَمَا  
 كَلَّ وَوَلَّى لَكَ وَهَادِيَ كُلِّ مُضِلٍّ عَنْكَ هَادِيَ الْخَلْقِ إِلَى الْخَلْقِ تَارِكِ  
 الْأَشْيَاءِ لِأَجْلِكَ وَمَعْدَنِ الْخَيْرَاتِ بِفَضْلِكَ وَمَنْ خَاطَبْتَهُ عَلَى بَسَاطِ قُرْبِكَ

وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا الْقَائِمُ لَكَ فِي لَيْلِكَ وَالصَّائِمُ لَكَ فِي  
 نَهَارِكَ وَالْهَائِمُ بِكَ فِي جَلَالِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى نَبِيِّكَ الْخَلِيفَةِ فِي  
 خَلْقِكَ الْمُشْتَغِلِ بِذِكْرِكَ الْمُتَفَكِّرِ فِي خَلْقِكَ وَالْأَمِينِ لِسِرِّكَ  
 وَالْبُرْهَانَ لِرُسُلِكَ الْحَاضِرِ فِي سَرَائِرِ قُدْسِكَ وَالْمُشَاهِدِ لِجَمَالِ جَلَالِكَ  
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمَفْسَرِ لآيَاتِكَ وَالظَّاهِرِ فِي مُلْكِكَ وَالنَّائِبِ  
 فِي مَلَكُوتِكَ وَالْمُتَخَلِّقِ بِصِفَاتِكَ وَالِدَاعِي إِلَى جَبْرُوتِكَ الْحَضْرَةِ  
 الرَّحْمَانِيَّةِ وَالْبُرْدَةِ الْجَلَالِيَّةِ وَالسَّرَائِلِ الْجَمَالِيَّةِ الْعَرِيشِ السَّقِيِّ وَالنُّورِ  
 النَّبِيِّ وَالْحَبِيبِ النَّبَوِيِّ وَالذَّرَّاتِيِّ وَالْمِصْبَاحِ الْقَوِيِّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ  
 مَجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ بِمَجْرٍ أَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ  
 أَسْرَارِكَ وَرُوحِ أَرْوَاحِ عِبَادِكَ الدَّرَّةِ الْفَاخِرَةِ وَالْمَبَقَّةِ النَّافِحَةِ بُوْبُو<sup>(١)</sup>  
 الْمَوْجُودَاتِ وَحَاوِ الرَّحْمَاتِ وَجِيمِ الدَّرَجَاتِ وَسِينِ السَّعَادَاتِ وَنُونِ  
 الْعِنَايَاتِ وَكَمَالِ الْكُلِّيَّاتِ وَمَنْشَأِ الْأَزَلِّيَّاتِ وَخَتَمِ الْأَبْدِيَّاتِ الْمَشْغُولِ  
 بِكَ عَنِ الْأَشْيَاءِ الدُّنْيَوِيَّاتِ الطَّاعِمِ مِنْ ثَمَرَاتِ الْمَشَاهِدَاتِ وَالْمَسْقِيَّ

(١) بُوْبُو النَّبِيِّ : أصله

مِنْ أَسْرَارِ الْقُدْسِيَّاتِ الْعَالِمِ بِالْمَاضِي وَالْمُسْتَقْبَلَاتِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ الْأَبْرَارِ وَأَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى رُوحِ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ  
 وَعَلَى سَمْعِهِ فِي الْمَسَامِعِ وَعَلَى حَرَكَتِهِ فِي الْحَرَكَاتِ وَعَلَى سُكُونِهِ فِي  
 السُّكُنَاتِ وَعَلَى قَعُودِهِ فِي الْقَعُودَاتِ وَعَلَى قِيَامِهِ فِي الْقِيَامَاتِ وَعَلَى  
 لِسَانِهِ الْبَشَاشِ الْأَزَلِيِّ وَالْحَلْمِ الْأَبَدِيِّ سَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ  
 وَأَصْحَابِهِ عَدَدَ مَا عِلِمْتَ وَمِلَّ مَا عِلِمْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 الَّذِي أُعْطِيَتْهُ وَكَرَّمَتْهُ وَفَضَّلَتْهُ وَنَصَرَتْهُ وَأَعْتَتْهُ وَقَرَّبَتْهُ وَأَذِنَتْهُ وَسَقَيْتَهُ  
 وَمَكَّنَتْهُ وَمَلَأَتْهُ بِعِلْمِكَ الْأَنْفُسِ وَبَسَطَتْهُ بِحُبِّكَ الْأَطْوَسِ وَزَيَّنَتْهُ  
 بِقَوْلِكَ الْأَقْبَسِ فَخَرِ الْأَفْلَاقِ وَعَذَّبِ الْأَخْلَاقِ وَتَوَرَّكِ الْمُبِينِ وَعَبْدِكَ  
 الْقَدِيمِ وَحَبْلِكَ الْمَتِينِ وَحِصْنِكَ الْحَصِينِ وَجَلَالِكَ الْحَكِيمِ وَجَمَالِكَ  
 الْكَرِيمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَصَابِيحِ الْهُدَى  
 وَقَنَادِيلِ الْوَجُودِ وَكَمَالِ السُّعُودِ الْمُطَهَّرِينَ مِنَ الْعُيُوبِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 وَسَلِّمْ عَلَيْهِ صَلَاةً تَحُلُّ بِهَا الْمَقْدَرُ وَرَبِّحًا تَفُكُّ بِهَا الْكُرْبُ وَتَرْحَمًا  
 تُزِيلُ بِهَا الْمَطَبَ وَتَكْرِيمًا يَنْقُضِي بِهِ الْأَرْبُ يَا رَبُّ يَا اللَّهُ يَا حَىُّ



يَا قِيَوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ نَسَأَلُكَ ذَلِكَ مِنْ فَضَائِلِ لُطْفِكَ وَغَرَائِبِ  
 فَضْلِكَ يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ  
 سَيِّدِنَا وَنَبِينَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالرَّسُولِ الْعَرَبِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
 وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ صَلَاةً تَكُونُ لَكَ رِضَى وَلَهُ جَزَاءً  
 وَلِحَقِّهِ آدَاءً وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالشَّرْفَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيعَةَ  
 وَالنَّمَّةَ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّا تَوَسَّلُ  
 بِكَ وَنَسَأَلُكَ وَتَوَجَّهَ إِلَيْكَ بِكِتَابِكَ الْعَزِيزِ وَنَبِيِّكَ الْكَرِيمِ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِشَرَفِهِ الْمَجِيدِ وَأَبُو يَهُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَبِصَاحِبِيهِ  
 أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَذِي النُّورَيْنِ عُثْمَانَ وَآلِهِ فَاطِمَةَ وَعَلِيٍّ وَوَلَدَيْهِمَا  
 الْحُسَيْنَ وَالْحُسَيْنِ وَعَمِّيهِ الْحَمْزَةَ وَالْعَبَّاسَ وَزَوْجَتِيهِ خَدِيجَةَ وَعَائِشَةَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى أَبِي يَهُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَعَلَى آلِ كُلِّ  
 وَصْحَبِ كُلِّ صَلَاةٍ يُتْرَجُّهَا لِسَانُ الْأَزَلِ فِي رِيَاضِ الْمَلَكُوتِ وَعَلَى  
 الْمَقَامَاتِ وَنَيْلِ الْكَرَامَاتِ وَرَفْعِ الدَّرَجَاتِ وَيَنْعَقُ بِهَا لِسَانُ الْأَبَدِ  
 فِي حَصِيضِ النَّاسُوتِ لِعَفْرَانِ الذُّنُوبِ وَكَشْفِ الْكُرُوبِ وَدَفْعِ  
 الْمَهْمَاتِ كَمَا هُوَ اللَّائِقُ بِالْهِيبَتِكَ وَشَأْنِكَ الْعَظِيمِ وَكَمَا هُوَ اللَّائِقُ

بِأَهْلِيَّتِهِمْ وَمَنْصِبِهِمُ الْكَرِيمِ بِمُخْصُوصِ خِصَائِصِ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ  
 مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ حَقَّقْنَا بِسِرِّهِمْ فِي مَدَارِجِ  
 مَعَارِفِهِمْ بِمَثُوبَةِ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنْكَ الْحُسْنَى آلِ مُحَمَّدٍ ﷺ وَالْفَوْزِ  
 بِالسَّعَادَةِ الْكُبْرَى بِمُودَتِهِ الْقُرْبَى وَعَمَّنَا فِي عِزِّهِ الْمَصْنُودِ فِي مَقَامِهِ  
 الْمَخْمُودِ وَتَحْتَ لَوَائِهِ الْمَعْقُودِ وَأَسْقِنَا مِنْ حَوْضِ عِرْقَانِ مَعْرُوفِهِ  
 الْمَوْزُودِ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ ﷺ يَوْمَ يُرُوزُ بِشَارَةِ قُلُوبِ تَسْمَعُ وَتَسَلُّ  
 تُعْطَى وَتُشْفَعُ تُشْفَعُ بِظُهُورِ بِشَارَةِ وَتَسُوفُ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى  
 تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِعِزِّ جَلَالِكَ  
 وَبِجَلَالِ عِزَّتِكَ وَبِقُدْرَةِ سُلْطَانِكَ وَبِسُلْطَانِ قُدْرَتِكَ وَبِحُبِّ نَبِيِّكَ  
 مُحَمَّدٍ ﷺ مِنَ الْقَطِيعَةِ وَالْأَهْوَاءِ الرَّدِيَّةِ يَا ظَهِيرَ اللَّاجِينَ يَا جَارَ  
 الْمُسْتَجِيرِينَ أَجْرْنَا مِنَ الْخَوَاطِرِ النَّفْسَانِيَّةِ وَاحْفَظْنَا مِنَ الشَّهَوَاتِ  
 الشَّيْطَانِيَّةِ وَطَهِّرْنَا مِنْ قَاذُورَاتِ الْبَشَرِيَّةِ وَصَفِّْنَا بِصَفَاءِ الْمَحَبَّةِ الصِّدْقِيَّةِ  
 مِنْ صَدَا الْعَفَاةِ وَوَهْمِ الْجَهْلِ حَتَّى تَضْمَحِلَّ رُسُومُنَا بِفَنَاءِ الْإِنَانِيَّةِ  
 وَمُبَايَنَةِ الطَّمَعَةِ الْإِنْسَانِيَّةِ فِي حَضْرَةِ الْجَمْعِ وَالتَّحْلِيَّةِ وَالتَّحَلِّيِّ بِالْوَهِيَّةِ  
 الْأَحَدِيَّةِ وَالتَّجَلِّيِّ بِالْحَقَائِقِ الصَّمَدَانِيَّةِ فِي شُهُودِ الْوَحْدَانِيَّةِ حَيْثُ

لَا حَيْثُ وَلَا أَيْنَ وَلَا كَيْفَ وَيَبْقَى الْكُلُّ لِلَّهِ وَبِاللَّهِ وَمِنَ اللَّهِ وَإِلَى  
 اللَّهِ وَمَعَ اللَّهِ غَرَقًا بِنِعْمَةِ اللَّهِ فِي بَحْرِ مِنَّةِ اللَّهِ مَنْصُورِينَ بِسَيْفِ اللَّهِ  
 مَحْظُوظِينَ بِعِنَايَةِ اللَّهِ مَحْفُوظِينَ بِعِصْمَةِ اللَّهِ مِنْ كُلِّ شَاغِلٍ يُشْغِلُ  
 عَنِ اللَّهِ وَخَاطِرٍ يَخْطُرُ بِغَيْرِ اللَّهِ يَا رَبُّ يَا اللَّهُ ثَلَاثًا رَبِّي اللَّهُ وَمَا تَوْفِيقِي  
 إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ \* اللَّهُمَّ أَشْغِلْنَا بِكَ وَهَبْ لَنَا  
 هِبَةً لَاسِعَةً فِيهَا لِنَعْبُدَكَ وَلَا مَدْخَلَ فِيهَا لِسِوَاكَ وَسَاعِدْنَا بِالْمَعْلُومِ الْإِلَهِيَّةِ  
 وَالصِّفَاتِ الرَّبَّانِيَّةِ وَالْأَخْلَاقِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَقُوَّةِ عَقَائِدِنَا بِحُسْنِ الظَّنِّ  
 الْجَمِيلِ وَحَقِّ الْيَقِينِ وَحَقِيقَةِ التَّمَكِينِ وَسَدِّدْ أحوَالَنَا بِالتَّوْفِيقِ  
 وَالسَّعَادَةِ وَحُسْنِ الْيَقِينِ وَشُدِّ قَوَاعِدَنَا عَلَى صِرَاطِ الْإِسْتِقَامَةِ وَقَوَاعِدِ  
 الْعِزِّ الرَّصِينِ صِرَاطِ الدِّينِ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ  
 وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَشَيْدْ مَقَاصِدَنَا فِي الْمَجْدِ الْأَيْمِلِ عَلَى أَعْلَى ذُرْوَةِ  
 الْكِرَامِ وَعِزِّ الْأَوْلِيَاءِ الْعِزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِينَ يَا صَرِيحَ الْمُسْتَضْرِحِينَ  
 يَا غِيَاثَ الْمُسْتَفِيئِينَ أَغْنِنَا بِالطَّافِ رَحْمَتِكَ مِنْ ضَلَالِ الْبُعْدِ وَأَشْمَلْنَا  
 بِنَفْحَاتِ عِنَايَتِكَ فِي مَصَارِعِ الْحُبِّ وَأَسْعِفْنَا بِأَنْوَارِ هِدَايَتِكَ فِي  
 حَضَارِ الْقُرْبِ وَأَيِّدْنَا بِنَصْرِكَ الْعَزِيزِ نَصْرًا مَوْزُورًا بِالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ

بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ  
 الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ • اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ  
 بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ يَا عِمَادَ  
 مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا جَابِرَ  
 كُلِّ كَسِيرٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ أَنْتَ وَليُّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
 تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ  
 إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ  
 وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ  
 السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ • اللَّهُمَّ أَدْخِلْنَا مَعَهُ بِشَفَاعَتِهِ وَضَمَانِهِ  
 وَرِعَايَتِهِ مَعَ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ بِدَارِكَ دَارِ السَّلَامِ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ  
 مَلِكٍ مُقْتَدِرٍ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَأَتَّحِفْنَا بِمُشَاهَدَتِهِ بِلَطِيفِ  
 مُنَازَلَتِهِ يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ أَكْرَمْنَا بِالنَّظَرِ إِلَى جَمَالِ سُبْحَاتِ وَجْهِكَ  
 الْعَظِيمِ وَاحْفَظْنَا بِكَرَامَتِهِ بِالتَّكْرِيمِ وَالتَّبَجُّيلِ وَالتَّعْظِيمِ وَأَكْرَمْنَا

يُنْزَلُ نَزْلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ فِي رَوْضِ رِضْوَانٍ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي  
 فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ أَبَدًا وَأُعْطِيكُمْ مَفَاتِحَ الْغَيْبِ لِخَزَائِنِ السِّرِّ  
 الْمَكْنُونِ جَنَّاتِ صِفَاتِ الْمَعَانِي بِأَنْوَارِ ذَاتِ عَلَيِّ الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ  
 وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ بِإِعْطَافِ رَأْفَةِ الرَّأْفَةِ  
 الْمُحَمَّدِيَّةِ مِنْ عَيْنِ عِنَايَةِ فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ فِي  
 مَحَاسِنِ قُصُورِ ذَخَائِرِ سَرَائِرٍ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ  
 جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فِي مَنَاصِبِ مَحَاسِنِ خَوَاتِمِ دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ  
 اللَّهُمَّ وَتَجِيبُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 وَهُوَ قَدِيسٌ سِرُّهُ هَذَا الصَّلَاةُ أَيْضًا الْمَسْمُومَةُ بِالْكَبْرِ بِتِ الْأَحْمَرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ أَبَدًا وَأَنْعَى بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَأَزْكَى  
 تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَعَدَدًا عَلَى أَشْرَفِ الْحَقَائِقِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَمَعْدِنِ الدَّقَائِقِ  
 الْإِيمَانِيَّةِ وَطُورِ التَّجَلِّيَّاتِ الْإِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبِطِ الْأَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ  
 وَعَرُوسِ الْمَمْلَكَةِ الرَّبَّانِيَّةِ وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّينَ وَمُقَدِّمِ جَيْشِ  
 الْمُرْسَلِينَ وَأَفْضَلِ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ حَامِلِ لُؤَاءِ الْعِزِّ الْأَعْلَى وَمَالِكِ

أَرْزَمَةَ الشَّرَفِ الْأَسْنَى شَاهِدِ أَسْرَارِ الْأَزَلِ وَمُشَاهِدِ أَنْوَارِ السَّوَابِقِ  
 الْأَوَّلِ وَتَرْجَمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكْمِ مَظْهَرِ  
 سِرِّ الْوُجُودِ الْجَزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَإِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ الْعُلُويِّ وَالسُّفْلِيِّ  
 رُوحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ بِأَعْلَى رُتَبِ  
 الْعِبُودِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ بِأَسْرَارِ الْمَقَامَاتِ الْإِصْطِفَائِيَّةِ سَيِّدِ الْأَشْرَافِ  
 وَجَامِعِ الْأَوْصَافِ الْخَلِيلِ الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيبِ الْأَكْرَمِ الْمَخْضَرِصِ  
 بِأَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ الْمُؤَيَّدِ بِأَوْضِحِ الْبَرَاهِينِ وَالِدَلَالَاتِ  
 الْمَنْصُوبِ بِالرُّعْبِ وَالْمُعْجِزَاتِ الْجَوْهَرِ الشَّرِيفِ الْأَبَدِيِّ وَالنُّورِ  
 الْقَدِيمِ السَّرْمَدِيِّ سَيِّدِنَا وَنَبِينَا مُحَمَّدٍ الْمُخْمُودِ فِي الْإِيجَادِ وَالْوُجُودِ  
 الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ حَضْرَةَ الْمَشَاهِدَةِ نُورِ كُلِّ شَيْءٍ وَوَهْدَاءِ  
 سِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَسَنَاءِ الَّذِي انْشَقَّتْ مِنْهُ الْأَسْرَارُ وَانْفَلَقَتْ مِنْهُ الْأَنْوَارُ  
 السُّرِّ الْبَاطِنُ وَالنُّورِ الظَّاهِرُ السَّيِّدُ الْكَامِلُ الْفَاتِحُ الْخَاتِمُ الْأَوَّلُ  
 الْآخِرُ الْبَاطِنُ الظَّاهِرُ الْعَاقِبُ الْخَاشِرُ النَّاهِي الْأَمْرُ النَّاصِحُ النَّاصِرُ  
 الصَّابِرُ الشَّاكِرُ الْقَانِتُ الذَّاكِرُ الْمَاجِي الْمَاجِدُ الْعَزِيزُ الْحَامِدُ الْمُؤْمِنُ  
 الْعَابِدُ الْمُتَوَكِّلُ الزَّاهِدُ الْقَائِمُ التَّابِعُ الشَّهِيدُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْبُرْهَانُ



الْحُجَّةُ الْمُطَاعُ الْمُخْتَارُ الْخَاضِعُ الْخَاشِعُ الْبَرُّ الْمُسْتَنْصِرُ الْحَقُّ الْمُبِينُ  
 طَهَ وَبِسِ الْمَزْمَلِ الْمُدَّثِّرِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ  
 وَحَبِيبِ رَبِّ الْعَالَمِينَ النَّبِيَّ الْمُصْطَفَى وَالرَّسُولَ الْمُجْتَبَى الْحَكِيمَ  
 الْعَدْلَ الْحَكِيمَ الْعَلِيمَ الْعَزِيزَ الرَّؤُوفَ الرَّحِيمَ نُورَ كَالْقَدِيمِ وَصِرَاطَكَ  
 الْمُسْتَقِيمَ ﷺ مُحَمَّدَ عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ وَصَفِيكَ وَخَلِيلَكَ وَدَلِيلَكَ  
 وَنَجِيكَ وَنُجْبَتَكَ وَذَخِيرَتَكَ وَخَيْرَتَكَ وَإِمَامَ الْخَيْرِ وَقَائِدَ الْخَيْرِ  
 وَرَسُولَ الرَّحْمَةِ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الْعَرَبِيَّ الْقُرَشِيَّ الْهَاشِمِيَّ الْأَبْطَحِيَّ الْمَكِّيَّ  
 الْمَدَنِيَّ الْتَهَامِيَّ الشَّاهِدَ الْمَشْهُودَ الْوَلِيَّ الْمُقَرَّبَ السَّعِيدَ الْمَسْعُودَ  
 الْحَبِيبَ الشَّفِيعَ الْحَسِيبَ الرَّفِيعَ الْمَلِيحَ الْبَدِيعَ الْوَاعِظَ الْبَشِيرَ  
 النَّذِيرَ الْمَطُوفَ الْحَلِيمَ الْجَوَادَ الْكَرِيمَ الطَّيِّبَ الْمُبَارَكَ الْمَكِينُ  
 الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ الْأَمِينُ الدَّاعِيَ إِلَيْكَ يَا ذَنْكَ السَّرَاجُ الْمُنِيرُ الَّذِي  
 أَدْرَكَ الْخَطَائِقَ بِحُجَّتِهَا وَفَازَ الْخَلَائِقَ بِرُمَّتِهَا وَجَمَلَتْهُ حَبِيبًا وَنَاجِيَتَهُ  
 قَرِيبًا وَأَذْنَيْتَهُ رَقِيبًا وَخَتَمْتَ بِهِ الرَّسَالََةَ وَالْدَّلَالََةَ وَالْبِشَارَةَ وَالنَّذَارَةَ  
 وَالنُّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ وَظَلَمْتَهُ بِالسُّحْبِ وَرَدَدْتَ لَهُ الشَّمْسَ  
 وَشَقَقْتَ لَهُ الْقَمَرَ وَأَنْطَقْتَ لَهُ الضَّبَّ وَالظَّبْيَ وَالذَّبَّ وَالْجَذَعَ

وَالذَّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَرَ وَالشَّجَرَ وَأَنْبَعَتَ مِنْ أَصَابِعِهِ الْمَاءَ  
 الزُّلَالَ وَأَنْزَلَتْ مِنَ الْمَزْنِ بِدَعْوَتِهِ فِي عَامِ الْجَذْبِ وَالْمَحَلِّ وَابِلَ  
 الْغَيْثِ وَالْمَطَرَ فَأَعَشَوْشَبَتَ مِنْهُ الْقَفْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ  
 وَالرَّمْلُ وَالْحَجْرُ وَأَسْرَيْتَ بِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ  
 الْأَقْصَى إِلَى السَّمَوَاتِ الْعُلَى إِلَى السَّدْرَةِ الْمُنْتَهَى إِلَى قَابِ قَوْسَيْنِ  
 أَوْ أَدْنَى وَأَرَيْتَهُ الْآيَةَ الْكُبْرَى وَأَنْلَيْتَهُ النَّيَاةَ الْقُصْوَى وَأَكْرَمْتَهُ  
 بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقِبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ وَالْمُعَايَنَةَ بِالْبَصْرِ  
 وَخَصَّصْتَهُ بِالْوَسِيلَةِ الْعَذْرَا وَالشَّفَاعَةَ الْكُبْرَى يَوْمَ الْفَرَجِ الْأَكْبَرِ  
 فِي الْمَحْشَرِ وَجَمَعْتَ لَهُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكْمِ وَجَعَلْتَهُ  
 أُمَّتَهُ خَيْرَ الْأُمَّمِ وَغَفَرْتَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ الَّذِي بَلَغَ  
 الرُّسَالَهَ وَأَدَّى الْأَمَانَةَ وَنَصَحَ الْأُمَّةَ وَكَشَفَ النُّعْمَةَ وَجَلَّى الظُّلْمَةَ  
 وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَبَدْرَبَهُ حَتَّى أَتَاهُ الْيَقِينُ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا  
 يَنْبِطُهُ فِيهِ الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ عَظِّمُهُ فِي الدُّنْيَا بِإِعْلَافِ ذِكْرِهِ  
 وَإِظْهَارِ دِينِهِ وَإِبْقَاءِ شَرِيْعَتِهِ وَفِي الْآخِرَةِ بِشَفَاعَتِهِ فِي أُمَّتِهِ وَأَجْزِلِ  
 أَجْرَهُ وَمُثُوبَتَهُ وَأَيِّدْ فَضْلَهُ عَلَى الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَتَقَدِّمَهُ عَلَى

كَافَّةً الْمُقَرَّبِينَ الشُّهُودِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرَى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ  
 الْعُلْيَا وَأَعْطِهِ سُورَةَ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى كَمَا أُعْطِيتَ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى  
 اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ أَكْرَمِ عِبَادِكَ شَرَفًا وَمِنْ أَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَأَعْظَمِهِمْ  
 خَطَرًا وَأَمْكَنِهِمْ شَفَاعَةَ اللَّهُمَّ عَظْمُ بُرْهَانِهِ وَأَبْلَجُ حُجَّتِهِ وَأَبْلَغُهُ  
 مَأْمُولُهُ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ اللَّهُمَّ أَتْبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ وَأُمَّتِهِ مَا تُقَرُّ  
 بِهِ عَيْنُهُ وَاجْزِهِ عَنَّا خَيْرًا مَا جَزَيْتَ بِهِ نَبِيًّا عَنِ أُمَّتِهِ وَاجْزِ الْأَنْبِيَاءَ  
 كُلَّهُمْ خَيْرًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا شَاهَدَتْهُ الْأَبْصَارُ  
 وَسَمِعَتْهُ الْأَذَانُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ  
 بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ  
 وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا  
 يَنْبَغِي أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ نِعْمَاءِ اللَّهِ  
 وَإِفْضَالِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ  
 وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَعِزَّتِهِ وَعَشِيرَتِهِ وَأَصْهَارِهِ وَأَحْبَابِهِ وَأَتْبَاعِهِ  
 وَأَشْيَاعِهِ وَأَنْصَارِهِ خَزَنَةَ أَسْرَارِهِ وَمَعَادِنِ أَنْوَارِهِ وَكُنُوزِ الْحَقَائِقِ  
 وَهُدَاةِ الْخَلَائِقِ نُجُومِ الْهُدَى لِمَنْ اقْتَدَى وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا دَائِمًا

وَالذَّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَرَ وَالشَّجَرَ وَأَنْبَعَتَ مِنْ أَصَابِعِهِ الْمَاءَ  
 الزُّلَالَ وَأَنْزَلَتْ مِنَ الْمُرْنِ بِدَعْوَتِهِ فِي عَامِ الْجُدْبِ وَالْمَحَلِّ وَابِلَ  
 الْغَيْثِ وَالْمَطَرَ فَأَعَشَوْشَبَتَ مِنْهُ الْقَفْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ  
 وَالرَّمْلُ وَالْحَجْرُ وَأَسْرَيْتَ بِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ  
 الْأَقْصَى إِلَى السَّمَوَاتِ الْعُلَى إِلَى السُّدْرَةِ الْمُتَّهَى إِلَى قَابِ قَوْسَيْنِ  
 أَوْ أَدْنَى وَأَرَيْتَهُ الْآيَةَ الْكُبْرَى وَأَنْلَيْتَهُ النَّفَاةَ الْقُصْوَى وَأَكْرَمْتَهُ  
 بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقِبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُعَايَنَةَ بِالْبَصْرِ  
 وَخَصَّصْتَهُ بِالْوَسِيلَةِ الْعَذْرَا وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرَى يَوْمَ الْفَرَجِ الْأَكْبَرِ  
 فِي الْمَحْشَرِ وَجَمَعْتَ لَهُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكْمِ وَجَعَلْتِ  
 أُمَّتَهُ خَيْرَ الْأُمَّمِ وَغَفَرْتَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ الَّذِي بَلَغَ  
 الرُّسَالَهَ وَأَدَّى الْأَمَانَةَ وَنَصَحَ الْأُمَّةَ وَكَشَفَ النُّعْمَةَ وَجَلَّى الظُّلْمَةَ  
 وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَبَدْرَبَّهُ حَتَّى أَتَاهُ الْيَقِينُ اللَّهُمَّ ائْتِنَاهُ مَقَامًا مَحْمُودًا  
 يَنْبَغِي فِيهِ الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ عَظِّمُهُ فِي الدُّنْيَا بِإِعْلَاءِ ذِكْرِهِ  
 وَإِظْهَارِ دِينِهِ وَإِثْقَاءِ شَرِيعَتِهِ وَفِي الْآخِرَةِ بِشَفَاعَتِهِ فِي أُمَّتِهِ وَأَجْزِلِ  
 أَجْرَهُ وَمُثُوبَتَهُ وَأَيِّدْ فَضْلَهُ عَلَى الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَتَقَدِّمَهُ عَلَى

كَافَّةِ الْمُقَرَّبِينَ الشُّهُودِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرَى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ  
 الْعُلْيَا وَأَعْطِهِ سُؤْلَهُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى كَمَا أَعْطَيْتَ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى  
 اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ أَكْرَمِ عِبَادِكَ شَرَفًا وَمِنْ أَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَأَعْظَمِهِمْ  
 خَطَرًا وَأَمْكَنِهِمْ شَفَاعَةً اللَّهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهُ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَأَبْلِغْهُ  
 مَأْمُولَهُ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ اللَّهُمَّ أَتْبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ وَأُمَّتِهِ مَا تُقَرُّ  
 بِهِ عَيْنُهُ وَاجْزِهِ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ بِهِ نَبِيًّا عَنِ أُمَّتِهِ وَاجْزِ الْأَنْبِيَاءَ  
 كُلَّهُمْ خَيْرًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا شَاهَدَتْهُ الْأَبْصَارُ  
 وَسَمِعَتْهُ الْأَذَانُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ  
 بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ  
 وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا  
 يَنْبَغِي أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ نَعْمَاءِ اللَّهِ  
 وَإِفْضَالِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ  
 وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَعِثْرَتِهِ وَعَشِيرَتِهِ وَأَصْهَارِهِ وَأَحْبَابِهِ وَأَتْبَاعِهِ  
 وَأَشْيَاعِهِ وَأَنْصَارِهِ خَزَنَةَ أَسْرَارِهِ وَمَعَادِنِ أَنْوَارِهِ وَكُنُوزِ الْحَقَائِقِ  
 وَهُدَاةِ الْخَلَائِقِ نُجُومِ الْهُدَى لِمَنْ اقْتَدَى وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا دَائِمًا

أَبَدًا وَارْضَ عَنِ كُلِّ الصَّحَابَةِ رَضَى سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِكَ وَزِنَةَ  
عَرْشِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ ذَاكَرٌ وَسَعَى  
عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلَاةٌ تَكُونُ لَكَ رِضَاءً وَلِحَقِّهِ آدَاءً وَلَنَا صَلَاحًا  
وَآتِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّرِجَةَ الْمَالِيَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ  
وَأَعْطِهِ اللُّوَاءَ الْمَعْقُودَ وَالْحَوْضَ الْمَوْزُودَ وَصَلِّ يَا رَبِّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ  
مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَوْلِيَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَعَلَى سَيِّدِنَا  
الشَّيْخِ مُحَمَّدِي الدِّينِ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْكِيْلَانِي الْأَمِينِ الْمَكِينِ  
صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ  
لِلْخَلْقِ نُورُهُ الرَّحْمَةُ لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ عَدَدُ مَنْ مَضَى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ  
بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَاةٌ تَسْتَفْرِقُ الْعَدُوَّ وَتُحِيطُ بِالْحُدُ  
صَلَاةٌ لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا أَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلَوَاتِكَ الَّتِي  
صَلَّيْتَ عَلَيْهِ صَلَاةً مَعْرُوضَةً عَلَيْهِ وَمَقْبُولَةً لَدَيْهِ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ  
وَبَاقِيَةِ بَيْعَاتِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ • صَلَاةٌ تُرَضِيكَ وَتَرْضِيهِ  
وَتَرْضَى بِهَا عْنَا صَلَاةٌ تَمَلَأُ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ • صَلَاةٌ تَحُلُّ بِهَا الْعَقَدَ  
وَتُقَرِّبُهَا الْكُرْبَ وَيَجْرِي بِهَا لُطْفُكَ مِنْ أَمْرِي وَأُمُورِ الْمُسْلِمِينَ



وَبَارِكْ عَلَى الدَّوَامِ وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَاجْعَلْنَا آمِنِينَ وَيَسِّرْ أُمُورَنَا مَعَ  
الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَآخِرَتِنَا  
وَتَوَفَّنَا عَلَى الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاجْمَعْنَا مَعَهُ فِي الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ عَذَابٍ  
يَسْبِقُ وَأَنْتَ رَاضٍ عَنَّا وَلَا تَمْكُرْ بِنَا وَاخْتِمِ لَنَا بِخَيْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ  
بِلَا مِحْنَةٍ أَجْمَعِينَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى  
الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

وله قدس سره أيضا هذه الصلوات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ  
الْحَقُّ الْمُبِينُ \* مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ الصَّادِقُ الْوَعْدِ الْأَمِينُ \* رَبَّنَا آمَنَّا  
بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتَبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ \* اللَّهُمَّ صَلِّ  
وَسَلِّمْ وَبِرٍّ وَأَكْرَمٍ وَأَعِزٍّ وَأَعْظَمٍ وَارْحَمْ عَلَى الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالْمَجْدِ  
الْبَازِخِ وَالنُّورِ الطَّامِخِ وَالْحَقِّ الْوَاضِحِ مِيمِ الْمَمْلَكَةِ وَحَاءِ الرَّحْمَةِ  
وَمِيمِ الْعِلْمِ وَدَالِ الدَّلَالَةِ وَأَلِفِ الْجَبْرُوتِ وَحَاءِ الرَّحْمُوتِ وَمِيمِ  
الْمَلَكُوتِ وَدَالِ الْهِدَايَةِ وَلامِ الْأَلطَافِ الْخَفِيَّةِ وَراءِ الرَّأْفَةِ الْخَفِيَّةِ

وَنُونِ الْمِنَّةِ الْوَفِيَّةِ وَعَيْنِ الْعِنَايَةِ وَكَافِ الْكِفَايَةِ وَيَاءِ السِّيَادَةِ وَسِينِ  
 السَّعَادَةِ وَقَافِ الْقُرْبِ وَطَاءِ السُّلْطَنَةِ وَهَاءِ الْعُرْوَةِ وَصَادِ الْعِصْمَةِ  
 وَعَلَى آلِهِ هَوَاجِرِ عَلَيْهِ الْعَزِيزِ وَأَصْحَابِهِ مَنْ أَصْبَحَ الدِّينُ بِهِمْ فِي حِرْزِ  
 حَرِيْزِ صَلَوَاتِكَ الْمُهَيَّمَةِ بِعَظِيمِ جَلَالِكَ الْمَشْرِقَةِ بِجَلَالِ جَمَالِكَ  
 الْمَكْرَمَةِ بِعَظِيمِ نَوَالِكَ الدَّائِمَةِ بِدَوَامِ مُلْكِكَ لَا انْتِهَاءَ لَهَا سَامِيَةَ  
 بِسُمُو رِفْعَتِكَ لَا انْقِضَاءَ لَهَا صَلَاةَ تَفُوقُ وَتَعْلُو وَتَفَضُّلُ وَتَلِيْقُ  
 بِمَجْدِ كَرَمِكَ وَعَظِيمِ فَضْلِكَ أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ لَا يُبْلَغُ كُنْهَهَا وَلَا يَقْدَرُ  
 قَدْرُهَا كَمَا يَنْبَغِي لِشَرَفِ نُبُوَّتِهِ وَعَظِيمِ قَدْرِهِ صَلَاةَ هُوَ لَهَا أَهْلٌ  
 صَلَاةَ تَفْرَجُ بِهَا عَنَّا مُهُومَ حَوَادِثِ عَوَارِضِ الْإِخْتِيَارِ وَتَمْخُوبِهَا عَنَّا  
 ذُنُوبَ وَجُودِنَا بِمَاءِ سَمَاءِ الْقُرْبَةِ حَيْثُ لَا بَيْنَ وَلَا أَيْنَ وَلَا جِهَةَ  
 وَلَا قَرَارَ وَتُقْنِنَنَا بِهَا عَنَّا فِي غِيَابِ غُيُوبِ أَنْوَارِ أَحَدِيَّتِكَ فَلَا نَشْرُ  
 بِتَعَاقِبِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَتُحَوِّلُنَا بِهَا سَمَاحَ رِيَّاحِ فَتُوحِ حَقَائِقِ بَدَائِعِ  
 جَمَالِ نَبِيِّكَ الْمُخْتَارِ وَتُلْحِقْنَا بِهَا أَسْرَارَ رُبُوبِيَّتِكَ فِي مَشْكَاتِ الزُّجَاغَةِ  
 الْمُحَمَّدِيَّةِ فَتُضَاعِفَ أَنْوَارَنَا بِلَا أَمْدٍ وَلَا حُدٍّ وَلَا إِحْصَارٍ يَا رَبُّ

( ۱۲ - نيو مان )

يَا اللَّهُ يَا رَبُّ يَا اللَّهُ يَا رَبُّ يَا اللَّهُ يَا رَبُّ يَا اللَّهُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ  
 وَالْإِكْرَامِ تَلَاثًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ تَلَاثًا نَسَأُكَ بِدِقَاتِ مَعَانِي عُلُومِ  
 الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ الْمُتَلَاطِمَةِ أَمْوَاجِهَا فِي بَحْرِ بَاطِنِ خَزَائِنِ عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ  
 وَبِآيَاتِهِ الْمُبِينَاتِ الزَّاهِرَاتِ عَلَى مَظْهَرِ إِنْسَانِ عَيْنِ سِرِّكَ الْمَصُونِ  
 أَنْ تَذْهَبَ عَنَّا ظَلَامٌ وَحَسٌّ الْفَقْدِ بِنُورِ أَنْسِ الْوَجْدِ وَأَنْ تُكْسِبَنَا  
 خُلُقَ صِفَاتِ كَمَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ نُورِ الْجَلَالَةِ وَأَنْ تُسْقِينَا مِنْ  
 كَوْنِ مَعْرِفَةِ رَحِيقِ تَنْسِيمِ شَرَابِ الرُّسَالَةِ وَالْجُودِ وَالْكَرَمِ  
 وَالنُّورِ الْأَقْدَمِ وَالْعِزِّ الْأَعْظَمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ الْمَبْعُوثِ بِالْقِيلِ  
 الْأَقْوَمِ وَمِنَّةِ اللَّهِ عَلَى كُلِّ فَصِيحٍ وَأَعْجَمٍ سَيِّدِنَا وَنَبِينَا وَحَبِيبِنَا وَشَفِيعِنَا  
 قُطْبِ رَحَى النَّبِيِّينَ وَنُقْطَةِ دَائِرَةِ الرُّسُلِينَ الْمُخَاطَبِ فِي الْكِتَابِ  
 الْمَكْنُونِ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ • وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ  
 الْمَوْصُوفِ بِقَوْلِكَ الْكَرِيمِ وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقِ عَظِيمٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
 رَبِّ الْعَالَمِينَ • اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ  
 وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا.

وله قدس سره أيضاً هذه الصلوات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَحْمَدُهُ وَهُوَ بِالْحَمْدِ جَدِيرٌ • وَأَسْتَنْصِرُهُ وَهُوَ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ  
النَّصِيرُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هُوَ الْمَنَزَّهُ عَنِ الشَّرْكَاءِ وَالْأَضْدَادِ  
الْمُتَعَالَى عَنِ الْأَزْوَاجِ وَالْأَوْلَادِ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ  
أَرْسَلَهُ بِأَرْشَادِ الطَّرَائِقِ وَالْمَذَاهِبِ وَاخْتَارَهُ صَفْوَةَ النَّجِيَّاتِ وَالنَّجَائِبِ  
وَبَعَثَهُ مِنْ أَطْهَرِ الْمَنَابِتِ وَالْمَنَاصِبِ مِنْ شَجَرَةِ مُرَّةِ بْنِ كَنْبِ بْنِ  
لُؤَيٍّ بْنِ قَالِبٍ عليه السلام وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ صَلَاةً دَائِمَةً بَاقِيَةً  
مَا اسْتَنَارَ الْبَيْتُ بِزُورِهِ وَالرَّكْبُ بِمِجْرَارِهِ وَوَسَلَّمَ وَكَرَّمَ وَشَرَّفَ وَعَظَّمَ  
(أما بعد) فهذه الصلاة المباركة لسيدنا ومولانا القطب الرباني والعارف الصمداني  
الأرشد الأكبر سيدنا الشيخ أبي محمد محيي الملة والدين عبد القادر الكيلاني  
قدس سره العزيز النوراني وسماها بالكفر الأعظم وسماها أيضا بصلاة القطب  
للعظم وصلاته منها بألف صلاة فاعلم فضلها والله الهادي وهي هذه .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ أَبْدَانِي • وَأَنْعَمِي بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا •  
وَأَزْكِ تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَعَدَدًا عَلَى أَشْرَفِ الْخَلَائِقِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَمَجْمَعِ

الْحَقَائِقِ الْإِيمَانِيَّةِ وَطُورِ التَّجَلِّيَّاتِ الْإِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبِطِ الْأَسْرَارِ  
 الرُّوحَانِيَّةِ وَعَرُوسِ الْمَمْلَكَةِ الرَّبَّانِيَّةِ وَاسِطَةِ عَقْدِ النَّبِيِّينَ • وَمُقَدِّمِ  
 جَيْشِ الْمُرْسَلِينَ • وَقَائِدِ رُكْبِ الْأَنْبِيَاءِ الْمُكْرَمِينَ • وَأَفْضَلِ الْخَلْقِ  
 أَجْمَعِينَ • حَامِلِ لُؤَاءِ الْعِزِّ الْأَعْلَى • وَمَالِكِ أَرْزَمَةِ الْمَجْدِ الْأَسْنَى شَاهِدِ  
 أَسْرَارِ الْأَزَلِ • وَمُشَاهِدِ أَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْأُولَى • وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ  
 الْقِدَمِ • وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكْمِ • مَظْهَرِ وُجُودِ الْكُلِّيِّ وَالْجُزْئِيِّ  
 وَإِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ الْعُلُويِّ وَالسُّفْلِيِّ رُوحِ جَسَدِ الْكَوْنِيِّ وَعَيْنِ  
 حَيَاةِ الدَّارَيْنِ الْمُتَحَقِّقِ بِأَعْلَى رُتَبِ الْعِبُودِيَّةِ الْمُتَخَلِّقِ بِأَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ  
 الْإِصْطِفَائِيَّةِ الْخَلِيلِ الْأَكْرَمِ وَالْحَبِيبِ الْأَعْظَمِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
 ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ عَدَدَ مَعْلُومَاتِكَ  
 وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَن ذِكْرِكَ  
 وَذَكَرَهُ الْغَافِلُونَ وَسَلِّمْ كَثِيرًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ .

وله قدس سره هذه الصلوات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَشَرِّفْ وَعَظِّمْ وَبَارِكْ وَكْرِّمْ وَزِدْ وَتَمِّمْ عَلَيَّ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي افْتَحَتْ بِهِ اَغْلَاقَ كَثْرِ الْوُجُودِ وَنَصَبَتْهُ وَاَسِطَةً  
لِاِيصَالِ الْفَيْضِ وَالْجُودِ وَرَفَعَتْهُ اِلَى اَعْلَى غُرَفِ الْمَعَايِنَةِ وَالشُّهُودِ  
وَبَوَّأَتْهُ مِنْ حَضْرَاتِ قُدْسِكَ حَيْثُ شَاءَ بِاِحْدُوْدِ الَّذِي اَقَمْتَ بِخِدْمَتِهِ  
مُقَرَّبَ الْاَمْلَاقِ وَجَعَلْتَهُ قُطْبًا تَدُورُ عَلَيْهِ الْاَفْلَاقُ وَاجْلَسْتَهُ عَلَى كُرْسِيِّ  
الْمَكَانَةِ وَسَرِيْرِ التَّمَكِينِ وَخَاطَبْتَهُ لِلْاِرْشَادِ وَالتَّعْلِيمِ وَالتَّبْيِيْنِ فَقُلْتَ  
بِطَرِيقِ التَّبْجِيلِ وَالتَّعْظِيمِ • وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنْ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ  
الْعَظِيمَ • بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ مَا اَنْتَ بِنِعْمَةِ  
رَبِّكَ بِمُحْجَنُونَ وَاِنَّكَ لَاجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ وَاِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ • سَيِّدُ  
الْاَوَّالِ وَالْاَوَاخِرِ وَصَفْوَةِ الْاَمَّاثِلِ وَالْاَفَاخِرِ لِسَانَ الْحَضْرَةِ الْاَقْدَمِيَّةِ  
اَمِيْنُ الْاَسْرَارِ الْاِلَهِيَّةِ مَجْلَى الْذَاتِ وَمَظْهَرُ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ حَاءِ الرَّحْمَةِ  
وَمِيْمُ الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ دَالُ الدَّوَامِ سِرُّ حَيَاةِ الْاَدَمِ عَلَةُ الشُّجُودِ  
لِاَدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رُوْحُ الْاَزْوَاجِ السَّارِي فِي جَمِيْعِ الْاَشْبَاحِ لَا يُشَاكُ  
اَحَدُكُمْ بِشَوْكَةِ الْاَوْاجِدِ الْمَهْمَا مَجْمَعُ حَقَائِقِ الْاَلَامُوتِ مِنْبَعُ رَقَائِقِ  
النَّاسُوتِ رَايَةُ اِمَامَتِهِ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِي يُحْبِبْكُمُ  
اللّٰهُ • خِلْعَةُ خِلَافَتِهِ اِنْ الدِّينَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ تَاجُ مَحْبُوْبِيَّتِهِ



وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى • لَوْلَاكَ لَوْلَاكَ يَا مُحَمَّدُ لَمَا خَلَقْتُ  
 الْأَفْلَاكَ بِسَاطُ خُلَّتِهِ لَعَمْرُكَ عَفَا اللَّهُ عَنْكَ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى  
 صَاحِبِ الشَّرَفِ وَالْمَجْدِ حَامِلِ لُؤَاءِ الْحَمْدِ صَاحِبِ الْوَسِيلَةِ وَالْفَضِيلَةِ  
 آدَمُ وَمَنْ دُونَهُ تَحْتَ لُؤَائِهِ صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ الْعَظْمَى وَالْكَوْثَرِ  
 سَلَّمَ الرِّضَا رَفْرَفُ الْإِصْطِفَاءِ سِدْرَةُ الْإِتْمَانِ شَمْسُ الْعَالَمِ بَدْرُ الْكَمَالِ  
 نَجْمُ الْهِدَايَةِ جَوْهَرَةُ الْوُجُودِ خَلِيلُكَ الْأَقْدَمِ وَحَبِيبُكَ الْأَكْرَمِ  
 وَصِرَاطُكَ الْأَقْوَمِ عَبْدُكَ الْقَائِمُ بِأَمْرِهِ وَعَلَى آلِهِ ذَوِي الشِّمِّ وَأَصْحَابِهِ  
 ذَوِي الْهِمَمِ مَا تَعَابَ النَّهَارُ الْأَيُّنُ وَاللَّيْلُ الْأَبْهَمُ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ  
 عِلْمُكَ وَأَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَسَلَّمُ تَسْلِيمًا كَثِيرًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ .

وله قدس سره ورد الحزب الصغير

اللَّهُمَّ حُلِّ هَذِهِ الْمُقَدَّةَ وَأَزِلْ هَذِهِ الْعُسْرَةَ وَتَقْنِي حُسْنَ الْمَيْسُورِ  
 وَتَقْنِي سُوءَ الْمَقْدُورِ وَارْزُقْنِي حُسْنَ الطَّلَبِ وَاكْفِنِي سُوءَ الْمُنْقَلَبِ  
 اللَّهُمَّ حُجَّتِي وَعُدَّتِي فَاقْتِنِي وَوَسِيلَتِي انْقِطَاعُ حِيلَتِي وَرَأْسُ مَالِي عَدَمُ  
 احْتِيَائِي وَشَفِيعِي دُمُوعِي وَكَتْرِي قَجْزِي • إِلَهِي قَطْرَةٌ مِنْ بَحَارِ  
 جُودِكَ تُغْنِينِي وَذَرَّةٌ مِنْ تِيَارِ عَفْوِكَ تَكْفِينِي فَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَاعْفُ

عَنِّي وَاغْفِرْ لِي وَاقْضِ حَاجَتِي وَتَقَسَّ كُرْبَتِي وَفَرِّجْ هَمِّي وَاكْشِفْ  
 غَمِّي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .  
 وله قدس سره هذا حزب الحفظ أيضا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنَّ نَفْسِي سَفِينَةٌ سَاطِرَةٌ فِي بَحَارِ طُوفَانِ الْإِرَادَةِ حَيْثُ لَا مَلْجَأَ  
 وَلَا مَنجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ فَاجْعَلِ اللَّهُمَّ بِسْمِ اللَّهِ عَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا  
 إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ وَأَشْغِلْنِي اللَّهُمَّ بِكَ عَمَّنْ أَبْعَدَنِي عَنْكَ حَتَّى  
 لَا أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَاعْصِمْنِي اللَّهُمَّ مِنَ الْأَغْيَارِ وَصَفْنِي اللَّهُمَّ  
 مِنَ الْأَكْدَارِ وَاحْفَظْنِي حَتَّى لَا أَسْكُنَ إِلَى شَيْءٍ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ  
 عِبَادَكَ الْمُصْطَفِينَ الْأَخْيَارَ وَادْكُرْنِي اللَّهُمَّ بِمَا ذَكَرْتَ بِهِ نَائِي  
 اثْنِينَ إِذْ هُمَا فِي النَّارِ وَأَيِّدْنِي اللَّهُمَّ عِنْدَ شُهُودِ الْوَارِدَاتِ بِالِاسْتِعْدَادِ  
 وَالِاسْتِبْصَارِ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ بَحَارِ الْعِنَايَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَالْمَحَبَّةِ الصِّدْقِيَّةِ  
 مَا أَنْدَرِجُ بِهِ فِي ظُلْمِ غِيَابِ عِيُونِ الْأَنْوَارِ وَاجْمَعْنِي وَاجْعَلْ لِي بَيْنَ  
 مِيرَاكِ الْمَسْكُونِ الْخَفِيِّ وَالِاسْتِظْهَارِ وَاكْشِفْ لِي عَنْ سِرِّ أَسْرَارِ  
 أَفْلَاكِ التَّدْوِيرِ فِي حَوَاشِي التَّصْوِيرِ لِأَدْبَرِ كُلِّ فَلَكَ بِمَا أَقَمْتَهُ مِنْ

الْأَسْرَارِ وَاجْعَلْ لِي الْحُظَّ الْخَطِيرَ الْمَمْدُودَ الْقَائِمَ بِالْمَدْلِ بَيْنَ الْحَرْفِ  
 وَالْإِسْمِ فَأَحِيظْ وَلَا أَحَاطْ بِأَحَاطَةِ لِمَنِ الْمَلِكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ  
 وَصَلِّ اللَّهُمَّ عَلَى مَنْ حَضَرَ هَذَا الْمَقَامَ مِنْ أَرْتَقَعَتْ مَكَانَتَهُ فَصَّرَ  
 دُونَهَا كُلُّ مَرَامٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ \* اللَّهُمَّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ  
 وَالْإِكْرَامِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لَنَا فِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلَحْظَةٍ وَطَرْفَةِ بَطْرِفٍ  
 بِهَا أَهْلُ السَّمَوَاتِ وَأَهْلُ الْأَرْضِ وَكُلُّ شَيْءٍ هُوَ فِي عِلْمِكَ كَأَنْ  
 أَوْ قَدْ كَانَ اللَّهُمَّ صَلِّ أَلْفَ أَلْفِ صَلَوَاتٍ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ  
 وَأَصْحَابِهِ وَإِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَكُلِّ صَلَاةٍ لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ لَهَا  
 صَلَاةٍ مُتَّصِلَةٍ بِالْأَبَدِيَّةِ السَّرْمَدِيَّةِ وَكُلِّ صَلَاةٍ تَفُوقُ وَتَفْضُلُ عَلَى  
 صَلَوَاتِ الْمُصَلِّينَ كَفَضْلِكَ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بِاسْمِ  
 اللَّهِ كَبِيعِمْ كَفَيْتُمْ فَسَيَكْفِيكُمْ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بِاسْمِ  
 اللَّهِ حَمْسَقُ حُمَيْتُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بِاسْمِ  
 اللَّهِ الْغَنِيِّ غُنَيْتُ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي  
 الْبُرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلْمَاتِ  
 الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ \* بِاسْمِ اللَّهِ الْعَلِيمِ

عُلِّمْتُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ بِاسْمِ اللَّهِ الْقَوِيِّ قُوَّتُهُ • وَرَدَّ  
 اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغِيظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ  
 وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا • اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مَنْ خَرَقَ  
 بِمَزَكِهِ الْبِسَاطَ وَيَعْلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَأَجْرٍ لُطْفِكَ فِي أُمُورِي  
 وَأُمُورِ الْمُسْلِمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ آمِينَ •

وله قدس سره هذا حزب النصر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعَيُونُ • وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُونُ • وَلَا يَصِفُهَا  
 الْوَاصِفُونَ • وَلَا يَخَافُ الدَّوَابُّ • وَلَا تُفْنِيهِ الْعَوَاقِبُ يَعْلَمُ مَتَابِعَ  
 الْجِبَالِ وَمَكَائِلَ الْبِحَارِ • وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ • وَعَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ  
 وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ • وَلَا تُوَارِي مِنْهُ سَمَاءٌ  
 مِنْ سَمَاءٍ وَلَا أَرْضٌ مِنْ أَرْضٍ وَلَا جِبَالٌ إِلَّا يَعْلَمُ مَا فِي قَمَرِهَا وَفِي  
 اسْتِكَانَةِ عَظَمَتِهِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِمَهُ  
 وَخَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ الْقَاكَ فِيهِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ مَنْ عَادَانِي  
 فَعَادِهِ وَمَنْ كَادَنِي فَكِدَهُ وَمَنْ بَنَى عَلَيَّ بِمَهْلِكَةٍ فَأَهْلِكَهُ وَمَنْ

نَصَبَ لِي فَنَحَا فَنُحِذُهُ وَاطْفِ عَنِّي نَارَ مَنْ شَبَّ نَارُهُ عَلَيَّ وَ اَكْفِنِي  
 مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَصَدِّقْ رَجَائِي بِالتَّحْقِيقِ \* يَا شَفِيقُ  
 يَا رَفِيقُ \* فَرِّجْ عَنِّي كُلَّ ضَيْقٍ \* وَلَا تُحْمَلْنِي مَا لَا أُطِيقُ \* إِنَّكَ أَنْتَ  
 الْمَلِكُ الْحَقِيقُ \* يَا مُشْرِقَ الْبُرْهَانَ يَا مَنْ لَا يَخْلُو مِنْهُ مَكَانٌ أُخْرُسُنِي  
 بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَ اَكْفِنِي بِكَفِّكَ وَرُكْنِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ إِنَّهُ قَدْ  
 تَبَيَّنَ قَلْبِي إِنَّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَإِنِّي لَا أَهْلِكُ وَأَنْتَ مَعِيَ يَا رَحْمَنُ  
 فَارْحَمْنِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ يَا عَظِيمًا يَا رَجِي لِكُلِّ عَظِيمٍ يَا عَلِيمًا يَا حَلِيمًا  
 وَأَنْتَ بِحَالِي عَلِيمٌ وَعَلَى خَلَاصِي قَدِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ يَسِيرٌ فَأَمَّنْ عَلَيَّ  
 بِقَضَائِكَ يَا كَرِيمًا يَا كَرِيمِينَ وَيَا أَجُودًا يَا أَجُودِينَ وَيَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ  
 يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِعَيْشِي كَدًّا \*  
 وَلَا لِدُعَائِي رَدًّا \* وَلَا تَجْعَلْنِي لِغَيْرِكَ عَبْدًا \* وَلَا تَجْعَلْ فِي قَلْبِي لِسِوَاكَ  
 وَدًّا \* فَإِنِّي لَا أَقُولُ لَكَ ضِدًّا وَلَا شَرِيكًا وَلَا نِدًّا إِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ  
 قَدِيرٌ \* وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ \* وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ  
 آمِينَ .

## وله قدس سره دعاء النصر أيضا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ اقْطَعْ أَجَلَ أَعْدَائِي وَشَتِّتِ اللَّهُمَّ شَمْلَهُمْ وَأْمُرْهُمْ وَفَرِّقْ  
 جَمْعَهُمْ وَأَقْلِبْ تَدْيِيرَهُمْ وَبَدِّلْ أَسْوَائَهُمْ وَنَكِّسْ أَعْلَامَهُمْ وَكِلْ  
 سِلَاحَهُمْ وَقَرِّبْ آجَالَهُمْ وَتَقْصِرْ أَعْمَارَهُمْ وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ وَغَيِّرْ  
 أَفْكَارَهُمْ وَخَيِّبْ أَمَالَهُمْ وَخَرِّبْ بُيُوتَهُمْ وَأَقْلَعْ أَثَارَهُمْ حَتَّى لَا تَبْقَى  
 لَهُمْ بَاقِيَةٌ وَلَا يَجِدُوا لَهُمْ وَاقِيَةً وَاشْغَلْهُمْ بِأَبْدَانِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَأَدِيمَهُمْ  
 بِصَوَاعِقِ انتِقَامِكَ وَابْطِشْ بِهِمْ بِطِشًا شَدِيدًا وَخُذْهُمْ أَخْذًا عَزِيمًا  
 إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ •  
 اللَّهُمَّ لَا أَمْنَعُهُمْ وَلَا أَرْفَعُهُمْ إِلَّا بِكَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْمَلُكَ فِي نُجُورِهِمْ وَنَعُوذُ  
 بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ يَا مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ عَلَيْهِمُ  
 قَدَمْرُهُمْ تَدْمِيرًا وَتَبْرَهُمْ تَنْبِيرًا فَاجْمَلْهُمْ هَبَاءً مَنْشُورًا آمِينَ آمِينَ  
 آمِينَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ بِاسْمِ اللَّهِ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ عِنْدَكَ وَبِحُرْمَتِكَ عِنْدَ  
 مُحَمَّدٍ أَنْ تَسْتُرَنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَلَا حَوْلَ  
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ



وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ .

وله قدس سره ورد الاشراق يقرأ عند الاشراق

بسم الله الرحمن الرحيم

أَشْرَقَ نُورُ اللَّهِ وَظَهَرَ كَلَامُ اللَّهِ وَثَبَتَ أَمْرُ اللَّهِ وَنَقَدَ حُكْمُ اللَّهِ  
 وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ \* تَحَصَّنْتُ  
 بِمَخْنِي لُطْفِ اللَّهِ وَبِلُطْفِ صُنْعِ اللَّهِ وَبِجَمِيلِ سِتْرِ اللَّهِ وَبِعَظِيمِ ذِكْرِ  
 اللَّهِ وَبِقُوَّةِ سُلْطَانِ اللَّهِ دَخَلْتُ فِي كَنَفِ اللَّهِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَسُولِ  
 اللَّهِ ﷺ \* تَبَرَّأْتُ مِنْ حَوْلِي وَقُوَّتِي وَاسْتَعْنْتُ بِحَوْلِ اللَّهِ وَقُوَّتِهِ \*  
 اللَّهُمَّ اسْتُرْنِي وَاحْفَظْنِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي وَأَصْحَابِي  
 وَأَحْبَابِي بِسِتْرِكَ الَّذِي سَتَرْتَ بِهِ ذَاتَكَ فَلَا عَيْنٌ تَرَاكَ وَلَا يَدٌ تَصِلُ  
 إِلَيْكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ احْجُبْنِي عَنِ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ثَلَاثًا بِقُدْرَتِكَ  
 يَا قَوِي يَا مَتِينُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بِكَ نَسْتَعِينُ اللَّهُمَّ يَا سَابِقَ الْفَوْتِ  
 يَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا كَاسِيَ الْعِظَامِ لِحَمَّا بَعْدَ الْمَوْتِ أَغْنِنِي وَأَجِرْنِي  
 مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الآخِرَةِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ .

وله قدس سره حزب النمر أيضا

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ غَمْسَةً فِي بَحْرِ نُورِ هَيْبَتِكَ الْقَاهِرَةِ الْبَاهِرَةِ الظَّاهِرَةِ  
 الْبَاطِنَةِ الْقَادِرَةِ الْمُقْتَدِرَةِ حَتَّى يَتَلَأَّأَ وَجْهِي بِشُعَاعَاتٍ مِنْ نُورِ هَيْبَتِكَ  
 تَخْطَفُ عِيُونَ الْحَسَدَةِ وَالْمَرَدَّةِ وَالشَّيَاطِينِ مِنَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ أَجْمَعِينَ  
 فَلَا يَرِ شُقُونِي بِسِهَامِ حَسَدِهِمْ وَمَكَائِدِهِمِ الْبَاطِنَةِ وَالظَّاهِرَةِ وَتَصِيرُ  
 أَبْصَارُهُمْ خَاشِعَةً لِرُؤْيِي وَرِقَابُهُمْ خَاضِعَةً لِسَطْوَتِي \* وَاحْتَجِبْنِي اللَّهُمَّ  
 بِالْحِجَابِ الَّذِي بَاطِنُهُ النُّورُ فَتَبْتَهِجُ أَحْوَالِي بِأَنْسِيهِ وَتَتَأَيَّدُ أَقْوَالِي  
 وَأَفْعَالِي بِحِسِّهِ وَظَاهِرُهُ النَّارُ فَتَلْفَحُ وَجُوهَ أَعْدَائِي لَفْحَةَ تَقَطُّعِ مَوَادِّهِمْ  
 عَنِّي حَتَّى يُصَدُّوا عَن مَوَارِدِهِمْ خَاسِئِينَ خَاسِرِينَ خَائِبِينَ خَاشِعِينَ  
 خَاضِعِينَ مُتَذَلِّلِينَ يُؤَلُّونَ الْأَدْبَارَ وَيُخْرَبُونَ الدِّيَارَ وَيُخْرَبُونَ يَوْمَهُمْ  
 بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ وَأَسْأَلُكَ النُّورَ الَّذِي احْتَجَبَ بِهِ قَوْمُ  
 نَامُوسِ أَنْوَارِ وَجْهِكَ النُّورَ الَّذِي احْتَجَبْتَ بِهِ عَن إِدْرَاكِ الْأَبْصَارِ  
 أَنْ تَحْجِبَنِي بِأَنْوَارِ أَسْمَائِكَ فِي أَنْوَارِ أَسْرَارِكَ حِجَابًا كَثِيفًا يَدْفَعُ  
 عَنِّي كُلَّ نَقْصٍ يُخَالِطُنِي فِي جَوْهَرِيَّتِي وَفِي عَرَضِيَّتِي وَيَحْوُلُ يَأْنِي

وَبَيْنَ مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ وَمَا تُخَيِّبُنِي بِهِ مِنْ فُضَائِلِكَ الَّتِي مَنَحْتَ بِهَا  
 وَفَوَاضِلِكَ الَّتِي غَمَّرْتَنِي فِيهَا وَمَا إِلَيَّ وَعَلَىٰ وَبِي وَوَلِيَّ وَعَنِّي وَفِيَّ فَإِنَّكَ  
 دَافِعُ كُلِّ سُوءٍ وَمَكْرُوهٍ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مُنُورَ كُلِّ  
 نُورٍ أَلْبَسْنِي مِنْ نُورِكَ لِبَاسًا يُوضِحُ لِي مَا التَّبَسَّ عَلَيَّ مِنْ أَحْوَالِي  
 الْبَاطِنَةِ وَالظَّاهِرَةِ وَاطْمِئِنُّ أَنْوَارَ أَعْدَائِي وَحُسَّادِي حَتَّىٰ لَا يَهْتَدُوا  
 إِلَيَّ إِلَّا بِالذُّلِّ وَالْإِتْقِيَادِ وَالْهَلَكَةِ وَالنَّفَادِ فَلَا يُبْقِي مِنْهُمْ بَاقِيَةً بَاقِيَةً  
 طَآغِيَةً عَاقِبَةً أَفَمِنْهُمْ عَنِّي بِالزَّبَانِيَةِ وَهُدْمَ أَرْكَانَهُمْ بِالْمَلَائِكَةِ السَّمَانِيَةِ  
 وَخَذَهُمْ مِنْ كُلِّ نَاصِيَةٍ بِحَقِّ كُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ  
 أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ  
 فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِحَقِّكَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَيَّ كُلِّ ذِي حَقٍّ  
 عَلَيْكَ يَا حَقُّ يَا مُبِينُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا غِيَاثَاهُ أَسْأَلُكَ  
 بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَىٰ وَبِصِفَاتِكَ التَّامَّاتِ الْعُلْيَا وَبِحَقِّكَ الْأَعْلَىٰ وَبِعَرْشِكَ  
 وَمَا حَوَىٰ وَبِمَنْ عَلَىٰ الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ وَعَلَىٰ الْمَلِكِ اخْتَوَىٰ وَبِمَنْ دَنَىٰ  
 فَتَدَلَّىٰ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ أَنْ تَطْلُعَ شَمْسُ الْهَيْبَةِ الْقَاهِرَةِ  
 الْبَاهِرَةِ الظَّاهِرَةِ الْقَادِرَةِ الْمُقْتَدِرَةِ عَلَيَّ وَجْهِي حَتَّىٰ يَعْطَىٰ كُلُّ شَخْصٍ

يَنْظُرُ إِلَى بَعِينِ الْمَدَاوَةِ وَالْإَزْدِرَاءِ وَالِاسْتِهْزَاءِ فَتُدْبِرُهُ عِنْدَ إِقْبَالِهِ  
إِلَى مُسْتَرَدًّا بِالْمَخَافِ الْمُهْلِكَةِ وَالْبَوَائِقِ الْمُدْرِكَةِ فَتُحِيطُ بِهِمْ  
إِحَاطَتِكَ بِكُلِّ شَيْءٍ حَتَّى لَا يُبْقِيَ مِنْهُمْ بَاقِيَةً وَلَا يَجِدُوا مِنْهَا وَاقِيَةً  
بِاسْمِ اللَّهِ مِنْ قُدَّامِنَا بِاسْمِ اللَّهِ مِنْ وَرَائِنَا بِاسْمِ اللَّهِ مِنْ فَوْقِنَا بِاسْمِ  
اللَّهِ مِنْ تَحْتِنَا بِاسْمِ اللَّهِ عَنْ أَيْمَانِنَا بِاسْمِ اللَّهِ عَنْ شِمَائِلِنَا يَا سَيِّدَنَا  
يَا مَوْلَانَا فَاسْتَجِبْ دُعَانَا وَأَعْطِنَا سُؤْلَنَا فَقَطِّعْ دَابِرَ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ  
فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ  
لَهَا خَاضِعِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا اللَّهُ  
يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ كَهَيْمِصِ يَأُوذُوذُ يَا مُسْتَعَاذُ جَمِصِقِ  
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ .

وله قدس سره هذا ورد دعوة الجلالة

بسم الله الرحمن الرحيم

« فائدة » تقرأ الجلالة ١٦٦ و ١٧ وبعد القراءة تقسم عليها بهذا القسم وهو  
لحضرة النوث الأعظم والقطب العظيم الشيخ محيي الدين عبد القادر الكيلاني  
قدس الله سره ونور ضريحه ورضي عنه ونفمنا بركات علومه وأمدنا بامداداته

الشريفة مع جميع الربدين المحبين المحبوبين آمين وهو هذا

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْأَلْفِ الْقَائِمِ الَّذِي لَيْسَ قَبْلَهُ سَابِقٌ وَ بِاللَّامِنِ  
الَّتَيْنِ طَمَسْتَ بِهِمَا الْأَسْرَارَ وَ جَعَلْتَهُمَا بَيْنَ الْعَقْلِ وَ الرُّوحِ وَ أَخَذْتَ  
عَلَيْهِمَا الْعَهْدَ الْوَاتِقَ وَ بَاهِأَ الْمُحِيطَةَ بِالْعُلُومِ الْجَوَامِدِ وَ الْمُتَحَرِّكَةِ  
وَ الصَّوَامِتِ وَ النَّوَاطِقِ وَ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ هُوَ  
اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ  
الْمُهَيَّبُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ  
الَّذِي تَشْمَعُ فَارْتَفَعَ وَ قَهَرَ فَصَدَعَ وَ نَظَرَ نَظْرَةَ لِجَبَلٍ فَتَقَطَّعَ وَ خَرَّ  
مُوسَى صَبِغًا مِنَ الْفِرْعَ أَنْتَ اللَّهُ الْإِلَهُ الْأَكْرَمُ الْأَزَلِيُّ وَ السَّرْمَدِيُّ  
الَّذِي لَا يَحُولُ تَدَهَّشُ مِنْهُ الْعُقُولُ \* اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسِرِّ الَّذِي  
هُوَ أَنْتَ وَ عَدَّتْ بِهِ قُلُوبَ أَهْلِ الذِّكْرِ بِخَبْرِي جَوْلَانِ مَعْرِفَتِكَ  
بِالْفِكْرِ اغْمِسْنِي يَا اللَّهُ ثَلَاثًا فِي بَحْرِ أَنْوَارِكَ وَ اْمَلَأْ قَلْبِي مِنْ أَسْرَارِكَ  
وَ مَكِّنِّي فِيكَ وَ مِنْكَ وَ أَسْأَلُكَ الْوُصُولَ بِالسِّرِّ الَّذِي تَدَهَّشُ مِنْهُ  
الْعُقُولُ فَهُوَ مِنْ قَرْبِهِ ذَاهِلٌ أَيْدِيُوخِ بَ اْمَلُوخِ بَ اِي وَ اْمَنِ اِي

وَأَمِنْ مَهْيَاشِ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ \* اللَّهُمَّ إِنْ سَمِعْتَنِي  
وَبَصَرِي وَسِرِّي وَجَهْرِي وَبَاطِنِي وَظَاهِرِي بِشَهْدِكَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ  
اجْعَلْنِي أَشَاهِدَ الْقُدْرَةِ الثَّوْرَانِيَّةِ يَا اللَّهُ هُوَ \* (وَتَدْعُو بِمَا تُرِيدُ)  
يَا مَنْ يُسْتَعَاثُ بِهِ إِذَا عُدِمَ الْمَغِيثُ وَيُنْتَصَرُ بِهِ إِذَا عُدِمَ النَّصِيرُ وَيُنْتَفَعُ  
بِهِ إِذَا غُلِقَتْ أَبْوَابُ الْمُلُوكِ الْمُرْتَجَّةِ وَحَجَبَتْهُ الْقُلُوبُ الْغَافِلَةُ  
طَهْفُلُوشِ انْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ وَسُدَّتِ الطَّرِيقُ إِلَّا إِلَيْكَ وَخَابَتِ  
الْأَمَالُ إِلَّا فِيكَ \* وَاعْوِثْنَا بِالْمَجَلِّ ٢ إِلَّا أَجَبْتَ دَعْوَتِي وَانْقَضَ حَاجَتِي  
وَآكْشِفْ عَنِّي بَصِيرَتِي ٣ \* وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا إِلَى يَوْمِ  
الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وله قدس سره هذا دعاء الجلالة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسِرِّ الذَّاتِ وَبِذَاتِ السِّرِّ هُوَ أَنْتَ وَأَنْتَ هُوَ  
اِخْتَجَبْتُ بِنُورِ اللَّهِ وَنُورِ عَرْشِ اللَّهِ وَبِكُلِّ اسْمِ اللَّهِ مِنْ عَدُوِّي وَعَدُوِّ

( ١٣ - فيوضات )



اللَّهِ بِمِائَةِ أَلْفٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ خَتَمْتُ عَلَى نَفْسِي وَعَلَى دِينِي  
 وَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ رَبِّي بِخَاتَمِ اللَّهِ الْمُنِيعِ الَّذِي خَتَمَ بِهِ أَفْطَارَ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ  
 النَّصِيرُ \* وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ أَجْمَعِينَ.  
 هذه أسماء سيدنا عبد القادر الكيلاني قدس الله سره

ويسمى الاستعانة أيضا

بسم الله الرحمن الرحيم

يَا مُلْطَانَ الْمَارِفِينَ \* يَا تَاجَ الْمُحَقِّقِينَ \* يَا سَاقِي الْحَمِيَاءِ \* يَا جَمِيلَ  
 الْمُحِيَاءِ \* يَا بَرَكَاتَةَ الْأَنْامِ \* يَا مُصْبِحَ الظُّلَامِ \* يَا شَمْسُ بِلَا أَفْلٍ يَادُرُّ  
 بِلَا مِثْلِ \* يَا بَدْرُ بِلَا كَلْفٍ \* يَا بَحْرُ بِلَا طَرْفٍ \* يَا بَازُ الْأَشْهَبِ \*  
 يَا فَارِجَ الْكُرْبِ \* يَا غَوْتَ الْأَعْظَمِ \* يَا وَاسِعَ اللَّطْفِ وَالْكَرَمِ \*  
 يَا كَنْزَ الْحَقَائِقِ \* يَا مَعْدِنَ الدَّقَائِقِ \* يَا وَاسِطَ السُّلُوكِ وَالسُّلُوكِ \*  
 يَا صَاحِبَ الْمُلْكِ وَالْمُلُوكِ \* يَا شَمْسَ الشُّمُوسِ \* يَا زَهْرَةَ النَّفُوسِ  
 يَا هَاوِيَ النَّسِيمِ \* يَا مُنْجِي الرَّمِيمِ \* يَا عَالِي الْهَوِيمِ \* يَا نَامُوسَ الْأُمَمِ  
 يَا حُجَّةَ الْمَاشِقِينَ \* يَا سُلَالََةَ آلِ طَهٍ وَيَسُ \* يَا مُلْطَانَ الْوَأَصِلِينَ \*

يَا وَارِثَ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ يَا خِزَانَةَ الْأَسْرَارِ \* يَا مُبْدِيَ جَمَالِ اللَّهِ \* يَا نَائِبَ  
 رَسُولِ اللَّهِ \* يَا كَبِدَ الْمُصْطَفَى \* يَا صَاحِبَ الْوَفَا \* يَا سِرَّ الْمُجْتَبَى \*  
 يَا نُورَ الْمُرْتَضَى \* يَا فُرَّةَ الْعِيُونِ \* يَا ذَا الْوَجْهِ الْمَيْمُونِ \* يَا صَالِحَ  
 الْأَحْوَالِ \* يَا صَادِقَ الْأَقْوَالِ \* يَا سَيْفَ اللَّهِ الْمَسْلُوبِ \* يَا ثَمْرَةَ الْبَتُولِ \*  
 يَا رَاحِمَ النَّاسِ \* يَا مُذْهِبَ الْبَاسِ \* يَا مُفْتَحَ الْكُنُوزِ \* يَا مَعْدِنَ  
 الرُّمُوزِ \* يَا كَعْبَةَ الْوَاصِلِينَ \* يَا وَسِيلَةَ الطَّالِبِينَ \* يَا مُخْجِلَ الْمَطْرِ \*  
 يَا مُحْسِنَ الْبَشَرِ \* يَا قُوَّةَ الضُّعَفَاءِ \* يَا مُلْجَأَ الْغُرَبَاءِ \* يَا إِمَامَ الْمُتَّقِينَ \*  
 وَصَفْوَةَ الْعَابِدِينَ \* يَا قَوِيَّ الْأَرْكَانِ \* يَا حَبِيبَ الرَّحْمَنِ \* يَا مُجَلِّي  
 الْكَلَامِ الْقَدِيمِ \* يَا شِفَاءَ أَسْقَامِ السَّقِيمِ \* يَا تَقِيَّ الْأَتْقِيَاءِ \* يَا أَصْنَى  
 الْأَصْفِيَاءِ \* يَا نَارَ اللَّهِ الْمُوقَدَةَ \* يَا حَيَاةَ الْأَفْنَدَةِ \* يَا شَيْخَ الْكُلِّ \*  
 يَا دَلِيلَ السَّبِيلِ \* يَا تَقِيَّ الْمَحْبُوبِينَ \* يَا مَقْصُودَ السَّالِكِينَ \*  
 يَا كَرِيمَ الطَّرْفَيْنِ \* يَا عَمْدَةَ الْفَرِيقَيْنِ \* يَا قَاضِيَ الْقُضَاةِ يَا فَاتِحَ الْمُغْلَقَاتِ  
 يَا كَافِيَ الْمِهْمَاتِ \* يَا حَائِطَ الْأَشْيَاءِ \* يَا نُورَ الْمَلَا \* يَا مُنْتَهَى الْأَمَلِ  
 حِينَ يَنْقَطِعُ الْعَمَلُ \* يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ \* يَا مَنبِعَ السَّعَادَاتِ \* يَا ضِيَاءَ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ \* يَا قَامُوسَ الْوَاعِظِينَ \* يَا عَيْنَ الْوَرَى \* يَا قُدُوةَ

الشرى \* يا جم الفوائد \* يا فرجاني الشدائد يا بحر الشريعة \* يا سلطان  
 الطريقة \* يا برهان الحقيقة \* يا ترجمان المعرفة \* يا كاشف الأسرار  
 يا غافر الأوزار \* يا طراز الأولياء \* يا عضد الفقراء \* يا ذا الأحوال  
 العظيمة يا ذا الأوصاف الرحيمة \* يا ذا الملة الجليلة \* يا ذا المذهب  
 الحنبلية \* يا إمام الأئمة \* يا كاشف النعم \* يا فاتح المشكلات \*  
 يا مقبول رب الجنات \* يا جليس الرحمن \* يا مشهوراً من أجيال \*  
 يا شاه ياسر الهى \* يا عفيف يا شريف يا نقي يا نقي يا صديق يا معشوق  
 يا قطب الأقطاب \* يا فرد الأحاب يا سيدي يا سندی يا مولاي يا قوتي  
 يا غوثي يا غياثي يا عوني يا راحتي يا قاضي حاجاتي يا فارح كربتي  
 يا ضيائي يا رجائي يا شفائي يا سلطان محيي الدين عبد القادر يا نور السرائر  
 يا صاحب القدرة يا واهب العظمة يا من ظهر سيره في الدنيا والآخرة  
 يا ملك الزمان يا أمان المكان يا من يقيم بأمر الله يا وارث كتاب  
 الله يا وارث رسول الله يا قطب الأقطاب يا حضرة الشيخ عبد القادر  
 قدس الله سيره ونور ضريحه يا سير الأسرار يا كعبة الأبرار يا شيخ  
 كل قطب و غوث يا شاهد الأكوان بنظرة يا مبصر العرش بعلمه

يَا بَالِغَ الْغَرْبِ وَالشَّرْقِ بِمَخْطُوتِهِ يَا قُطْبَ الْمَلَائِكَةِ وَالْإِنْسِ وَالْجِنِّ  
 يَا قُطْبَ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ يَا قُطْبَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ يَا قُطْبَ السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِينَ يَا قُطْبَ الْعَرْشِ وَالْكَرْسِيِّ وَاللَّوْحِ وَالْقَلَمِ يَا صَاحِبَ  
 الْهِمَّةِ وَالشَّفَاعَةِ يَا مَنْ يَبْلُغُ لِمُرِيدِهِ عِنْدَ الْإِسْتِغَاثَةِ وَلَوْ كَانَ فِي الْمَشْرِقِ  
 فَرَسُكَ مَسْرُوجٌ وَسَيْفُكَ مَسْلُوكٌ وَرُمْحُكَ مَنْصُوبٌ وَقَوْسُكَ مَوْتُورٌ  
 وَسَهْمُكَ صَائِبٌ وَرِكَابُكَ عَالٍ يَا صَاحِبَ الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا صَاحِبَ  
 الْأَخْلَاقِ الْحَسَنَةِ وَالْهِمَمِ يَا صَاحِبَ التَّصَرُّفِ فِي الدُّنْيَا وَفِي قَبْرِهِ  
 يَا ذَا اللَّهِ يَا صَاحِبَ الْقَدَمِ الْعَالِي عَلَى رَقَبَةِ كُلِّ وَليِّ اللَّهِ يَا غَوْثَ الْأَعْظَمِ  
 أَغْنِنِي فِي كُلِّ أَحْوَالِي وَانصُرْنِي فِي كُلِّ آمَالِي وَتَقَبَّلْنِي فِي طَرِيقِكَ  
 بِحُرْمَةِ جَدِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَبِشَفَاعَتِهِ وَرُوحِهِ وَسِرِّهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
 وَلَهُ قَدَسَ سِرُّهُ بِتَعْلِيمِ سَيِّدِنَا مَعْرُوفِ الْكَرْخِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ووقت قراءته بعد صلاة الظهر إحدى عشرة مرة وهو هذا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ حَاضِرِي اللَّهُ نَاطِرِي اللَّهُ شَاهِدِي عَلَى اللَّهِ مَعِيَ اللَّهُ مُعِينِي •

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ .

كيفية سلامه قدس الله سره على قطب الأقطاب قدس الله سره

كما ذكره في الغنية قدس سره

بسم الله الرحمن الرحيم

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَلِكَ الزَّمَانِ \* وَيَا إِمَامَ الْمَكَانِ \* وَيَا قَائِمًا بِأَمْرِ

الرَّحْمَنِ \* وَيَا وَارِثَ الْكِتَابِ \* وَيَا نَائِبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ \* يَا مَنْ

مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ عَائِدَتُهُ يَا مَنْ أَهْلُ وَقْتِهِ كُلُّهُمْ عَائِلَتُهُ يَا مَنْ

يَنْزِلُ الْغَيْثُ بِدَعْوَتِهِ وَيَدِرُّ الضَّرْعُ بِبَرَكَتِهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ .

كيفية سلامه قدس الله سره على رجال الغيب قدس سرهم

كما ذكرها في الغنية أيضا

بسم الله الرحمن الرحيم

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ

الْمُقَدَّسَةُ يَا ثَقَبًا يَا نَجَبًا يَا رُقَبًا يَا بَدَلًا يَا أَوْتَادَ الْأَرْضِ أَوْتَادَ أَرْبَعَةِ

يَا إِمَامَانَ يَا قُطْبُ يَا فَرْدُ يَا أَمْنَاءُ أَغِيثُونِي بِغَوْثَةٍ وَانظُرُونِي بِنَظْرَةٍ

وَارْحَمُونِي وَحَصِّلُوا مُرَادِي وَمَقْصُودِي وَقَوْمُوا عَلَيَّ قَضَاءَ حَوَائِجِي

عِنْدَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ سَلَّمَ اللهُ تَعَالَى فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ • اللَّهُمَّ  
صَلِّ عَلَى الْخَضِرِ .

بيان معرفة رجال الغيب قدست أسرارهم في أي جهة من الجهات  
كما ذكرها في الغنية أيضا قدس الله سره

قال اعلم ان رجال الغيب والأرواح المقدسة قدست أرواحهم في اليوم السابع  
والرابع عشر والثاني والعشرين والتاسع والعشرين متوجهون إلى المشرق واليوم  
السادس واليوم الحادي والعشرين والثامن والعشرين بين المشرق والشمال واليوم  
الثالث والخامس عشر والثالث والعشرين والثلاثين منه متوجهون إلى طرف الشمال  
واليوم الخامس والثالث عشر والتاسع والسابع والعشرين منه متوجهون إلى المغرب  
واليوم الثاني والعاشر والسابع عشر والخامس والعشرين منه متوجهون بين المغرب  
والقبة واليوم الثامن والحادي عشر والثامن عشر والسادس والعشرين والرابع  
والعشرين منه متوجهون بين المشرق والقبة فإيا أخي إذا علمت جهات سيرهم  
وطريقهم ينبغي أن تلجئ إلى الله وإليهم بعد قراءة الأوراد تقول حصلوا  
مرادى ومقصدى ويسمى لهم الطالب مقصوده ومراده فمطيه الله مراده وحاجته  
ببركة هؤلاء الرجال قدس الله أسرارهم ان شاء الله تعالى .

﴿ من دقائقه قدس الله سره لتعاب التعب ولطى الأرض لمن يقرأ بقلب  
سليم ونية صادقة وتوجه قوى مع رابطة وهي ﴾

بسم الله الرحمن الرحيم

بِسْمِ اللَّهِ عَلَى قَلْبِي حَتَّى يُرَوَى • بِاسْمِ اللَّهِ عَلَى رُكْبَتِي حَتَّى



تَقْوَى بِاسْمِ اللَّهِ عَلَى الْأَرْضِ حَتَّى تُطْوَى .  
 وَمَنْ أُوْرَادَهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَقْرَأُ عِنْدَ الْمَهْمَاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَصَدْتُ الْكَافِيَّ وَجَدْتُ الْكَافِيَّ لِكُلِّ كَافِيٍّ كَفَانِي الْكَافِيَّ  
 وَاللَّهُ الْحَمْدُ .

﴿وله رضى الله عنه من دقائقه ذكرها في الغنية من داوم على قراءتها كل  
 يوم ست مرات وفي رواية سبع مرات رأى من المعائب ما لا يحصى والصدق  
 والإخلاص والرابعة وتوجه القلب شرط وهي﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَلْبِي قَطْبِي وَقَالِي لُبْنَانِي \* سِرِّي خَضْرِي وَعَيْنُهُ عِرْفَانِي هَارُونُ  
 عَقْلِي وَكَلِيمِي رُوحِي فِرْعَوْنِي نَفْسِي وَالْهَوَى هَامَانِي سَبْعَ مَرَّاتٍ  
 أَوْ سِتَّ مَرَّاتٍ .

(في كيفية قراءة حزب الإمام حجة الاسلام رضى الله عنه  
 وذكر بعض خواصه)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
 وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ \* قال الشيخ الإمام العالم العلامة الفاضل الفهامة شيخنا

وأستاذنا سيدي محمد عقيلة المكي رحمة الله عليه وقد كنت مجاورا في مكة المشرفة زادها الله شرفا أوائل شهر شوال من السنة الثالثة والعشرين بعد الألف من الهجرة النبوية على صاحبها أفضل الصلاة وأشرف التحية قدم إليها واليا عليها الشريف سعد بن زيد فلما مضت له أيام يسيرة أخذ في تأخير كل من كان مقدما في عصر ابن عمه الشريف عبد الكريم من أهل الرتب فنفى عنها إلى قلعة المدينة المنورة الشيخ تاج الدين العقيلي مفتي السادة الحنفية والشيخ يحيى شيخ القراء بها ومنعهم من الخروج منها إلى الحرم المدني وغيره وتناول على كثير من أعيان مكة وفضلاتها حتى بلغ من الجور إلى أذية الشيخ عبد اللطيف بن عبد السلام الزمزي وكان إذ ذاك صاحب الوقت. بمكة فانقطع في بيته عن الحرم المكي في جميع الأوقات ومن انقطع في بيته فآخ البيت الشريف الشيخ محمد بن بني شيبه ومن كان بينه وبين الشريف سعد المذكور عداوة الشريف العلامة السيد محمد أسعد مفتي المدينة فكان المناسب له الفرار من المدينة صحبة الحاج إلى البلاد الشامية أو غيرها فلم يثبت بعد أن خرج الحاج من المدينة راجعين حتى قدم مكة ونزل في بيت بني شيبه وصار يذهب كل مذهب لايبالي بشئ فتمجب الناس من ذلك غاية المعجب وعلموا أنه لم يجرأ على مثل هذه الجرأة العظيمة إلا وقد تحصن من الشريف وجنوده بحصن حصين فاجتمعت به يوماً فأعطاني كراسة كتب له وهو سر الأسرار وذخيرة الأبرار وبالتمسك به يبلغ المؤمل ما أمل ويمطى السائل ما سأل فعليك أيها المحب بكتمه وحفظه وتعظيمه فإنه من التحف التي قل أن يظفر بها في هذا الزمان وعز أن توجد في خزانة أمير أو سلطان وهو نافع قراءة وحمل وكل صعب يصير يركته مهلا إلى غير ذلك ولم أزل شديد الحرص على معرفة مرتبة هذه الآيات منه فأخذت بالبحث عن

ذلك بسؤال كل من لقيته من أهل العلم فلم أعتز على ذلك حتى رأيت بخط ملا  
 على القارى الحنفى الكلام على ذلك بعينه وانه من جمع ججة الإسلام الإمام  
 النزالى رحمة الله عليه فاستمسكت منه غاية وجعلته لى فى جميع المهمات فرأيت  
 بركانه وسرعة إجابته فى دفع شر الأعداء وخذلان من قصدنى بسوء ما يضيئ  
 الوقت بكتابه وربما يسمع به أحد ضعيف الاعتقاد فأنكره فإنى قد كنت  
 قرأته على من يؤذبنى فيقع له من الأمراض ما يوجب بكائى عليه حتى أدعوه له  
 خلف كل صلاة بخلاصه بما وقع والله الموفق .

بسم الله الرحمن الرحيم

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ إِيَّاكَ  
 نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ  
 عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ \* الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ  
 يَعْدِلُونَ فَآرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ  
 السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَآكُرُوا  
 وَمَا هُمْ بِبَالِعَيْنِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ  
 سَمِيعٌ عَلِيمٌ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا (أَعْدَاؤُنَا لَنْ يَصِلُوا إِلَيْنَا  
 بِالنَّفْسِ وَلَا بِالْوَاسِطَةِ لَا قُدْرَةَ لَهُمْ عَلَى إِصَالِ السُّوءِ إِلَيْنَا بِحَالٍ مِنْ

(الأحوال) وَقَدِمْنَا إِلَى مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا وَذَلِكَ  
 جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا  
 نُنَجِّي الْمُؤْمِنِينَ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ يَمِينِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ  
 مِنْ أَمْرِ اللَّهِ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ وَإِنَّهُ لَدُوٌّ حَظٌّ عَظِيمٌ وَإِنَّا لَهُ عِندَنَا  
 لَزُلْفَىٰ وَحُسْنِ مَآبٍ (أَعْدَاؤُنَا لَنْ يَصِلُوا إِلَيْنَا بِالنَّفْسِ وَلَا بِالْوَاسِطَةِ  
 لَا قُدْرَةَ لَهُمْ عَلَىٰ إِصْصَالِ السُّوءِ إِلَيْنَا بِحَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ) فَصَبَّ عَلَيْهِمْ  
 رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ جُنْدًا مَا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ  
 مِنَ الْأَحْزَابِ • وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْتَهُ  
 وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ  
 قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ آتَيْنَا اللَّهَ عَلَيْنَا إِنْ اللَّهُ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً  
 فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ مَا كَرِهَ الْأَنعِمِ اجْتَبَاهُ  
 وَهَدَاهُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا  
 وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ  
 يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا (أَعْدَاؤُنَا لَنْ يَصِلُوا إِلَيْنَا بِالنَّفْسِ وَلَا بِالْوَاسِطَةِ  
 لَا قُدْرَةَ لَهُمْ عَلَىٰ إِصْصَالِ السُّوءِ إِلَيْنَا بِحَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ) وَإِنْ يُرِيدُوا

أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي آتَاكَ بِبَصَرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ  
 وَأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ  
 وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرهُمْ قَاتَلَهُمُ  
 اللَّهُ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ فَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ  
 وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاؤُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَذِلَّةٌ  
 فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ  
 تَرَاهُمْ ذِلَّةً لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّمًا  
 مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ فَلَا تَبْتِئِينَ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِمَّا  
 يَمْكُرُونَ فَإِنَّمَا نَذَهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ إِنَّا كَفَيْنَاكَ  
 الْمُسْتَهْزِئِينَ فَسَلَامٌ لَكَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ  
 الْأَمِينِينَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ لَا تَخَافُ دَرَكًا  
 وَلَا تَخْشَى لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَى الْمُرْسَلُونَ لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ  
 لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَى لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى فَإِذَا الَّذِي  
 بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْذِبْ رَاهَا  
 وَأَصْلَهُ اللَّهُ عَلَى عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشَاوَةً

لِيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ وَخَشَعَتِ  
الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ لَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا إِنَّا  
مَنْقُلِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا  
فَلَوْلَا أَنْ بُشِّنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكُنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ  
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكُنْ بِاللَّهِ وَكِيلًا أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ وَمَنْ  
أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا وَيَنْصُرْكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيمًا (أَعْدَاؤُنَا لَنْ يَصِلُوا  
إِلَيْنَا بِالنَّفْسِ وَلَا بِالْوَاسِطَةِ لَا قُدْرَةَ لَهُمْ عَلَى إِصْصَالِ الشَّوْءِ إِلَيْنَا  
بِحَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ) مَلْعُونِينَ أَيْنَمَا تَقِفُوا أُخِذُوا وَقُتِلُوا تَقِيلاً  
وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنَكِيلاً وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ إِنَّكَ الْيَوْمَ  
لَدَيْنَا مَكِينٌ \* وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي أَنِي  
اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا  
إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا (أَعْدَاؤُنَا لَنْ يَصِلُوا إِلَيْنَا بِالنَّفْسِ وَلَا  
بِالْوَاسِطَةِ لَا قُدْرَةَ لَهُمْ عَلَى إِصْصَالِ الشَّوْءِ إِلَيْنَا بِحَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ)  
خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ذَهَبَ اللَّهُ  
بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ صُمْ بِكُمْ عَمَى فَمَنْ لَا يَرْجِعُونَ



كُتِبُوا كَمَا كُتِبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ إِنَّا  
جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ  
سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ  
وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْعَافِلُونَ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ  
ذُكِرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ إِنَّا  
جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِذَا ذُكِرَتْ  
رَبِّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوْ عَلَى أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى  
الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا أَفَرَأَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ  
عَلَى عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشَاوَةً عَلَيْهِمْ دَائِرَةٌ  
السُّوءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَأُصْبِحُوا لَا يَرَى إِلَّا مَسَاكِينَهُمْ دَمَّرَ اللَّهُ  
عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُوا كَثِيرًا مِنْهُمْ وَاللَّهُ أَرَّ كَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا وَذَلِكَ  
جَزَاءُ الظَّالِمِينَ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ  
لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ  
فَأَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ  
وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا قُلْ إِنِّي

هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ كَلَّا إِنْ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ رَبُّهُ هَبْ  
 لِي مِنَ الصَّالِحِينَ عَسَى رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ إِنْ وَدِدْتُ اللَّهُ  
 الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ رَبُّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ  
 الْمَلِكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ  
 وَدِدِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ أَوْ مَنْ  
 كَانَ مِثْلَنَا فَأَحْيِنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ  
 إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ  
 مِمَّا كَانُوا يَكْفُرُونَ فَاسْتَوَى عَلَى السُّورِ وَأَنزَلَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ  
 الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ  
 إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَاتَّقَلَّبُوا فِي نِعْمَةٍ مِنْ اللَّهِ وَفَضْلِ  
 لَمْ يَمَسِّنْهُمْ سُوءَ قَوْلٍ أَغْيَرَ اللَّهُ اتَّخَذُوا لِيَا فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا وَجَعَلَنِي نَبِيًّا وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَمَا كُنْتُ وَمَا تَوْفِيقِي  
 إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ (أَعْدَاؤُنَا لَنْ يَصِلُوا إِلَيْنَا بِالنَّفْسِ  
 وَلَا بِالْوَاسِطَةِ لَا قُدْرَةَ لَهُمْ عَلَىٰ إِصْصَالِ الشَّوْءِ إِلَيْنَا بِحَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ)  
 صُمْ بِكُمْ عَمِي فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ صُمْ بِكُمْ فِي الظُّلُمَاتِ يَجْعَلُونَ

أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَلَوْ تَرَى إِذْ فَرَغُوا  
فَلَافَتُوا وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ وَأَخِذُوا مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ إِنَّمَا  
وَلَّيْنَاكُمْ اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ  
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً وَقَاتِلُوهُمْ  
حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ بِنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ  
مَنْ يَشَاءُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ  
الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ فَضْرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ بَابٌ  
بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ وَاللَّهُ  
أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ وَكَفَى بِاللَّهِ وَلِيًّا وَكَفَى بِاللَّهِ نَصِيرًا فَلَا تَخْشَوْهُمْ  
قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجْفَاءُ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ  
وَمَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً كَأَنَّهم خُسْبٌ مُسْنَدَةٌ أَوْ لَمْ يَرَوْا  
أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُم قُوَّةً فَسْتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ  
وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا  
لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكُرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُمْ

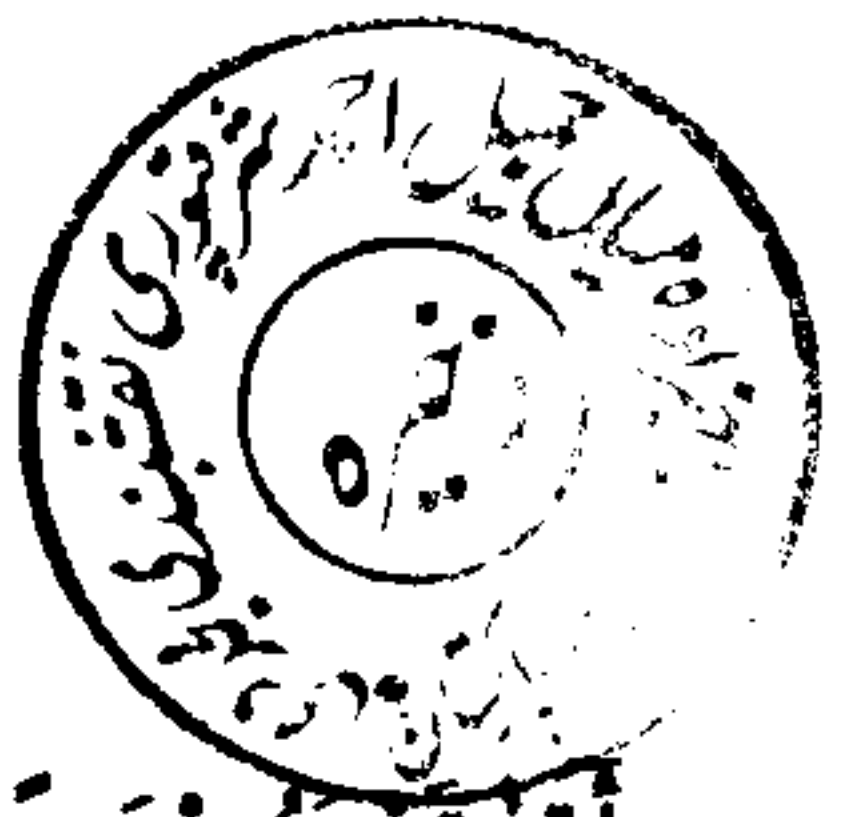
بِأَمْوَالٍ وَبَيْنٍ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ تَفِيرًا وَإِذْ كُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ  
مُسْتَظْفُونَ فِي الْأَرْضِ فَأَوَيْكُمْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ كُرُوا نِعْمَةٌ  
اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ مَنَّ قَوْمٌ أَنْ يَسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ  
عَنْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرِ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ  
إِلَّا هُوَ عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يَهْلِكَ عَدُوُّكُمْ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ  
الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ وَمَكَرُ أَوْلِيكَ هُوَ  
يَبُورُ فَإِنَّهَا لَا تَعْنِي الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْنِي الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ  
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ فَأَخَذْنَا مِنْهُمُ أَخْذًا عَزِيزًا مُقْتَدِرًا مَا يَرِيدُ اللَّهُ  
لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَيُؤْتِيَكُمْ  
نِعْمَةً عَلَيْكُمْ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ  
عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ  
الْعُسْرَ قُلْ إِنْ هَدَى اللَّهُ هُوَ الْهُدَى يُؤْتِيكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلُ  
لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ (أَعْدَاؤُنَا لَنْ نَصِلُوا إِلَيْنَا بِالنَّفْسِ وَلَا بِالْوَامِطَةِ  
لَا قُدْرَةَ لَهُمْ عَلَى إِصْصَالِ الشَّوْرِ إِلَيْنَا بِحَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ) وَمَا لَهُمْ مِنْ

( ١٤ - فيوضات )

فَاصْرِينَ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ  
 أَوْلِيكَ فِي الْأَذَلِّينَ فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُتَّصِرِينَ إِنَّ  
 اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ وَإِنَّ اللَّهَ لَإِيهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ فَأَيُّدُنَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَاصْبَحُوا ظَاهِرِينَ إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ  
 آمَنُوا يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَوَلِيُّهُمُ اللَّهُ حَفِيفٌ عَلَيْهِمْ إِنِّي حَفِيفٌ عَلَيْهِمْ  
 وَاللَّهُ حَفِيفٌ عَلَيْهِمْ \* طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَثَابٍ وَهُمْ مِنْ فِرْعَاقٍ يَوْمَئِذٍ  
 آمِنُونَ أَوْلِيكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ أَوْلِيكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ  
 فَبِهِدَاهُمْ أَقْتَدِهِ فَلَاتَعْلَمِ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ  
 بِخَالِصَةِ ذِكْرِ الدَّارِ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ وَجَعَلْنَا  
 لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا وَلَقَدْ اخْتَرْنَا لَهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَىٰ الْعَالَمِينَ فَأَوَيْنَاهُمَا  
 إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ وَإِنَّ جُحْدَنَا لَهُمُ الْعَالِبُونَ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ  
 مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمَسِّنْهُمْ سُوءَهُ إِلَّا قِيْلًا سَلَامًا سَلَامًا وَيُنْقَلِبُ إِلَىٰ  
 أَهْلِهِ مَسْرُورًا (أَعْدَاؤُنَا لَنْ يَصِلُوا إِلَيْنَا بِالنَّفْسِ وَلَا بِالْوَاسِطَةِ لِأَقْدَرَةٍ  
 لَهُمْ عَلَىٰ إِصْصَالِ السَّوْءِ إِلَيْنَا بِحَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ) وَمَا يَنْظُرُ هُوَ إِلَّا  
 صِيْحَةً وَاحِدَةً مَالَهَا مِنْ فَوَاقٍ وَمَزَقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ سُنْرِيهِمْ آيَاتِنَا

فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي  
 أُوحِيَ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا  
 إِلَيْكَ فَاسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَأُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ  
 مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ  
 وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ هُوَ الَّذِي  
 أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ تِلْكَ  
 آيَاتُ اللَّهِ تَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ  
 لَكِنَّ اللَّهَ يُشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ  
 وَكُنِيَ بِاللَّهِ شَهِيدًا وَكُنِيَ بِاللَّهِ وَكِيلًا وَكَفَىٰ بِاللَّهِ نَصِيرًا وَكَانَ اللَّهُ  
 عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ  
 قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا (أَعْدَاؤُنَا لَنْ يَصِلُوا  
 إِلَيْنَا بِالنَّفْسِ وَلَا بِالْوَاسِطَةِ لَا قُدْرَةَ لَهُمْ عَلَىٰ إِيْصَالِ الشَّوْرِ إِلَيْنَا  
 بِحَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ) فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا  
 وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا وَلَنْ تَفْلِحُوا إِذَا أَبَدَا وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ  
 تَلَقَّفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاجِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاجِرُ حَيْثُ





أَنِّي تَحَسَّبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّى إِنَّ هُوَ لَأَمْتَبَرُ مَا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلُ  
 مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ  
 يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا أُولَئِكَ  
 هُمُ الْغَافِلُونَ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ  
 (أَعْدَاؤُنَا لَنْ يَصِلُوا إِلَيْنَا بِالنَّفْسِ وَلَا بِالْوَاسِطَةِ لَا قُدْرَةَ لَهُمْ عَلَى  
 إِيْصَالِ الشَّوْءِ إِلَيْنَا بِحَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ) وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا  
 فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ وَاللَّهُ أَرَّ كَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا هُوَ الَّذِي أَيْدَكَ بِنَصْرِهِ  
 وَبِالْمُؤْمِنِينَ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَأَرَادُوا بِهِ  
 كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ \* وَاللَّهُ مِنْ  
 وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

لتسخير القلوب يقرأ كل يوم بعد صلاة الصبح ثلاث مرات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِاسْمِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْمُعْتَزِّ بِعُلُوِّ عِزِّهِ عَزِيزًا وَكُلُّ عَزِيزٍ بِعِزَّةِ اللَّهِ

يَعْتَزُونَ بِاعْتِزَالِ عِزِّكَ فَاعْتِزْ بِعِزِّكَ فَهُوَ عَزِيزٌ لَا ذُلَّ  
بَعْدَهُ وَمَنْ اعْتَزَّ بِدُونِ عِزِّكَ فَهُوَ ذَلِيلٌ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ وَإِنَّهُ  
لِكِتَابٌ عَزِيزٌ وَيَنْصُرُكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ  
أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ اللَّهُمَّ اعْزِنِي فِي عُيُوبِ خَلْقِكَ  
وَأَكْرِمْنِي بَيْنَهُمْ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَإِنَّهُ لَفَرَّاقٌ كَرِيمٌ فِي كِتَابٍ  
مَكْنُونٍ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَأَلْقَيْتُ  
عَلَيْكَ حَبَّةَ مَنِيٍّ وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ  
عَلَى مَنْ يَكْفُلُهُ فَرَجَعْنَاكَ إِلَى أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ قَتَلْتُمْ  
نَفْسًا فَجَعَيْنَاكَ مِنَ النِّعَمِ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ  
وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوْدَّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ اللَّهُمَّ  
أَلْفَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْخَلَائِقِ كُلِّهِمْ أَجْمَعِينَ كَمَا أَلْفَتْ بَيْنَ آدَمَ وَحَوَاءَ  
وَكَمَا أَلْفَتْ بَيْنَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَارَةَ وَهَاجَرَ وَكَمَا أَلْفَتْ  
بَيْنَ مُوسَى وَطُورِ سَيْنَا وَكَمَا أَلْفَتْ بَيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَبَيْنَ  
آلِهِ وَوَجْهِهِ وَأُمَّتِهِ رَحِمَهُمُ اللَّهُ وَكَمَا أَلْفَتْ بَيْنَ يُوسُفَ وَزَلِيخَا قَدْ شَفَّهَا  
حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ • قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتُوهُ تَذَكَّرُ يُونُسَ حَتَّى

تَكُونُ حَرَضًا أَوْ تَكُونُ مِنَ الْهَالِكِينَ يَا تَمَخِينَا يَا تَمَخِينَا يَا مَشْطَبَا  
يَا بَطْرَشِينَا يَا شَلِيخُونَا يَا مَشْلُحُونَا يَا صَمْدُ كَافِيَا آهِيَا شَوَاهِيَا أَذْنَايَا  
أَصْبَاوُوتَ آلِ شَدَايَا يَا مُجَلِّي عَظِيمِ الْأُمُورِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ  
اللَّهُمَّ أَلِقِ الْأُلْفَةَ وَالشَّفَقَةَ وَالْمَحَبَّةَ فِي قُلُوبِ بَنِي آدَمَ وَبَنَاتِ حَوَاءَ  
أَجْمَعِينَ خَاصَّةً قَلْبَ فُلَانٍ أَخَذْتُ وَعَقَدْتُ جَوَارِحَهُ بِحَقِّ شَهِدِ اللَّهِ  
وَقُلِّ هُوَ اللَّهُ وَحَسْبِيَ اللَّهُ إِلَّا إِنْ حِزَبَ اللَّهُ هُمُ الْفَالِبُونَ وَصَلَّى اللَّهُ  
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا إِلَى  
يَوْمِ الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

وبعدہ بقرا الفاتحة إلى روح سلطان الأولياء أبي صالح محبي الدين عبد  
القادر الكيلاني قدس الله سره وأفاض علينا وعلى سائر المريدين والمحبوبين خيره  
وبره ومدده آمين والحمد لله رب العالمين

﴿ هذه دعوة البسملة الشريفة ولنا فيه أجازة مطلقة عن الشيخ علي ابن  
الشيخ خليل الاسكندري ووقت قراءتها كل يوم بعد صلاة المغرب على الدوام  
مرة واحدة ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ بَاهِ أَسْمِكَ الْمَعْنِيَةِ الْمَوْصَلَةِ إِلَى أَعْظَمِ مَقْصُودٍ وَإِبْجَادِ  
 كُلِّ مَقْصُودٍ وَبِالنَّقْطَةِ الدَّالَّةِ عَلَى مَعْنَى الْأَسْرَارِ السَّرْمَدَانِيَّةِ وَالذَّاتِ  
 الْقَدِيمَةِ الْفَرْدَانِيَّةِ وَيَجْزِيَّتَيْهَا لِأَحْبَابِهَا وَتَصْرِيفِهَا الْجَزَائِيَّةِ وَالْكُلِّيَّةِ  
 وَبِسَيِّئِهَا بِدِيْعَةِ التَّصْرِيفِ سِرِّ الرُّبُوبِيَّةِ الْمُنْزَهَةِ عَنِ الْمَكَانِيَّةِ وَالزَّمَانِيَّةِ  
 الْمُنْفَرِدَةِ بِتَفْرِيجِ الْكُرُوبِ وَالْخَطُوبِ الدُّنْيَوِيَّةِ وَالْآخِرَوِيَّةِ  
 وَبِمِيْمِهَا نُحْيِي وَنُمِيتُ بِهَا سَائِرَ الْبَرِيَّةِ فَلَيْسَ لَهَا قَبْلِيَّةٌ وَلَا بَعْدِيَّةٌ  
 تَنْزَهَتْ عَنِ الْكَيْفِيَّةِ وَبِتَصَارِيفِهَا وَمَعَانِيهَا الْبُحْمَدِيَّةِ وَبِأَلْفِ  
 الْوَصْلِ الَّذِي أَقَمْتَ بِهِ الْكَائِنَاتِ فَهُوَ حَرْفٌ مَبْنِيٌّ مُتَّصِرٌ عَلَى سَائِرِ  
 الْحُرُوفِ النَّارِيَّةِ وَالْتَرَايِيَّةِ وَالْهَوَائِيَّةِ وَالْمَائِيَّةِ مُضَمَّرٌ تَعْرِيفُهُ كَالشَّمْسِ  
 الْبَيْتِيَّةِ تَقْدُّ تَصْرِيفُكَ فِي كُلِّ مَعْدُومٍ فَأَوْجَدْتَهُ وَفِي كُلِّ مَوْجُودٍ  
 قَهَرْتَهُ وَبِحَقِّ صِفَاتِكَ الْقَهْرِيَّةِ أَفْرَأُ أَعْدَاءَنَا وَأَعْدَاءَكَ وَبِلَامِ اللَّهِ  
 الْمُنْزَهَةِ عَنِ الشَّرِيكِ وَالضُّدِّ فَهِيَ الْمَعْبُودَةُ بِحَقِّ الْقَائِمَةِ عَلَى كُلِّ  
 نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ الْعَالَمَةَ بِمَا فِي السَّرَائِرِ وَالضَّمَائِرِ هَبْنَا هِبَةً مِنْ  
 هِبَاتِهَا وَافْتَحْنَا لَهَا بِلَعْمِهَا وَحَقَّقْنَا بِسِرِّ سَرَائِرِهَا النَّافِذَةَ وَصَرَّفْنَا فِي  
 سِرِّهَا كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى وَبِهَاءِ هُوِيَّتِهَا الْقَائِمَةِ بِذَاتِهَا الْمُسْتَحِقَّةِ

لِجَمِيعِ الْمُحَامِدِ فَسَمَتْ بِهِ فِي عِزِّ تَوْحِيدِهَا وَأَنْزَلَتْ الْكُتُبَ الْقَدِيمَةَ  
شَاهِدَةً بِوَحْدَانِيَّتِهَا وَشَهِدَ وَصَدَّقَ أَهْلُ سَعَادَتِهَا وَاسْتَفْرَقَتْ بِسِرِّ  
مَرَائِزِهَا أَهْلَ مُشَاهَدَتِهَا وَبِسِرِّ الرَّحْمَنِ مُعْطَى جَلَائِلِ النِّعَمِ وَرَاحِمِ  
الشَّيْخِ الْهَرَمِ وَالطِّفْلِ الصَّغِيرِ وَالْجِنِّ رَحْمَنِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مُعْطَفِ  
الْقُلُوبِ فزِيَادَةُ بِنَائِهِ دَلَّتْ عَلَى شَرَفِهِ وَانْفِرَادِهِ وَبِسِرِّ الرَّحِيمِ وَرِقَّةِ  
الرَّحْمَةِ مُعْطَى جَلَائِلِ النِّعَمِ وَدَقَائِقِهَا مُشَوِّقِ الْقُلُوبِ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ  
جَازِبُهَا بِتَعْطِيفِ رُوحَانِيَّةِ اسْمِكَ الرَّحِيمِ فَهَمَّا اسْمَانِ جَلِيلَانِ كَرِيمَانِ  
عَظِيمَانِ فِيهِمَا شِفَاءٌ وَبَرَكَاتٌ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ يَسْأَلُ فِي الْقَلِيلِ وَالكَثِيرِ  
مِنْ مَصَالِحِ الدُّنْيَا وَدَارِ التَّخْوِيلِ وَبِسِرِّهَا فِي الْقَدَمِ وَبِحَقِّ خُرُوجِ  
الْأَرْبَعَةِ الْأَنْهَارِ مِنْ حُرُوفِهَا الْأَرْبَعَةِ وَبِهَيْبَتِهَا وَقُوَّةِ سُلْطَانِهَا عَلَى  
العَالَمِ العُلُوِّ وَالسُّفْلِيِّ وَبِهَا وَمَنْزِلَتِهَا وَلَوْحِهَا وَقَلَمِهَا وَالْعَرْشِ  
وَالكُرْسِيِّ وَبِأَمِينِهَا جِبْرَائِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِأَمِينِهَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
ﷺ الْمَبْعُوثِ لِكُلِّ أَحْفَظْنِي مِنْ أَمَامِي وَخَلْفِي وَيَمِينِي وَشِمَالِي وَفَوْقِي  
وَتَحْتِي وَوَلَدِي وَأَوْلَادِي وَأَهْلِي وَصَحْبِي وَبِسِرِّ أَنْبِيَائِكَ النَّاطِقِينَ بِهَا  
وَبِسِرِّ مِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَكُلِّ مَلِكٍ



فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَبِحَقِّ تَوْحِيدِكَ مِنْ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى يَوْمِ  
 الْمَحْشَرِ أَنْ تُعْطِيَنِي رِزْقًا أَسْتَعِينُ بِهِ وَسُرُورًا دَائِمًا إِلَى الْأَبَدِ وَعِلْمًا  
 نَافِعًا يُوصِّلُنِي إِلَيْكَ وَلَا تَكِلْنِي بِسِرِّهَا إِلَى أَحَدٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ  
 كُلِّ الْهَمُومِ مَخْرَجًا وَصَرِّفْنِي كَيْفَ شِئْتَ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى وَالِدٍ  
 وَلَا وَلَدٍ وَخُذْ بِيَدِي إِلَيْكَ حَاجَتِي وَعَجَّلْ لِي بِهَا بِحَقِّ بَطْنِ زَهْرِيحَ  
 وَاجِ يَا حَيُّ يَا هُوَ يَا خَالِقُ يَا بَارِي أَنْتَ هُوَ بَدُوحٌ وَتُسَمَّى عَلَيْكَ  
 بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ الْمَمْدُوحِ الْمُؤَيَّدِ بِالنَّصْرِ وَالْفَتْوحِ أَنْ تُسَخَّرَ  
 لِي الْخَلْقَ عَلَى اخْتِلَافِ أَجْنَاسِهِمْ وَأَلْوَانِهِمْ وَتُدْفَعَنَّ عَنِّي مَا يُرِيدُونَ بِي  
 مِنْ مَكْرِهِمْ وَخِدَاعِهِمْ بِحَقِّ طَهُورٍ بِدَعْوِي مَحْبِبُهُ صُورَةً مَحْبِبُهُ سَقْفًا  
 طَيْرٌ سَقَاطِيمٌ أَحُونَ قَافَ آدَمَ حَمَّ هَاءُ أَمِينٌ أَقْسِمُ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِهَذِهِ  
 الْأَسْمَاءِ الْعِظَامِ وَمُلُوكِهَا عَيْدِكَ الْكِرَامِ أَنْ تَلَطُّفَ بِي وَتَحْفَظَنِي  
 مِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنَ الْمَرَدَّةِ وَالْمُتَكَبِّرِينَ وَالظُّلْمَةَ وَالْجَبَّارِينَ  
 بِحَقِّ كَيْمِصٍ وَطِهٍ وَطَسٍ وَوَيْسٍ وَحَمَسَقٍ وَوَقُونَ وَبِتَضَرُّفِهِمْ  
 أَفْهَرُ لِي خَلْقَكَ أَجْمَعِينَ وَسَخَّرْ لِي كُلَّ أَحَدٍ بِحَقِّ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ  
 الرَّحِيمِ وَنُورِ بَصَائِرِنَا مِنْ نُورِ بَصَائِرِ الْعَارِفِينَ بِحَقِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ



وَمَا فِيهَا مِنْ اسْمِكَ الْعَظِيمِ • وَأَشْهَرُ ذِكْرِي فِي خَيْرِ يَأْمَنُ يُجِيبُ  
 دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّينَ وَاغْفِرِ اللَّهُمَّ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ أَجْمَعِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَحُلُّ بِهَا عُقْدَتِي وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِي  
 وَتُنْقِذُ بِهَا وَحَلَّتِي وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ عِدَّةَ تَقَالِيبِ الْأَيَّامِ وَالسُّنِينَ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

(تمت)



